فقیہ اُمت امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

August-2018
اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

فقیہ اُمت امام اعظم ابو حنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

2

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز ®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

نام کتاب ______ **جامع المسانید**

مترجم ______ حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ نومبر 2016ء

سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست مضامین

پانچویں فصل: نماز کا طریقہ، وجوب نماز کی شرائط اور نماز میں شک کا بیان

ساتویں فصل جنائز کے بیان میں

باب (۶) زکوٰۃ کا بیان (یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں۔

دوسری فصل عشر، خراج اور کنز کے بیان میں

تیسری فصل: زیورات کی زکوٰۃ، یتیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بیان میں

باب (۷) روزے کا بیان (یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل روزے کی فضیلت اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط

تیسری فصل:

ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاء واجب ہوتی ہے

دوسری فصل: تلبیہ اور حج افراد، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں

تیسری فصل: احرام کی پابندیاں، جو پابندیاں نہیں ہیں، اور جزاؤں کا بیان

باب (۹): بیوع کا بیان (یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل: تجارت اور اس میں سچ بولنے کی ترغیب دلانے کے بیان میں

دوسری فصل میں خرید و فروخت کے ممنوعہ اور جائز طریقوں کا بیان ہے

باب (۱۱) گروی رکھنے کا بیان

باب (۱۲) حجر کا بیان

باب (۱۳) اجارے کا بیان

باب (۱۴) شفعہ کا بیان

باب (۱۵): مضاربت اور مشارکت کا بیان

باب (۱۶) کفالہ اور وکالہ کا بیان

باب (۱۷): صلح کا بیان

باب (۱۸) ہبہ اور وقف کا بیان

باب(۱۹): غصب کا بیان

باب(۳۰)قرض، تقاضہ، ودیعت، عاریۃ، لقیط، لقطہ کا بیان

باب(۳۱) ماذون کا بیان

باب (۴۲) مزارعت اور مساقاۃ کا بیان

باب (۴۳): نکاح کا بیان

باب (۳۴) طلاق کا بیان

باب (۴۵) نفقہ کا بیان

باب (۴۶) غلام آزاد کرنے کا بیان

باب (۳۷) مکاتب کا بیان

باب (۳۸): ولاء کا بیان

باب (۲۹) جنایات کا بیان

تیسواں باب (۳۰) حدود کا بیان

باب (۳۸): ولاء کا بیان

باب (۳۹) جنایات کا بیان

تیسواں باب (۳۰) حدود کا بیان

باب (۳۱) چوری کا بیان

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی هَیْئَةِ الصَّلَاةِ وَالشَّكِّ فِیْهَا وَشَرَائِطِ وُجُوْبِهَا

پانچویں فصل نماز کے طریقہ کے بیان میں

نماز میں شک ہونے کے بیان میں اور نماز کے واجب ہونے کی شرائط کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ سے کھڑے ہوکر، بیٹھ کر اور چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا ثابت ہے ☼

632/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰی قَائِماً وَقَاعِداً وَمُحْتَبِیاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر بھی نماز پڑھی اور بیٹھ کر بھی پڑھی اور ایک چادر اپنے گرد لپیٹ کر بھی پڑھی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (عن) عبد الله بن عبد الرحمن (عن) أبی أحمد خلف بن خلیفة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن المظفر فِی مسنده (عن) أبی علی الحسین بن القاسم ابن جعفر الکاتب (عن) محمد بن موسی الدولابی (عن) عباد بن صهیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) عطاء بن أبی رباح (عن) جابر بن عبد الله رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال صلی النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قائماً وقاعداً وحافیاً ومنتعلاً وانصرف عن یمینه وشماله

قال ابن المظفر الحافظ هکذا قال یعنی ابن صهیب (عن) جابر ورواه الحسن بن زیاد (عن) عطاء مرسلاً

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ ابن المظفر بإسناده المذکور آنفاً (وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد خلف بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم ابن جعفر الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر بھی نماز پڑھی ہے، بیٹھ کر بھی پڑھی ہے، ننگے پاؤں بھی پڑھی ہے اور جوتے پہن کر بھی پڑھی ہے اور حضور ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

○ ابن مظفر کہتے ہیں: یہ حدیث اسی طرح حضرت ''ابن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے، اور اس حدیث

(٦٣٢) اخرجه الطبرانی فی "الکبیر" (١١٣٣٤) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ٢:٥٠-

کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرسل حدیث کے طور پر روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمامہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

633/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَّه، لاَ بَأْسَ بِالسُّجُوْدِ عَلَی الْعِمَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عمامہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے ☼

634/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ اَنَّه، صَلّٰی خَلْفَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَکَانَ یُکَبِّرُ کُلَّمَا سَجَدَ وَکُلَّمَا رَکَعَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نماز پڑھی، آپ جب سجدہ کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے۔

(أخرجه) الإمام محمد فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(٦٣٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٦) في الصلاة:باب افتتاح الصلاة،ورفع الايدي،والسجود على العمامة،وعبد الرزاق (١٥٦٨) في الصلاة:باب السجود على العمامة،وابن ابي شيبة ٢٦٨:١ في الصلاة:باب من كره السجود على كور العمامة-

(٦٣٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٥)،وفي "الموطأ" (١٠٣)،ومسلم (٣٩٢) ٢٩٣:١،وعبد الرزاق (٢٤٩٢) في الصلاة: باب التكبير،والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٢١:١،والبيهقي في "السنن الكبرى" ٦٧:١-

☼ امام صرف سمع اللّٰہ لمن حمدہ پڑھے، ربنالك الحمد مقتدی پڑھے ☼

635/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ وَقَدْ سَاَلَهُ عَنْ شَأْنِ الْإِمَامِ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَن يَّقُوْلَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ مَا عَلَيْهِ اَنْ يَّقُوْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ رَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ قَالَ رَجُلٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُبَارَكاً فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الْمُتَكَلِّمُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَقَالَ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَبْتَدِرُوْنَ اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا لَكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے پوچھا: جب امام سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہے تو کیا اس کے بعد امام ربنا ولك الحمد بھی کہے گا؟ آپ نے فرمایا: اس کے ذمے یہ کہنا لازم نہیں ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے مروی حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ایک آدمی نے کہا: ربنا لك الحمد حمدا كثيرا مباركا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: نماز کے دوران گفتگو کرنے والا شخص کون تھا؟ تین مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات دریافت کی۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے دس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ وہ تیری نیکیاں لکھنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسین بن عبدة البخاری (عن) عبد الوهاب ابن فليح المكی (عن) أبی بقی اليسع بن طلحة قال رأيت أبا حنيفة يسأل عطاء عن الإمام يرفع رأسه الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسین بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب ابن فلیح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبقی الیسع بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے امام کے سر اٹھانے کی بابت پوچھ رہے تھے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☼ سجدہ سات ہڈیوں پر کرنے کا حکم ہے ☼

636/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) طَاؤس (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے یا کسی

(٦٣٥) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (١٠٧) والطبرانی فی " الكبير " (١٣٦٠٠) وعبد الرزاق (٢٩١٨) والهيثمی فی " مجمع الزوائد " ١٢٣:٢ والزبيدی فی " عقود الجواهر " ١١٠:١-

(٦٣٦) اخرجه الطحاوی فی " شرح معانی الآثار " ٢٥٦:١ وابن حبان (١٩٢٣) والطبرانی فی " الكبير " (١٠٨٦٢) واحمد ٢٥٥:١ والبخاری (٨١٠) فی الاذان: باب السجود علی سبعة اعظم ومسلم (٤٩٠) (٢٢٨) فی الصلاة: باب اعضاء السجود... وابوداود (٨٩٠) فی الصلاة: باب اعضاء السجود والبيهقی فی " السنن الكبری " ١٠٨:٢-

دوسرے صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کی جانب وحی فرمائی کہ آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن صالح الطبری (عن) الحسن بن أبی زید عن إسماعیل بن یحیی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابوزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو نماز میں بے ہوش ہو گیا، اگر ایک دن غشی رہے تو نماز دہرائے، زیادہ ہو تو معذور ہے ☼

637(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّه' سَاَلَه' عَنِ الرَّجُلِ الْمَرِیْضِ یُغْمٰی عَلَیْهِ فَیَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ إِذَا کَانَ الْیَوْمُ الْوَاحِدُ فَإِنِّیْ اَحَبُّ اَنْ یَّقْضِیَهُ فَإِنْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُوَ فِی عُذْرٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک ایسے مریض کے بارے میں پوچھا: جو بے ہوش ہو گیا ہو، اور وہ نماز چھوڑ دے۔ (وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: جب ایک دن ایسی صورت ہو تو میں یہ پسند کرتا ہوں کہ وہ نماز پڑھ لے لیکن اگر ایک دن سے زیادہ اسی طرح غشی رہے تو اس شخص کے لئے یہ عذر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد إذا أغمی علیه یوماً ولیلة قضی وإن کان أکثر من ذلك فلا قضاء علیه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب اس کو ایک دن اور ایک رات غشی رہے تو نماز قضا پڑھے گا، اور اگر اسے زیادہ غشی رہے تو اس پر قضا لازم نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ جس کو صرف ایک دن رات غشی رہے، وہ اپنی نمازوں کی قضا کرے ☼

638/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی الْمُغْمٰی عَلَیْهِ یَوْماً وَلَیْلَةً قَالَ یَقْضِیْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس شخص کو ایک دن اور ایک رات غشی رہے وہ اپنی نمازوں کی قضاء کرے۔

(٦٣٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٧١) فی الصلاة:باب صلاة المغمی علیه وابن ابی شیبة ٢:٢٦٩ فی الصلاة:باب مایعید المغمی علیه من الصلاة-

(٦٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٧٢) فی الصلاة:باب صلاة المغمی علیه وعبد الرزاق (٤١٥٢) فی الصلاة:باب صلاة المریض علی الدابة وصلاة المغمی علیه وابن ابی شیبة ٢:٢٦٩ فی الصلاة:باب مایعید المغمی علیه من الصلاة-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ سات ہڈیوں پرسجدہ کرنے اور بال اور کپڑے نہ لپیٹنے کا حکم ہے ☼

639/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عِکْرِمَۃَ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَعْظُمٍ وَاَنْ لَّا اَکُفَّ شَعْراً وَّلَا ثَوْباً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پرسجدہ کروں اور یہ بھی حکم دیا گیا کہ نہ میں بالوں کو لپیٹوں نہ کپڑے کو لپیٹوں۔

(أخرجه) ابو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعید بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں نسیان وغیرہ کی کمی سجدہ سہو کے ذریعے پوری ہوسکتی ہے ☼

640/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاھِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشُکُّ فِی السَّجْدَۃِ وَالتَّشَھُّدِ وَنَحْوِ ذٰلِکَ مِنْ صَلَاتِہٖ مَا لَمْ تَکُنْ رَکْعَۃٌ تَامَّۃٌ یَقْضِیْ مَا شَکَّ فِیْہِ مِنْ ذٰلِکَ وَیَقْضِی سَجْدَۃَ السَّھْوِ لِذٰلِکَ اَیْضاً فَإِنَّھُمَا یَصْلُحَانِ بِإِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَا کَانَ قَبْلَھُمَا مِنَ النِّسْیَانِ وَکَانَ یُقَالُ اَنَّھُمَا الْمُرْغِمَتَانِ لِلشَّیْطَانِ وَاَنَّہٗ قَالَ لَاَنْ اَسْجُدَ لِذٰلِکَ سَجْدَتَیِ السَّھْوِ فِیْمَا لَمْ یُحِقَّ عَلَیَّ اَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ اَنْ اَدَعَھُمَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جس کو سجدے اور تشہد میں شک واقع ہو، یا اسی طرح نماز کے کسی اور معاملے شک ہو لیکن ایک رکعت مکمل نہ ہوئی ہو تو جس چیز میں شک ہوا ہے اس کی قضاء کرلے اور دو سجدہ سہو بھی ادا کرلے، کیونکہ اللہ کے حکم سے سجدہ سہو نسیان وغیرہ کی کمی کو پورا کردیتے ہیں اور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ دونوں سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے والے ہیں اور انہوں نے فرمایا: میں اسی لئے سجدہ سہو کرتا ہوں کہ جس صورت میں مجھ پر سجدہ سہو واجب نہیں بھی ہوا ہوتا ایسی صورت میں سجدہ سہو کرنا، مجھے سجدہ سہو چھوڑنے سے زیادہ بہتر لگتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ قال محمد وبه نأخذ وإن كان يبتلى بذلك

(٦٣٩) قد تقدم فی (٦٣٦)۔

(٦٤٠) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٧٣) فی الصلاة:فی صلاة المغمی علیه وعبد الرزاق (٣٥٣٢) فی الصلاة:...

كثيراً مضى على أكبر رأيه وسجد سجدتي السهو

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر اس کو یہ شکایت اکثر ہوتی ہے تو وہ اپنے غالب گمان پر عمل کرے اور سجدہ سہو کر لے، اس کی نماز ہو جائے گی۔

☼ نماز میں غلطی پہلی بار یا اکثر بار ہونے کے بارے سجدہ سہو کرنے کا حکم ☼

641/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْمَنْ نَسِيَ فَرِيْضَةً فَلاَ يَدْرِيْ اَرْبَعاً صَلّٰى اَمْ ثَلاثاً قَالَ إِذَا كَانَ اَوَّلُ نِسْيَانِهٖ اَعَادَ الصَّلَاةَ وَإِنْ كَانَ يُكْثِرُ النِّسْيَانَ تَحَرّٰى لِلصَّوَابِ فَإِنْ كَانَ اَكْبَرُ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ اَتَمَّ الصَّلَاةَ سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ وَإِنْ كَانَ [اَ]كْبَرُ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى ثَلَاثاً اَضَافَ إِلَيْهَا رَابِعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو فرض بھول گیا ہو اور اس کو یہ سمجھ نہ آرہی ہو کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ انہوں نے فرمایا: اگر اس کی یہ بھول پہلی مرتبہ ہوئی ہے تو وہ نماز کو لوٹائے اور اگر اکثر بھول ہوتی رہتی ہے تو غور و فکر کرے کہ درست کیا ہے؟ اگر غالب گمان یہ ہو کہ اس نے نماز پوری کر لی ہے تو سجدہ سہو کر کے نماز ختم کر دے اور اگر غالب گمان یہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں ادا کی ہیں تو چوتھی بھی پڑھ لے اور اس کے بعد سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ایک رکعت کے سجدے دو سے زیادہ نہیں کر سکتے، البتہ اگر اس کو بھول ہو جائے اور اس کو سمجھ نہ آرہی ہو کہ اس نے ایک سجدہ کیا ہے یا دو، تو وہ اپنے ظن غالب پر عمل کرے، یہ سب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان نمازیوں کو مارتے تھے جو ایک رکعت میں دو سے زیادہ سجدے کرتا تھا ☼

642/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ الرَّجُلَ إِذَا رَآهُ يُتَابِعُ بَيْنَ السُّجُوْدِ فِي غَيْرِ سَهْوٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اس شخص کو مارا کرتے تھے جسے آپ دیکھتے کہ وہ زیادہ سجدے کرتا ہے سوائے سجدہ سہو کے۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا ينبغي أن يسجد للركعة أكثر من سجدتين إلا أن يسهو فلا يدرى أسجد واحدة أم ثنتين فيمضى على أكبر رأيه وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٤١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٤) في الصلاة: باب صلاة المغمى عليه وعبدالرزاق (٣٤٧٤) في الصلاة: باب السهو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢:٢٦ في الصلاة: في الرجل يصلي فلا يدري زاد او نقص-

(٦٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٥) في الصلاة: باب السهو في الصلاة-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا: ایک رکعت کے دو سے زیادہ سجدے کرنا جائز نہیں ہے، البتہ اگر وہ بھول جائے اور اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ ایک سجدہ کیا ہے یا دو؟ وہ اپنے ظن غالب پر عمل کرے، یہ سب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کا مذہب ہے۔

☼ تیسری اور چوتھی رکعت میں شک ہو جائے تو نماز کس طرح پوری کی جا سکتی ہے ☼

643/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) شَقِيْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ للّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ اَثَلاثاً صَلّٰى اَمْ اَرْبَعاً فَلْيَتَحَرّ فَلْيَنْظُرْ اَفْضَلَ ظَنِّهِ فَإِنْ كَانَ اَكْثَرُ ظَنِّهِ اَنَّهَا ثَلاثاً قَامَ فَاَضَافَ إِلَيْهَا رَابِعَةً ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهِ اَنَّهُ صَلّٰى اَرْبَعاً تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''حماد'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے، وہ حضرت ''شقیق بن سلمہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو، اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ تو اس کو چاہیے کہ غور و فکر کر لے اور دیکھے کہ اس کا غالب گمان کدھر جا رہا ہے، اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو کھڑا ہو جائے اور ان کے ساتھ چوتھی رکعت بھی پڑھے پھر تشہد پڑھے پھر سلام پھیرے اور پھر سجدہ سہو کرے اور اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھی ہیں تو پھر تشہد کے بعد سلام پھیر دے اور اس بعد سجدہ سہو کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا أنا نستحب له إذا كان ذلك أول ما أصابه أنه يعيد الصلاة وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد (حدثنا) مالك بن مخول (عن) عطاء بن أبي رباح أنه قال يعيد مرة قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں مگر یہ کہ ہم اس کیلئے یہ مستحب قرار دیتے ہیں کہ اگر اس کے ساتھ یہ معاملہ پہلی بار پیش آیا ہے تو وہ نماز دوبارہ پڑھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا یہی مذہب ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا: ہمیں حضرت ''مالک بن مغول'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابی رباح'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: وہ ایک مرتبہ نماز دہرائے گا۔ حضرت امام ''محمد'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا موقف ہے۔

☼ امام سجدہ سہو کرے تو مقتدی بھی کرے، امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے ☼

644/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَاسْجُدْ مَعَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَيْسَ عَلَيْكَ اَنْ تَسْجُدَ

(٦٤٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٦) في الصلاة: باب السهو في الصلاة وعبدالرزاق (٣٤٦٨) في الصلاة: باب السهو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢:٢٦ في الصلاة: باب في الرجل يصلي فلا يدري زاد او نقص-

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جب امام کو غلطی لگے اور وہ سجدہ سہو کرے تو تم بھی اس کے ساتھ سجدہ سہو کرو اور اگر امام سجدہ سہو نہ کرے تو تیرے ذمے بھی سجدہ سہو لازم نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جو بھول کر تین سجدے کر لے، وہ سجدہ سہو کرے

645/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ سَجَدَ ثَلاثَ سَجْدَاتٍ نَاسِياً فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک شخص کے بارے میں جو بھول کر تین سجدے کر لے فرمایا: وہ سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن(أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

حق کے زیادہ قریب وہ معاملہ ہوگا، جس میں وسعت زیادہ ہو

646(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا تُخَالِجُكَ اَمْرَانِ فَظُنَّ اَنَّ اَقْرَبَهُمَا إِلَى الْحَقِّ اَوْسَعُهُمَا

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: جب تیرے دل میں دو معاملے کھٹکیں تو یہ سمجھ کہ حق کے زیادہ قریب وہ ہوگا جس میں وسعت زیادہ ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

نماز سے فارغ ہو کر نماز یا وضو کے بارے شک ہو تو اس پر بالکل توجہ نہ دو

647/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلاتِكَ فَعَرَضَ لَكَ شَكٌّ فِي وُضُوْءٍ اَوْ صَلاةٍ اَوْ قِرَاءَةٍ فَلا تَلْتَفِتْ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'

(٦٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٩) في الصلاة:باب السهو في الصلاة'وعبدالرزاق ٢:٣١٦ في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟ وابن ابي شيبة ٢:٣٩ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد' ما يصنع القوم؟

(٦٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٨٠) في الصلاة:باب السهو في الصلاة'وابن ابي شيبة ٢:٣٩ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد'ما يصنع القوم؟وعبد الرزاق ٢:٣١٦ في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟

(٦٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٨) في الصلاة:باب السهو في الصلاة-

(٦٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٨١) في الصلاة:باب السهو في الصلاة-

آپ فرماتے ہیں: جب تو نماز سے فارغ ہو جائے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد تجھے نماز یا وضو میں شک ہونے لگے یا قرأت میں شک ہونے لگے تو اس پر ہرگز توجہ مت کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا منع ہے ☼

648/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ (جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل البزاز البغدادي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد ابن خداش بن عجلان المهلبي (عن) خويلد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن مخلد وصالح بن أحمد كلاهما (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح الوراق (عن) خالد بن خداش (عن) خويلد الصفار (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش بن عجلان مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد وصالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا وتر پڑھنے کا منفرد انداز ☼

649/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّه كَانَ يُوْتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا قَامَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ صَلّٰى رَكْعَةً يُرِيْدُ بِهَا نَقْضَ وِتْرِهٖ ثُمَّ يُصَلِّي فَاِنْ فَرَغَ اَوْتَرَ فِي آخِرِ صَلٰوتِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِبْنَ عُمَرَ مَا عَلِمَهُ بِالْوِتْرِ اَمَّا اِنَّهُ يُرِيْدُ يَلْعَبُ بِصَلَاتِهٖ فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ

(٦٤٨) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٠٦) وابن حبان (٥٦١٧) واحمد ٢:١٠٣ والنسائي ٧:٢٣٨ والدارمي ٢:٨٣ وعبد الرزاق (٨٤٢٨) نحوه.

(٦٤٩) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٧٤) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٣٤٣ (٢٠٢٠) في الصلاة: باب التطوع بعد الوتر بدون هذه القصة۔

ثُمَّ قَامَ یُصَلِّیْ مَثْنٰی مَثْنٰی حَتّٰی یَسْحَرَ فَاِنَّهٗ یَصْبَحُ عَلٰی وِتْرِهٖ (قَالَ حَمَّادٌ سَاَلْتُ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ فِعْلِ اَبِیْهِ فِی الْوِتْرِ فَقَالَ رَاْیٌ رَآهُ فَلَمْ یَاْلُ عَنِ الْخَیْرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، پھر سو جاتے تھے، پھر جب آپ رات کے آخری حصے میں اٹھتے تو ایک رکعت پڑھ لیتے، اس کے ساتھ آپ اپنے وتروں کو توڑتے تھے (یعنی سونے سے پہلے جو طاق عدد میں رکعتیں پڑھیں ہوتیں، ان کے ساتھ ایک رکعت مزید شامل کر کے ان کو جفت بنا دیتے) پھر آپ نماز پڑھتے جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تو نماز کے آخر میں پھر وتر پڑھتے۔ اس بات کا ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' پر رحم کرے، اس کو وتروں کا علم نہیں ہے، وہ اپنی نماز کے ساتھ کھیلنے کا ارادہ رکھتا ہے، جب کوئی شخص رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے پھر رات کو اٹھ کر نماز پڑھے تو وہ دو دو رکعتیں پڑھتا رہے یہاں تک کہ سحری ہو جائے تو اس کی صبح وتروں پر ہی ہوئی ہے۔ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے ان کے والد کے معاملات کے بارے میں پوچھا: وہ وتر کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ان کی اپنی ایک رائے تھی لیکن وہ بھلائی سے دور بھی نہیں تھے۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أحمد بن محمد ابن عبد الرحمن (عن) أبیه (عن) جنادة بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد ابن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دوران نماز امام کو متنبہ کرنے کیلئے مرد سبحان اللہ کہیں، تصفیق عورتوں کیلئے ہے ☼

650/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَّ فِی الصَّلَاةِ اِذَا نَابَهُمْ فِیْهَا شَیْءٌ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ

(۶۵۰) اخرجه ابن ماجة (۱۰۳۶) فی الصلاة: باب التسبیح للرجال فی الصلاة والتصفیق للنساء۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں یہ سنت قرار دیا کہ جب امام کو کوئی لقمہ دینا ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔ (تصفیق کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر ماریں)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عبد العزيز القطان المروزی (عن) علی بن سليمان (عن) حكيم بن زيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده كذلك

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عبدالعزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ نماز کے دوران عورتوں کے بیٹھنے کا انداز ☼

651/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّ يَتَرَبَّعْنَ ثُمَّ أُمِرْنَ اَنْ يَّحْتَفِزْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' اُن سے پوچھا گیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خواتین کیسے نماز پڑھا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا: یہ چارزانوں بیٹھتی تھیں، پھر انہیں دوزانوں بیٹھنے کا حکم دے دیا گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) قبيصة الطبری (عن) زكريا بن يحيی النيسابوری (عن) عبد الله بن أحمد بن خالد الرازی (عن) أبی ثابت زر بن نجيح البصری (عن) إبراهيم بن المهدی (عن) أبی الجواب الأحوص بن الجواب (عن) سفيان الثوری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) علی بن محمد البزاز (عن) أحمد بن محمد بن خالد (عن) زر بن نجيح (عن) إبراهيم بن المهدی (عن) أبی جواب الأحوص بن جواب عن سفيان الثوری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلٰی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن خالد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوثابت زر بن نجیح بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالجواب احوص بن جواب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے علی بن محمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زر بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجواب احوص بن

(٦٥١) اخرج ابن ابی شیبة ١:٢٧٠ فی الصلاة؛ باب فی المرأة كيف تجلس فی الصلاة؛ عن نافع قال: كن نساء ابن عمر يتربعن فی الصلاة-

جواب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ابر آلود موسم میں، فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہو گیا، رخ قبلہ کی طرف نہ تھا، اب کیا کرے ☼

652/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْـرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ ثُمَّ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ بَعْضُ صَلاتِهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ كَانَ يُصَلِّيْ إِلٰى غَيْرِ قِبْلَةٍ قَالَ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضٰى وَيُصَلِّيْ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بادلوں کے موسم میں فجر کی نماز پڑھ رہا ہو اور اسی دوران سورج طلوع ہو جائے، اس کی کچھ نماز ابھی رہتی ہو اور جو نماز پڑھی ہے وہ قبلہ کے علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر کے پڑھی ہو (وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: اسی وقت قبلہ کی جانب رخ کر لے اور جو باقی رہتی ہے وہ پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼سجدہ سات ہڈیوں پر کرنے کا حکم دیا گیا ہے، رکوع میں سر اور پشت ہموار رکھنی چاہئے ☼

653/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ سُفْيَانَ طَرِيفِ بْنِ شَهَّابٍ (عَنْ) اَبِيْ نَضْرَةَ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيْ رَضِيَ اللّٰـهُ عَنْـهُ قَـالَ قَـالَ رَسُـوْلُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْإِنْسَانُ يَسْجُدُ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ جَبْهَتِهٖ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَدُوْرِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ كُلَّ عُضْوٍ مَوْضِعَهٗ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُدَبِّحُ تَدْبِيْحَ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان ظریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان ۷ ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے، پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور پاؤں کے پنجوں پر۔ اس لئے جب کوئی سجدہ کرے اس کو چاہئے کہ وہ ہر عضو کو اس کی جگہ پر رکھے اور جب رکوع کرے تو گدھے کی مانند کمر سے زیادہ سر نہ جھکائے (بلکہ سر اور پشت کو ہموار رکھے)

(أخرجه) أبـو محمد البخاري (عن) إسـماعيل بن بشـر (عن) حـماد بن قريش (عن) عـمر بن الرماح (عن) اَبِي

(٦٥٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٦٣) في الصلاة:باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها'وابن ابي شيبة ١:٣٢٥ في الصلاة:باب في الرجل يصلي بعض صلاته لغير القبلة 'من قال:يعتد بها-

(٦٥٣) اخرجه البيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٨٥ في الصلاة:باب صفة الركوع-

حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) محمد بن أشرس السلمی النیسابوری (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ زاد فِی أولہ إذا سجد أحدکم فلا یمدد صلبہ فإن الإنسان یسجد الحدیث

(ورواہ) (عن) الحارث بن أسد الأسدابادی (عن) عبید اللہ بن المرزبان (عن) عبد اللہ ابن أسلم البلجی (عن) عمار بن بزیع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) إبراھیم بن عبدوس الھمدانی (عن) العباس بن یزید (عن) أحمد بن بشر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ نھی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ أن یمد الرجل صلبہ فِی السجود

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن رماح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آغاز میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے ''جب کوئی سجدہ کرے وہ اپنی پشت کو لمبا نہ کرے، کیونکہ انسان جب سجدہ کرتا ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حارث بن اسد الاسدابادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ ابن اسلم بلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عبدوس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی سجدے کے دوران اپنی پشت کو لمبا کرے۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سلام پھیر کر فوراً وہاں سے اٹھ جاتے تھے ☼

654/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِی الضُّحٰی (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ إِذَا سَلَّمَ کَاَنَّہٗ عَلٰی الرَّضْفِ حَتّٰی یَنْفَتِلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' جب سلام پھیرتے (اتنی جلدی اٹھ جاتے) گویا کہ کسی گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(أخرجہ) الحافظ ابن خسرو فِی مسندہ (عن) أبی القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراھیم بن حبیش البغوی (عن) أبی عبد اللہ محمد بن شجاع

(٦٥٤) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٠٦) فی الصلاۃ:باب تسلیم الامام وسجودہ وعبد الرزاق (٣٢١٤) فی الصلاۃ:باب مکث الامام بعدما یسلم والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:٢٧٠۔

الثلجی (عن) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ نمازی جگہ کی تنگی یا بیماری کے باعث بائیں پہلو نہ بیٹھ سکتا ہو تو دائیں پہلو بیٹھ جائے ☼

655/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُصَلِّیْ فِی الْمَکَانِ الضَّیِّقِ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّجْلِسَ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْسَرِ اَوْ تَکُوْنُ بِهٖ عِلَّةٌ قَالَ فَلْیَجْلِسْ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْمَنِ وَاِنْ کَانَ یَسْتَطِیْعُ الْجُلُوْسَ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْسَرِ فَلْیَجْلِسْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو جگہ کی تنگی یا کسی بیماری کے باعث بائیں پہلو کے بل نہ بیٹھ سکتا ہو (تو وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: اگر وہ بائیں پہلو پر بیٹھ سکتا ہو تو بیٹھے ورنہ دائیں پہلو پر بیٹھ جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار شخص نماز میں جیسے ممکن ہو بیٹھ سکتا ہے ☼

656/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا کَانَ لِلرَّجُلِ عِلَّةٌ جَلَسَ فِی الصَّلَاةِ کَیْفَ شَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: بیمار شخص جیسے چاہے نماز میں بیٹھ سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت العلة تمنعه من الجلوس فِی الصلاة علی ما أمر به وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٥٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (١٠٧) في الصلاة: باب تسليم الامام وسجوده-

(٦٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (١٠٨) في الصلاة: باب تسليم الامام وسجوده'

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جب نمازی کو ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے وہ اُس طرح نہ بیٹھ سکتا ہو، جیسے بیٹھنے کا حکم ہے، تو وہ جیسے ممکن ہو بیٹھ جائے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ وتروں (کی دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلہ نہیں ہے ☼

657/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفِ بْنِ شِهَابٍ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَةَ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا فَصْلَ فِی الْوِتْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتروں (کی دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلہ نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) السری بن عاصم البخاری من أهل زنكر (عن) عبد الله بن عبد الرحمن المدینی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سری بن عاصم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا تعلق اہل زنکر سے ہے) سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد الرحمٰن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چٹائی پر نماز پڑھنا اور سجدہ بھی چٹائی پر کرنا سنت ہے ☼

658/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهٗ یُصَلِّیْ عَلٰی حَصِیْرٍ یَسْجُدُ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے، نماز کا سجدہ بھی چٹائی پر ہی کر رہے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن الحسن بن سلام الدینوری (عن) أحمد بن عباد بن سعید السقفی السراج (عن) عیسی بن یونس (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسن بن سلام دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباد

(٦٥٧) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (١٥٨). قلت: وقد اخرج ابن ابی شیبة ٢:٢٩٥ فی الصلاة: باب من کان یوتر بثلاث او اکثر، والنسائی (١٤٠٠) والدار قطنی ٢:٣٢ (٧) والحاکم فی "المستدرک" ١:٣٠٤ والخطیب فی "تاریخ بغداد" ١٤:٢٨٤ عن عائشة قالت: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یسلم فی رکعتی الوتر۔

(٦٥٨) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (١٢٤) ومسلم (٦٦١) و (٥١٩) فی المساجد: باب الصلاة فی ثوب واحد، والترمذی (٣٣٢) فی الصلاة: باب ما جاء فی الصلاة علی الحصیر، وابن ماجة (١٠٢٩) فی اقامة الصلاة: باب الصلاة علی الخمرة۔

بن سعید سقفی سراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنا سنت ہے ☼

659/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُطَبِّقُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِذَا رَكَعَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ اَلَّذِیْ كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللّٰهِ كَانَ شَیْءٌ يَصْنَعُ فَتَرَكَ وَالَّذِیْ صَنَعَ عُمَرُ اَحَبُّ إِلَیَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے لیکن حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان کر لیتے تھے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: جو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کا طریقہ تھا، وہ پہلے کا عمل تھا، بعد میں چھوڑ دیا گیا تھا اور جو طریقہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا ہے، وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو الحسن عمر بن الحسن الأشنانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ محمد بن حنیفة بن ماهان (عن) تمیم بن المنتصر (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن أحمد الباقلانی (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوحسن عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے'' روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ آنکھوں کی تکلیف کے باعث نفلی نماز چادر لپیٹ کر پڑھنا، سجدے کے وقت کھول دینا ☼

660/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى مُحْتَبِئاً مِنْ رَمَدٍ كَانَ بِعَيْنَيْهِ

(۶۵۹) فاما حدیث عبد الله بن مسعود فاخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۵) وعبدالرزاق (۳۸۸٤) فی الصلاۃ: باب الرجل یؤم الرجلین والمرأۃ وابن ابی شیبۃ ۱:۲٤۵ والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۲۹. واما حدیث عمر بن الخطاب فاخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٦۹) وابن ابی شیبۃ ۱:۲٤٤-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھوں میں درد تھا، جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر لپیٹ کر نماز پڑھی (جب آپ سجدہ کرنے لگتے تو اس کا پیچ کھول دیتے تھے)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن سريج البخارى (عن) محمود بن خداش (عن) على ابن يزيد الصدائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مرو'ن (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال صلى تطوعاً وهو محتب بثوبه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بذلك بأساً وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ فإذا بلغ السجود حل حبوته وسجد

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن سریج بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نفلی نماز اپنے گرد چادر لپیٹ کر پڑھی''

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، ام اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرنے لگتے تو اس کے پیچ کھول دیتے اور سجدہ کر لیتے۔

☼ جہاں ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، وہاں قصر نہیں پڑھی جائے گی ☼

661/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ إِذَا هَمَّمْتَ بِإِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً فَاَتِمَّ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن عمر اور حضرت ''عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' جب تو کسی جگہ ۱۵ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو نماز پوری پڑھ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) مضر بن محمد (عن) أبى جعفر الرازى أحمد بن عمر (عن) أبى مطيع البلخى رحمة الله عليه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۶۶۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۰۰) فى الصلاة: باب صلاة التطوع والحصكفى فى "مسند الامام" (۱۳۶) وابن ابى شيبة ۲:۵۳ فى الصلاة: باب الرجل يصلى وهو محتبى-

(۶۶۱) ...وقد اخرج ابو داود ۲:۱۰ (۱۲۳۱) والنسائى فى "الكبرى" ۱:۲۸۷ وابن ماجة (۱۰۷۶) عن ابن عباس رضى الله عنه قال: "قام رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة عام الفتح خمس عشرة يقصر الصلاة"-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دوران سفر قصر پڑھا کرتے تھے ☼

662/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لاَ يَزِيْدُوْنَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما بھی اس سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حاتم بن يوسف بن الخطاب الترمذی (عن) حسن بن المطيع (عن) معاذ بن أبی الجارود (عن) أبی الجارود (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حاتم بن یوسف بن خطاب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن ابو جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کہیں ۱۵ دن ٹھہرنا ہو تو قصر مت پڑھیں، میعاد معلوم نہ ہو تو جب تک رہیں قصر ہی پڑھیں ☼

663/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا كُنْتَ مُسَافِراً فَوَطَنْتَ نَفْسَكَ عَلٰى إِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً فَاَتِمَّ الصَّلَاةَ وَإِنْ كُنْتَ لَا تَدْرِيْ فَاَقْصِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب تو مسافر ہو، پھر کسی جگہ ۱۵ دن ٹھہرنے کی نیت کرے تو نماز پوری پڑھ اور اگر تجھے پتا ہی نہ ہو (کہ کتنے دن ٹھہرنا ہے) تو قصر پڑھ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٦٢) اخرجه الحصكفى فى "مسند الإمام" (١٥١) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٤١٦:١ باب صلاة المسافر وابو يعلى (٥١٩٤) ومسلم (٦٩٥) فى صلاة المسافرين: باب قصر الصلاة بمنى وابو داود (١٩٦٠) فى المناسك: باب الصلاة بمنى واحمد ٤٢٥:١ والبخارى (١٠٨٤) فى تقصير الصلاة: باب الصلاة بمنى-

(٦٦٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٩٠) وعبد الرزاق (٤٣٤٣) فى الصلاة: باب الرجل يخرج فى وقت الصلاة وابن ابى شيبة ٤٥٥:٢ فى الصلاة باب من قال: اذا اجمع على اقامة خمس عشرة أتم-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، مقیم لوگوں نے اپنی نماز پوری کی ☼

664/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلّٰى بِالنَّاسِ بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَالَ يَا اَهْلَ مَكَّةَ إِنَّا سَفَرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنْ اَهْلِ الْبَلَدِ فَلْيُكَمِّلْ فَاَكْمَلَ اَهْلُ الْبَلَدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مکہ مکرمہ میں ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں، تم میں جو یہاں کا رہنے والا ہے، وہ اپنی نماز مکمل کرے۔ چنانچہ وہاں کے رہنے والوں نے نماز مکمل کی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المقيم فِي صلاة المسافر فقصر المسافر وأتم المقيم صلاته وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب مقیم کسی مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو مسافر (امام) قصر پڑھے گا اور مقیم (مقتدی) اپنی نماز پوری کرے گا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے، تو پوری پڑھے ☼

665/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ) اَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيْمِ اَكْمَلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو پوری نماز پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المسافر مع المقيم وجبت عليه صلاة المقيم أربعاً وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں' جب مسافر کسی مقیم (امام) کے پیچھے نماز پڑھے تو مقیم کی طرح وہ بھی پوری چار رکعتیں پڑھے، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(٦٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩١) في الصلاة: باب الصلاة في السفر، ومالك في "الموطأ" ١٠٥، وعبد الرزاق (٤٣٦٩) في الصلاة: باب مسافر ام مقيمين، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٤١٧ في الصلاة: باب صلاة المسافر-

(٦٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٢) في الصلاة: باب صلاة المسافر، وعبد الرزاق ٢:٥٤٢، وابن ابي شيبة ١:٣٨٢ في الصلاة: باب اذا دخل المسافر في صلاة المقيم-

☼ جہاں تک سفر کا ارادہ ہے، اگر وہ مسافت سفر نہیں ہے تو قصر نہیں ☼

666/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ حَضَرُكُمْ هٰذَا عَنْ صَلَاتِكُمْ يُغِيْبُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ فِي ضَيْعَتِهٖ فَيَقْصِرُ وَيَقُوْلُ اَنَا مُسَافِرٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: تمہارا یہاں پر جمع ہونا تمہیں نمازوں سے غافل نہ کر دے، کوئی شخص اپنے پیشے میں مصروف ہوتا ہے اور خود کو مسافر قرار دے کر نماز قصر پڑھتا ہے (حالانکہ اس کا کام مسافت سفر میں نہیں ہوتا)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان على مسيرة أقل من ثلاثة أيام ولياليها أتم الصلاة فإذا كان على مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً ولم يكن له بها أهل ولم يوطن نفسه على إقامة خمسة عشر يوماً فليقصر فإذا وطن نفسه على إقامة خمسة عشر يوماً أتم الصلاة ما دام فِي ضيعته فإذا خرج راجعاً إلى أهله قصر الصلاة ومسيرة ثلاثة أيام ولياليها فِي القصر سير الإبل أو مشي الأقدام وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب کسی کا سفر تین دن اور تین راتوں سے کم کی مسافت تک ہو، وہ پوری نماز پڑھے، اور جب اس کے سفر کی مسافت تین دن رات سے زیادہ ہو، وہاں اس کے اہل وعیال بھی نہ رہتے ہوں اور نہ ہی اس نے ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کر کے اس علاقے کو اپنا وطن اقامت بنایا ہو، تو وہ قصر کرے، جب وہ ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کر کے اس علاقے کو اپنا وطن اقامت قرار دے گا تو جب تک اپنے کام میں وہاں پر رہے گا، پوری نماز پڑھے گا، پھر جب وہ اپنے گھر کی طرف لوٹنے کیلئے وہاں سے نکلے گا تو وہاں سے نکلتے ہی قصر شروع کر دے۔ تین دن رات کی مسافت کی مقدار میں معیار پیدل چلنا ہے، یا اونٹ کا چلنا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ☼

667/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) (حَمَّادٍ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمَرَضَ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ خَفَّ مِنَ الْوَجْعِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ لِعَائِشَةَ مُرِيْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاَرْسَلْتُ إِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَرْسَلَ إِلَيْهَا يَا بُنَتَاهُ اِنِّيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ رَقِيْقٌ فَاِنِّيْ مَتٰى لَا اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ مَقَامِهٖ اُرِقُّ لِذٰلِكَ فَاجْتَمِعِيْ اَنْتِ وَحَفْصَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيُرْسِلُ

(٦٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٣) في الصلاة:باب الصلاة في السفر'وعبد الرزاق (٤٢٧٨) في الصلاة:باب الصلاة في السفر'وابن ابي شيبة ٢:٤٤٧ في الصلاة:من قال:لا تقصر الصلاة الا في السفر البعيد'والطبراني في "الكبير" (٩٤٥٥)-

(٦٦٧) اخرجه ابن حبان (٦٨٧٣)'والبخاري (٧١٣) في الاذان:باب الرجل يأتم بالامام'ويأتم الناس بالمأموم'والبغوي في "شرح السنة" (٤١٨) (٩٥)'والنسائي ٢:٩٩'وابن ماجة (١٢٣٢)'والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٣٠٤-

إِلٰی عُمَرَ فَقُلْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْتُنَّ صَوَاحِبُ یُوْسُفَ (عَلَیْهِ السَّلَامُ) مُرِیْ اَبَا بَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ وَهُوَ یَقُوْلُ حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْنِیْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ اَمَرْتُ اَبَا بَکْرٍ اَنْ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ وَاَنْتَ فِیْ عُذْرٍ قَالَ أَرْفَعُوْنِیْ فَإِنَّهٗ جُعِلَتْ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلَاةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَفَعَ بَیْنَ اِثْنَیْنِ وَقَدَمَاهُ تَجُرَّانِ فِی الْاَرْضِ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَکْرٍ بِحَسِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَاَخَّرَ فَاَوْمَیٰ إِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ یَسَارِ اَبِیْ بَکْرٍ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِذَاءَهٗ یُکَبِّرُ وَیُکَبِّرُ اَبُوْ بَکْرٍ بِتَکْبِیْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَیُکَبِّرُ النَّاسُ بِتَکْبِیْرِ اَبِیْ بَکْرٍ حَتّٰی فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَلَمْ یُصَلِّ بِالنَّاسِ غَیْرَ تِلْکَ الصَّلَاةِ حَتّٰی قُبِضَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا، کچھ دیر کے لئے بیماری میں افاقہ ہوا، اس دوران جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ انہوں نے حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو حکم دے رہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ جناب حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' کی جانب یہ جوابی پیغام بھیجا: اے میری پیاری بیٹی! میں بوڑھا شخص ہوں، میرا دل بہت نرم ہے، میں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی جگہ پر نہیں دیکھوں گا تو مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو پائے گا، اس لئے تم اور حفصہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود رہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (نماز پڑھانے کا) پیغام بھیج دیں۔ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے ایسا ہی کیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا حال وہی ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام کے معاملے میں ان سے متعلقہ عورتوں کا تھا، تم ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، جب نماز کی اذان ہوگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کو حی علی الصلوۃ کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ، سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے عرض کیا: میں نے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' سے کہہ دیا ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، اور آپ کو تو جماعت چھوڑنے کا عذر موجود ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ کیوں کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو آدمیوں کے درمیان اٹھایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔

جب حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کو محسوس کیا تو مصلٰی امامت سے پیچھے ہٹ گئے، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا (کہ نماز جاری رکھیں) اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے بائیں جانب بیٹھ گئے،

رسول اکرم ﷺ ان کے برابر تھے، آپ تکبیر کہتے اور حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم ﷺ کی تکبیر کے بعد تکبیر کہتے اور باقی سب لوگ حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے، اس نماز کے بعد رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز نہیں پڑھائی اور آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی بن زید الفقیه البلخی (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو اسامہ زید بن یحییٰ بن زید الفقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے ☼

668/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِثَلَاثٍ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی) وَفِی الثَّانِیَةِ بِقُلْ یَاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِی الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، وتروں کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھتے دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھتے اور تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن علی بن سهل المروزی (عن) محمد بن حرب (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) العباس بن عبد العزیز القطان المروزی (عن) محمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه قالت كان رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقرأ فِی الركعة الأولی من الوتر بأم الكتاب و (سبح اسم ربك الأعلی) وفِی الثانیة بأم الكتاب و (قل یا أیها الكافرون) وفِی الثالثة بأم الكتاب و (قل هو الله أحد)

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن تمیم بن عباد المروزی (عن) محمد بن أبی تمیلة (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه قالت كان رسول الله صلی الله علیه وسلم یوتر بثلاث

(ورواه) (عن) العباس بن عبد العزیز القطان (عن) محمد بن عبد الله بن محمود (عن) أبی تمیلة (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه لم یذكر الأسود

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن علی بن سہل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

(۶۶۸) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۵٦) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۸۵ وابن حبان (۲٤۳۲) والحاكم فی "المستدرك" ۱:۳۰۵ والبیهقی فی "السنن الكبری" ۳:۲۷ والدار قطنی ۲۵۲ والبغوی فی "شرح السنة" (۹۷۳)-

''عباس بن عبدالعزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یہ ہیں' ام المومنین فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سبح اسم ربك الاعلیٰ پڑھتے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل یایھاالکافرون پڑھتے اور تیسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھواللہ احد پڑھتے تھے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن تمیم بن عباد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یوں ہیں'' ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عبدالعزیز قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کی اسناد میں حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

☼ جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی ☼

669/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ لَمْ يُكَبِّرْ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ فَلَيْسَ فِي صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہیں پڑھی اس کی نماز شروع نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ حِيْنَ كَبَّرَ تَكْبِيْرَةَ الرُّكُوْعِ كَبَّرَهَا مُنْتَصِباً يُرِيْدُ بِهَا الدُّخُوْلَ فِي الصَّلَاةِ وَيُجْزِيْهِ ذٰلِكَ وَهُوَ قَوْلُ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○امام محمد فرماتے ہیں: ہم اس کو اپناتے ہیں، تاہم اگر جماعت رکوع میں چلی گئی اور یہ کھڑا ہو کر تکبیر کہتا ہے اور اس تکبیر کے ذریعے وہ نماز میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کی نماز ہو گئی، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے شروع میں تکبیر کہتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ☼

670/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى (عَنِ) الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اَوْ حَذْوَ اُذُنَيْهِ

(٦٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٤) في الصلاة:باب افتتاح الصلاة ...وعبد الرزاق (٢٥٣١) في الصلاة:باب من نسي تكبيرة الاستفتاح وابن ابي شيبة ٢٣٨:١ في الصلاة:باب الرجل ينسى تكبيرة الافتتاح-

(٦٧٠) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٢٤:١ وابو داود (٧٥٢) وابن ابي شيبة ٢٣٦:١ وعبد الرزاق (٢٥٣١) والدار قطني (٣٢) واحمد ٣٠١:٤-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد ابن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک یا اپنے کانوں تک بلند کرتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اورسورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے ✿

671/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بَثَلاثِ رَكْعَاتٍ يَقْرَأُ فِى الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) وَفِى الثَّانِيَةِ بِقُلْ يا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) وفِى الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھتے دوسری میں سورۃ الکافرون اورتیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبى جنادة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک اضافی نماز (وتر) دی ہے ✿

672/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) وَقْدَانَ اَبِىْ يَعْفُوْرِ الْعَبْدِىِّ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلاةً وَهِىَ وِتْرٌ

CC(٦٧١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الحجة على اهل المدينة" ٢٠١:١ والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٢٨٧:١ واحمد ٢٩٩:١ والترمذى (٤٦٢) وابن ابى شيبة ٢٩٩:٢ وابن ماجة (١١٧٢) وابو يعلى (٢٥٥٥)-

(٦٧٢) اخرجه الحصكفى فى "المسند الامام" (١٥٤). قال العبد الضعيف: ولعل لهذا الحديث من رواية عبد الله بن عمرو' كما اختاره المرتضى الزبيدى فى "عقود الجواهر" ١٣٨:١ فى الصلاة: بيان الخبر الدال على وجوب الوتر' والحارث بن ابى اسامة فى "المسند" ٣٣٦:١ والطيالسى ٢٩٩:١ (٢٢٦٣) وعبد الرزاق ٧:٣ (٤٥٨٢) فى الصلاة: باب وجوب الوتر-

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''وقدان ابو یعفور عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے جنہوں نے اس کو حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز اضافی دی ہے اور وہ ہے نماز وتر۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن فروخ (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن يونس السرخسی (عن) أحمد ابن مصعب (وعن) أبی بكر محمد بن علی بن سهل المروزی (عن) محمد بن حرب كلاهما (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إلی قوله زادكم صلاة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) إبراهيم بن مسعود السمرقندی (عن) أبی مقاتل حفص بن سلام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أن الله زادكم صلاة الوتر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) حفص ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن زبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال إن الله زادكم صلاة وهی الوتر فحافظوا عليها

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن صالح (و) عبد الله الطبری (عن) علی بن سعيد بن محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علی بن الحسن المروزی (عن) علی بن خشرم (عن) يحيی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) يحيی بن أبی كثير عمن سمع أبا هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول قال النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن الله زادكم صلاة هی الوتر فحافظوا عليها

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح ابن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) عبد الله بن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عن) النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه قال أن الله تعالی زادكم صلاة الوتر فاسمعوا وأطيعوا

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) عمرو بن حفص السلمی (عن) محمد بن عبد الوهاب (عن) يحيی بن نصر ابن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) يحيی بن أبی كثير الشامی (عن) أبی هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال أن الله تعالی زادكم صلاة وهی الوتر فحافظوا عليها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط المقری (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) علی بن محمد ابن وهب (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور عمن حدثه (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ كذلك (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) القاضی أبی القاسم علی بن علی البصری (عن) أبی القاسم بن الثلاج

(عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عمر بن حفص البلخي (عن) محمد بن عبد الوهاب المروزي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب القرشي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبي يعفور (عن) ابن أبي كثير الشامي (عن) أبي هريرة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إن الله تعالى زادكم صلاة وهي الوتر فحافظوا عليها

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یونس سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن سہل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے زادکم صلاۃ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مسعود سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ''ان اللّٰہ زادکم صلاہ الوتر'' (بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں وتروں کی نماز اضافی دی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ان اللّٰہ زادکم صلاہ وھی الوتر فحافظوا علیھا (بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک اضافی نماز دی ہے، اس کی پابندی کیا کرو، وہ وتروں کی نماز ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ الطبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے سنا ہے جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز اضافی دی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس کی پابندی کیا کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں صالح ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں وتر کی نماز اضافی عطا فرمائی ہے، تم اس کو سنو اور فرمانبرداری کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حفص سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابو کثیر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز زائد عطا فرمائی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس کی پابندی کیا کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد ابن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے جس نے حضرت عبداللہ بن عمر سے سنا ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن علی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج سے، انہوں نے ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالوہاب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابو کثیر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز زیادہ دی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس نماز کی پابندی کیا کرو۔

☼ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھتے تھے، پھر منع کر دیا گیا ☼

673/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَه' (عَنْ) سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو یعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اس شخص سے جس نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ہم (نماز کے اندر رکوع کے وقت) دونوں ہاتھوں کو ملا

(۶۷۳) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۰۶) وابن حبان (۱۸۸۲) والبخاري (۷۹۰) في الاذان: باب وضع الاكف على الركب في الركوع والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:۲۳۰ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۸۳ وابو داود (۸۶۷) في الصلاة: باب وضع اليدين على الركبتين وعبد الرزاق (۲۹۵۳)۔

کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں کو پکڑا کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنی أبی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علی بن الحسن الكشی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی يعفور عمن حدثه أنه رأی عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إذا ركع وضع يديه علی ركبتيه قال وقال سعد بن أبی وقاص كنا نطبق ثم أمرنا بالركب

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، مجھے والد نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے، جس نے یہ بیان کیا ہے کہ اُس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھتے تھے، حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم پہلے دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے، بعد میں ہمیں اس سے روک دیا گیا، اور گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ☼

674/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةِ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: ہم (نماز کے اندر رکوع کرتے وقت) دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان کر لیا کرتے تھے پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں کو پکڑا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن حمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن حمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدے میں درندوں کی طرح کلائیاں بچھانی نہیں چاہئیں، بازوؤں کو کھلا رکھنا چاہئے ☼

675/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) آدَمَ بْنِ عَلِيِّ الْبَكْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لِيْ إِذَا سَجَدْتَّ فَلَا تَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ اِفْتِرَاشَ السَّبُعِ وَادَّعِمْ عَلٰى رَاحَتَيْكَ وَابْدَ ضَبْعَيْكَ فَإِنَّ بِذٰلِكَ يَسْجُدُ كُلُّ عُضْوٍ مِنْكَ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''آدم بن علی بکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے مجھے فرمایا: جب تو سجدہ کر تو اپنی کلائیوں کو درندے کی مانند مت بچھا اور اپنی ہتھیلیوں پر سہارا لے اور اپنے بازوؤں کو کھلا رکھ، اس طرح تیرا ہر عضو سجدہ کرے گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسی بات کا حکم دیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) عبد الحميد الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني (عن) أبي على الحسن بن على الصدائي (عن) أبيه (عن) على بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) آدم بن على قال صليت إلى جنب عبد الله بن عمر فجعلت أفترش ذراعي فلما سلم الإمام قال من أين أنت قلت من الكوفة قال يا ابن أخي إذا سجدت فلا تفترش ذراعيك افتراش السبع

(ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن

(٦٧٤) وقد تقدم وهو حديث سابقه-

(٦٧٥) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١١٣) وابن حبان (١٩١٤) وعبد الرزاق (٢٩٢٧) والحاكم في "المستدرك" ٢٢٧:١ وابن خزيمة (٦٤٥) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ١٣٦:٢-

إبراهيم بن أحبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)، انہوں نے ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''آدم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھی، میں اپنی کلائیاں زمین پر بچھا دیتا تھا، جب امام نے سلام پھیرا تو آپ نے مجھ سے پوچھا: تمہارا تعلق کس علاقے سے ہے؟ میں نے کہا: کوفہ سے۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! جب تو سجدہ کرے تو اپنی کلائیاں درندے کی طرح مت بچھایا کر۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن احبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مقیم پر چار، مسافر پر دو رکعتیں فرض ہیں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت فرض ہے ☼

676/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَيُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ عَلَى الْمُقِيْمِ اَرْبَعاً وَعَلَى الْمُسَافِرِ شَطْرَهَا وَعَلَى الْخَائِفِ رَكْعَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب بن عایذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''بکیر بن اخنس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان کے ذریعے تم پر نماز فرض کی ہے، مقیم پر چار رکعتیں اور مسافر پر اس سے آدھی۔ جو (جنگ کے) خوف میں ہو اس پر ایک رکعت۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) محمد بن يعقوب (عن) أبي سعد الصغاني محمد بن ميسر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی محمد بن میسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٦٧٦) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٣٠٩:١، واحمد ٤٠٠:٢، والبخارى فى "القراءة خلف الامام" (٢٢٦)، ومسلم (٦٨٧) (٥)، وابو داود (١٢٤٧)، وابن ماجة (١٠٦٨)، وابو يعلى (٢٣٤٦)، والبيهقى فى "السنن الكبرى" ١٣٥:٣۔

☼رسول اکرم ﷺ اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لو کے برابر بلند کیا کرتے تھے☼

677/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يُحَاذِي بِهِمَا شَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لو کے برابر بلند کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) جبهان بن الحسن الفرغانى (عن) على بن حكيم (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (و) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى كلاهما (عن) عبد الله بن حمرويه البغلانى (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن سعيد بن مرداس الترمذى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) عن صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال (عن) عبد الجبار بن وائل بن حجر (عن) أبيه قال رأيت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يرفع يديه عند التكبير ويسلم عن يمينه ويساره

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) صالح بن أحمد (عن) عبد الله بن حمدويه البغلانى (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السينانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد الفزارى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ قال حماد وسمعت (عن) عاصم بن كليب (عن) أبيه (عن) وائل بن حجر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه رأى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يرفع يديه فِي الصلاة حتى يحاذى شحمتى أذنيه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف

(عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) سعيد بن إسرائيل (عن) على ابن حجر (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جبہان بن حسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمرویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(٦٧٧) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٩٥) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١٩٦:١ ومسلم (٤٠١) وابو داود (٧٢٤) والنسائى ١٢٢:٢ وابن ابى شيبة ٢٣٤:١ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٥:٢ وفى "معرفة السنن والآثار" (٧٦٥)-

انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس میں انہوں نے کہا ہے حضرت ''عبدالجبار بن وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے؛انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے،آپ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو رفع یدین کرتے اور (نماز کے آخر میں) اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فضل ابن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے،انہوں نے حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے کانوں کی دونوں لو کے برابر تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف سے ،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدہ کیلئے جائیں تو پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں بعد میں ہاتھ، جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں ☼

678/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے

ہیں' حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب زمین سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) مح مد بن أحمد بن السكن أبى بكر (عن) هوذة بن خليفة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن سکن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تشہد میں بایاں پاؤں لٹا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں ☼

679/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِی الصَّلَاةِ اَضْجَعَ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَنَصَبَ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں لٹاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) محمد بن إسرائيل البلخى (عن) أبى معاذ البلخى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسرائیل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میت کو اچھی سے اچھی خوشبو لگانی جائز ہے ☼

680/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ الْاَحْوَلِ (عَنْ) اِبْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَجْعَلُ الْمِسْكَ فِی حَنُوْطِ الْمَیِّتِ قَالَ اَلَیْسَ هُوَ مِنْ اَطْیَبِ طِیْبِکُمْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم'' سے پوچھا: کیا ہم میت کی خوشبو میں مشک شامل نہ کرلیں؟ انہوں نے فرمایا: (کرلیا کرو) کیا وہ تمہاری عمدہ خوشبوؤں میں سے ایک خوشبو نہیں ہے۔

(٦٧٩) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (١١٦) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١:٢٢٣ وابن حبان (١٨٦٠) والطبرانى فى "الكبير" ٢٢:٨٢ وابوداود (٧٢٧) فى الصلاة: باب رفع اليدين فى الصلاة واحمد ٤:٣١٨ والبخارى فى "قرة العينين فى رفع اليدين" ١١ والدارمى ١:٣١٤ وابن الجارود (٢٠٨) والحميدى (٨٨٥) وعبد الرزاق (٢٥٢٢)۔

(٦٨٠) اخرجه احمد ٣:٣١ والترمذى (٩٩٢) والحاكم فى "المستدرك" ١:٣٦١ وابوداود الطيالسى (٢١٦٩) والنسائى فى "المجتبى" ٤:٣٩ وفى "الكبرى" (٢٠٣٢)۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) الشيخ أبي الحسن علي بن الحسن بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي ابن أحمد (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسن بن زيادة فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شیخ ابوحسن علی بن حسن بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علیابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں کلائیاں کتے کی طرح بچھا کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

681/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) جَبْلَةَ بْنِ سُحَیْمٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی فَلَا یَفْتَرِشُ ذِرَاعَیْہِ کَافْتِرَاشِ الْکَلْبِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز پڑھے وہ اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح بچھا کر نہ بیٹھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن

(٦٨١) اخرجه ابن حبان (١٩١٤) والحصكفي في "مسند الامام" (١١٣) وعبد الرزاق (٢٩٢٧) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ٢:١٢٦ وقد تقدم في (٦٦٧)-

ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے ☼

682/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْيَامِيُّ (عَنْ) ذَرٍّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْنِ اَبْزِیْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زبید بن حارث یامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابی ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن مسلمة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے ☼

683/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْيَامِيُّ (عَنْ) ذَرٍّ اَبِیْ عَمْرٍو (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِیْ وِتْرِهٖ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی) وَ

(٦٨٢) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٥٧) محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٣) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٩٢:١ باب الوتر والبغوي في "شرح السنة" (٩٦٧) واحمد ٤٠٦:٣ وعبد الرزاق (٤٦٩٥)-

(٦٨٣) قد تقدم وهو حديث سابقه-

(قُلْ یا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ) وَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زبید بن حارث یامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ذر ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابن ابی ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتروں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل الهروى (عن) محمود بن خداش الطالقانى (عن) أسباط بن محمد القرشى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال كان يقرأ فِى الوتر فِى الركعة الأولى بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِى الثانية (قل للذين كفروا) هكذا فِى قراء ة ابن مسعود وفِى الثالثة بـ (قل هو الله أحد)

(ورواه) عن على بن محمد بن عبد الله السرخسى (عن) خارجة بن مصعب (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن غير أنه قال وفِى الركعة الثانية بـ (قل يأيها الكافرون)

(ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود ابن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ كذلك

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ فقرأت فيه حدثنى أبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل اللفظ الأول غير أنه قال يوتر بثلاث

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن همام السبزوارى (عن) أيوب بن الحسن (عن) عامر بن الفرات النسوى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق السمسار البلخى (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال (عن) سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) أبى النضر بن محمد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغانى (عن) عبد الواحد بن حماد الخجندى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن ميسرة (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه قال عن عبد الرحمن بن أبزى (عن) ابن مسعود رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يوتر بثلاث ركعات

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد كتابة (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه قال (عن) زبيد (عن) ذر (عن) عبد

الرحمن بن أبزى عن ابن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يقرأ فِي الأولى من الوتر بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِي الثانية بـ (قل يأيها الكافرون) وفِي الثالثة بـ (قل هو الله أحد)

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن الواقدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(قال الحافظ) طلحة بن محمد ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ حماد وزفر وأبو يوسف وأسد بن عمرو وخارجة بن مصعب والنضر بن محمد وأبو عبد الرحمن المقرى (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاضي البختري ابن محمد البختري خليفة أبي حازم القاضي (عن) محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف القاضي رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي إذناً (عن) طلحة بن محمد بن جعفر (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد الفتني (عن) علي بن مكنف الفقيه (عن) علي بن حرملة (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد إن قرأت هذا فهو عندنا أحسن وما قرأت من القرآن فِي الوتر مع فاتحة الكتاب فهو حسن

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں'' سبح اسم ربك الاعلی '' اوردوسری رکعت میں ''سورۃ قل للذین کفروا'' پڑھتے (حضرت عبداللہ بن مسعود کی قراءت میں اسی طرح ہے، یعنی اس میں سورۃ الکافرون کو قل للذین کفروا ہی کہا جاتا ہے) اورتیسری رکعت میں ''سورۃ قل ھواللہ احد'' پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن

محمد بن عبداللہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" کی روایت جیسے ہیں تاہم انہوں نے فرمایا ہے "دوسری رکعت میں "سورۃ قل یایھاالکافرون" پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جارود ابن یزید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے ،انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت "اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے، مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی ہے اور ان کو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے،ان کی روایت کردہ حدیث کے الفاظ سابقہ حدیث جیسے ہی ہیں، تاہم یہ اضافی الفاظ ہیں یوتر بثلاث (حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے)

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "محمد بن ہمام سبزواری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عامر بن فرات نسوی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "زفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔اس روایت کے الفاظ حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" کی روایت جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "محمد بن اسحاق سمسار بلخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں "انہوں نے حضرت "سعید بن عبد الرحمٰن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "احمد بن عبدالواحد بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابونصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن تدون فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں انہوں نے اس کو حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا ہے: انہوں نے حضرت ''زبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ سبح اسم ربك الاعلی، دوسری میں سورۃ قل یایھا الکافرون اور تیسری میں سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت

امام "زفر رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت امام "ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے انہوں نے حضرت "الامام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت "عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "قاضی بختری بن محمد بختری خلیفہ ابوحازم قاضی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ" سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت "طلحہ بن محمد بن جعفر" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد فتی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن مکنف فقیہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: اگر یہی سورتیں وتروں میں پڑھی جائیں تو ہمارے نزدیک یہ بہت بہتر ہے اور وتروں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ قرآن کی دیگر سورتیں جو یاد ہوں پڑھنا بھی بہتر ہے۔

☼ وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تو حضرت عمر وتر چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ☼

684/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ مَا اَحَبُّ اَنِّيْ تَرَكْتُ الْوِتْرَ بِثَلَاثٍ وَإِنَّ لِيْ حُمُرَ النَّعَمِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "عمر رضی اللہ عنہ" نے فرمایا: مجھے تین وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تو میں تین وتروں کو نہیں چھوڑوں گا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ الوتر ثلاث لا يفصل بينهن بسلام وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٨٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٣) في الصلاة: باب الوتر وما يقرأ فيها وفي "الموطا" ٩٦ (٢٦٠) باب السلام في الوتر۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، وتر تین رکعتیں ہیں، ان کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرا جائے گا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی مذہب ہے۔

☼ وتر قضا ہو جائیں صبح ہو جائے، تو سورج طلوع ہونے سے پہلے نہیں پڑھ سکتے ☼

685/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا اَصْبَحْتَ وَلَمْ تُوْتِرْ فَلاَ تُوْتِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب فجر ہو جائے اور تو نے ابھی تک وتر نہ پڑھے ہوں تو اب وتر نہ پڑھو۔ (کیوں کہ اب وتر قضا ہو چکے ہیں، اب اگر پڑھنے ہیں تو قضا کی نیت سے پڑھیں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا يوتر على كل حال إلا فِي ساعة تكره فيها الصلاة حين تطلع الشمس حتى تبيض أو ينتصف النهار حتى تزول الشمس أو عند احمرار الشمس حتى تغيب وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے، وتر ہر حالت میں پڑھے جا سکتے ہیں، سوائے ان ساعات کے، جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، طلوع آفتاب کے وقت، نصف النہار کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، اور سورج کے سرخ ہو جانے سے غروب ہونے تک۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے، نہ روزہ رکھ سکتا ہے ☼

686/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لاَ يُصَلِّيْ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ وَلاَ يَصُوْمُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نماز نہیں پڑھ سکتا اور کوئی شخص دوسرے کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(٦٨٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٤) في الصلاة:باب الوتر وما يقرأ فيها-

(٦٨٦) اخرجه ابو يوسف في "الآثار" ٢٨ (١٣٦)-وفي "جامع الآثار" (٤٢٥)-قلت:وقد اخرجه النسائي في "الكبرى" (٢:١٧٥) في الصيام:باب صوم الحي عن الميت'وابن حجر في "التلخيص الحبير" (٩٢٣)'عن ابن عباس قال:"لا يصلي احد عن احد'ولا يصوم احد عن احد"

☼ نماز کی مفتاح، افتتاح اور استفتاح کا بیان ☼

687/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) دَخَـلَ عَـلـى زَيْدِ بْن عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَبِى الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِـىَ الـلّٰهُ عَنْهُ فَقِيْلَ لَهُ هٰذا فَقِيْهُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا مِفْتَاحُ الصَّلاةِ وَمَا اِفْتِتَاحُهَا وَمَا اسْتِفْتَاحُهَا فَقَالَ مِفْتَـاحُ الـصَّلاةِ اَلـطُّهُوْرُ وَافْتِتَاحُهَا اَلتَّكْبِيْرُ وَاسْتِفْتَاحُهَا مُخْتَلَفٌ فِيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّقُوْلُ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ وَنَحْنُ نَخْتَارُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ابوالحسین شہید کے پاس گئے، ان کو بتایا گیا کہ یہ کوفہ کے فقیہ ہیں، حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے پوچھا: نماز کی ''مفتاح'' کیا ہے، اس کا ''افتتاح'' کیا ہے اور اس کا ''استفتاح'' کیا ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نماز کی مفتاح (چابی) طہارت ہے۔ اس کا افتتاح ''تکبیر'' ہے۔ اور اس کے استفتاح میں اختلاف ہے۔ کچھ لوگ ''وجہت وجہی'' کہتے ہیں، جب کہ ہم سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ کو اختیار کرتے ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي يوسف القزويني فِي كلام طويل يذكر فيه زيد بن علي إلى أن قال دخل عليه أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابویوسف قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ذکر کیا ہے، انہوں نے بہت طویل کلام کیا ہے جس میں حضرت ''زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کا تذکرہ بھی ہے، اس میں انہوں نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے پاس گئے تھے۔ (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو کپڑا لٹکائے ہوئے تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کروا دیا ☼

688/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَلِيّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ سَادِلٍ ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ اپنے کپڑے لٹکائے ہوئے (نماز پڑھ رہا) تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کپڑا اوپر اٹھوا دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) محمد بن أبي رجاء العباداني (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) محمد بن سهل بن عسكر (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ لكن بلفظ سدل ثوبه فعطفه عليه

(۶۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۴۸) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۲۴۳ والطبراني في "الصغير" ۲:۳۱۷ (۸۵۳) وفي "الكبير" ۲۲:۱۱۱ (۲۸۳)۔

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد بن على الحميرى (عن) الحسين بن أبى الربيع (عن) عبد الرزاق (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن صاحب الأمالي (عن) الحسين ابن محمد (عن) محمد بن ربيعة (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبى صالح (عن) أبى يزيد بن هشام الرفاعى (عن) ابن إدريس (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) جبهان بن حبيب الفرغانى (عن) أبى إسحاق الخلال (عن) محمد بن معلى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر الهروى (عن) محمد بن المهاجر (عن) محمد بن بشر قال قلت لأَبِى حَنِيْفَةَ حدثنى بحديث السدل قال نعم فحدثنى

(ورواه) أيضاً (عن) على بن الفتح بن عبد الله العسكرى (عن) حميد بن الربيع (وعن) عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى الخشاب التنيسى كلاهما (عن) أبى معاوية الضرير (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح (عن) محمد بن العلاء (عن) حفص بن غياث (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله بن نصر المكى (عن) يحيى ابن معين (عن) وكيع (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد بن أبى بكر المقدمى البصرى (عن) أبى على بشر بن عبيد (عن) محمد بن الحسن الواسطى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد العسقلانى (عن) يزيد بن هارون (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) داود ابن العوام (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) يزيد بن هارون (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) محمد بن زيد (عن) (عن) الجارود بن يزيد (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبى إسحاق زكريا بن يحيى البخارى (عن) محمد بن الفضل (عن) المقرى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن عبد الله الكندى عن حسين بن عبد الأول (عن) عبد الله بن نمير (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله عن أبيه (عن) أبى حسين (عن) أسباط بن محمد (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى التنيسى عن أحمد ابن اشكاب عن أبى أسامة عن أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد المقدمى (عن) بشر بن عبيد الله (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) على ابن سعيد (عن) محمد بن مسروق (عن) جده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أبيه (عن) محمد بن سلام عن خالد بن عبد الله عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن زكريا بن الحسن النسفِى عن أحمد بن محمد بن سيار (عن) المعافِى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) ابن الجعانى (عن) أحمد ابن عبيد الله (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) عبد الله الخزاز (عن) سحيم، وهو محمد بن القاسم (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) موقوفاً على على بن الأقمر (عن) أحمد بن محمد بن سعيد عن على بن عثمان (عن) عبد الحميد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) على بن الأقمر قال أبصر النبى صلى الله عليه وآله وسلم رجلاً يصلى سادلاً ثوبه فعطفه عليه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن المظفر فِى مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد عن محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يكره السدل على القميص وغيره لأنه فعل أهل الكتاب

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابو رجاء عبادانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل بن عسکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یوں ہیں سدل ثوبه فعطفه عليه (اس نے اپنے کپڑے لٹکائے ہوئے تے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کروادیئے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن علی حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ابوربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن صاحب الامالی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویزید بن ہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''جیہان بن حبیب فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسحاق خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: آپ مجھے کپڑے لٹکانے کے بارے حدیث سنائیے! انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر انہوں نے وہ حدیث مجھے سنائی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن فتح بن عبداللہ عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عیسٰی خشاب تنیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نصر مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن ابوبکر مقدمی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسٰی بن احمد عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''داؤد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زید (عن رحمۃ اللہ علیہ سے،انہوں نے جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسحاق زکریا بن یحیٰی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عیسیٰ تنیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد مقدمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن حسن نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن الجعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ الخزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ محمد بن قاسم ہیں)، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی موقوفاً روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''علی بن الاقمر رحمۃ اللہ علیہ'' تک موقوف کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن اقمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ کپڑا لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کپڑا اوپر اٹھوا دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ قمیص وغیرہ پر کوئی کپڑا لٹکانا مکروہ ہے، کیونکہ یہ اہل کتاب کا فعل ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ نماز سے فارغ بیان کرنا ہو تو انصراف کا لفظ نہیں بلکہ قضاء کا لفظ استعمال کریں ☼

689/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ صَبِیْحٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَقُوْلُوْا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ فَاِنَّ قَوْماً اِنْصَرَفُوْا عَنْهَا فَصَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا قَضَیْنَا الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (نماز سے فراغت بیان کرنے کیلئے) یوں نہ کہا کرو انصرفنا من الصَّلاةِ کیونکہ جو قوم نماز سے انصراف کر لیتی ہے، اللہ تعالیٰ ان کے دل پھیر دیتا ہے۔ (یہ مفہوم ادا کرنے کیلئے کہا کرو) قضینا الصَّلاَةَ (ہم نے نماز پڑھ لی ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٦٨٩) اخرجه ابن ابی شیبة ٢:٣٨٢ فی الصلاة:باب من کره ان یقول:انصرفنا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر رکھتے تھے ☼

690/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى يَسَارِهٖ وَيَتَوَاضَعُ بِذٰلِكَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے، اس طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کرتے تھے۔

(أخـرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البـزار (عـن) الـقـاضـي أبـي الـعلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ سے، انہوں نے ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز سے فارغ ہو کر ماتھے پر لگی مٹی صاف کر لینا جائز ہے ☼

691/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ رَاَيْتُهٗ يَعْنِي إِبْرَاهِيْمَ يُصَلِّيْ فِي الْمَكَانِ فِيْهَا الرَّمَلُ وَالتُّرَابُ الْكَثِيْرُ فَيَمْسَحُ عَنْ وَجْهِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے ان (حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ) کو ایسی جگہ نماز پڑھتے دیکھا ہے، جہاں بہت زیادہ ریت اور مٹی تھی، نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی آپ اس ریت اور مٹی کو چہرے سے صاف کر لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ثم) قال محمد قال أبو حنيفة لا نرى بأساً بمسحه قبل التشهد والتسليم لأن تركه يؤذي المصلي وربما يشغله عن صلاته

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تشہد اور سلام سے پہلے ہی (جیسے ہی سجدے سے اٹھیں) ماتھے سے مٹی صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس کو اسی طرح رہنے دینے سے نمازی کو تکلیف ہو سکتی ہے اور بعض اوقات یہ نماز سے توجہ

---

(٦٩٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٠) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً واخرج ابن ابي شيبة ١:٣٩٠ في الصلاة:باب وضع اليمين على الشمال وابن ابي عاصم في "الآحاد والمثاني" (٢٤٩٤) وعبد الله بن احمد في "زوائد المسند" ٥:٢٢٦ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٢٩ عن قبيصة بن هلب عن ابيه قال:رأيت النبي صلى الله عليه وسلم واضعاً يمينه على شماله في الصلاة-

(٦٩١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٧) في الصلاة:باب مسح التراب عن الوجه قبل الفراغ من الصلاة وابن ابي شيبة ٢:٦١ في الصلاة:باب من رخص ان يمسح جبهته-

ہٹا دیتی ہے۔

☼ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے کی بہ نسبت آدھا ہے ☼

692/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ صَلاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاةِ الرَّجُلِ قَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہونے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ سترہ کے طور پر کوڑا یا لکڑی کھڑی کرنا ضروری ہے، سامنے لٹا لینا کافی نہیں ہے ☼

693/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لاَ یُجْزِی الرَّجُلَ اَنْ یُّعْرِضَ بَیْنَ یَدَیْهِ سَوْطاً وَلَا قَصْبَةً حَتّٰی یَنْصِبَهَا نَصْباً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: (سترہ کے طور پر) اپنے سامنے کوڑا یا کوئی لکڑی لٹا لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کو کھڑا کرنا ضروری ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سجدے میں اپنی کہنیاں رانوں پر رکھ لیا کرتے تھے ☼

694/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا کَانَ إِذَا سَجَدَ اِعْتَمَدَ بِمِرْفَقَیْهِ عَلٰی فَخِذَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کیا کرتے تھے تو اپنی کہنیوں کو اپنی رانوں پر رکھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ثم) قال محمد ولسنا نری بذلك بأساً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٦٩٢) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١١٧) فی الصلاة: باب الصلاة قاعداً والتعمد علی شیء او یصلی الی سترة۔

(٦٩٣) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١١٨) فی الصلاة: باب الصلاة قاعداً۔

(٦٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١١٩) فی الصلاة: باب الصلاة قاعداً وابن ابی شیبة ١:٢٥٩ فی الصلاة: باب من رخص ان یعتمد بمرفقیه۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے ☼

695/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِإِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى فِي الصَّلَاةِ يَتَوَاضَعُ لِلّٰهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کیلئے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد يضع بطن الكف اليمنى على رسغه اليسرى تحت السرة ويكون الرسغ فِي وسط الكف

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کے پہنچوں کے اوپر رکھ کر ناف کے نیچے رکھے، اور بائیں ہاتھ کا پہنچا، دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے درمیان میں ہونا چاہئے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسلام پھیرتے تھے، ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف ☼☼

696/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَيَسَارِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں بائیں دوسلام پھیرا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد الضبي (عن) أبي جنادة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے ☼

697/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

(٦٩٥) قد تقدم في (٦٩٠)-

(٦٩٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٢١) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٦٨:١ وابن حبان (١٩٩٠) وابو داود (٩٩٦) في الصلاة: باب في السلام وابن ماجة (٩١٤) في الاقامة: باب التسليم وابن خزيمة (٧٢٨) وعبد الرزاق (٣١٣٠)-

(٦٩٧) اخرجه احمد ٣٨٣:١ وابن ابي شيبة ٣٠٤:١ ومسلم (٧٠٧) (١٥٩) والنسائي في "المجتبى" ٨١:٣ وفي "الكبرى" (١٢٨٣) وعبد الرزاق (٣٢٠٨) والحميدي (١٢٧) وابن ماجة (٩٣٠) وابو يعلى (٥١٧٤) وابن خزيمة (١٧١٤)-

وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد بن خنيس (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مغرب کی دو رکعتیں چھوٹ جائیں تو ان کو ادا کرنے کے دو درست طریقے ☼

698/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ مَسْرُوْقَ بْنَ الْاَجْدَعِ وَجُنْدُبَ الْاَزْدِيَّ انْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَامَا لِيَقْضِيَا فَاَمَّا مَسْرُوْقٌ فَجَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَاَمَّا جُنْدُبٌ فَقَامَ فِي الْاُوْلٰى وَجَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ فَلَمَّا فَرَغَا اَنْكَرَ كُلٌّ مِنْهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ فَانْطَلَقَا إِلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَذَكَرَا لَهُ الَّذِيْ صَنَعَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَدْ اَحْسَنَ وَاَنَا اَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ مَسْرُوْقٌ فَإِنَّهُ اَحَبُّ إِلَيَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''جندب ازدی رضی اللہ عنہ'' امام کے پاس پہنچے تو وہ مغرب کی دو رکعتیں پڑھ چکا تھا، (اس کے سلام پھیرنے کے بعد) یہ اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے، حضرت مسروق دو رکعتوں کے بعد بیٹھے، اور حضرت جندب پہلی رکعت میں کھڑے ہوئے اور دوسری میں بیٹھے، جب یہ نماز سے فارغ ہوئے تو دونوں نے ایک دوسرے پر طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، اور اپنا واقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دونوں نے ہی ٹھیک کیا ہے۔ جبکہ میں اُس طرح نماز پڑھتا ہوں جیسے حضرت مسروق نے پڑھی ہے، کیونکہ یہ طریقہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عبد الله نأخذ وهو قول

(۶۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في ''الآثار'' (۱۳۱) وعبد الرزاق (۳۱۶۵) في الصلاة، باب مايقرأ فيما يقضي وابن ابي شيبة ۲: ۴۹۰ والطبراني في ''الكبير'' (۹۳۷۰)-

اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کو اپناتے ہیں' اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے

☼ جو امام سے پیچھے رہ جائے، وہ تشہد بھی پڑھے گا اور سلام بھی پھیرے گا ☼

699/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ سَبَقَهُ الْإِمَامُ اَيَتَشَهَّدُ فِيْمَا سَبَقَهُ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَيَرُدُّ السَّلَامَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَالَ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ رَدَّ السَّلَامَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: جس شخص سے امام آگے نکل جائے اور وہ پیچھے رہ جائے، کیا وہ تشہد پڑھے گا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر پوچھا: جب امام سلام پھیرے گا تو کیا وہ سلام پھیرے گا؟ انہوں نے کہا: جب وہ نماز سے فارغ ہوگا تو سلام پھیرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار مبارک مقتدیوں کو دکھائی دیتے تھے ☼

700/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى نَرٰى شِقَّ وَجْهِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے ہوئے اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے، ہم حضور ﷺ کے چہرے کی دائیں جانب دیکھ سکتے تھے، اسی طرح بائیں جانب۔

(۶۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۳۲) في الصلاة: باب من سبق شيء من صلاته وعبد الرزاق (٤٠٩٤) في الصلاة: باب الرجل يكون له وتر واحد (!!!) يتشفع ايتشهد! وابن ابي شيبة ۲:٤٤ في الصلاة: باب الرجل يفوته شيء من صلاة الامام-

(۷۰۰) قد تقدم في (۶۹۶)-

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن حمزة النيسابوري (عن) عمرو بن عثمان الحمصي (وعن) حمدان بن عارم البخاري (عن) المعلل بن نفيل الحراني (وعن) محمد بن علي بن طرخان البيكندي (وعن) عبد الوهاب بن الضحاك كلهم (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً عن منذر بن سعيد الهروي (عن) محمد بن الهيثم (عن) محمد بن إسماعيل بن عياش (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال حتى يرى بياض خده الأيمن وعن شماله مثل ذلك حتى يرى بياض خده الأيسر مما يلتفت

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن الهيثم (عن) حماد القاضي (عن) محمد بن إسماعيل بن عياش (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن أحمد بن الحسن (عن) القاضي عمر بن الحسن بن علي بن مالك الأشناني (عن) الحسن بن علي بن شبيب (عن) عبد الوهاب بن الضحاك (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عباس بن حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عمرو بن عثمان حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''حمدان بن عارم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''معلل بن نفیل حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''محمد بن علی بن طرخان بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''عبد الوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان سب نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ کہا ہے''حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی،اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے''اپنی مسند میں(ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن بن علی بن مالک اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حسن بن علی بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، یاد دلانے پر سجدہ سہو کرنا☼

701/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكْعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ وَانْحَرَفَ قِيْلَ لَهُ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكْعَاتٍ فَقَالَ لِإِبْرَاهِيْمَ مَا تَقُوْلُ يَا أَعْوَرُ قَالَ لَهُ نَعَمْ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب کو ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، جب نماز سے فارغ ہوئے تو عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھا دی ہیں، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اے اعور! اس بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ حضرت علقمہ نے ان سب کو سجدہ سہو کروا کر دائیں بائیں سلام پھیر دیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ظہر یا عصر کی رکعتیں کم یا زیادہ پڑھی جانے پر، یاد دلانے کے بعد سجدہ سہو ادا کرنا☼

702/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلَاةً اَمَّا الظُّهْرَ وَاَمَّا الْعَصْرَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا فَرَغَ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ اَمْ نَقَصْتَ قَالَ إِنِّيْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ لِاَنِّيْ مِنَ الْبَشَرِ فَإِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ ثُمَّ حَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَتَشَهَّدَ فِيْهِمَا ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور اس کی رکعتیں کم یا زیادہ پڑھا دیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے، یا آپ بھول گئے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں بھی اسی طرح بھول سکتا ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، کیونکہ میں بھی

(۷۰۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۶۱) وابو يعلى (۵۱۴۲) ومسلم (۵۷۲) (۹۰) في المساجد: باب السهو في الصلاة، وابن ماجة (۱۲۱۳) في الاقامة: باب ما جاء فيمن شك في صلاته، وابو نعيم في "الحلية" ۷: ۲۳۶۔

تو انسان ہوں، جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاددلادیا کرو، پھر حضور ﷺ نے اپنا چہرہ قبلہ کی جانب پھیرا، اور سجدہ سہو کیا، پھر تشہد پڑھا، پھر دائیں بائیں سلام پھیر دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخی (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا بدعت ہے، سوائے نماز یا تلاوت کے ☼

703/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ اَحْدَثُ الْحَدَثِ الْحَدِیْثُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَّا فِی صَلَاةٍ اَوْ قِرَاءَ ةِ قُرْآنٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' سب سے بڑی بدعت یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کی جائیں، سوائے اس کے کہ نماز پڑھی جائے یا قرآن کی تلاوت کی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نماز میں نکسیر آئی، یا وضو ٹوٹ گیا، نئے سرے سے نماز پڑھنا بہتر ہے ☼

704/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ یُجْزِیْهِ یَعْنِی الْبِنَاءُ فِی الرُّعَافِ وَالْحَدْثِ وَالْاِسْتِیْنَافُ اَحَبُّ إِلَیْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' نکسیر آئے، یا وضو ٹوٹ جائے تو (وضو کرنے کے بعد) وہیں سے آگے نماز جاری رکھنا بھی جائز ہے، لیکن ہمارے نزدیک نئے سرے سے نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبقول إبراهیم نأخذ وذلك یجزی وإن تکلم واستقبل فهو أفضل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اپناتے ہیں، اور یہی کفایت کرے گا، اور اگر اس نے اس دوران کوئی

(۷۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۴۲) فی الصلاة:باب ما یقطع الصلاة وابن ابی شیبة ۲۷۹:۲ فی الصلاة:باب من کره السمر بعد العتمة-

(۷۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۴۴) فی الصلاة:باب الرعاف فی الصلاة والحدث-

کلام کرلیا تو پھر دوبارہ نماز پڑھنا ہی افضل ہے۔

دورانِ نماز نکسیر آجانے یا وضو ٹوٹ جانے پر وضو کرکے وہیں سے آگے نماز جاری رکھ سکتے ہیں

705/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَرْعِفُ فِي الصَّلاةِ اَوْ يُحْدِثُ قَالَ يُخْرِجُ وَلاَ يَتَكَلَّمُ إِلَّا اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى مَكَانِهِ وَيَقْضِى مَا عَلَيْهِ مِنْ صَلاتِهِ وَيَعْتَدُّ بِمَا صَلّٰى فَإِنْ تَكَلَّمَ اِسْتَقْبَلَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' ، حضرت ''حماد'' سے ، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں جس شخص کو نماز کے دوران نکسیر آجائے ، یا کسی اور طرح اس کا وضو ٹوٹ جائے ، وہ نماز سے نکل جائے ، کسی سے گفتگو نہ کرے ، صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے ، پھر وضو کرکے اُسی جگہ آجائے ، اور جتنی نماز رہتی ہے ، اس کو پڑھے ، اور پہلے جو نماز پڑھ چکا ہے ، اس کو بھی اپنی نماز کا حصہ شمار کرے۔ اور اگر اس دوران گفتگو کرلی ہے ، تو نماز نئے سرے سے شروع کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا موقف ہے۔

دورانِ نماز سلام کا جواب دینے کی اجازت نہیں ہے ، اشارے سے بھی نہیں

706/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِي وَائِلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ لَمَّا قَدِمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبْشَةِ سَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سَخَطِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ السَّلامَ قَالَ إِنَّ فِي الصَّلاةِ شُغْلاً مِنْ رَدِّ السَّلامِ فَلَمْ يَرُدَّ السَّلامَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' ، حضرت ''حماد'' سے ، وہ حضرت ''ابووائل'' سے ، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب وہ سرزمین حبشہ سے واپس آئے ، رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا ، حضور ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے ، حضور ﷺ نے ان کو جواب نہ دیا ، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ کی ناراضگی سے اس کی پناہ مانگتا ہوں ، حضور ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں

(۷۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱٤٥) في الصلاة:باب الرعاف في الصلاة؛وابن ابي شيبة ۲:۱۹۵ في الصلاة:باب في الذي يقئ او يرعف في الصلاة؛وعبد الرزاق ۲:۳۳۸۔

(۷۰٦) اخرجه احمد ۱:٤۰۹؛وابو يعلى (۵۱۸۹)؛والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:٤۵۵؛والطبراني في "الكبير" (۱۰۱۲۹)؛وابن ابي شيبة ۱:٤۱۸ في الصلاة:الرجل يسلم عليه في الصلاة۔

نے سلام عرض کیا تھا، آپ ﷺ نے جواب ارشاد نہیں فرمایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سلام کا جواب دینے سے نماز کی اپنی مصروفیت میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس دن سے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبیه عن أبی مقاتل حفص بن سلام السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابومقاتل حفص بن سلام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں انگلیاں چٹخانا، پنجوں کے بل بیٹھنا، داڑھی سے کھیلنا مکروہ ہے ☼

707/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ کَانَ یَکْرَهُ اَنْ یُّفَرْقِعَ الرَّجُلُ اَصَابِعَهُ اَوْ یُلْقِیَ رِدَاءً کَانَ عَلٰی مَنْکِبَیْهِ اَوْ یَضَعَ یَدَیْهِ عَلٰی خَاصِرَتِهِ اَوْ یَدْفِنَ کِبَارَ الْحِصٰی اَوْ یُقْعِیَ عَلٰی عَقِبَیْهِ اَوْ یَعْبَثَ بِلِحْیَتِهِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس عمل کو ناپسند کرتے تھے کہ انسان (نماز کے دوران) اپنی انگلیاں چٹخائے، یا اپنے کندھوں پر چادر ڈھلکائے، یا اپنا ہاتھ اپنے کوہلو پر رکھے، یا بڑی بڑی کنکریاں دفن کرے، یا اپنی ایڑھیوں کے بل بیٹھے، یا اپنی داڑھی کے ساتھ کھیلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ أن العبث فِی الصلاة یشغل عنها وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ نماز میں فضول کاموں میں مشغول ہونا نماز میں خلل ڈالتا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ذوالحلیفہ میں عصر اور ظہر کی نماز قصر پڑھی ☼

708/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَرْبَعاً وَالْعَصْرَ بِذِی الْحُلَیْفَةِ رَکْعَتَیْنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں ظہر اور عصر کی نماز قصر پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) موسی بن بهلول (عن) محمد بن بشر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(۷۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۵۰) فی الصلاة:باب ما یعاد من الصلاة وما یکره منها'وابن ابی شیبة(مختصراً) فی الصلاة:باب الرجل یضع یده علی خاصرته فی الصلاة ۴۷:۲-

(۷۰۸) اخرجه الحصکفی فی "المسند الامام" (۱۵۰)'وابن حبان (۲۷۴۸)'والبخاری (۱۰۸۹) فی تقصیر الصلاة:باب یقصر اذا خرج من موضعه'ومسلم (۶۹۰)'والدارمی ۳۵۴:۱'وابو داود (۱۲۰۲) فی الصلاة:باب متی یقصر المسافر-

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

بیماری کی حالت میں بھی نماز فرض ہے، اشارے کی سکت ہوتو اشارے سے پڑھنی ہوگی

709/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَعَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَقَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فِي مَرَضِيْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَبَّ عَلٰى وَجْهِيْ وَقَالَ كَيْفَ اَنْتَ يَا جَابِرُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلِّ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَوْ اَنْ تُوْمِيَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں بیمار ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ بیماری کی وجہ سے مجھ پر بیہوشی طاری تھی، اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور میرے چہرے پر چھینٹے مارے، اور فرمایا: اے جابر! تم کیسے ہو؟ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسے بھی ممکن ہو، نماز پڑھ لو، خواہ اشارے کے ساتھ ہی پڑھو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى بكر بن عبد الله بن محمد بن خالد القاضى الحبال الرازى (عن) محمد ابن المهدى القومسى (عن) محمد بن بكير بن محمد بن بكير بن شهاب (عن) أبيه (عن) جده محمد بن بكير قاضى الدامغان قال كتبت إلى اَبِى حَنِيْفَةَ فِى المريض إذا ذهب عقله فِى مرضه كيف يعمل به فِى وقت الصلاة فكتب إلى يخبرنى (عن) محمد بن المنكدر (عن) جابر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر بن عبداللہ بن محمد بن خالد قاضی حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن مہدی قومسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بکیر بن محمد بن بکیر بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن بکیر قاضی الدامغان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب خط لکھا' جب مریض کی عقل زائل ہو جائے، اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے میری جانب جوابی مکتوب میں حضرت محمد بن منکدر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان لکھ بھیجا۔

صف سے پیچھے ہی رکوع کر لینا اور چلتے ہوئے صف میں شامل ہونا

710/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْمُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصْرِيْ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهٗ رَكَعَ دُوْنَ

(۷۰۹) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۱۲۷) وابو يعلى (۲۰۱۸) والحميدى (۱۲۲۹) واحمد ۳:۳۰۷ والبخارى (۵۶۵۱) فى المرضى: باب عيادة المغمى عليه وابوداود (۲۸۸۶) فى الفرائض: باب فى الكلالة والحاكم فى "المستدرك" ۲:۳۰۳۔

(۷۱۰) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱:۳۹۵ وابن حبان (۲۱۹۴) والطبرانى فى "الصغير" (۱۰۳۰) وابوداود (۶۸۳) فى الصلاة: باب الرجل يركع دون الصف والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۳:۱۰۶ واحمد ۵:۳۹ وابن الجارود (۳۱۸)۔

الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰی حَتّٰی وَصَلَ اِلَی الصَّفِّ فَلَمَّا فَرَغَ ذُکِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصاً وَلَا تَعُدْ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوبکرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے صف سے پیچھے ہی رکوع کرلیا، پھر چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے، جب وہ فارغ ہوئے تو اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیری نماز پر حرص میں اضافہ فرمائے، لیکن آئندہ سے ایسے مت کرنا۔

(أخرجه (الإمام محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چار رکعت والی نماز کی چوتھی رکعت میں شک ہوا کہ وہ پڑھ لی ہے یا نہیں تو کیا کرے ☼

711/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) شَقِیْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلَاةِ فَلَمْ یَدْرِ اَثَلَاثاً صَلّٰی اَمْ اَرْبَعاً فَلْیَتَحَرَّ وَلْیَنْظُرْ اَفْضَلَ ظَنِّهٖ فَاِنْ کَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهٖ اَنَّه' صَلّٰی ثَلَاثاً اَضَافَ اِلَیْهَا رَابِعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ وَاِنْ کَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰی اَرْبَعاً سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' جب کسی کو نماز میں شک ہو جائے، اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ وہ غور وفکر کرلے، اور دیکھ لے کہ اس کا غالب گمان کدھر جا رہا ہے؟ اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ تین پڑھی ہیں تو ان کے ساتھ ایک اور رکعت پڑھ لے اور آخر میں سجدہ سہو کرلے، اور اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھی ہیں، تو وہ سلام پھیر کر سجدہ سہو کرلے۔

(أخرجـه) الـحـافـظ ابـن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن الحسن بن أیوب (عن) أبی بکر محمد بن إسماعیل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ورضی عنا به آمین آمین

الفصل السادس فِی الجماعة وآداب الإمام وما یکره فِی المسجد

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسن بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسماعیل بن عباس الوراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو، اور ان کے طفیل ہم سے بھی راضی ہو آمین آمین)

---

(۷۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۷۶) فی الصلاة: باب السهو فی الصلاة وعبد الرزاق (۳٤٦۸) فی الصلاة: باب السهو فی الصلاة وابن ابی شیبة ۲:۳٦ فی الصلاة: باب فی الرجل یصلی فلا یدری زاد او نقص-

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِي الْجَمَاعَةِ وَآدَابِ الإمَامِ وَمَا يُكْرَهُ فِي الْمَسْجِدِ

☼ ۴۰ دن تک مسلسل فجر اور عشاء کی نماز پڑھنے والے کوشرک اور نفاق سے بری قرار دیا جاتا ہے ☼

712/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَـلَّـمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ دَاوَمَ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً عَلٰى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَالْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ۴۰ دن مسلسل فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے لیئے نفاق سے اور شرک سے برات لکھ دی جاتی ہے

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) أبی الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد الباقلانی (عن) محمد ابن يحيى الأزدی (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِي مسنده قال قرأت فِي تاريخ بخاری لأبی عبد الله محـمـد بـن محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار (عن) أبی علی الحسين بن يوسف (عن) أبی عـمـرو حـفص الكشی (عن) أبی سعيد عطاء بن موسى الجرجانی (عن) عبد الله بن يزيد المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل جعفر بن محمد بن احمد بن ولید باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف بغنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''تاریخ بخاری'' میں پڑھا ہے اس میں انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسین بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو حفص کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید عطاء بن موسیٰ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام کو چاہیئے کہ جماعت زیادہ لمبی نہ کروائے، ضعیفوں، بیماروں اور کام کاج والوں کا احساس کرے ☼

713/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَمَّ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

---

(۷۱۲) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۳٤) و (۱۳۵) والخطيب فی "تاريخ بغداد" ۹٦:۷ واحمد ۱۵۵:۴ وابن ماجة (۷۹۸) والترمذی (۲٤۱) والعراقی فی "تخريج الاحياء" ۱٤۹:۱۔

(۷۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۸۷) فی الصلاة: باب تخفيف الصلاة وعبد الرزاق ۳٦٦:۲ فی الصلاة: باب تخفيف الصلاة وابو عوانة ۸٦:۲ وابن ماجة ۳۱۵:۱ فی اقامة الصلاة: باب من ام قوماً فليخفف والحميدی (۴۵۳)۔

قَوْماً وَاَطَالَ بِهِمْ فَانْتَهٰى إِلَيْهِمْ رَجُلٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ فَاَنَاخَهٗ فَعَقَلَهٗ ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَانْبَعَثَ بَعِيْرُهٗ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى الْبَعِيْرِ وَلَا يَزْدَادُ مِنْهُ إِلَّا بُعْداً وَالْإِمَامُ عَلٰى قِرَاءَتِهٖ فَلَمَّا رَاٰى الرَّجُلُ ذٰلِكَ صَلّٰى فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي طَلَبِ بَعِيْرِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالَ اَقْوَامٌ يُنَفِّرُوْنَ مِنْ هٰذَا الدِّيْنِ مَنْ اَمَّ قَوْماً فَلْيُخَفِّفْ بِهِمْ فَإِنَّ فِيْهِم الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ كُوْنُوْا مُؤَلِّفِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مُتَنَفِّرِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو جماعت کروائی اور جماعت بہت لمبی کروادی، ان کے پاس ایک شخص اونٹ پر آیا، اس نے اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کو باندھ دیا، پھر نماز میں شامل ہو گیا، اس کا اونٹ کھل گیا، وہ آدمی اپنے اونٹ کی طرف دیکھنے لگ گیا، وہ اونٹ اس سے مسلسل دور ہوتا جا رہا تھا، اور امام قراءت میں مصروف تھا، جب اس آدمی نے یہ معاملہ دیکھا تو اس نے مسجد کی ایک جانب ہو کر (اپنے طور پر) نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہو کر اونٹ کو پکڑنے چلا گیا۔ اس بات کی اطلاع رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قوم کا کیا حشر ہوگا جو لوگوں کو دین سے متنفر کر رہے ہیں، جو شخص کسی قوم کی امامت کروائے اس کو چاہیے کہ نماز مختصر پڑھائے۔ کیونکہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔ محبتیں پیدا کرنے والے بنو، نفرتیں پیدا کرنے والے مت بنو۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان عن بشر ابن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ مختصراً قال محمد وبه نأخذ ولا بد أن يتم الركوع والسجود وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں مختصر طور پر ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ رکوع اور سجود صحیح طور پر ادا کئے جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ فجر اور عشاء کی نماز با جماعت ادا کرنے والے کو نفاق اور شرک سے براءت مل جاتی ہے ☼

714/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْفَجْرَ وَالْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَتْ فِيْهِ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

(٧١٤) قد تقدم في (٧١٣)۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کو دو براءتیں ملتی ہیں' ایک برائت نفاق سے اور دوسری شرک سے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد ابن النضر الهروی (عن) أحمد بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد ابن نضر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

715/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یُقَالُ سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ وَسَوُّوْا مَنَاکِبَکُمْ وَتَرَاصُّوْا لَتَرَاصَّنَّ لَیَتَخَلَّلَنَّکُمُ الشَّیْطَانُ کَاُوْلَادِ الْحذف اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلٰی مقدم الصُّفُوْفِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرمایا کرتے تھے: اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو اور اپنے کندھوں کو برابر رکھا کرو ورنہ تمہارے درمیان شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح داخل ہو جائے گا، بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا یترك الصف وفیه خللاً حتی یستوی

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ کسی بھی صف میں رخنہ نہ رہنے دیا جائے۔

☼ جب تک اگلی صف مکمل نہ ہو جائے، پچھلی صف شروع کرنا جائز نہیں ہے ☼

716/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الصَّفِّ الْاَوَّلِ لِمَ فَضْلُ عَلٰی الصَّفِّ الثَّانِیْ فَقَالَ لَا تَقُمْ فِی الصَّفِّ الثَّانِیْ حَتّٰی یَتَکَامَلَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: صف اول، صف ثانی سے افضل کیوں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دوسری صف میں اس وقت تک

(۷۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۹) فی الصلاة: فی اقامة الصفوف وفضل الصف الاول وعبد الرزاق (۲٤۳۳) فی الصلاة: باب الصفوف وابن ابی شیبة ۱:۳۵۲ فی الصلاة: باب ما قالوا فی اقامة الصف-

(۷۱٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۰) فی الصلاة: فی اقامة الصفوف وعبدالرزاق (۲٤٦۷) فی الصلاة: باب لا یقف فی الصف الثانی حتی یتم الاول-

کھڑے نہیں ہو سکتے، جب تک پہلی صف مکمل نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ينبغي إذا تكامل الصف الأول أن يقوم فِي الصف الثاني ولا يقوم فِي الصف الأول ويزاحم عليه فإنك تؤذي والقيام فِي الصف الثاني خير من الأذى وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب اگلی صف مکمل ہو جائے تو پھر پچھلی صف میں کھڑے ہو جانا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ اگلی صف میں پھنس کر کھڑے ہوں، کہ اس طرح تمہیں خود کو تکلیف ہوگی (اور دیگر نمازیوں کو بھی تکلیف ہوگی) اگلی صف میں پھنس کر کھڑے ہونے سے بہتر ہے کہ پچھلی صف میں کھڑے ہو جائیں، اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امامت کے استحقاق میں ترجیحات کا بیان ☼

717/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَإِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءِ ةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سب سے زیادہ اچھے طریقے سے پڑھنے والا ہے، اگر قرائت میں سب برابر ہوں تو جو ہجرت میں اول ہے، وہ جماعت کروائے اور اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو جو سب سے زیادہ عمر رسیدہ ہے وہ امامت کروائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وإنما قيل أقرأهم لكتاب الله تعالى لأن الناس كانوا فِي ذلك الزمان أقرأهم للقرآن أفقههم فِي الدين فإن كانوا فِي هذا الزمان على ذلك يؤمهم أقرأهم فإن كان غيره أفقه منه وأعلم بسنة الصلاة وهو يقرأ نحواً من قراء ته فأقرأهما وأعلمهما بسنة الصلاة أولى للإمامة وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔امامت کے استحقاق کی جو شرط رکھی ہے، وہ اس لئے ہے کہ اس زمانے میں قرآن کی سب سے زیادہ قراءت کرنے والا، سب سے زیادہ عالم بھی ہوتا تھا، اگر اس زمانے میں بھی اُسی طرح ہو تو اب بھی سب سے زیادہ قراءت والا ہی امامت کا سب سے زیادہ مستحق ہوگا، اور اگر کوئی دوسرا نماز کے طریقوں کو زیادہ جانتا ہے اور وہ اُس جیسی قرائت بھی کر لیتا ہے، تو ان میں سے جو زیادہ قراءت جاننے والا اور زیادہ عالم ہوگا، وہ امام کا سب سے زیادہ حقدار ہوگا اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(٧١٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩١) في الصلاة: باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين' وابو داود (٥٨٢) في الصلاة: باب من احق بالامامة' والترمذي (٢٣٥) في الصلاة: باب ما جاء من احق بالامامة' واحمد ١١٨:٤-

دیہاتی، غلام اور ولد الحرام اگر قراءت اچھی طرح کریں تو امامت کروا سکتے ہیں

718/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ لا بَأْسَ اَنْ يُّؤَمِّنَ الْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبْدُ وَوَلْدُ الزِّنَا إِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' دیہاتی، غلام اور حرامی اگر اچھے طریقے سے قرآن پڑھ سکتے ہوں تو ان کی امامت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

دو آدمی آپس میں جماعت کروا رہے ہوں تو امام بائیں جانب کھڑا ہو

719/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلَيْنِ يُؤَمُّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَالَ يَقُوْمُ الْإِمَامُ فِي الْجَانِبِ الْاَيْسَرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ایسے دو آدمی، کہ دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کی امامت کروا رہا ہو، تو امام بائیں جانب کھڑا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ يكون المأموم عن يمينه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔ کہ ایسی صورت میں امام بائیں جانب کھڑا ہو۔

دو آدمی ہوں، تو جماعت کروائیں، اکیلے اکیلے نماز نہ پڑھیں

720/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا زَادَ عَلَى الْوَاحِدِ فِي الصَّلَاةِ فَهِيَ جَمَاعَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(٧١٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩٢) في الصلاة: باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين وعبدالرزاق (٣٨٣٨) في الصلاة: باب هل يؤم ولد الزنا وابن ابي شيبة ٢: ٢١٦ في الصلاة: باب من رخص في امامة ولد الزنا والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣: ٨٦ والبغوي في "شرح السنة" ٣: ٤٠٠۔

(٧١٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩٣) في الصلاة: باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين وعبدالرزاق (٣٨٩٠) في الصلاة: باب الصلاة يحضر وليس معه الا رجل واحد وابن ابي شيبة ١: ٣٤١ في الصلاة: باب الرجل يصلي عن يمين الامام او يساره۔

(٧٢٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩٤) في الصلاة: باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين وابن ابي شيبة ٢: ٥٣١ في الصلاة: باب في الجماعة كم هي؟

فرماتے ہیں: جب ایک سے زیادہ افراد ہوں تو یہ جماعت قرار پاتی ہے (توان کو جماعت کروانی چاہئے، اکیلے اکیلے نماز نہیں پڑھنی چاہئے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

امام، مقتدیوں سے اونچا ہوکر نہ کھڑا ہو

721/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اِنَّ حُذَیْفَةَ بْنَ الْیَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَهَبَ یَؤُمُّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ فَذَهَبَ لِیَقُوْمَ عَلٰی دُکَّانٍ مِنْ جَصٍّ مُرْتَفِعٍ فَجَذَبَهٗ سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّمَا اَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَقُوْمُ مَقَامَهُمْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' مدائن میں لوگوں کی امامت کے لئے گئے، آپ رضی اللہ عنہ جماعت کروانے کیلئے چونے کی ایک بلند دکان پر چڑھ گئے۔ حضرت ''سلمان فارسی رضی اللہ عنہ'' نے ان کو پکڑ کر کھینچ لیا اور فرمایا: تو بھی تو اسی قوم میں سے ایک شخص ہے تو ان کے برابر کھڑا ہو۔

(أخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ محمد بن حنیفة بن ماهان (عن) تمیم بن المنتصر (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) أبی بکر محمد بن علی بن محمد الخیاط (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۲۱) اخرجه ابن حبان (۲۱۴۳) وابن خزیمة (۱۵۲۳) والشافعی فی "المسند" ۱:۱۳۷ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۰۸ والبغوی فی "شرح السنة" (۸۳۱) عن همام قال: صلی بنا حذیفة علی دکان مرتفع فسجد علیه فجبذه ابو مسعود فتابعه فلما قضی الصلاة قال ابو مسعود: الیس قد نهی عن هذا؟ فقال له حذیفة: الم ترنی قد تابعتك؟

امام، محراب کے بالکل درمیان میں کھڑا نہ ہو بلکہ کچھ ہٹ کر کھڑا ہو

722/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فَيَقُوْمُ عَنْ يَسَارِ الطَّاقِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' لوگوں کو امامت کروایا کرتے تھے، تو وہ محراب کی دائیں جانب یا بائیں کھڑے ہوا کرتے تھے (بالکل درمیان میں نہیں کھڑے ہوا کرتے تھے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأما نحن فلا نرى بأساً أن يقوم بحيال الطاق ما لم يدخل قدمه فيه إذا كان مقامه خارجاً منه وسجوده فيه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ امام محراب کے بالکل سامنے کھڑا ہو، جبکہ اس کے قدم محراب سے باہر ہوں، وہ خود محراب سے باہر کھڑا ہوا اور سجدہ محراب میں ہو۔

امام سلام پھیرے تو مقتدی فوراً اٹھنے کی کوشش نہ کرے، بلکہ امام کے پھرنے کا انتظار کرے

723/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلَا يَتَحَوَّلُ الرَّجُلُ حَتّٰى يَنْفَتِلَ الْإِمَامُ إِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْإِمَامُ لَا يُفَقِّهُ اَمْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' جب امام سلام پھیرے تو آدمی (مقتدی) اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ ہلے جب تک امام نہ اٹھ جائے، تاہم اگر امام نماز کے معاملات کو زیادہ نہ سمجھتا ہو (تو امام کے سلام پھیرتے ہی اٹھ سکتے ہیں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ لا ندرى لعل عليه سجدتي السهو فإذا كان لا يفقه أمر الصلاة فلا بأس بالانفتال وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، کیونکہ ہمیں علم نہیں، ہوسکتا ہے کہ امام پر سجدہ سہو واجب ہو چکا ہو، (اور سلام پھیرنے کے بعد اس نے سجدہ سہو کرنا ہو) لیکن امام جب نماز کے مسائل زیادہ نہ جانتا ہوگا تو امام کے سلام پھیرتے ہی مقتدی کے اٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

چٹائی کے اوپر نماز پڑھنا

724/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَمَّ اَصْحَابَهُ

(۷۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۰۴) في الصلاة: باب الصلاة في الطاق، وعبد الرزاق (۳۸۹۹) في الصلاة في الطاق، وابن ابي شيبة ۲:۵۹ في الصلاة: باب الصلاة في الطاق-

(۷۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۰۵) في الصلاة: باب الصلاة في الطاق، وعبد الرزاق (۳۲۱۹) في الصلاة: باب مكث الامام بعد ما سلم، وابن ابي شيبة ۱:۳۰۲ في الصلاة: باب من كان يستحب اذا سلم ان يقوم او ينحرف-

فِی بَیْتِهٖ عَلٰی بِسَاطٍ قَدْ طَبَقَ الْبَیْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے اپنے کمرے میں چٹائی بچھا کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی، وہ چٹائی پورے کمرے میں بچھی ہوئی تھی۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(و أخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبلہ کی سمت سے بندے کی جانب متوجہ ہوتا ہے ☼

725/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) تَمِیْمِ بْنِ سَلْمَةَ اَنَّ شَبِیْبَ بْنَ رِبْعِیٍّ قَامَ یُصَلِّیْ فَبَصَقَ فِی الْقِبْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهٗ حُذَیْفَةُ اَنَّهٗ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یَقُوْمُ فِی الصَّلَاةِ اِلَّا اَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ بَوَجْهِهٖ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''تمیم بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''شبیب بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' نماز پڑھانے کیلئے کھڑے ہوئے پھر انہوں نے قبلہ کی جانب تھوک دیا، جب فارغ ہوئے تو حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان سے کہا: جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبلہ سمت سے اس کی جانب متوجہ ہوتا ہے، اور یہ توجہ آدمی کے نماز سے فارغ ہونے تک قائم رہتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن

(۷۲۴) اخرجه الحاکم فی ''المستدرک'' ۱:۳۹۰ وابن خزیمة ۲:۱۰۳ (۱۰۰۵) فی الصلاة:باب الصلاة علی البساط والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۲:۴۳۶ وابن ماجة (۱۰۳۰) والطبرانی (۱۲۲۰۶) وابن ابی شیبة ۱:۴۰۰۔

(۷۲۵) اخرج ابن حبان (۱۶۳۶) واحمد ۴:۵۶ وابو داود (۴۸۱) عن السائب بن خلاد: ان رجلاً ام قوماً فبصق فی القبلة ...قال النبی صلی الله علیه وسلم : ''انک آذیت الله''۔

عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو صفوں کو متصل رکھتے ہیں، فرشتے ان پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

726/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں جو صفوں کو جوڑ کر رکھتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی لبید محمد ابن إدریس السرخسی (عن) سوید بن سعید (عن) عثمان بن القاسم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابولبید محمد بن ادریس سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ مقتدی دو ہوں، تو امام درمیان میں کھڑا ہو ☼

727/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ قَالَا كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى بَيْتٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ يُصَلِّىْ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ اَحُدُنَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَامَ بَيْنَنَا وَقَالَ هٰكَذَا فَاصْنَعُوْا اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس ان کے گھر میں موجود تھے، نماز کا وقت ہو گیا، وہ نماز پڑھانے کیلئے کھڑے ہوئے، ہم انکے پیچھے کھڑے ہو گئے، ہم میں سے ایک انکی دائیں جانب تھا اور دوسرا بائیں جانب تھا پھر آپ رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم تین آدمی ہو تو اسی طرح کیا کرو۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) یعقوب بن یوسف بن موسی المروزی (عن) عبد الرحمن بن

(۷۲٦) اخرجه ابن حبان (٤٠٢) وابن خزیمة (۱۷۷) و (۳۵۷) والحاکم فی "المستدرک" ۱:۱۹۱،۱۹۲ واحمد ۳:۳ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱٦ فی حدیث طویل...

(۷۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۵) فی الصلاة:باب الرجل یؤم القوم او یؤم الرجلین وعبد الرزاق (۳۸۸٤) فی الصلاة:باب الرجل یؤم الرجلین والمرأة وابن ابی شیبة ۱:۲٤۵ فی الصلاة:باب من کان یطبق یدیه بین فخذیه والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۲۹ والطبرانی فی "الکبیر" (۹۳۱٦)-

عبد الصمد (عن) جده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه وكان إذا ركع طبق وصلى بغير أذان ولا إقامة وقال تجزء إقامة الناس حولنا ثم قال محمد ولسنا نأخذ بقول عبد الله فِي الثلاثة ولكنا نقول إذا كانوا ثلاثة تقدم الإمام عليهما وصلى الباقيان خلفه ولسنا نأخذ بقوله أيضاً فِي التطبيق بين يديه إذا ركع ثم يجعلهما بين ركبتيه ولكنا نرى أن يضع الرجل راحتيه على ركبتيه ويفرج أصابعه تحت الركبتين وأما صلاته بغير أذان ولا أقامة فذلك والأذان والإقامة أفضل وإن أقام للصلوة ولم يؤذن فذلك أفضل من الترك للإقامة وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی ﷫'' نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن موسیٰ مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اور اس میں یہ اضافہ ہے ''جب وہ رکوع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے اور یہ کہ انہوں نے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی تھی اور فرمایا تھا: ہمارے آس پاس لوگوں نے جو اقامت کہہ دی ہے، ہمارے لئے وہی کافی ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ان تینوں باتوں میں حضرت عبداللہ کے قول کو نہیں مانتے، ہمارا یہ موقف ہے کہ جب امام کے ساتھ دو مقتدی ہوں تو امام ان کے آگے کھڑا ہو، اور دونوں مقتدی اس کے پیچھے نماز پڑھیں، نیز ہم ان کی یہ بات بھی تسلیم نہیں کرتے کہ بندہ جب رکوع میں جانے لگے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لے، ہمارا موقف یہ ہے کہ آدمی اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھے، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں سے نیچے کر لے۔ یونہی بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھنے کی بابت بھی ہم حضرت عبداللہ بن مسعود کا موقف نہیں مانتے، ہمارا موقف یہ ہے کہ افضل یہ ہے کہ اذان اور اقامت کے ساتھ جماعت کروائی جائے، اور اگر اذان نہیں دی تو کم از کم اقامت ضرور کہے، یہ عمل اقامت چھوڑنے سے افضل ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے، اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے ☼

728/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِسْعَرٍ (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''مسعر ﷫'' سے، وہ حضرت ''قتادہ ﷫'' سے، وہ حضرت ''انس بن

(۷۲۸) اخرجه احمد ۱۰۹:۳ وابو يعلى (۳۱٦۱) وابوداود (٤٧٦) وعبد الرزاق (۱٦۹۷) والترمذى (٥٧٢) والطبرانى فى ''الصغير'' (۱۰۱) وابن حبان (۱٦۳٥) والخطيب فى ''تاريخ بغداد'' ۳۹٦:۸۔

مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد کے اندر تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) الحسن بن الحسين النعال (عن) أبي محمد عبد الله بن حمدويه النهرواني (عن) ليث بن محمد بن الليث المروزي (عن) محمد بن الحسن الموصلي (عن) محمد بن يوسف بن عاصم (عن) أحمد بن إبراهيم (عن) أشعث بن العطاف (عن) سفيان الثوري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده فقال قرأت على محمد بن عبد الله الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین نعال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن حمدویہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن محمد بن لیث مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اشعث بن عطاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اقامت کے الفاظ قدقامت الصلوٰۃ تک پہنچتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہہ دیتے تھے ☼

729/(اَبُـو حَنِيْفَةَ)(عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفِ الْيَامِي الْكُوْفِيِّ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّه' كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب موذن قدقامت الصلوٰۃ کہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر (تحریمہ) کہہ دیتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) ابن يمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن

(۷۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۶۳) فی الصلاة: باب الاذان وعبد الرزاق ۲: ۷۴ (۲۵۵۰) فی الصلاة: باب متی یکبر الامام؟

مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حی علی الفلاح پر مقتدی کھڑے ہو جائیں، قدقامت الصلوٰۃ پر امام تکبیر کہہ دے ☼

730/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ مَصْرَفٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ فَیَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ یَّقُوْمُوْا لِلصَّلٰوۃِ فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاۃُ کَبَّرَ الْإِمَامُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مناسب یہ ہے کہ جب مؤذن (اقامت میں) حی الفلاح کہے تو لوگ نماز کیلئے کھڑے ہو جائیں اور جب مؤذن قد قامت الصلاۃ تک پہنچے تو امام تکبیر تحریمہ شروع کر دے۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فَإِنْ کَفَّ الْإِمَامُ حَتّٰی فَرَغَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْإِقَامَۃِ ثُمَّ کَبَّرَ فَلاَ بَأْسَ اَیْضاً کُلُّ ذٰلِکَ حَسَنٌ

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے، اگر امام انتظار کرتا رہے اور اقامت پوری ہونے کے بعد امام تکبیر تحریمہ کہے تو یہ بھی ٹھیک ہے۔ دونوں طریقے درست ہیں۔

☼ جماعت کروانے میں، بوڑھوں، ضعیفوں اور کام کاج والوں کا احساس کرنا چاہئے ☼

731/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَخَفَّفَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ سَمِعْتُ بُکَاءَ صَبِیٍّ فَکَرِهْتُ اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمِّهٖ فَاَیُّکُمْ صَلّٰی بِالنَّاسِ فَلْیُخَفِّفْ وَلْیُتِمَّ فَإِنَّ فِیْهِمُ الضَّعِیْفُ وَالْکَبِیْرُ وَذَا الْحَاجَۃِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز مختصر پڑھائی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے بچے کے رونے کی آواز سنی تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ اس کی ماں کو پریشانی ہو، اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اس کو بھی چاہیے کہ نماز مختصر پڑھائے اور مکمل نماز پڑھایا

(۷۳۰) قد تقدم وهو الاثر السابق-

(۷۳۱) اخرجه ابن حبان (۱۷۶۰) والبغوی فی "شرح السنة" (۸۴۳) ومالک فی "الموطا" ۱۳۴:۱ فی الصلاۃ: باب العمل فی صلاۃ الجماعة والشافعی فی "المسند" ۱۳۲:۱ واحمد ۴۸۶:۲ والبخاری (۷۰۳) فی الاذان وابوداود (۷۹۴) فی الصلاۃ: باب فی تخفیف الصلاۃ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۷:۳-

کرے، کیونکہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود ابن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) عبد الله بن جعفر البلخي (عن) حمدان بن سهل (و) محمد بن علي (و) عبد الصمد بن الفضل كلهم (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن علي(و) محمد بن موسى كلاهما (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن جعفر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمدان بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام کو جماعت میں ضعیفوں، کمزوروں اور کام کاج والوں کا احساس کرنا چاہیے ☼

732/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ أنهُ قَالَ قَالَ

(۷۳۲) قد تقدم وهو حديث سابقه-

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَمَّ قَوْماً فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الشَّيْخَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحیٰ بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی قوم کی امامت کروائے، وہ مختصر نماز پڑھائے کیوں کہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں، بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر ابن محمد القابوسی (عن) الحسین بن محمد بن علی الأزدی (عن) أبی یوسف (و) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد قابوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن علی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

سونے سے پہلے عشاء کی نماز اکیلے پڑھ لینا، نیند سے اٹھ کر جماعت سے پڑھنا بہتر ہے

733/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَاَنْ اُصَلِّيَ الْعِشَاءَ مُنْفَرِداً قَبْلَ النَّوْمِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ صَلَاتِهَا بِجَمَاعَةٍ بَعْدَ النَّوْمِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں عشاء کی نماز سونے پہلے اکیلے پڑھ لوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں نیند سے اٹھ کر جماعت کے ساتھ پڑھوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۳۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱٦۹). قلت: وقد اخرج ابو یعلی (٤٠۲۹) وابن حجر فی "المطالب العالیة" ۷۹:۱ (۲۷۷) عن انس قال: نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن النوم قبل العشاء، وعن السمر بعدها-

☼ امام جو نماز پڑھ رہا ہے، مقتدی بھی وہی نماز پڑھ رہے ہوں تو نماز ہوگی ورنہ نہیں ☼

734/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا دَخَلْتَ فِی صَلاَةِ الْقَوْمِ وَاَنْتَ لَا تَنْوِیْ صَلاتَهُمْ لَمْ تُجْزِكَ وَإِنْ صَلّٰى الْإِمَامُ صَلاتَهُ وَنَوَى الَّذِیْ خَلْفَهُ غَیْرَهَا اَجْزَأَتِ الْإِمَامَ وَلَمْ تُجْزِهِمْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی قوم کی نماز میں داخل ہو اور تو ان کی نماز کی نیت نہ کرے تو یہ تیرے لئے کافی نہیں اور اگر امام نے اپنی نماز کی نیت کر لی اور جو ان کے پیچھے ہیں انہوں نے کسی اور نماز کی نیت کی تو امام کی نماز ہوگئی، لیکن مقتدیوں کی نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۷ درجے افضل ہے ☼

735/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) تَوْبَةٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبنِ عباسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصَّلاةُ فِی جَمَاعَةٍ اَفْضَلُ مِنَ الْمُنْفَرِدِ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَةً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد ربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ درجہ افضل ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن حماد (عن) أبی لیلی عفان بن الحسن (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابولیلیٰ عفان بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسجد میں داخل ہوں، جماعت کھڑی ہو تو صف میں پہنچ کر نماز شروع کریں ☼

736/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوْعٌ فَلْیَرْكَعْ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّشْتَدَّ

(۷۳٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۰۳) فی الصلاة: باب صلاة التطوع، وفی (۱۵٤) باب ما یعاد من الصلاة وما یکره منها، وابن ابی شیبة ۲:۶۸۔

(۷۳۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:٤۸۱ فی الصلاة: باب ماجاء فی فضل صلاة الجماعة علی غیرها۔

(۷۳٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۲٦) فی الصلاة: باب من سہو بشیء من صلاته، وابن ابی شیبة ۱:۲۵۷ فی الصلاة: باب من کره ان یرکع دون الصف۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی مسجد میں داخل ہو اور جماعت رکوع میں ہو، تو وہ صف تک پہنچنے سے پہلے ہی جماعت کے ساتھ رکوع میں شامل ہو سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنه يمشي على هينة حتى يدرك الصف فيصلي ما أدرك ويقضي ما فاته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارا اس پر عمل نہیں ہے، ہم کہتے ہیں، وہ اپنے انداز میں چلتا ہوا آئے، صف میں شامل ہو، جتنی رکعتیں امام کے ساتھ مل جائیں وہ جماعت سے پڑھ لے، جو رہ جائیں وہ بعد میں خود ادا کر لے۔

☼ جنابت کی حالت میں نماز پڑھا دی، امام اور مقتدی سب نماز لوٹائیں ☼

737/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) خَـلْفِ بْـنِ يَـاسِيْـنِ بْنِ مَعَاذِ الزَّيَّاتِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ اَنَّ الْجُنُبَ إِذَا صَلّٰى بِقَوْمٍ عَلَيْهِ اَنْ يُّعِيْدَ وَيُعِيْدُوْا مَعَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خلف بن یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جنبی جب کسی قوم کو جماعت کروا دے اس پر لازم ہے کہ وہ خود بھی نماز دہرائے اور ساری جماعت نماز دہرائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الواحد بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (و) سفيان الثورى (عن) ياسين نفسه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اس حدیث کو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بذات خود بھی حضرت ''یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بے وضو نماز پڑھا دی، امام و مقتدی سب نماز لوٹائیں ☼

738/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ الْخَوْزِيِ الْمَكِّيْ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (عَنْ) يَعْقُوْبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ

(٧٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٣٥) في الصلاة، باب ما يقطع الصلاة، وعبد الرزاق (٣٦٦٣) في الصلاة: باب يؤم القوم وهو جنب او على غير وضوء، وابن ابي شيبة ٢: ٤٤ في الصلاة: باب الرجل يؤم بالقوم وهو على غير وضوء-

فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهٖ بِغَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ يُعِيْدُ وَيُعِيْدُوْنَ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ (وَاَخْبَرَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (عَنْ) عَوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يُّعِيْدُوْا مَعاً ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''ابراہیم بن یزید خوزی مکی رحمۃ اللہ علیہ''سے، وہ حضرت''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''سے، وہ امیرالمومنین حضرت''علی رضی اللہ عنہ''سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو کسی قوم کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھادے وہ خود بھی نماز لوٹائے اور لوگ بھی نماز لوٹائیں۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز قراءت کے بغیر پڑھادی، توجہ شام کے جہاد کی طرف تھی ☼

739/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِاَصْحَابِهٖ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِي شَيْءٍ مِنْهَا حَتّٰى اِنْصَرَفَ فَقَالَ لَهٗ اَصْحَابُهٗ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقْرَأَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ اَوَمَا فَعَلْتُ اِنِّيْ جَهَّزْتُ عِيْراً اِلَى الشَّامِ فَلَمْ اَزَلْ اُرَحِّلُهَا مُنْقِلَةً مُنْقِلَةً حَتّٰى وَرَدتُّ الشَّامَ فَاَعَادَ وَاَعَادَ اَصْحَابُهٗ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ''سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''نے ساتھیوں کو مغرب کی نماز پڑھائی اور آپ نے بھی قراءت نہ کی اور نماز سے فارغ ہو گئے، آپ کے اصحاب نے کہا: آج آپ نے نماز میں قرائت کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: میں نے تو ایسا نہیں کیا، میں (نماز میں) شام کی طرف ایک لشکر کی تیاری کروار ہا تھا، میں مسلسل اسی کی تیاری میں ہی لگا رہا یہاں تک کہ میں شام میں داخل ہو گیا۔ حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''نے بھی نماز لوٹائی اور آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے بھی نماز لوٹائی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ إذا صلى الإمام جنباً أو على غير وضوء اً وفسدت صلاته بوجه من الوجوه فسدت صلاة من خلفه

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ جب امام جنابت کی حالت میں یا بغیر وضو جماعت کروادے یا کسی بھی وجہ سے نماز فاسد ہو چکی ہو تو اس کے پیچھے جتنے لوگوں نے نماز پڑھی، سب کی نماز فاسد ہوگئی۔

☼ نماز فجر کے بعد آفتاب خوب بلند ہو جانے تک وہیں بیٹھے رہنا سنت ہے ☼

740/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلاَةَ الصُّبْحِ لَمْ يَبْرَحْ مِنْ مَوْضِعِهٖ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَبْيَضَّ

(۷۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۵۲) في الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها'وفي "الحجة على اهل المدينة" ۱:۲۳۷'وابو يوسف في "الآثار" ۲۹'وابن ابي شيبة ۱:۴۳۴ في الصلاة:من كان يقول:اذا نسي القراءة اعاد'والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۳۸۲-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھایا کرتے تھے تو سورج طلوع ہونے اور خوب چمک جانے تک وہیں بیٹھے رہتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح (عن) نجيح بن إبراهيم فقيه أهل الكوفة (عن) محمد بن عمران بن أبي ليلى (عن) حميد بن عبد الرحمن الرقاشي (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ اہل کوفہ کے فقیہ تھے) انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن عبد الرحمٰن رقاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ☼

741/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ سَوُّوْا مَنَاكِبَكُمْ تَرَاصَّوْا تَرَاصَّنَّ اَوْ لَيَتَخَلَّلَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحذف اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَه' يُصَلُّوْنَ عَلٰى مُقِيْمِ الصُّفُوْفِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو اور کندھے سے کندھا ملا کر رکھا کرو ورنہ تمہارے اندر شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح داخل ہو جائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٨٤٠) اخرجه احمد ٤٣٩:٣، والطبرانی فی "الکبیر" ٤٤٢:٢٠، وابن عبد الحکم فی "فتوح مصر" ٢٩٦، وابو داود (١٢٨٧)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٤٩:٣ عن سهل بن معاذ، عن ابیه، عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال: "من قعد فی مصلاه حین یصلی الصبح حتی یصبح الضحی لا یقول الا خیراً غفرت له خطایاه، وان کانت اکثر من زبد البحر"

(٧٤١) اخرجه ابن ابی شیبة ٣٥٢:١ فی الصلاة: باب ما قالوا فی اقامة الصف، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢١:١ فی الصلاة: باب لا یکبر الامام حتی یأمر بتسویة الصفوف خلفه، وعبد الرزاق (٢٤٣٣) و (٢٤٣٤)، والمتقی الهندی فی "الکنز" (٢٠٦٥)۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت تھی ☼

742/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْخُرُوْجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ لِلنِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ إِذاً يَتَّخِذْنَهُ دَغلاً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے، وہ حضرت ''شعبی ﷫'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر ﷠'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت عطا فرمائی۔ ایک شخص نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر ﷠'' سے کہا تب تو وہ فساد کا باعث بن جائیں گی۔ حضرت ''عبداللہ بن عمر ﷠'' نے کہا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم آگے سے یہ کہہ رہے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبی بلال (عن) أبی يوسف عن اَبِی حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسجد کی چھت پر اذان دینا، وہیں پر جماعت کروانا جائز ہے ☼

743/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْمُؤَذِّنِيْنَ يُؤَذِّنُوْنَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ قَالَ يُجْزِيْهِمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابرہیم ﷫'' سے پوچھا: اگر مؤذن مسجد کی چھت پر اذان دے، پھر مسجد کی چھت پر ہی نماز پڑھ لے، کیا یہ جائز ہے؟ حضرت ''ابراہیم ﷫'' نے فرمایا. جائز ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ما لم يكونوا قدام الإمام وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جبکہ چھت پر نماز پڑھنے والے لوگ امام سے آگے نہ ہوں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا بھی یہی موقف ہے۔

---

(٧٤٢) اخرجه ابن حبان (٢٢١٠) ومسلم (٤٤٢) (١٣٨) فی الصلاة:باب خروج النساء الی المساجد ... والترمذی (٥٧٠) فی الصلاة:باب ما جاء فی خروج النساء الی المساجد واحمد ٤٩:٢ وعبد الرزاق (٥١٠٨) وابو عوانة ٥٧:٢ والطبرانی فی "الكبير" (١٣٤٧١)۔

(٧٤٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١١٥) فی الصلاة:باب فضل صلاة الجماعة وركعتی الفجر وابن ابی شيبة ٢٢٤:٢ فی الصلاة:باب فی المؤذن يصلی فی المئذنة۔

امام اور مقتدی کے درمیان گزرگاہ اور دیوار جیسی کوئی چیز حائل نہیں ہونی چاہیے

744/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَکُوْنُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْإِمَامِ شَیْءٌ قَالَ حَسَنٌ مَا لَمْ یَکُنْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْإِمَامِ طَرِیْقٌ اَوْ بُنْیَانٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب مقتدی اور امام درمیان کوئی چیز حائل ہو، حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: درست ہے۔ تاہم امام اور مقدی کے درمیان کوئی بڑی گذرگاہ یا دیوار ہوتو جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے سے کہو ''اللہ کرے کہ وہ تجھے نہ ملے''

745/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً یُنْشِدُ جَمَلاً فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدْتَّ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی مسجد میں اپنے گمشدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اعلان کرتے سنا تو فرمایا: اللہ کرے کہ تجھے تیرا اونٹ نہ ملے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسین بن عبد الرحمن بن محمد الأزدی (عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین الزیات (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وزاد فِی آخره إن هذه البیوت بنیت لما بنیت له

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه لم یجاوز به علقمة

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٧٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١١٦) فی الصلاة: باب فضل صلاة الجماعة و رکعتی الفجر' وعبد الرزاق (٤٨٨٢) فی الصلاة: باب الرجل صلی وراء الامام خارجاً من المسجد' وابن ابی شیبة ٢: ٢٢٣ فی الصلاة: باب فی الرجل والمرأة یصلی وبینه وبین الامام حائط۔

(٧٤٥) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (٩٤)' وابن حبان (١٦٥٢)' وعبدالرزاق (١٧٢١)' ومن طریقه مسلم (٥٦٩) (٨٠)' وابو عوانة (٤٠٧)' والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢: ٤٤٧' وابن ابی شیبة ٢: ٤١٩' وابن ماجة ٧٦٥ فی المساجد۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حدیث کے آخر میں یہ اضافہ کیا ہے ''یہ گھر جس مقصد کیلئے بنائے گئے ہیں، اسی مقصد کیلئے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس اسناد میں حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے آگے کوئی راوی نہیں ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے افضل ہے ☼

746/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ صَلاةُ الرَّجُلِ فِى جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ صَلاةَ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْساً وَّعِشْرِيْنَ صَلاةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۵ درجہ افضل ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ دو مرد اور ایک خاتون ہو تو ایک امام ہو، اس کے پیچھے مقتدی اور عورت اس مقتدی کے پیچھے ہو ☼

747/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِرَجُلٍ وَصَلّٰى خَلْفَهُ اِمْرَاَةٌ صَلّٰى بِهِمْ جَمَاعَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھائی، اس آدمی کے پیچھے ایک عورت تھی، سب نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔

(أخـرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل حفص بن سالم الفزارى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) هـارون بن هشام (عن) أبى مقاتل حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ يرفعه إلى النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مثله

---

(۷٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۱۱) فى الصلاة:باب فضل صلاة الجماعة وركعتى الفجر-

(۷٤۷) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۳۰۷:۱ واحمد ۳:۱۳۱ وابن حبان (۲۲۰۵) ومالك فى الموطأ ۱۵۳:۱ والشافعى فى "المسند" ۱۰۵:۱ والدارمى (۱۲۸۷) والبخارى (۳۸۰) وابوداود (٦۱۲)-

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوعاً روایت کیا ہے۔

امام کے پیچھے، دائیں اور بائیں والوں کی نماز ہوگئی، جو امام سے آگے ہوا، اس کی نہ ہوئی

748/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ صَلّٰى بَيْنَ يَدَىِ الْإِمَامِ وَخَلْفَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَيَـاْتَمُّوْنَ بِالْإِمَامِ قَالَ اَمَّا الَّذِىْ خَلْفَهُ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فَصَلَاتُهُمْ تَامَّةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمَامَهُ فَلَيْسَتْ صَلَاتُهُمْ تَامَةً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے امام سے آگے نماز پڑھی اور امام کے پیچھے نماز پڑھی اور امام کے دائیں نماز پڑھی اور امام کے بائیں نماز پڑھی اور امام کی اقتداء کی، انہوں نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے اور دائیں پڑھ رہا ہے اور بائیں پڑھ رہا ہے انکی نماز مکمل ہے اور جو لوگ امام کے آگے نماز پڑھ رہے ہیں ان کی نماز نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال ابن خسرو وقال المقرى يقول أهل البصرة بل صلاتهم تامة صلاتهم تامة فِي الجمعيات والأعياد لأن الناس يكثرون

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ابن خسرو کہتے ہیں' اور مقری کہتے ہیں' اہل بصرہ کہتے ہیں: جمعہ اور عیدین کے مواقع پر ان کی نماز بھی درست ہے، کیونکہ ان مواقع پر لوگوں کا اژدحام بہت ہوتا ہے۔

تنہا نماز پڑھ چکے، پھر اسی نماز کی جماعت ملے، تو نفل کی نیت سے شامل ہو جانا چاہئے

749/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَوْ الْاَسْوَدِ بْنِ جَابِرٍ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا الظُّهْرَ فِي بُيُوْتِهِمَا عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَرَيَانِ اَنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا ثُمَّ اَتَيَا الْمَسْجِدَ

(۷۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۹۷) في الصلاة:باب من صلى الفريضة'وابو داود (۵۷۵) في الصلاة:باب فيمن صلى في منزله ثم ادرك الجماعة يصلى معهم'والترمذى (۲۱۹) في الصلاة:في ابواب الصلاة:باب ما جاء في الرجل يصلى وحده ثم يدرك الجماعة'واحمد ۱۶۰:۴'والحاكم في "المستدرك" ۲۴۵:۱-

فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلاةِ فَقَعَدَا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ وَهُمَا يَرَيَانِ اَنَّ الصَّلاةَ لَا تَحِلُّ لَهُمَا فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَآهُمَا فَاَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجِيْءَ بِهِمَا وَفَرَائِصُهُمَا تُرْعَدُ مَخَافَةَ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ حَدَثَ فِي اَمْرِهِمَا شَيْءٌ فَاَخْبَرَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَعَلْتُمَا ذٰلِكَ فَصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ واجْعَلَا الْاُوْلٰى هِيَ الْفَرِيْضَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن اسود یا اسود بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' دو آدمیوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لی، ان کا یہ خیال تھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہونگے، پھر یہ دونوں مسجد میں آ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے، یہ دونوں مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گئے کیونکہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اب نماز پڑھنا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں کو دیکھا، ان کو اپنے پاس بلوایا، ان دونوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، وہ دونوں اس خوف سے کانپ رہے تھے کہ کہیں ان کے بارے میں کوئی حکم نازل نہ ہو گیا ہو، ان دونوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بات بتائی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ایسا کرلو (یعنی اپنی نماز الگ سے پڑھ چکے ہو) تو جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کرو جبکہ تمہاری پہلی نماز ہی فرض قرار پائے گی (اور جماعت کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جایا کریں)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ فقال أبو محمد البخارى قد روى هذا الخبر جماعة (عَنِ) الْهَيْثَمِ منهم من يرفعه إلى النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ومنهم من لم يجاوز به الهيثم

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ يرفعه إلى النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى أن تعاد العصر والفجر ولا المغرب

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت امام ''محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، ان میں سے کچھ نے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کو مرفوع حدیث کے طور پر بیان کیا ہے اور کچھ ایسے جن کی اسناد حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے آگے نہیں گئی۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر روایت کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم عصر، فجر اور مغرب کی نماز کو دوبارہ پڑھنا جائز نہیں سمجھتے۔

☼ فجر اور مغرب پڑھ چکے، پھر اسی کی جماعت ملے، تو دوبارہ مت پڑھیں ☼

750/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ وَالْمَغْرِبَ ثُمَّ اَدْرَكْتَهُمَا فَلَا تُعِدْهُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مالک بن انس رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ چکو، اس کے بعد تمہیں اسی نماز کی جماعت ملے، تو اپنی نماز مت لوٹاؤ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد أما الفجر والعصر فلا ينبغي أن يصلي بعدهما نافلة لقول رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا صلاة بعد العصر حتى تغرب الشمس ولا بعد الفجر حتى تطلع الشمس وأما المغرب فهي وتر فيكره أن يصلي متطوع وتراً فإن دخل رجل معهم متطوعاً فسلم الإمام فليقم وليضف إليها رابعة ويشهد ويسلم ثم قال وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جہاں تک فجر اور عصر کی نماز کا تعلق ہے تو اس کو دوبارہ نہ پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ ان کے بعد نوافل پڑھنا جائز نہیں ہیں، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔ اور جہاں تک تعلق ہے مغرب کی نماز نہ دہرانے کا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی رکعات کی تعداد طاق ہے، تو یہ ناپسند ہے کہ کوئی شخص طاق تعداد میں نوافل پڑھے، اور اگر کوئی شخص ان کے ہمراہ نفل کی نیت سے شامل ہو گیا ہے، تو وہ امام کے سلام پھیر دینے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہو اور ایک رکعت مزید پڑھ کر تشہد پڑھے، پھر سلام پھیرے۔ پھر فرمایا: یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امام پر سجدہ سہو تھا، اس نے نہ کیا تو مقتدی بھی نہ کرے ☼

751/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا سَهَا الْاِمَامُ فَلَمْ یَسْجُدْ سَجْدَتَیِ فِی السَّهْوِ فَلَیْسَ عَلَیْكَ اَنْ تَسْجُدَهُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب امام کو سہو ہو جائے اور وہ سجدہ سہو نہ کرے تو تجھ پر بھی لازم نہیں ہے کہ تو سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن محمد ابن القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن محمد ابن قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

---

(۷۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۹۸) في الصلاة:باب من صلى الفريضة وعبد الرزاق (۳۹۳۹) ومالك في "الموطأ" ۲۹۷:۶۹-

(۷۵۱) اخرجه ابن ابي شيبة ۳۹:۲ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد ما يصنع القوم وعبدالرزاق (۳۵۰۸) في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے، رومال وغیرہ میں تھوک کر مل لینا چاہیے ☼

752/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمِيدِ الطَّوِيلِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نَخَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهِ وَرُؤِيَ فِي وَجْهِهِ كَرَاهَةٌ وَشِدَّةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُنَاجِيْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلَا يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَلٰكِنَّ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ اَخَذَ طَرْفَ رِدَائِهِ وَبَصَقَ فِيْهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ وَيَفْعَلُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ والی دیوار پر رینٹھ دیکھی تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر کراہت اور ناراضگی کے آثار دکھائی دے رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو اور تمہارا رب (اپنی شان کے مطابق) تمہارے اور قبلہ کے درمیان ہوتا ہے، اسلئے قبلہ کی جانب مت تھوکا کرو، اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک لیا کرو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کا ایک کنارہ لیا، اس کے اندر تھوکا اور اس کو مل دیا، پھر فرمایا: اس طرح کر لیا کرو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي محمد الحسن بن عبد الله (عن) محمد بن عبد الله (عن) محمد ابن حمدان بن مهران (عن) علي بن سلمة (عن) حفص (عن) محمد بن إسحاق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك ابن محمد الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد حسن بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمدان بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن محمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٧٥٢) اخرجه ابن حبان (٢٢٦٧) واحمد ٣:١٧٦ والبخاری (٤١٣) فی الصلاة: باب لا یبصق عن یمینه فی الصلاة ومسلم (٥٥١) فی المساجد: باب النهی عن البصاق فی المسجد وعبد الرزاق (١٦٩٢) والبیهقی فی "السنن الکبری" ١:٢٥٥-

حرامی، دیہاتی اور غلام۔قرآن اچھا پڑھتے ہوں، تب بھی یہ امامت نہیں کرواسکتے

753/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ ثَلاثَةٌ لا يَؤُمُّوْنَ وَلَدُ الزِّنَا وَالْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبْدُ وَإِنْ قَرَأُوْا الْقُرْآنَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں' تین شخص امامت نہیں کرواسکتے ○حرامی ○دیہاتی ○غلام، اگرچہ یہ قرآن اچھا پڑھتے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ بیماری کے عالم میں بھی نماز کیلئے تشریف لائے تھے

754/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ إِلٰى بِيَاضِ قَدَمَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فِي مَرَضِهٖ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم ﷺ کے قدم مبارک کی سفیدی کو دیکھ رہی ہوں جب آپ ﷺ اپنی بیماری کے عالم میں نماز کی جانب نکلے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى فِي مسنده بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو وہیں چھوڑ کر، جائیں وضو کر کے آ کر وہیں سے نماز شروع کر دیں

755/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) مَعْبَدِ بْنِ صَبِيْحٍ اَنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى خَلْفَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَاَحْدَثَ الرَّجُلُ فَانْصَرَفَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ

(۷۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۹۲) والحصكفى فى "مسند الامام" (۱۳۱) وعبد الرزاق (۳۸۳۸) وابن ابى شيبة ۲:۲۱٦ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۳:۸٦ عن ابراهيم قال: "يؤم القوم ولد الزنا والعبد والاعرابى اذا قرأ القرآن"۔

(۷۵٤) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱:٤۰٦ وابن حبان (۲۱۱۹) وابن ابى شيبة ۲:۳۳۲ واحمد ٦:۱۵۹ والترمذى (۳٦۲) فى الصلاة والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۳:۸۳ وفى "دلائل النبوة" ۷:۱۹۱ وابن خزيمة (۱٦۲۰)۔

اَقْبَلَ وَهُوَ يَقُوْلُ (وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبد الملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''معبد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نماز پڑھی، اس آدمی کا وضوٹوٹ گیا، وہ چلا گیا، کسی سے کلام نہیں کیا، وضو کیا، پھر وہ شخص واپس آ گیا اور یہ کہہ رہا تھا

(وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ)

''اوراپنے کئے پر جان بوجھ کراَڑ نہ جائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) علي بن الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسجد میں گمشدگی کا اعلان کرنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کرے تجھے وہ نہ ملے ☼

756/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بِنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلاً يُنْشِدُ بَعِيْراً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدْتَّ اِنَّ الْمَسْجِدَ لَمَا بُنِيَ لَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ مسجد میں اپنے گم شدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کرے تجھے تیرا اونٹ نہ ملے، مساجد اسلئے نہیں بنائی گئیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٧٥٦) اخرجه النسائي في "السنن الكبرى" ٦:٥٢؛ واحمد ٥:٣٦٠؛ وعمر بن شبة في "تاريخ المدينة" ١:٣٠؛ وابن خزيمة (١٣٠١)؛ وابن حبان (١٦٥٣)؛ وابو عوانة (١٢١٤)؛ وعبد الرزاق (١٧٢١)؛ ومسلم (٥٦٩) (٨٠)

☼ کھانا لگ جائے اور اذان ہو جائے تو نماز سے پہلے کھانا کھالو ☼

757/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیُّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ آلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا نُوْدِیَ بِالْعِشَاءِ وَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا لگ جائے اور مؤذن اذان دے، تو پہلے کھانا کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) يحيى ابن إسماعيل الهمدانی البخاری (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) محمد بن السماك (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن اسماعیل ہمدانی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب اقامت ہو جائے تو پھر فرضی نماز کے سوا کوئی نماز نہیں ہو سکتی ☼

758/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو پھر فرضی نماز کے سوا کوئی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی علی الحسين ابن علی الوراق (عن) الحسن بن عثمان العستری (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أبی يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم (عن) أحمد بن الوضاح (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین ابن علی وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۵۷) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۳۷) والطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" ۲:۱۰،۴ وابن حبان (۲۰۶۶) وابو عوانة ۲:۱۴ وابن الجارود فی "المنتقی" (۲۲۳) والبيهقی فی "السنن الكبری" ۷۲:۳ والشافعی "المسند" ۱۲۵:۱۔

(۷۵۸) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳۷۲:۱ وفی "شرح مشكل الآثار" (۴۱۲۸) واحمد ۳۵۲:۲ والطبرانی فی "الاوسط" (۸۶۴۹) وفی "الصغير" (۲۱) وابن حبان (۲۱۹۰) وابو نعيم فی "الحلية" ۱۲۸:۸ وفی "تاريخ اصفهان" ۳۰۴:۱۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب بن اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن وضاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ نماز خوف کا طریقہ ☆

759/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ إِذَا صَلَّی الْإِمَامُ بِاَصْحَابِهٖ تَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعُدُوِّ فَلْيُصَلِّ الْإِمَامُ بِالطَّائِفَةِ الَّتِیْ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ تَنْصَرِفُ الطَّائِفَةُ الَّذِیْنَ صَلُّوْا مَعَ الْإِمَامِ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّتَكَلَّمُوْا بِشَیْءٍ فَیَقُوْمُوْا مَقَامَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِی الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰی فَلْيُصَلُّوْا رَكْعَةً مَعَ الْإِمَامِ ثُمَّ يَنْصَرِفُوْا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّتَكَلَّمُوْا بِشَیْءٍ حَتّٰی یَقُوْمُوْا مَقَامَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِی الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰی يُصَلُّوْا رَكْعَةً وُحْدَانًا ثُمَّ یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَقُوْمُوْا مَعَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِی الطَّائِفَةُ حَتّٰی یَقْضُوْا الرَّكْعَةَ الَّتِیْ بَقِيَتْ عَلَیْهِمْ وُحْدَانًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے نماز خوف کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب امام اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھائے تو ان میں سے ایک جماعت امام کے ساتھ کھڑی ہو جائے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہے، امام اپنے پیچھے کھڑی جماعت کو ایک رکعت پڑھائے پھر وہ لوگ کسی قسم کی گفتگو کئے بغیر واپس چلے جائیں اور اپنے ساتھیوں کی جگہ پر جا کر کھڑے ہو جائیں اور دوسری جماعت آ جائے اور یہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں، پھر یہ بھی کسی قسم کا کلام کئے بغیر واپس چلے جائیں اور جا کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں پھر وہ پہلی جماعت آئے اور آ کر ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھیں، پھر یہ چلے جائیں اور جا کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں، پھر وہ دوسری جماعت آئے اور وہ بھی آ کر ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھ لیں جو انکے ذمے باقی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☆ سابقہ حدیث ایک مزید اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے ☆

760/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِثْلَ الْحَدِیْثِ

(٧٥٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٦) باب صلاة الخوف وعبد الرزاق (٤٢٤٦) في الصلاة باب صلاة الخوف والحاكم في "المستدرك" ٣٣٥:١ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٣٠٩:١ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٥٨:٣-

(٧٦٠) قد تقدم وهو حديث سابقه-

الْاَوَّلِ سَوَاء

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے حوالے سے بھی گذشتہ حدیث کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ فأما الطائفة الأولى فيقضون بغير قراء ة لأنهم أدركوا أول الصلاة مع الإمام فقراء ة الإمام لهم قراء ة وأما الطائفة الأخرى فيقضون ركعتهم بقراء ة لأنها فاتتهم مع الإمام وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی طریقہ کار کو اپناتے ہیں، پہلی جماعت جب اپنی رکعت الگ پڑھیں گے تو وہ قراءت کے بغیر پڑھیں گے کیونکہ نماز کا آغاز امام کے ساتھ کیا تھا تو امام کی قراءت ان کی قراءت قرار پائے گی، اور دوسری جماعت (جنہوں نے امام کے ساتھ دوسری رکعت پڑھی ہے) وہ اپنی رکعت قراءت کے ساتھ مکمل کریں گے کیونکہ ان کی امام کے ساتھ پہلی رکعت رہی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ خوف کی کیفیت میں سب لوگ منفرد نماز پڑھیں ☼

761/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ الرَّجُلُ يُصَلِّيْ فِي الْخَوْفِ وَحْدَهُ قَالَ يُصَلِّيْ قَائِماً مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَرَاكِعاً مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يُوْمِئُ إِيْمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُوْدَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوْعِ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: آدمی نماز خوف اکیلا اکیلا پڑھے گا۔ ان سے کسی نے پوچھا: کیا خوف کی صورت میں اکیلا نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ قبلہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھے، اگر وہ قبلہ کی جانب کھڑا ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو قبلہ کی جانب رکوع کرلے اور اگر رکوع کرنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو صرف اشارہ کرلے اور اشارے میں سجدے کے اشارے کو رکوع کے اشارے سے زیادہ جھکا کر کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ وبه نأخذ وإن اشتد الخوف صلوا ركباناً فرادى بالإيماء أى جهة قدروا لا يدعون الوضوء والقراء ة والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اور ہم اسی کو اپناتے ہیں، اور اگر خوف بہت سخت ہو تو سب لوگ سواریوں پر سوار حالت میں منفرد طور پر اشارے کے ساتھ نماز پڑھ لیں، جدھر بھی سواری کا رخ ہو جائے ادھر ہی پڑھ لیں۔ لیکن وضو اور قرأت ترک نہ کریں۔ (واللہ اعلم)

(۷۶۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۹۸) في الصلاة: باب صلاة الخوف وعبد الرزاق (۴۲۶۰) في الصلاة: باب الصلاة عند المسايفة وابن ابي شيبة ۲: ۴۶۰ في الصلاة: باب في الصلاة عند المسايفة-

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِی الْجَنَائِزِ

ساتویں فصل جنائز کے بیان میں

☼ میت کو کنگھی نہیں کرنی چاہئے ☼

762/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا رَاَتْ مَیِّتاً یُسَرَّحُ رَأْسُهٗ فَقَالَتْ عَلٰی مَا تَنْصُوْنَ مَیِّتَکُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے ایک میت کو دیکھا، اس کے سر میں کنگھی کی ہوئی تھی آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اپنی میت کو کنگھی کیوں کرتے ہو؟

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو آخری جنازہ پڑھایا، اس میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

763/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) اَبِیْ یَحْیٰی عُمَیْرِ بْنِ سَعِیْدِ النَّخْعِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' صَلّٰی عَلٰی یَزِیْدِ بنِ الْمُکَفَّفِ فَکَبَّرَ اَرْبَعَ تکبیرَاتٍ وَهُوَ آخرُ شیءٍ کَبَّرَهٗ عَلَی الْجَنَائِزِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابویحییٰ عمیر بن سعید نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''یزید بن مکفف رضی اللہ عنہ'' کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پڑھائی ہوئی یہ آخری نماز جنازہ تھی۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسروا (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان عن القاضی أبی نصر علی

(۷۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۲۸) فی الجنائز: باب الجنائز وغسل المیت، وابو یوسف فی "الآثار" ۷۸، وعبدالرزاق (۶۲۳۲) فی الجنائز: باب شعر المیت واظفاره، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۳۹۰ فی الجنائز: باب المریض یأخذ من اظفاره وعانته-

(۷۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۲) فی الجنائز: باب الصلاة علی الجنازة، وعبد الرزاق (۶۳۹۸) فی الجنائز: باب التکبیر علی الجنائز، وابن ابی شیبة ۳:۳۰۰ فی الجنائز: باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة-

بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر علی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جنازہ میں چار تکبیروں پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے ☼

764/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُکَبِّرُ عَلَی الْجَنَائِزِ اَرْبَعاً اَوْ خَمْساً اَوْ اَکْثَرَ وَکَانَ النَّاسُ فِی وِلَایَةِ اَبِیْ بَکْرٍ عَلٰی ذٰلِكَ فَلَمَّا وَلِیَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰی اِخْتِلَافَهُمْ فَجَمَعَ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ مَتٰی تَخْتَلِفُوْنَ تَخْتَلِفُ مَنْ بَعْدَکُمْ فَاَجْمِعُوْا عَلٰی شَیْءٍ یَأْخُذُ بِهٖ مَنْ بَعْدَکُمْ فَاَجْمَعَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یَنْظُرُوْا إِلٰی آخِرِ جَنَازَةٍ صَلّٰی عَلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُبِضَ فَیَأْخُذُوْنَ بِذٰلِكَ وَیَرْفُضُوْنَ مَا سِوٰی ذٰلِكَ فَنَظَرُوْا آخِرَ جَنَازَةٍ کَبَّرَ عَلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُبِضَ اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتٍ فَاَخَذُوْا بِاَرْبَعٍ وَتَرَکُوْا مَا سِوَاهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں چار تکبیریں بھی پڑھتے تھے، پانچ بھی پڑھتے تھے اور اس سے زیادہ بھی۔ حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے دور خلافت میں لوگوں کا اسی پر عمل رہا، جب حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے امور سلطنت سنبھالے تو آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اس بارے میں اختلاف دیکھا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کو جمع فرمایا اور ان سے کہا: اے اصحاب محمد! جب تم آپس میں اختلاف کرو گے تو تمہارے بعد آنے والے لوگ بھی اختلافات کا شکار ہو جائیں گے۔ اس لئے کسی ایسے حکم پر جمع ہو جاؤ جسے تمہارے بعد آنے والے لوگ اپنا لیں۔ چنانچہ اصحاب محمد جمع ہوئے اور اس بات پر غور کرنے لگے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے آخری جنازہ کونسا پڑھایا تھا، اس میں کتنی تکبیریں پڑھی گئی تھیں؟ جتنی تکبیریں اس میں پڑھی گئیں تھیں انکو اختیار کر لیا جائے اور اس کے علاوہ باقی سب کو چھوڑ دیا جائے۔ چنانچہ ان لوگوں کے غور و فکر کے نتیجے میں ثابت ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے جو آخری جنازہ پڑھایا تھا، اس میں چار تکبیریں کہی تھیں۔ چنانچہ سبھی

(۷۶۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۱) فی الجنائز:باب الصلاة علی الجنازة وعبد الرزاق (۶۳۹۵) فی الجنائز:باب التکبیر علی الجنائز وابن ابی شیبة ۲۹۹:۳ فی الجنائز:باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة: من کبر اربعاً والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۷:۴۔

نے اس پر اتفاق کرلیا اور اسی کو اختیار کرلیا اور باقی تمام مرویات کو چھوڑ دیا۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر ابن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقري رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنازہ میں چار، پانچ اور چھ تکبیریں ثابت ہیں، معمول بہا ۴ تکبیریں ہیں ☼

765/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتًّا وَخَمْسًا وَاَرْبَعًا فَلَمَّا قُبِضَ اَلْحَدِيْثُ إِلىٰ آخِرِهٖ كَمَا رَوَاهُ حَمَّادٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے، وہ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازوں پر ۶ تکبیریں بھی پڑھتے تھے، پانچ بھی پڑھتے تھے، چار بھی پڑھتے تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو اس کے بعد (اس کے آگے جس طرح حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت بیان کی ہے اسی طرح حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بھی پوری حدیث بیان کی ہے)

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن

(۷۶۵) اخرج ابن ابي شيبة ۳۰۲:۳ في الجنائز :باب من كان يكبر على الجنازة خمساً عن عبد خير قال: كان علي يكبر على اهل بدر ستاً وعلى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم خمساً وعلى سائر الناس اربعاً۔

بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

766/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفِ بْنِ شِهَابٍ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَةَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَبَّرَ عَلٰی ابْنِهٖ اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوسفیان ظریف بن شہاب ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری ﷜'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے صاحبزادے کے جنازے پر چار تکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أحمد الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ایوب سختیانی مزار انور پر حاضر ہوئے اور بہت گریہ زاری فرمائی ☼

767/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) اَیُّوْبَ السِّخْتِیَانِیْ اَنَّه' دَنَا مِنْ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُتَوَجِّهاً اِلَی التُّرْبَةِ ثُمَّ سَلَّمَ عَلَیْهِ وَصَلّٰی ثُمَّ غَلَبَهُ الْبُکَاءُ حَتّٰی کَادَ اَنْ یُّغْشِیَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ایوب سختیانی ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک کے قریب ہوئے۔ ان کی پشت قبلہ کی جانب تھی اور چہرہ رسول اکرم ﷺ کی تربت مبارک کی طرف تھا، پھر انہوں نے حضور ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھا، اس کے بعد ان پر گریہ کا اس قدر غلبہ ہو گیا کہ لگتا تھا کہ ان' پر غشی طاری ہو جائے گی۔

(أخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن یعقوب (عن) إسـحـاق بـن حـکـیـم بن الصلت (عن) أحمد بن الخلیل (عن) الحسن بن المبارك (عن) وهب بن الورد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن حکیم بن صلت ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خلیل ﷫'' سے، انہوں نے

(٧٦٦) اخرجه البزار (٨١٦) والطبرانی فی "الاوسط" ٢١٨:٥ (٤٤٣٣) واورده الهیثمی فی "مجمع البحرین" ٤٦٧:١ (١٢٨٣) باب التکبیر علی الجنازة وفی "مجمع الزوائد" ٣٥:٣ والزیلعی فی "نصب الرایة" ٢٨٠:٢

حضرت ''حسن بن مبارک ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن الورد ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ کی دعاء ☼

768/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِىْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا صَلّٰى عَلَى الْمَيِّتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسلمہ ''رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ ''رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

''اے اللہ مغفرت فرما ہمارے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی اور ہمارے حاضرین کی اور اور ہمارے غائبین کی اور ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی اور ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) الحسن بن زيد بن يعقوب (عن) محمد ابن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ''رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن زید بن یعقوب ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جنازے سے الگ کر دیا کرتے تھے ☼

769/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِىْ عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى اِمْرَأَةً فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ فَلَمْ يُكَبِّرْ حَتّٰى لَمْ يَرَهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعطیہ وادعی ''رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ میں شریک ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس کو جنازے سے الگ کر دیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک تکبیر نہ پڑھی جب تک وہ عورت دکھائی دیتی رہی۔

(٧٦٨) اخرجه الطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" (٩٧١) وابو يعلى (٦٠٠٩) وابو داود (٣٢٠١) فى الجنائز: باب الدعاء للميت والترمذى (١٠٢٤) فى الجنائز: باب ما يقول فى الصلاة على الميت والحاكم فى "المستدرك" ١: ٣٥٨ والبيهقى فى "السنن الكبرى" فى الجنائز: باب الدعاء فى صلاة الجنازة وابن حبان (٣٠٦٦) واحمد ٢: ٣٦٨-

(٧٦٩) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (١٩٠) وعبد الرزاق (٦٢٩١) والبخارى (١٢٧٨) ومسلم (٩٣٨) (٣٤) واحمد ٦: ٤٠٨ وابن ابى شيبة ٣: ٢٨٤ وابن ماجة (١٥٧٧) وابو داود (٣١٦٧) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٤: ٧٧-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) جده (عن) أبی مقاتل حفص بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

770/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ مَوْلٰی حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّه، كَبَّرَ عَلٰی وَلَدِهٖ اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''حذیفہ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے مولی ہیں ان) سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے: انہوں نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمدفِي مسنده (عن) أبی الطیب إبراهیم بن شهاب (عن) عبید الله بن عبد الرحمن الواقدی (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(قـال الحافظ ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أیضاً محمد بن مسروق (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عبدالرحمن واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری جنازہ میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

771/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) غَیْرِ وَاحِدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ جَمَعَ اَصْحَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِیْرِ عَلَی الْجَنَازَةِ فَقَالَ لَهُمْ اُنْظُرُوْا آخِرَ جَنَازَةٍ كَبَّرَ عَلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَوَجَدُوْهُ قَدْ كَبَّرَ عَلَیْهَا اَرْبَعاً حَتّٰی قُبِضَ قَالَ عُمَرُ فَكَبِّرُوْا اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ متعدد راویوں سے

(۷۷۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۳) باب الصلاة علی الجنازة، وابن ابی شیبة ۳۰۲۰۳ فی الجنائز: باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة من کبر اربعاً، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۵:۴-

(۷۷۱) قد تقدم فی (۷۶۴)-

روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو جمع فرمایا اوران سے جنازہ کی تکبیروں کے بارے میں پوچھا اوران سے فرمایا: تم اس بات کا جائزہ لو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری جنازہ میں کتنی تکبیریں پڑھی تھیں؟ غوروفکر سے پتہ چلا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال مبارک سے پہلے جو آخری جنازہ پڑھایا تھا، اس میں چار تکبیریں کہی تھیں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اب تم بھی چار تکبیریں پڑھا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن سعید (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو منصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ورس اور زعفران کے علاوہ میت کو ہر طرح کی خوشبو لگا سکتے ہیں ☼

772/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اِجْعَلْ فِی حَنُوْطِ الْمَیِّتِ کُلَّ شَیْءٍ إِلَّا الْوَرْسَ وَالزَّعْفَرَانَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میت کو ہر طرح کی خوشبو لگانا جائز ہے سوائے ورس اور زعفران کے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسین علی بن الحسین بن أیوب البزاز (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن یعقوب الواسطی (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان القطیعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء محمد بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۲۷) فی الجنائز: باب غسل المیت' وعبد الرزاق (۶۱۴۸) فی الجنائز: باب الحناط۔

☼ پیدل لوگ جنازہ کے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں ہر طرف چل سکتے ہیں، سوار آگے نہ چلے ☼

773/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لا بَأْسَ اَنْ يَّمْشِيَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهَا اَوْ عَنْ يَسَارِهَا اَوْ خَلْفَهَا مَا لَمْ يَكُنْ رَاكِباً وَيَكْرَهُ لِلرَّاكِبِ اَنْ يَّتَقَدَّمَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جنازہ کے آگے یا دائیں یا بائیں یا اس کے پیچھے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جب تک کہ سوار نہ ہو، ہاں کوئی شخص سوار ہو تو اس کو جنازہ کے آگے چلنا مکروہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ جنازے سے آگے چلا کرتے تھے ☼

774/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَتَقَدَّمُ الْجَنَازَةَ وَيَتَبَاعَدُ عَنْهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّتَوَارِيَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو جنازہ کے آگے چلتے دیکھا، (وہ جنازے سے) کافی فاصلے پر رہتے تھے لیکن نگاہوں سے اوجھل نہیں ہوتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا نرى بتقدم الجنازة بأساً إذا كان قريباً منها والمشي خلفها أفضل وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم جنازہ سے آگے چلنے میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تاہم جنازے کے پیچھے چلنا افضل ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جنازہ چھوڑ کر جا کر قبر کے پاس بیٹھ جانا مکروہ ہے ☼

775/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَشْيِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ اِمْشِ حَيْثُ شِئْتَ إِنَّمَا

(۷۷۳) اخرج الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۴۷۹،واحمد ۲:۸،وابوداود (۳۱۷۱)،والترمذی (۱۰۰۷)،وابن حبان (۳۰۴۵)،وابن ابی شیبة ۳:۲۷۷ عن سالم،عن ابیه،قال:رایت النبی صلی اللہ علیه وسلم وابا بکر وعمر یمشون امام الجنازة-

(۷۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۰) فی الجنائز:باب المشی مع الجنازة-

(۷۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۲) فی الجنائز:باب المشی مع الجنازة-

يَكْرَهُ اَنْ يَّنْطَلِقَ الْقَوْمُ فَيَجْلِسُوْنَ عِنْدَ الْقَبْرِ وَيَتْرُكُوْنَ الْجَنَازَةَ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، (وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے جنازہ کے آگے چلنے کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: تم جہاں چاہو چل سکتے ہو، مکروہ صرف یہ ہے کہ لوگ جنازہ چھوڑ کر جا کر قبر کے پاس بیٹھ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بعض صحابہ کرام کے پاس سے جنازہ گزر جاتا، لیکن وہ بیٹھے رہتے ☼

776/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ كُنْتُ اُجَالِسُ اَصْحَابَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ وَغَيْرِهِمَا فَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْجَنَازَةُ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فَلَا يَحِلُّ اَحَدٌ مِنْهُ حَبْوَتَهُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' کے ساتھیوں کے ہمراہ بیٹھتا رہا، ان لوگوں کے قریب سے جنازہ گزر جاتا تھا، یہ لوگ چادر لپیٹ کر بیٹھے ہوتے تھے، تو ان میں سے کوئی بھی اپنی چادر کو کھولتا نہیں تھا (یعنی جنازہ کیلئے اٹھ کر کھڑے ہونے کے لیے اپنی چادر کو کھول کر کھڑا نہیں ہوتا تھا بلکہ بیٹھے رہتے تھے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ میت لے کر قبر تک پہنچ گئے، قبر کی کھدائی نہ ہوئی، تو قبر تیار ہونے تک کھڑے رہیں ☼

777/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ مَتٰى يَجْلِسُ الْقَوْمُ قَالَ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوِ انْتَهَوْا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يَضْرِبْ فِيْهِ بِفَاسٍ اَلَبْثَ قَايِماً حَتّٰى يُحْفَرُ الْقَبْرُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: (جنازہ میں شریک) لوگوں کو کب بیٹھنا چاہیے؟ انہوں فرمایا: جب جنازہ لوگوں کی گردنوں سے اتار دیا جائے۔ انہوں نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے اگر لوگ جنازہ لے کر قبر تک پہنچ جائیں لیکن ابھی قبر کی کھدائی شروع ہی نہ کی گئی ہو (تو کیا کیا جائے؟) انہوں نے فرمایا: مسلسل کھڑے رہیں یہاں تک کہ قبر کھود لی جائے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا وضعت الجنازة على

(۷۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۳) في الجنائز: باب المشي مع الجنازة' وعبد الرزاق (۶۳۱۹) في الجنائز: باب القيام حين ترى الجنازة' وابن ابي شيبة ۳:۳۵۸ في الجنائز: باب من كره القيام للجنازة-

(۷۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۴) في الجنائز: باب المشي مع الجنازة' وابن ابي شيبة ۳:۳۳۷ في الجنائز: باب في الرجل يقوم على قبر الميت حتى يدفن ويفرغ منه-

الأرض فلا بأس بالقعود ويكره أن يجلس قبل ذلك وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ''نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد '' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور جب جنازہ زمین پر رکھ دیا گیا تو پھر بیٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے،لیکن جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے تب تک بیٹھنا مکروہ ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کا موقف ہے۔

☼ کئی صحابہ کرام حارث بن ابی ربیعہ کی والدہ نصرانیہ کے جنازے کے ساتھ چلے ☼

778/(اَبُـو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ مَاتَتْ اُمُّہٗ نَصْرَانِیَّۃً فَتَبِعَ جَنَازَتَھَا فِی رَھْطٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''حماد '' سے، وہ حضرت ''ابراہیم '' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حارث بن ابی ربیعہ '' کی والدہ نصرانیہ کا انتقال ہوگیا،رسول اکرم ﷺ کے کئی صحابہ اس کے جنازہ کے ساتھ گئے۔

(أخـرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد لا نری باتباعها بأساً إلا أنه يتنحی ناحية من الجنازة وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن '' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد '' نے فرمایا: ہم کسی نصرانی کے جنازے کے ساتھ چلنے میں حرج نہیں سمجھتے،تاہم جب جنازہ پڑھایا جائے تو الگ ہو جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کا موقف ہے۔

☼ مقروض مت مرنا،اپنی اولاد کا انکار نہ کرنا،اور فجر کی دو سنتیں کبھی نہ چھوڑنا ☼

779/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) حَمْرَانَ قَالَ مَا لَقِیَ اِبْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا اَقْـوَبُ الـنَّـاسِ إِلَیْـہِ مَـجْـلِسًا فِیْہِ حَمْرَانُ فَقَالَ لَہٗ ذَاتَ یَوْمٍ یَا حَمْرَانُ مَا اَرَاكَ لَزِمْتَنَا إِلَّا وَاَنْتَ تُرِیْدُ لِنَفْسِكَ خَیْـراً فَـقَـالَ اَجَلْ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَمَّا اِثْنَانِ فَإِنِّیْ اَنْھَاكَ عَنْھُمَا وَاَمَّا وَاحِدَۃٌ فَإِنِّیْ آمُرُكَ بِھَا فَإِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُـوْلَ الـلّٰـہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَأْمُرُ بِھَا قَالَ مَا ھُنَّ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَا تَمُوْتَنَّ وَعَلَیْكَ دَیْنٌ إِلَّا دَیْناً تَدَعُ لَہٗ وَفَاءً وَلَا تَنْفِیَنَّ مِنْ وَلَدٍ لَكَ اَبَداً فَإِنَّہٗ یَسْمَعُ بِكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ كَمَا سَمِعْتَ بِہٖ فِی الدُّنْیَا قِصَاصاً وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَداً وَاَمَّا الَّذِیْ آمُرُكَ بِہٖ كَمَا اَمَرَنِیْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَرَكْعَتَیِ الْفَجْرِ فَلَا تَدَعْھُمَا فَإِنَّ فِیْھَا الرَّغَائِبُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''علقمہ بن مرثد '' سے، وہ حضرت ''علی بن اقمر '' سے، وہ

(۷۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۵) في الجنائز:باب المشي مع الجنازة،وابن ابي شيبة ۳:۲۴۷ في الجنائز:باب في الرجل يموت له القرابة المشرك يحضره ام لا؟

(۷۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۱۳) في الصلاة:باب فضل الصلاة وركعتي الفجر،والطبراني في "الكبير" (۱۳۵۰۲) وابن ابي شيبة ۲:۲۴۱ في الصلاة:باب في ركعتي الفجر،والحصكفي في "مسند الامام" (۱۷۵) وعبدالرزاق (۴۷۸۱) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ۲:۲۱۷-

حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کی مجلس میں حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے زیادہ قریب ہوتے تھے، ایک دن حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے ان سے کہا: اے حمران! میرا خیال ہے کہ آپ ہمارے پاس اپنی ذات پر بھلائی کا ارادہ کرتے ہوئے زیادہ بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں اے ابوعبدالرحمٰن۔ انہوں نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں کہ میں تمہیں ان سے منع کرونگا اور ایک چیز ایسی ہے جس کا میں تمہیں حکم دوں گا۔

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کا حکم دیتے ہوسنا ہے حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کیا چیزیں ہیں؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: تو اپنے اوپر کوئی قرضہ چھوڑ کر نہ مرنا، ہاں اگر قرضہ چھوڑو تو اس کی ادائیگی کے لئے کچھ جائداد بھی چھوڑ نا اور اپنی اولاد کا کبھی انکار نہ کرنا ورنہ جس طرح تو نے اُسے دنیا میں رسوا کیا، بدلے میں وہ اُسی طرح تجھے قیامت کے دن رسوا کرے گا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جس چیز کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں جس طرح کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے، وہ یہ ہے کہ فجر کی دو رکعت (سنتیں) ہرگز نہ چھوڑنا کیونکہ ان دو رکعتوں میں بخشش ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد الهمدانی (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال أبو محمد البخاری روت جماعة هذا الخبر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ فقال بعضهم (عن) علی ولم يذكر أباه وقال بعضهم (عن) علی بن حمران (عن) حمران ولم يسند الحرف الآخر فِی ركعتی الفجر إلا نوح بن دراج

(وأخرجه) طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (قال الحافظ) ورواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ الحسن بن زياد (و) أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر وأخيه عبد الله كلاهما (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاضی محمد بن محمد البرقی (عن) أبی سليمان الجوزجانی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی پوری جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان میں سے بعض نے اس کو حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان کے والد کا ذکر نہیں کیا، اور بعض نے اس کو حضرت ''علی بن حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے آخر میں جو الفاظ فجر کی رکعتوں کے بارے میں ہیں، ان کو صرف حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں) سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حُبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاضی محمد بن محمد برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک لحد والی بنائی گئی تھی، قبلہ والی دیوار میں لحد رکھی گئی ☼

780/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) عَـلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ اُلْحِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْباً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک لحد والی بنائی گئی تھی اور اس لحد کو قبلہ والی دیوار کے اندر بنایا گیا تھا اور اس کے اوپر (کچی) اینٹیں کھڑی کی گئیں تھیں۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس الهمدانی (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنازہ کی جتنی تکبیریں جماعت سے رہ جائیں، وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد خود پڑھیں ☼

781/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا سَبَقَ الرَّجُلُ بِبَعْضِ التَّكْبِيرِ مِنَ الْجَنَازَةِ يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ مَا اَدْرَكَ وَيَقْضِیْ مَا سَبَقَ بِهٖ

(۷۸۰) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۹۳) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٤:٥٥ باب من قال: يسل الميت من قبل رجل القبر والطبرانی فی "الاوسط" (٥٧٦٢) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٣:٤٢-

(۷۸۱) اخرجه عبد الرزاق (٦٤١٣) وابن ابی شيبة ٣:٣٠٦ فی الجنائز: باب فی رجل يفوته بعض التكبير علی الجنازة يقضيه ام لا؟

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی بندہ نماز جنازہ کی کچھ تکبیروں سے رہ جائے، وہ جتنی تکبیریں امام کے ساتھ پائے وہ امام کے ساتھ پڑھ لے جو رہ جائیں وہ بعد میں خود پڑھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میت والے گھر کے بارے اعلانات مکروہ ہیں، یہ جاہلیت کے فوتگی کے اعلانات کی طرح ہے ☼

782/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنَ الْاَعْوَرِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّه' كَرِهَ الْاٰذَانَ بِدَارِ الْمَيِّتِ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ هُوَ مِنْ نَعْيِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''میمون اعور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میت والے گھر کے بارے میں اعلان مکروہ ہے اور فرمایا: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے ''یہ جاہلیت کے موت کے اعلانات کی طرح ہے''

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبيد الله بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني باسناده إلى اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۳۶) في الجنائز: باب حمل الجنازة وابن ماجة ۱:۴۷۴ في الجنائز: باب ما جاء في شهود الجنائز وعبد الرزاق ۳:۵۱۲ في الجنائز: باب صفة حمل النعش-

☆ میت کی چارپائی، چار آدمی اٹھائیں، اگر زیادہ ہوں تو یہ بھی جائز ہے ☆

783/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمَرِ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ اَبِیْ الْجَعْدِ (عَنْ) عُبَيْدِ ابْنِ نِسْطَاسِ (عَنْ) عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تُحْمَلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ الْاَرْبَعِ فَمَا زَدْتَ عَلٰی ذٰلِكَ فَهُوَ نَافِلَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سالم بن ابوجعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبید بن نسطاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سنت یہ ہے کہ میت کی چارپائی چار آدمی پکڑ کر اٹھائیں، اگر زیادہ ہوں تو یہ جائز ہے۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) يحيی بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبی فروة (عن) أبيه (عن) سابق البربری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب عن جده شعيب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الروح بن الفرج (عن) علی بن يزيد الصدائی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن محمد القيراطی (عن) أحمد بن يحيی بن زكريا (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبد الله بن حازم (عن) عبد الله بن موسی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب الحسين ابن علی (عن) يحيی بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن(اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسن بن سعيد (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن عمر ابن إبراهيم (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد قال (حدثنا) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال قرأت فِی كتاب جدی محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحافظ محمد بن طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي علي محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(ورواه) (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد (عن) عبد الله بن محمد الشامي (عن) موسى بن طارق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن (أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ
(ورواه) أيضاً (عن) والده (عن) الحسين بن الحسن الضغائري (عن) أبيه (عن) مجاهد (عن) ابن أيوب (عن) الصدائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يبدأ الرجل فيضع يمين الميت على يمينه ثم يعود إلى المقدم الأيسر فيضعه على يساره ثم يأتي المؤخر الأيسر فيضعه على يساره وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله
(وأخرجه) فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''روح بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ

بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنی والدہ رحمۃ اللہ علیہا نے حضرت ''حسین بن حسن ضغاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ آدمی اس طرح آغاز کرے، میت کی دائیں جانب کو اپنے دائیں کندھے پر رکھے، (پھر دائیں جانب پاؤں کی طرف آجائے اور اپنے دائیں کندھے پر رکھے) پھر بائیں جانب سرہانے کی طرف آجائے اور اپنے بائیں کندھے پر رکھے، پھر بائیں جانب پچھلی جانب آجائے اور اپنے بائیں کندھے پر رکھے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ میں قراءت اور رکوع وسجود نہیں ہیں، آخر میں سلام پھیرا جائے ☼

784/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ قِرَاءَةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَلاَ رَكُوعَ وَلاَ سُجُودَ وَلكِنْ يُسَلِّمُ

(٧٨٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٣٧) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق (٦٤٣٣) في الجنائز: باب القراءة والدعاء في الصلاة على الميت وابن ابي شيبة ٢٩٩:٣ في الجنائز باب من قال: ليس على الجنازة قراءة-

عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ إِذَا فَرَغَ مِنَ التَّكْبِيْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: نماز جنازہ میں نہ قراءت ہے، نہ رکوع ہے، نہ سجدہ ہے۔ البتہ جب تکبیروں سے فارغ ہو جائیں تو دائیں اور بائیں سلام پھیرا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء، درود پڑھ کر اپنے اور میت کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں ☼

785/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ وَلٰكِنْ تَبْدَأُ فَتَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَتُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَدْعُوْ لِنَفْسِكَ وَلِلْمَيِّتِ بِمَا اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: نماز جنازہ میں کوئی چیزیں پڑھنے کے لئے مقرر نہیں ہے، البتہ نماز کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی جائے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے، اپنے لئے اور میت کے لئے جو مناسب سمجھیں دعائیں مانگیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مساجد کے ائمہ ہی نماز جنازہ بھی پڑھائیں ☼

786/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ اَنَّهٗ قَالَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ يُصَلِّيْ عَلَيْهَا اَئِمَّةُ الْمَسَاجِدِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ تَرْضَوْنَ بِهِمْ فِي صَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلَا تَرْضَوْنَ بِهِمْ عَلَى الْمَوْتٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نماز جنازہ کے بارے میں فرمایا: مساجد کے ائمہ نماز جنازہ پڑھائیں۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تم فرضی نماز پڑھنے میں تو ان پر راضی ہو نماز جنازہ پڑھنے میں ان پر راضی کیوں نہیں ہوتے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

---

(۷۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۳۸) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق (٦٤٣٥) وابن ابي شيبة ۳:۲۹٤ في الجنائز: باب من قال: ليس على الميت دعاء مؤقت في الصلاة عليه وادع بما بدا لك والطبراني في "الكبير" ۹:۳۷۳۔

(۷۸٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٤۰) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق (٦٣٦٨) في الجنائز: باب من احق بالصلاة على الميت وابن ابي شيبة ۳:۲۸۷ في الجنائز: باب ما قالوا في تقدم الامام على الجنازة۔

☼ جو میت کا ولی نہیں ہے، وہ وقت کی تنگی میں وضو کرنے نہ جائے، بلکہ تیمّم کر سکتا ہے ☼

787/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا حَضَرَتِ الْجَنَازَةُ وَكَانَ اَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ تَيَمَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب جنازہ آجائے اور کوئی شخص بے وضو ہو تو (اور وہ میت کا ولی نہ ہو، تو وہ وضو کرنے کے لئے نہ جائے کہ اس طرح جنازہ رہ جانے کا خدشہ ہے بلکہ وہ) تیمّم کرلے (اور نماز جنازہ میں شریک ہو جائے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو منصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین کی تربت مبارک اونٹ کی کوہان کی طرح اٹھی ہوئی ہے ☼

788/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ رَاٰى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مُسَنَّمَةً وَعَلٰى قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَرٌ اَبْيَضُ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' مجھے اس نے بتایا ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک، حضرت ''ابو بکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما'' کی قبر کی زیارت کی ہے (وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی قبریں) کوہان کی طرح ہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر سفید اینٹ بھی رکھی گئی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٧٨٧) اخرجه الطحاوي في ''شرح معاني الآثار'' (٥٥٠) في الجنائز: باب في الرجل يخاف ان تفوته الصلاة على الجنازة وهو غير متوضئ، وعبد الرزاق (٦٦٧٧) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة على غير وضوء-

(٧٨٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في ''الآثار'' (٢٥٦) باب تسنيم القبور و تجصيصها، وعبد الرزاق (٦٤٨٤) في الجنائز: باب الجدث والبنيان، وابن ابي شيبة ٢٢:٣ في الجنائز: باب ما قالوا في القبر يسنم، وابن سعد في ''الطبقات'' ٢: ٣٠٦-

☼ مرد عورت کا اکٹھا جنازہ پڑھنا ہو تو عورت کی میت قبلہ کی جانب رکھی جائے ☼

789/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) سُـلَيْـمَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلّٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمَرَ عَلٰى أُمِّ كُـلْثُوْمٍ بِـنْـتِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اِبْنِهَا زَيْدِ بْنِ عُمَرَ فَجَعَلَ أُمَّ كُلْثُوْمٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ زَيْداً مِمَّا يَلِيْ الْإِمَامَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے سیدہ ''ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما'' کی اور ان کے بیٹے حضرت ''زید بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی (اکٹھی) نماز جنازہ پڑھائی تو ان میں سے حضرت ''کلثوم رضی اللہ عنہا'' کو قبلہ کی جانب رکھا اور حضرت ''زید رضی اللہ عنہ'' کو امام کی جانب رکھا۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن ابی اوفی نے اپنے بیٹے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

790/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ الْبَقَّالِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى اِبْنِهِ اَرْبَعاً وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن ابی سعید بن مرزبان بقال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اپنے صاحبزادے کے جنازہ میں چار تکبیریں پڑھی تھیں اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده(عن) أبي علي أحمد بن علي بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله

(٧٨٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٤٧) في الجنائز: باب الصلاة على جنائز الرجال والنساء، وعبد الرزاق (٦٣٣٦) في الجنائز: باب كيف الصلاة على الرجال والنساء؛ وابن ابي شيبة ٣١٥:٣ في الجنائز: باب في جنائز الرجال والنساء من قال: الرجل مما يلي الامام والنساء امام ذلك، والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣٣:٤، وفي "السنن الصغرى" (١٠٧٧)، وابو داود (٣١٩٣) في الجنائز: باب اذا احضر جنائز الرجال والنساء من يقدم-

(٧٩٠) قد تقدم في (٧٧٠) -

الكندى (عن) على ابن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعلی احمد بن علی بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن عمر نے زانیہ اور زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اس کے بچے کا جنازہ پڑھایا ☼

791/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا صَلّٰى عَلٰى اِمْرَاَةٍ وَوَلَدِهَا مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا مِنَ الزِّنَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحیٰی بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے ایک خاتون اور اس کے بچے کا جنازہ پڑھایا،اس عورت نے زنا کا بچہ پیدا کیا تھا اور یہ دونوں نفاس کی مدت میں ہی مر گئے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ لا نترك أحداً من أهل القبلة أن لا يصلى عليه وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٩١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢٤٩) فى الجنائز: باب الصلاة على جنائز الرجال والنساء، والطبرانى فى "الكبير" (١٣٤٢٨) وعبد الرزاق (٦٦١٢) فى الجنائز: باب الصلاة على ولد الزنا، وابن ابى شيبة ٣: ٣٥٠ فى الجنائز: باب فى الرجل يقتل نفسه والنفساء من الزنا هل يصلى عليهم؟

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اہل قبلہ میں سے کسی کو بھی جنازے بغیر نہیں دفناتے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عبداللہ بن عمر نے سیدہ ام کلثوم بنت علی اور زید بن عمر کا ایک ساتھ جنازہ پڑھایا ☼

792/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيْ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عُمَرَ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَجَعَلَ اُمَّ كُلْثُوْمٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ زَيْداً مِمَّا يَلِيْ الْاِمَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے سیدہ ''ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''زید بن عمر رضی اللہ عنہما'' دونوں کا اکھٹا جنازہ پڑھایا۔ سیدہ ''ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما'' کی چارپائی قبلہ کی جانب رکھی اور حضرت ''زید رضی اللہ عنہ'' کی چارپائی امام کی جانب رکھی۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مردوں اور عورتوں کا ایک ساتھ جنازہ پڑھانے کا طریقہ ☼

793/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّيْ عَلٰى جَنَازَةِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُوْنَهُ وَالنِّسَاءَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کو مردوں اور عورتوں کا جنازہ (ایک ساتھ) پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے، آپ رضی اللہ عنہ مردوں کو امام کی جانب رکھتے تھے اور عورتوں کو قبلہ کی جانب رکھتے تھے۔

(۷۹۲) قد تقدم فی (۷۸۹)۔

(۷۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۸) فی الجنائز: باب الصلاۃ علی جنائز الرجال والنساء، وعبدالرزاق (۶۳۳۱) فی الجنائز: باب کیف الصلاۃ علی الرجال والنساء، وابن ابی شیبۃ ۳: ۳۱۴ فی الجنائز: باب فی جنائز الرجال والنساء من قال: الرجال مما یلی الامام والنساء امام ذلک۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مردوں اور عورتوں کا ایک ساتھ جنازہ پڑھا جائے تو عورتوں کو قبلہ کی جانب رکھا جائے ☼

794/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْجَنَائِزِ إِذَا اجْتَمَعَتْ يَصُفُّ صَفّاً بَعْضُهَا اَمَامَ بَعْضٍ يَقُوْمُ الْإِمَامُ فِي وَسْطِهَا فَإِذَا كَانُوْا رِجَالاً وَنِسَاءً جَعَلَ الرِّجَالَ يَلُوْنَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ اَمَامَ ذٰلِكَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب متعدد جنازے اکٹھے پڑھائے جائیں، ان سب کی چارپائیاں ایک دوسرے کے آگے پیچھے رکھ دی جائیں اور امام انکے درمیان کھڑا ہو، اگر ان میں مرد اور عورتیں سب شریک ہوں، تو مردوں کی میتیں امام کی جانب رکھی جائیں اور عورتوں کو قبلہ کی جانب رکھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت کا جنازہ پڑھانے کا حقدار اس کے باپ سے زیادہ اس کا شوہر ہے ☼

795/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (وَعَنْ) عَوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُمَا قَالاَ الزَّوْجُ اَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتَةِ مِنَ الْاَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''شعبی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' یہ دونوں بیان کرتے ہیں: عورت کا جنازہ پڑھانے کا باپ سے بھی زیادہ حقدار اس کا شوہر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد. ورفع أبو حنيفة حديثاً إلى عمر فقال اَخْبَرَنِيْ رجل (عن) الحسن البصرى (عن) عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه قال الأب أحق بالصلاة على الميتة من الزوج (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٤٦) في الجنائز:باب الصلاة على جنائز الرجال والنساء' وعبد الرزاق (٦٣٣٤) في الجنائز:باب كيف الصلاة على الرجال والنساء! وابن ابي شيبة ٣:٣١٤ في الجنائز:باب في جنائز الرجال والنساء من قال:الرجل مما يلي الامام والنساء امام ذلك-

(٧٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٦٠) في الجنائز: باب من اولى بالصلاة على الجنازة' وعبد الرزاق (٦٣٧١) في الجنائز:باب من احق بالصلاة على الميت' وابن ابي شيبة ٣:٣٦٣ في الجنائز: باب في الزوج والاخ' وايهما احق بالصلاة؛

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی اسناد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک بیان کی، آپ فرماتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے بتایا ہے، اس نے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میت کا جنازہ پڑھانے کا شوہر سے زیادہ اس کا باپ حق رکھتا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جو بچہ پیدائش کے بعد رویا، اس کا جنازہ بھی ہے، وراثت بھی، نہ روئے تو کچھ نہیں ☼

796/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي السِّقْطِ إِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَإِذَا لَمْ يَسْتَهِلَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرِثْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' نومولود بچہ اگر چیخ مارے تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی جائے گی اور وہ وراثت کا حقدار بھی ہے اور اگر وہ نہ روئے تو اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جائے گا اور وہ وارث بھی نہیں بنے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مردہ پیدا ہونے والے بچے کا جنازہ نہیں، وہ وارث نہیں ہوسکتا، اس کو غسل دیا جائے گا ☼

797/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الصَّبِيِّ يَقَعُ مَيْتاً قَدْ كَمَّلَ خِلْقُهُ قَالَ لاَ يَحْجِبُ وَلاَ يَرِثُ وَلاَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّهُ يُغْسَلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو بچہ مردہ پیدا ہو لیکن اس کی تخلیق مکمل ہو چکی ہو، وہ نہ تو (کسی دوسرے وارث کیلئے) حاجب بن سکتا ہے اور نہ وارث بن سکتا ہے، نہ اس کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی، البتہ غسل دیا جائے گا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے''۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۷۹٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦۲) في الجنائز: باب استهلال الصبي والصلاة عليه' وعبد الرزاق (٦٥٩٥) في الجنائز: باب الصلاة على الصغير والسقط وميراثه' وابن ابي شيبة ۳:۳۱۸-

(۷۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦۳) في الجنائز: باب استهلال الصبي والصلاة عليه' وابن ابي شيبة ۳:۳۱۸ في الجنائز: باب من قال: لا يصلى عليه حتى يستهل صارخاً-

٭ رسول اکرم ﷺ کی اور شیخین کی تربت مبارک کوہان کی طرح اٹھی ہوئی ہیں ٭

798/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنِىْ مَنْ رَاٰى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَبْرَ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مُسَنَّمَةً نَاشِزَةً مِنَ الْاَرْضِ عَلَيْهَا مِنْ مَدَرٍ بِيْضٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے حضرت ''محمد مصطفیٰ ﷺ'' کی قبر مبارک اور حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما'' کی قبر مبارک کو کوہان شکل میں دیکھا ہے، (ان کی قبریں) زمین کے اوپر ابھری ہوئی تھیں، اور انکے اوپر سفید رنگ کی کچی اینٹیں رکھی تھیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يسنم القبر ولا يربع

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ قبر کو کوہان کی طرح بنایا جائے، چوکور نہ بنایا جائے۔

٭ قبر اونچی بنانی چاہیے تاکہ کوئی انجانے میں اس پر قدم نہ رکھ دے ٭

799/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ يَقُوْلُ اِرْفَعُوْا الْقَبْرَ حَتّٰى يُعْرَفَ اَنَّهٗ قَبْرُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرمایا کرتے تھے ''قبر کو بلند رکھا کرو تاکہ یہ پہچان ہو جائے کہ یہاں پر قبر موجود ہے تاکہ اس کے اوپر کوئی قدم نہ رکھ دے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

٭ رسول اکرم ﷺ کی تربت مبارک کوہان کی مانند ہے، اس پر اینٹیں رکھی ہوئی تھیں ٭

800/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لُحِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرَنِىْ مَنْ رَاٰى قَبْرَهٗ مُسَنَّماً عَلَيْهِ مَدَرٌ اَبْيَضُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک کی لحد بنائی گئی اور مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے رسول اکرم ﷺ کی قبر کی زیارت کی ہے کہ حضور ﷺ کی قبر مبارک کوہان کی شکل کی ابھری ہوئی تھی اور اس کے اوپر سفید رنگ کی کچی اینٹیں رکھی ہوئی تھیں۔

(۷۹۸) قد تقدم فی (۷۸۸)۔

(۷۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۷) فی الجنائز: باب تسنیم القبور وتجصیصها وابن ابی شیبة ۳:۳۳۵ فی الجنائز: باب فیمن کان یجب ان یرفع القبر۔

(۸۰۰) قد تقدم فی (۷۸۸)۔

(أخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) أبی بکر محمد بن علی بن محمد الخیاط (عن) أبی عبد الله أحمد ابن محمد بن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ کرنے اوران کومربع شکل میں بنانے سے منع کیا ہے ☼

801/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) قَـالَ حَـدَّثَـنَا شَیْخٌ لَنَا یَرْفَعُهُ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَی عَنْ تَرْبِیْعِ الْقُبُوْرِ وَتَجْصِیْصِهَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں'ہمیں ہمارے ایک شیخ نے مرفوعاً بیان کیا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کومربع شکل میں بنانے سے اوران کو پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد لا نری أن یزاد علی ما خرج منه ویکره أن یجصص أو یطین أو یجعل عنده مسجد أو علم ویکره الآجر ولا نری برش الماء علیه بأساً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جتنی مٹی قبر سے نکلی اس سے زیادہ مٹی ڈالنے میں بھی ہم کوئی حرج نہیں سمجھتے ،لیکن قبر کوقلعی کرنا،اس پر پختہ مٹی لگانا،اس کے قریب مسجد بنانا کوئی نشانی لگانا،اور پکی اینٹ لگانا مکروہ ہے۔ تاہم قبر پر پانی چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی مذہب ہے۔

☼ کسی قبر پر جان بوجھ کر چڑھنے سے بہتر ہے کہ آدمی دہکتے ہوئے کوئلے پر چڑھ جائے ☼

802/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ کَانَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ لَاَنْ اَطَاَ عَلٰی جَمْرَةٍ اَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ اَنْ اَطَاَ عَلٰی قَبْرٍ مُتَعَمِّداً

(۸۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۸) فی الجنائز:باب تسنیم القبور وتجصیصها، والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۵۱۵:۱ فی الجنائز:باب الجلوس علی القبر،واحمد ۳۳۲:۳،وابو داود (۳۲۲۵) فی الجنائز:باب فی البناء علی القبر،وابن ماجة ۴۹۸:۱ فی الجنائز:باب النهی عن تجصیص القبور والبناء علیها-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے'' دہکتے ہوئے کوئلے پر چلنا میرے نزدیک کسی قبر پر جان بوجھ کر چڑھنے سے بہتر ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة قال محمد ویکره الوطء علی القبر متعمداً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جان بوجھ کر قبر پر چڑھنا مکروہ ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ میت کو قبلہ والی جانب لحد میں داخل کرنا سنت ہے

803/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ مَنْ اَيْنَ يُدْخَلُ الْمَيِّتُ قَالَ مِمَّا يَلِيَ الْقِبْلَةَ مِنْ حَيْثُ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنِيْ مَنْ رَاٰى اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ يَدْخُلُوْنَ مَوْتَاهُمْ فِي الزَّمَانِ الْاَوَّلِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَإِنَّمَا السِّلُ شَيْءٌ آخَرُ اِبْتَدَعُهُ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: میت کو (قبر میں) کہاں داخل کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا: قبلہ کی جانب (جدھر) نماز پڑھی جاتی ہے۔ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے اہلِ مدینہ کو دیکھا ہے کہ وہ پہلے زمانے میں اپنے مردوں کو قبلہ کی جانب داخل کیا کرتے تھے اور پاؤں کی طرف سے داخل کرنا الگ طریقہ ہے یہ اہلِ مدینہ نے ایجاد کیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ یدخل المیت مما یلی القبلة ولا یسل سلاً من قبل رجلیه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ میت کو قبلہ کی جانب (لحد میں) داخل کیا جائے، اور پاؤں کی جانب سے داخل نہ کیا جائے۔

☼ قبر میں طاق یا جفت عدد میں لوگ داخل ہو سکتے ہیں ☼

804/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ يَدْخُلُ الْقَبْرَ إِنْ شَاءَ شُفْعاً وَإِنْ شَاءَ وِتْراً كُلُّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

(۸۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۹) فی الجنائز: باب تسنیم القبور وتجصیصها، وابن ابی شیبة ۳:۳۳۸ فی الجنائز: باب من کره ان یطأ علی قبر، وعبدالرزاق (۶۵۱۲) فی الجنائز: باب المزابی والجلوس علی القبر، والطبرانی فی "الکبیر" (۸۹۶۶)۔

(۸۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۴) فی الجنائز: باب ادخال المیت القبر، وعبدالرزاق (۶۴۷۱) فی الجنائز: باب من حیث یدخل المیت القبر، وابن ابی شیبة ۳:۴۲۸ فی الجنائز: باب من ادخل میتاً من قبل القبلة۔

(۸۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۵) فی الجنائز: باب ادخال المیت القبر، وعبدالرزاق (۶۴۵۳) فی الجنائز: باب کم یدخل القبر، وابن ابی شیبة ۳:۳۲۴ فی الجنائز: باب ما قالوا فی القبر کم یدخله؟

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قبر میں چاہیں تو طاق عدد میں لوگ داخل ہوں یا جفت عدد میں سب درست ہے۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ شہید کو انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جو اس نے جہاد میں پہن رکھے تھے ☼

805/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشْهَدُ فَیَمُوْتُ مَكَانَهُ الَّذِیْ قُتِلَ فِیْهِ قَالَ یُنْزَعُ عَنْهُ خِفَاهُ وَسَرَاوِیْلُهُ وَقَلَنْسُوَتُهُ وَیُكَفَّنُ فِیْ ثِیَابِهِ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جہاد میں شریک ہو، دوران جہاد قتل ہو جائے اور جہاں قتل ہوا وہیں پر فوت ہو جائے، اس کے جوتے، اس کی شلوار اور ٹوپی اتار لی جائے اور انہیں کپڑوں میں اس کو کفن دیا جائے گا جو اس نے پہنے ہوئے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وینزع عنه كل جلد وسلاح ویزیدون كلما أحبوا من الأكفان ویصلی علیه وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس کے جسم سے تمام ہتھیار اور زرہیں وغیرہ اتار لی جائیں گی، اور مزید کفن دیا جا سکتا ہے، اور اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ جو میدانِ جہاد میں زخمی ہوا، وہیں انتقال کر گیا، اس کو غسل نہیں دیا جائے گا ☼

806/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُقْتَلُ فِی الْمَعْرَكَةِ قَالَ لَا یُغْسَلُ قَالَ وَالَّذِیْ یُضْرَبُ فَیُحَامَلُ إِلَی اَهْلِهٖ قَالَ یُغْسَلُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص میدانِ جہاد میں قتل کر دیا گیا، اس کو غسل نہیں دیا جائے گا۔ اور جس شخص کو چوٹ لگی لیکن اس کو اٹھا کر گھر لے آئے ہیں اور وہاں آ کر وہ فوت ہوا ہے تو اس کو غسل دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۸۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٦٤) فی الجنائز: باب غسل الشهید' وابن ابی شیبة ۳:۲۵۲ فی الجنائز: باب فی الرجل یقتل او یستشهد' یدفن كما هو او یغسل؟

(۸۰٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٦۵) فی الجنائز: باب غسل الشهید' وعبدالرزاق (٦٦٤۷) فی الجنائز: باب الصلاة علی الشهید وغسله' وابن ابی شیبة ۳:۲۵۳ فی الجنائز: باب فی الرجل یقتل او یستشهد' یدفن كما هو او یغسل؟

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِی الزَّکَاةِ یَشْتَمِلُ عَلٰی اَرْبَعَةِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الأَوَّلُ فِی نُصُبِ الزَّکَاةِ وَمَصَارِفِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی الْعُشْرِ وَالْخِرَاجِ وَالْکَنْزِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی زَکَاةِ الْحُلِیِّ وَمَالِ الْیَتِیْمِ وَالْمَدْیُوْنِ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی صَدَقَةِ الْفِطْرِ

چھٹا باب زکوٰۃ کے بیان میں یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں ہے۔

دوسری فصل عشر، خراج، اور کنز کے بیان میں ہے۔

تیسری فصل زیورات کی زکوٰۃ کے بارے میں، مالِ یتیم اور مدیون کے بارے میں۔

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بارے میں۔

اَلْفَصْلُ الاَوَّل فِی نُصُبِ الزَّکَاۃِ وَمَصَارِفِهَا

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں۔

☼ سونے کا نصاب زکوٰۃ ۲۰ مثقال ہے اور چاندی کا ۲۰۰ درہم ☼

807/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَیْسَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً مِنَ الذَّهَبِ زَکَاةٌ فَإِذَا کَانَ الذَّهَبُ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً فَفِیْهَا نِصْفُ مِثْقَالٍ فَإِذَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ الْمِائَتَیْنِ دِرْهَمٌ صَدَقَةٌ فَإِذَا بَلَغَتِ الْوَرْقُ مِائَتَیْ دِرْهَمٍ فَفِیْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: بیس مثقال سے کم سونے میں زکوٰۃ نہیں ہے اگر سونا بیس مثقال ہو جائے تو اس میں آدھی مثقال زکوٰۃ ہے اور جتنا زیادہ ہو اسی حساب سے زکوٰۃ دی جائے گی، اور دوسو درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، جب چاندی ۲۰۰ درہم تک پہنچ جائے تو اس میں پانچ درہم واجب ہیں اور جتنی زیادہ ہو اس کا حساب اسی طرح ہوگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وکان أبو حنیفة یأخذ بهذا کله إلا فی خصلة واحدة ما إذا زاد علی المائتین فلیس فی الزیادة شیء حتی یبلغ أربعین درهماً فیکون فیها درهم وما زاد علی عشرین مثقالاً فلیس فی ذلك شیء حتی یبلغ أربعة مثاقیل فیکون فیها بحساب ذلك

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا اسی پر عمل تھا، تاہم ایک بات کو آپ تسلیم نہیں کرتے تھے، وہ کہ ۲۰۰ درہم سے زائد دراہم اگر چالیس نہ ہوں تو ان میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے، چالیس ہوں تو ان میں ایک درہم فرض ہے۔ یونہی بیس مثقالوں سے زائد جو سونا ہو، جب تک وہ چار مثقال کی مقدار نہ ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر چار مثقال ہوں تو اس میں اس کے حساب سے زکوٰۃ لازم ہوگی۔

☼ گھوڑوں کی زکوٰۃ کا نصاب ☼

808/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِي الْخَیْلِ السَّائِمَةِ الَّتِیْ یَلْتَمِسُ نَسْلُهَا إِذَا حَالَ عَلَیْهَا الْحَوْلُ اَنَّ الْمُصَدِّقَ بِالْخِیَارِ إِنْ شَاءَ اَخَذَ مِنْ کُلِّ فَرَسٍ دِیْنَاراً اَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَإِنْ شَاءَ بِالْقِیْمَةِ یُقَوِّمُهَا ثُمَّ یَأْخُذُ مِنْ کُلِّ مِائَتَیْ دِرْهَمٍ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ

(۸۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۲۹۶) فی الزکاة: باب زکاة الذهب والفضة ومال الیتیم، وابن ابی شیبة ۱۱۹:۳ فی الزکاة: باب ما قالوا فی الدنانیر ما یؤخذ منها فی الزکاة؛ وابو عبید القاسم بن سلام فی ''الاموال'' ۱۶۶ باب: فروض الزکاة الذهب والورق وما فیهما من السنن، والدار قطنی فی ''السنن'' ۹۳:۲ فی الزکاة: باب وجوب زکاة الذهب والورق، مختصراً عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده مرفوعاً۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ گھوڑے جومفت چرتے ہیں جن کی نسل بڑھانا مقصود ہوتا ہے، جب ان پر ایک سال گزر جائے تو زکوٰۃ لینے والے کو اختیار ہے، اگر چاہے تو ہر دس گھوڑوں کے بدلے ایک دینار یا دس درہم لے، اور اگر چاہے تو ان کی قیمت کا اندازہ لگا لے اور ہر دوسو درہم کے بدلے پانچ درہم لے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه ثم قال محمد وفي قولنا لا زكوة في الخيل فقد بلغنا عن النبي صلى الله عليه و آله وسلم أنه قال عفوت عن أمتي في صدقة الخيل والرقيق(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارا موقف یہ ہے کہ گھوڑوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہے، ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری امت سے گھوڑوں اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کردی گئی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ درویشوں کو زکوٰۃ دیا کرتے تھے ☼

809/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ الْهَيْثَمِ نَافِعِ بْنِ دِرْهَمِ الْعَبَدِى الْكُوْفِيْ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمِ التَّيْمِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَتَصَدَّقُ عَلَى الرُّهْبَانِ وَكَانُوْا يَتَعَاهَدُوْنَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوہیثم نافع بن درہم عبدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ درویشوں پر صدقہ کیا کرتے تھے اور وہ اکثر ان کے پاس آتے رہتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن الحسن (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن مہاجر عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے ☼

810/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَثِيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكِ الْغَفَّارِيْ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ فَرَسِهٖ وَعَبْدِهٖ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خثیم بن عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندۂ مسلم پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن يحيى بن أحمد الفارسي (عن) محمد بن الفضل بن خراش المحاربي (عن) محمد بن سلام البيكندي (عن) محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یحییٰ بن احمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن خراش المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ گائے کا نصاب زکوٰۃ اور ان میں مقررہ زکوٰۃ کا بیان ☼

811/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ صَدَقَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا تَبِيْعٌ اَوْ تَبِيْعَةٌ جِذْعَةٌ إِلٰى تِسْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَإِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا مُسِنَّةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْاَرْبَعِيْنَ فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے: تیس گائے سے کم میں صدقہ نہیں ہے، جب ان کی تعداد ۳۰ تک پہنچ جائے تو ان میں ایک تبیع یا تبیعہ (یعنی وہ گائے جس کی عمر ایک سال مکمل ہو چکی ہو اور وہ دوسرے سال میں ہو) ہے، یا جذعہ (وہ اونٹ جس کی عمر چار سال مکمل ہو چکی ہو، اور وہ پانچویں سال میں ہو) ہے ۳۹ تک، جب ان کی تعداد ۴۰ ہو جائے تو ان میں ایک مسنہ (گائے کا بچہ، جس کی عمر دو سال مکمل ہو چکی ہو اور وہ تیسرے سال میں ہو) ہے اور جب اس کی تعداد ۴۰ سے زیادہ ہو تو اس کا حساب اسی انداز میں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

(۸۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱۰) في الزكاة الدواب العوامل ومسلم ۲:۶۷۵ في الزكاة: باب ليس على المسلم في فرسه صدقة وابو داود (۱۵۹۵) في الزكاة: باب صدقة الرقيق وعبد الرزاق (۶۸۷۸) في الزكاة: باب زكاة الخيل واحمد ۲:۲۵۴-

(۸۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۱) في الزكاة: باب زكاة البقر وابن ابي شيبة ۳:۱۲۷ في الزكاة: باب في صدقة البقر مالهي! وعبد الرزاق (۶۸۴۹) وابو عبيد في "الاموال" ۱۵۶ (۹۹۷)-

ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کام آنے والے اور پانی لادنے والے اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں ہے ☼

812/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَوَامِلِ وَالْحَوَامِلِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کام آنے والے اونٹوں اور پانی لادنے والے اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کے پاس ۵۰ درہم ہوں، اس کو سوال جائز نہیں ہے ☼

813/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حُكَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ فَهُوَ كَدُوْحٌ وَخَدُوْشٌ فِيْ وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَا غِنَاؤُهُ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَماً اَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکیم بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس ضرورت کے مطابق مال موجود تھا، تو وہ قیامت کے دن اس کے چہرے پر زخم ہوگا۔

(۸۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۹) في الزكاة:باب زكاة الدواب العوامل وابو داود (۱۵۷٤) في الزكاة:باب في زكاة السائمة والنسائي ۳۷:۵ (۲٤۷۷) في الزكاة وعبد الرزاق ۲۳:٤ في الزكاة:باب الخيل والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲۸:۲ في الزكاة:باب الخيل السائمة هل فيها صدقة ام لا؟

(۸۱۳) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲۰:۲و٤:۳۷۲ واحمد ۳۸۸:۱ وابو داود (۱٦۲٦) في الزكاة:باب من يعطى من الصدقة وحد الغنى ؛والترمذي (٦٤۵) في الزكاة:باب من تحل له الزكاة؛ وابن ماجة (۱۸٤۰) في الزكاة:باب من سأل عن ظهر غنى-

پوچھا: اس کی بے نیازی کتنے مال سے ہو سکتی ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یا اس کے حساب میں آتا سونا۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن الحسن بن أحمد الحراني (عن) أبي اليقظان عبد الرحمن بن عبد الله بن مسلم بن طارق (عن) أبي قتادة عبد الله ابن واقد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) بمعناه (عن) أبي محمد عبد الله بن العباس الطيالسي (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) القاضي هناد بن إبراهيم بن محمد (عن) أبي القاسم عبد الله بن محمد (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن موسى التمار (عن) علي بن أحمد ابن خالد الحراني (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبي قتادة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن علی بن حسن بن احمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویقظان عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسلم بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقتادہ عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک دراسناد کے ہمراہ معانی کا لحاظ کرتے ہوئے (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن عباس طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن موسیٰ تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن احمد بن خالد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي الْعُشْرِ وَالْخِرَاجِ وَالْكَنْزِ

دوسری فصل عشر، خراج اور کنز کے بیان میں

☼ رکاز (کان) وہ ہے جو زمین سے دریافت ہو ☼

814/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاء (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

(٨١٤) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٩٩).

وَسَلَّمَ اَلرِّكَازُ الَّذِیْ یُنْبِتُ مِنَ الْاَرْضِ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز (کان) وہ ہے جو زمین سے دریافت ہوتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) علی بن الحسن بن یسار المقری (عن) محمد ابن الصباح الدولابی (عن) حبان بن علی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن حسن بن یسار مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن صباح دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمینی دفینہ دریافت ہونے میں پانچواں حصہ واجب ہے ☼

815/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرِّکَازِ اَلْخُمُسُ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز (کان یعنی زمینی دفینہ دریافت ہونے) میں پانچواں حصہ واجب ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب نے ۷۰ افراد کو زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر کر کے بھیجا ☼

816/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانِ الْبَصْرِیْ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ سَبْعِیْنَ سَاعِیاً

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عجلان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''حسن رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ستر لوگوں کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

قلت: وقد اخرج البیهقی فی "السنن الکبری" ٤:٥٢ فی الرکاز: باب من قال المعدن رکاز فیه الخمس وفی "المعرفة" ٣:٢٠٨ فی الزکاة: باب زکاة المعدن وابویعلی (٦٦٠٩) عن ابی هریرة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "الرکاز الذهب الذی ینبت فی الارض"

(٨١٥) اخرجه ابو یوسف فی "الآثار" ٨٩-

(٨١٦) ...اخرج عبدالرزاق (٦٨٠٦) فی الزکاة: باب ما یعد و کیف یؤخذ الصدقة؟ ...ان عمر بن الخطاب بعث سفیان بن عبد الله الثقفی ساعیاً...

نے حضرت "قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ جس زمین کو بارش یا نہر نالے سے سیراب کیا گیا، اس میں عشر واجب ہے ☼

817/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فيما اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ الْعُشْرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا سَقَتْهُ السَّمَاءُ اَوْ سُقِيَ سَيْحاً وَإِلَّا فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ إِلَّا دَسْتَجَةُ بَقْلٍ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جو چیز زمین نکالتی ہے اس میں عشر واجب ہے، ہر اس چیز سے جس کو آسمان نے سیراب کیا یا اس کو نہر نالے سے سیراب کیا گیا، ورنہ اس میں آدھا عشر ہے اگر چہ اس میں سے سبزی کا صرف ایک گٹھا ہی نکلے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک زمین پر عشر اور خراج دونوں لازم نہیں ہو سکتے ☼

818/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ عَلَى مُسْلِمٍ عُشْرٌ وَخِرَاجٌ فِيْ اَرْضٍ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت "علقمہ رضی اللہ عنہ" سے، وہ حضرت "عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندۂ مسلم پر کسی ایک زمین میں عشر اور خراج دونوں جمع نہیں ہوتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) يحيى بن محمد بن صاعد مولى بني هاشم (و) عبد الله بن جامع بن زياد

(۸۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱۲) وعبدالرزاق (۷۱۹۵) باب الخضر وابن ابي شيبة ۳۷۱:۲ (۱۰۰۳٤) في كل شئ اخرجت الارض زكاة والطحاوي في "شرح معاني الآثار" (۳۰۹۲) في الزكاة: باب زكاة ما يخرج من الارض والزيلعي في "نصب الراية" ۳۸٦:۲-

(۸۱۸) اخرجه البيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۲:٤ وفي "المعرفة" ۲۸۷:۳ والخطيب في "تاريخ بغداد" ۱٦۲:۱٤ وابن عدي في "الكامل" ۲۵۵:۷-

الحلوانی (و) محمد بن المنذر الهروی (و) أحمد بن محمد (و) عبد الله بن زياد السرخسی (و) عبد الله بن عبيد الله بن سريج (و) أبی يحيی زكريا بن حسين النسفی كلهم (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصی (عن) يحيی بن عنبسة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن محمد ابن عبيد (عن) أبی بكر أحمد بن عبيد النيسابوری (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصی (عن) يحيی بن عنبسة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی عبد الله محمد بن موسی الأزرق (عن) يوسف بن مسلم (عن) يحيی بن عنبسة (عن) أبی حنيفة رحمه الله

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلی أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر أحمد بن علی ابن ثابت الخطيب (عن) الحسين بن علی بن محمد المعدل (عن) عمر بن أحمد بن شاهين (عن) أيوب بن يوسف المصری (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصی (عن) يحيی بن عيسی قال الخطيب كذا رواه ابن شاهين وإنما هو يحيی ابن عنبسة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن جامع بن زیاد حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن زیاد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن سریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویحییٰ زکریا بن حسین نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن موسیٰ ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی ابن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن محمد معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن یوسف مصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں: اس حدیث کو ابن شاہین نے روایت کیا ہے، وہ حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا، اس کا گناہ عشر میں خرد برد کرنے والے جتنا ہے ☼

819/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَ مُسْلِمٍ يَعْتَذِرُ اِلَيْهِ فَوِزْرُهٗ كَوِزْرِ صَاحِبِ مِكْسٍ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا صَاحِبُ مِكْسٍ قَالَ عُشَّارٌ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا، اس کا گناہ صاحبِ مکس کے گناہ کی طرح ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! صاحبِ مکس کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشار (یعنی اہل اسلام سے زکوٰۃ کے طور پر دسواں حصہ لینے والا)

(أخـرجـه) أبـو مـحمد البخاري (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الدقيقي الهمداني (عن إبراهيم بن نصر بن عبد العزيز من ساكني نهاوند قال سمعت أبي يقول سمعت جدي يقول (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب دقیقی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن نصر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے، (یہ نہاوند کے رہنے والے تھے) آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے میرے دادا کو فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمین سے صرف سبزی کا ایک گٹھا اگا، اس پر بھی عشر واجب ہے ☼

820/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لَوْ لَمْ تَخْرُجِ الْاَرْضُ اِلَّا دَسْتَجَةَ بَقْلٍ كَانَ فِيْهَا الْعُشْرُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: اگر زمین صرف سبزی کا گٹھا نکالے اس میں بھی عشر ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بـن الحسن (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۱۹) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۴۶۱)۔

(۸۲۰) قد تقدم في (۸۱۷)۔

زمین سے اگنے والی ہر چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہے

821/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّـمَ اَنَّـهُ قَالَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ الْعُشْرُ اَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ صَاعَكُمْ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جس کو زمین اگاتی ہے اس میں عشر واجب ہے یا نصف عشر واجب ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تمہارے صاع کا ذکر نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر الدمشقی (عن) أبی عبد الله محمد بن علی سكينة (عن) أبی الحسن محمد بن محمد الرازی (عن) أبی الحسن محمد بن محمد الفقيه (عن) فارس بن محمد بن سردويه البلخی (عن) أبی سليمان محمد بن الفضل (عن) أبی مطيع رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن محمد فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فارس بن محمد بن سردویہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

مسلمانوں سے تجارتی مال میں عشر کا چوتھا حصہ اور ذمیوں سے آدھا عشر لیا جائے

822/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِیِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ وَاَخِيْهِ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بُعِثَ عَلٰى صَدَقَةِ الْبَصْرَةِ قَالَ فَقَالَ لِیْ اَنَسٌ اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِیْ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ لَا اَعْمَلُ لَكَ حَتّٰـى تَـكْتُـبَ لِـیْ عَهْـدَ عُـمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ اِنَّا نَأْخُذُ مِنْ اَمْوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَمْوَالِ اَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا جَاؤُوْا بِهَا لِلتِّجَارَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ الْعُشْرَ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کو بصرہ کے صدقات پر نگران مقرر کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں

(۸۲۱) اخرجه يحيى بن آدم فی "الخراج" ۱۱۶ وابن حجر فی "التلخيص الحبير" ۲:۳۷۴ فی ذيل (۸۴۳) من الزكاة وابو يوسف فی "الخراج" ۵۹۔

(۸۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۱۵) وابو عبيد فی "الاموال" (۱۶۵۷) باب ما يأخذ العاشر من صدقة المسلمين وعشور اهل الذمة والحرب وعبد الرزاق ۴:۸۸ (۷۰۷۲) و (۷۰۷۳) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۳۲ (۳۰۶۶) فی الزكاة: باب الزكاة هل ياخذها الامام ام لا؟

مجھے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' نے کہا: میں تمہیں ان قوانین کے ماتحت بھیج رہا رہوں جن پر حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے مجھے بھیجا۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے اس وقت تک ذمہ داری نہیں نبھاؤں گا جب تک کہ آپ میرے لئے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کا عہد لکھ کر نہیں دیں گے۔ انہوں نے لکھا کہ ہم مسلمین کے اموال میں سے ایک عشر کا چوتھا حصہ لیتے ہیں اور اہلِ ذمہ کے اموال میں سے جب وہ تجارت کے لئے آئیں تو نصف عشر لیتے ہیں، اور اہلِ حرب کے مال میں سے عشر لیتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المنقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسين (عن) محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن منقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسلمانوں سے اور معاہدے والوں سے عشر کا چوتھا حصہ لیا جائے ☼

823/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ صَخْرِ الْمَحَارِبِیْ الْمَكِّیْ (عَنْ) زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ بَعَثَنِیْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مُصَدِّقاً فَاَمَرَنِیْ اَنْ آخُذَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنَ الْمُعَاهِدِيْنَ مِثْلَیْ ذٰلِكَ وَمِنَ الْحَرْبِیِّ اَلْعُشْرَ كَامِلاً وَمِنَ النَّصْرَانِیِ الْحَرَبِیِ التَّغْلَبِیِّ مِمَّا قِيْمَتُهُ عِشْرُوْنَ دِيْنَاراً اَوْ مِائَتَا دِرْهَمٍ عُشْرُ ذٰلِكَ فَعَرَضَ عَلَیَّ نَصْرَانِیٌّ تَغْلَبِیٌّ فَرَساً قِيْمَتُهُ عِشْرُوْنَ اَلْفَ دِرْهمٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَمَا تُعْطِيْنِیْ اَلْفَيْنِ وَتَمْضِیْ بِفَرَسِكَ اَوْ أُعْطِيْكَ ثَمَانِيَّةَ عَشَرَ اَلْفِ دِرْهَمٍ وَآخُذُ فَرْسَكَ فَقَالَ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً بِهٰذَا قَامَ الْحَقُّ وَبِهٖ جَاءَ عِيْسٰی عَلَيْهِ السَّلاَمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوصخرہ محاربی مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے مجھے صدقہ وصول کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا، انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں مسلمانوں سے عشر کا چوتھا حصہ لوں اور ذمیوں سے بھی اتنا ہی لوں، اور حربیوں سے پورا عشر لوں، نصرانی، حربی، تغلبی، جس کی قیمت بیس دینار ہے یا دوسو درہم ہے اس کا عشر لوں۔ ایک نصرانی تغلبی نے اپنا ایک گھوڑا میرے سامنے پیش کیا، اس کی قیمت بیس ہزار درہم تھی، آپ فرماتے ہیں' میں نے ان سے کہا: کیا تو مجھے دو ہزار نہیں دے گا؟ اور اپنے گھوڑے کو اپنے پاس رکھ یا پھر میں تجھے اٹھارہ ہزار درہم دے دوں اور تیرا گھوڑا لے لوں؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے اس کی جزائے خیر عطا فرمائے، اسی کے ساتھ حق قائم ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہی پیغام لے کر آئے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسين بن علی بن عفان (عن) أبی سعيد الثعلبی (عن أبی بشر عبد الملك الشامی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بشر عبدالملک شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۱۴) وابو عبيد فی "الاموال" (۱۶۵۸) باب ما يأخذ العاشر من صدقة المسلمين وعشور اهل الذمة والحرب وابن ابی شيبة ۳:۱۹۷ فی الزكاة: باب فی نصاری بنی تغلب ما يؤخذ منهم؟

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر بن احمد'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ وَمَالِ الْيَتِيْمِ وَالْمَدْيُوْنِ

تیسری فصل: زیورات کی زکوٰۃ، یتیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں

☼ یتیم بھتیجوں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ وہ آپ کی پرورش میں ہوں ☼

824/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ اِنَّ لِيْ حُلِيّاً فَهَلْ عَلَيَّ فِيْهِ زَكَاةٌ فَقَالَ لَهَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ نَعَمْ فَقَالَتْ اِنَّ لِيْ اِبْنَيْ اَخٍ يَتِيْمَيْنِ فِيْ حِجْرِيْ اَفَيُجْزِيْ عَنِّيْ اَنْ اَجْعَلَ زَكَاتِيْ لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت نے کہا: میرا زیور ہے، کیا اس زیور پر زکوٰۃ واجب ہے؟ حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' نے ان سے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: میرے بھائی کے دو یتیم بچے میری پرورش میں ہیں، اگر میں اپنی زکوٰۃ ان کو دے دوں تو کیا میری زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا بأس بأن يعطى من الزكاة كل ذي رحم محرم إلا والد أو ولد أو ولد ولد أو جد أو جدة وإن كانوا في عياله والزوجة لا تعطى من الزكاة وقال أبو حنيفة لا يعطي الزوج أيضاً وأما نحن فلا نرى به بأساً ولا نرى في الحلي زكاة إلا ما كان من الذهب والفضة فأما في الجواهر واللؤلؤ فلا زكاة فيه إلا أن يكون للتجارة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

(۸۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۲) وعبد الرزاق ۸۳:٤ في الزكاة: باب التبر والحلي وابن ابي شيبة ۱۹۱:۳ في الزكاة: باب ماقالوا في الرجل يدفع زكاته الى قرابته وابو عبيد في "الاموال" (۱۲٦۱) باب الصدقة في الحلي من الذهب والفضة وما فيها من الاختلاف والدار قطني ۱۰۸:۲ في الزكاة: باب زكاة الحلي والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۹:٤-

زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہر ذی رحم محرم کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، تاہم باپ، دادا، پردادا، بیٹے اور پوتے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے اگرچہ یہ اس کی پرورش میں ہوں۔ یونہی بیوی کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یونہی شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی، لیکن ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ زیورات جو سونے یا چاندی کے ہوں، ان میں زکوٰۃ ہے، ہیرے اور جواہرات کے زیورات میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے، تاہم اگر وہ تجارت کیلئے ہیں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔

Oاس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہیرے اور جواہرات کے زیورات تجارت کیلئے ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے، ورنہ نہیں ☼

825/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ لَا زَكَاةَ فِي الْجَوَاهِرِ وَاللُّؤْلُؤِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلتِّجَارَةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جواہر اور لؤلؤ موتیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے، جب کہ تجارت کے لئے نہ ہوں۔ (اگر تجارت کیلئے ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ

Oاس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں قرضہ جات کی ادائیگی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب دلاتے تھے ☼

826/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي بَكْرٍ (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ قَدْ حَضَرَ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِهُ ثُمَّ لِيُزَكِّ مَا بَقِيَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے: ماہِ رمضان جب آتا تو کہتے' اے لوگو! یہ تمہاری زکوٰۃ کا مہینہ آ گیا ہے، جس شخص کے ذمے قرضہ ہو وہ اپنا قرضہ ادا کرے اور جو باقی بچا ہے اس کی زکوٰۃ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من عليه دين وله مال

(٨٢٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٠٣) وابن ابي شيبة ١٤٣:٣ في الزكاة: باب في اللؤلؤ والزمرد۔

(٨٢٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٩٩) وفي "الموطأ" ١١٤ في الزكاة: باب زكاة المال ومالك في "الموطأ" ١٦٨ في الزكاة: باب الزكاة في الدين وعبدالرزاق ٩٢:٢ في الزكاة: باب لا زكاة الا في فضل وابن ابي شيبة ١٩٤:٣ في الزكاة: باب ما قالوا في الرجل يكون عليه الدين والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٤٨:٤۔

فلیز که بعد قضاء دینه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس کے ذمہ کوئی قرضہ ہو اور اس کے پاس مال بھی ہو وہ اپنے قرضہ جات کی ادائیگی کے بعد زکوٰۃ ادا کرے۔

☆ یتیم جب تک بالغ نہ ہو جائے، اس کے مال کی زکوٰۃ نہیں دی جائے گی ☆

827/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) لَيْثَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ الْاَمْوِى الْكُوْفِى (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِى مَالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحْتَلِمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''لیث بن ابی سلیم اموی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یتیم کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) محمد بن المهلب النميرى (عن) على بن معبد (عن) شعيب بن إسحاق (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہلب نمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☆ یتیم پر جب تک نماز فرض نہ ہو جائے تب تک اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے ☆

828/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ وَلَا تَجِبُ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ حَتّٰى تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: یتیم کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے یہاں تک کہ اس کے اوپر نماز واجب ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(۸۲۷) اخـرجـه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۹۸) وعبدالرزاق ۶۹:۴ فى الزكاة: باب صدقة مال اليتيم وابن ابى شيبة ۱۵۰:۳ فى الزكاة: باب من قال ليس فى مال اليتيم زكاة حتى يبلغ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۱۰۸:۴۔

(۸۲۸) اخـرجـه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۹۷) وعبدالرزاق ۶۹:۴ فى الزكاة: باب صدقة مال اليتيم والالتماس فيه واعطاء زكاته وابن ابى شيبة ۱۵۰:۳ فى الزكاة: باب من قال: ليس فى مال اليتيم زكاة حتى يبلغ۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ کسی سے قرضہ لینا تھا، جب وہ ملے تو سابقہ تمام سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے ☼

829/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ لَكَ دَیْنٌ عَلَی النَّاسِ فَقَبَضْتَهُ فَزَكِّهِ لِمَا مَضَی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں پر تیرا قرضہ ہو، جب تو اس پر قبضہ کر لے تو گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ جس نے کسی کو قرضہ دے رکھا ہے، اس کی زکوٰۃ وہ دے گا، جو اس مال سے فائدہ لے رہا ہے ☼

830/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِیْ رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ زَكَاتُهَا عَلَی الَّذِیْ یَسْتَعْمِلُهَا وَیَنْتَفِعُ بِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی کو ایک ہزار درہم قرضہ دیا تھا، اس کی زکوٰۃ اس شخص پر ہے جو اس کو استعمال کر رہا ہے اور جو اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (ثم) قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نأخذبقول علي زكاتها على صاحبها إذا قبضها زكاها لما مضى والله تعالى أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، لیکن ہم حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کا یہ قول اپناتے ہیں کہ اس کی زکوٰۃ اس کے صاحب پر ہوگی، جب اس پر قبضہ کرے گا تو اس کی زکوٰۃ بھی دے گا جتنے، ایام گزر گئے ہیں سب کی زکوٰۃ دے گا۔

(۸۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۰) وعبدالرزاق ۴:۱۰۰ في الزكاة:باب لا زكاة الا في الناض وابن ابي شيبة ۳:۱۶۲ في الزكاة:باب ما كان لا يستقرض يعطيه اليوم وياخذ الي يومين فليزكيه-

(۸۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۱) وعبدالرزاق ۴:۱۰۴ في الزكاة:باب لا زكاة الا في الناض وابن ابي شيبة ۳:۱۹۴ في الزكاة:باب ما قالوا في الرجل يكون عليه الدين من قال:لا يزكيه وابو عبيد في "الاموال" (۱۲۲۷) باب الصدقة في الديون والتجارات-

الفصل الرابع فی صدقة الفطر

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بیان میں

☼ صدقہ فطر ہر چھوٹے بڑے، آزاد، غلام پر لازم ہے ☼

831/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلٰى كُلِّ مَمْلُوْكٍ اَوْ حُرٍّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ اَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: صدقۂ فطر آدھا صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، ہر آزاد اور غلام پر لازم ہے، ہر چھوٹے بڑے پر لازم ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقال أبو حنيفة نصف صاع من زبيب يجزيه وأما في قولنا فلا يجزيه إلا صاع

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' نے فرمایا ہے، آدھا صاع منقع کا اس کو کفایت کرے گا اور ہمارے قول کے مطابق اس کو ایک صاع دینا ضروری ہے۔

☼ جو مملوک جزیہ ادا کرتے ہیں، ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے ☼

832/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لَيْسَ فِي الْمَمْلُوْكِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤَدُّوْنَ الضَّرِيْبَةَ زَكَاةٌ وَلٰكِنْ إِذَا كَانُوْا لِلتِّجَارَةِ كَانَ الزَّكَاةُ فِي الْقِيْمَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: وہ مملوک جو جزیہ ادا کرتے ہیں ان پر زکوٰۃ نہیں ہے لیکن جب وہ تجارت کے لئے ہوں تو ان کی قیمت میں زکوٰۃ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر ﷠ اپنے مکاتبوں کی طرف سے بھی فطرانہ دیتے تھے ☼

833/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

(۸۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰٤) وابن ابي شيبة ۱۷۰:۳ في الزكاة: باب في صدقة الفطر من قال: نصف صاع بر۔

(۸۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰٦) وابن ابي شيبة ۱۵۲:۳ في الزكاة: باب ما قالوا في زكاة الخيل۔

عُمَرَ كَانَ يَخْرُجُ (عَنْ) مُكَاتِبِيهِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' اپنے مکاتبوں کی جانب سے بھی صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۳۳) اخرجه الدارقطنی فی "السنن" ۱۱۶:۱(۲۱۰۱) فی زکاة الفطر، واورده الزیلعی فی "نصب الرایة" ۴۱۴:۴-

اَلْبَابُ السَّابِعُ فِی الصَّوْمِ وَاَنَّہٗ یَشْتَمِلُ عَلٰی خَمْسَۃِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضْلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَّتِہٖ

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِیْمَا لَا بَأْسَ بِہٖ مِنَ الْقُبْلَۃِ وَالْحِجَامَۃِ وَالْجَنَابَۃِ وَالصَّوْمِ فِی السَّفَرِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْقَضَاءَ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْکَفَّارَۃَ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی النُّذُوْرِ

ساتواں باب روزے کے بارے میں اور یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل: روزے کے بارے میں اور اس کی صحیح ہونے کی شرائط کے بیان میں

دوسری فصل: ان اعمال کے بارے میں جن کا روزے کی حالت میں حرج نہیں ہے یعنی بوسہ لینا، حجامہ کروانا اور جنابت کرنا اور سفر کے دوران روزے کے بارے میں

تیسری فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے روزہ کی قضاء لازم آتی ہے۔

چوتھی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔

پانچویں: فصل نذر کے بیان میں۔

اَلْفَصْلُ الاوَّلُ فِی فَضْلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَّتِهٖ

پہلی فصل روزے کی فضیلت اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط

☼ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: روزہ میرے لئے ہے، اس کی جزاء میں خود دیتا ہوں ☼

834/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحِ الزِّیَاتِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَهُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوصالح زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''ابنِ آدم کے تمام اعمال اس کے لئے ہیں سوائے روزے کے، کہ وہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں خود دیتا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أحمد بن محمد بن زكریا بن طلحة بن عبید الله (عن) أبی أسامة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن زکریا بن طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شبِ قدر ستائیسویں رات میں ہوتی ہے، اگلی صبح سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے ☼

835/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ (عَنْ) اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَذٰلِكَ اَنَّ الشَّمْسَ تُصْبِحُ صَبِیْحَةَ ذٰلِكَ الْیَوْمِ لَیْسَ لَهَا شُعَاعٌ كَاَنَّهَا طِسْتٌ تُرَقْرِقُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے، اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی، اس طرح ہوتا ہے جس طرح ہاتھ دھونے کا تانبے کا چمکدار برتن ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۳۴) اخرجه ابن حبان (۳۴۲۴) وابن ابی شیبة ۲:۵ واحمد ۲:۴۴۳ ومسلم (۱۱۵۱) فی الصیام:باب فضل الصوم وابن ماجة (۱۶۳۸) فی الصیام:باب ما جاء فی فضل الصیام والبیهقی فی "السنن الكبری" ۴:۳۰۴ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۷۱۰) وعبد الرزاق (۷۸۹۳)۔

(۸۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۱) وابن حبان (۳۶۸۹) وابن خزیمة (۲۱۹۱) والحمیدی (۳۷۵) ومسلم ۲:۸۲۸ (۲۲۰) فی الصیام:باب فضل لیلة القدر والبیهقی فی "السنن الكبری" ۴:۳۱۲ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۸۲۸)۔

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کا روزہ رکھنا منع ہے

836/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يُصَامُ هٰذَانِ الْيَوْمَانِ يَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ الْاَضْحٰى

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دودنوں کا روزہ نہ رکھا جائے:

○ عیدالفطر کا دن۔ ○ عیدالاضحیٰ کا دن۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

بہتر ہے کہ نفلی روزے ایام بیض میں رکھے جائیں

837/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ الصَّيْرَفِیِّ (عَنْ) مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْنَباً فَاَمَرَ مَنْ كَانَ حَاضِراً بِاَكْلِهَا فَقَالُوْا لِلَّذِیْ جَاءَ بِهَا مَا بَالُكَ لَا تَاْكُلُ فَقَالَ اِنِّیْ صَائِمٌ قَالُوْا فَمَا صَوْمُكَ قَالَ تَطَوُّعٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَعَلْتَهُ صَوْمَكَ الْبِيْضَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک خرگوش لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو اس کے کھانے کا حکم دیا۔ لوگوں نے لانے والے سے کہا: کیا وجہ ہے؟ تم کیوں نہیں کھاتے

(٨٣٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢١٩). وفي الباب عند ابن حبان (٣٦٠١) وابن ابي شيبة ٢١:٤ وابن ماجة (١٧١٩) عن ابي هريرةؓ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ايام منى ايام اكل وشرب"۔

(٨٣٧) اخرج ابن حبان (٣٦٥٠) واحمد ٣٣٦:٢ والنسائي ٢٢٢:٤ وعبد الرزاق (٧٨٧٤) والحميدي (١٣٦) وابن خزيمة (٢١٢٧) عن ابي هريرة... نحوه۔

ہو؟اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ انہوں نے کہا:تمہاراروزہ کونسا ہے؟اس نے کہا:نفلی روزہ۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:تو نے نفلی روزہ بیض کے دنوں (چاند کی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ) میں کیوں نہیں رکھ لیا؟۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) أحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) أحمد بن محمد بن عيد (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید ﷫''اور حضرت''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے،ان دونوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حفص بن عبداللہ ﷫'' سے،انہوں نے اپنے''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عبیدہ نیشاپوری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن حفص بن عبداللہ ﷫'' سے، انہوں نے اپنے''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایام تشریق کے تین روزے رکھنے سے منع کیا گیا ہے ☼

838/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةَ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''حضرت''عبدالملک بن عمیر ﷫'' سے، وہ حضرت''قزعہ ﷫'' سے، وہ حضرت''ابوسعید خدری ﷜'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایام تشریق کے تین روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن محمد بن الحسن (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت''حکم ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''زفر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے نفلی روزے ایام بیض میں رکھنے کا مشورہ دیا ☼

839/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِي الْقَرَشِيْ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عَمَّارِ

(۸۳۸) قد تقدم في (۸۳٦)۔

بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَهْدٰى اَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرْنَباً مَشْوِيّاً فَاَمَرَنَا بِاَكْلِهَا وَاعْتَزَلَ رَجُلٌ فَلَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ لَهُ لِمَ لَا تَأْكُلُ فَقَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَعَلْتَهُنَّ الْبِيْضَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھنا ہوا خرگوش ہدیہ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے کھانے کا حکم دیا، ایک آدمی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا، اس نے نہ کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تو نے کیوں نہیں کھایا؟ اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کونسا روزہ؟ اس نے کہا: میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہ تین روزے ایامِ بیض میں رکھا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن يحيى الصوفي (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال الحافظ) ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب كذلك

وروى (عن) أبي حنيفة (عن) موسى بن كثير أبي الصباح وهو وهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أحمد بن خنيس (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (عن) موسى بن طلحة (عن) ابن الحوتكية (عن) عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه سئل عن لحم الأرنب فقال لولا أني أتخوف أن أزيد شيئاً أو أنقص منه لحدثتكم ولكن أرسل إلى بعض من شهد الحديث فأرسل إلى عمار بن ياسر

(قال الحافظ) ابن المظفر رواه ابن أبي ليلى والثوري وسفيان ابن عيينة وذكر طرقهم في مسنده

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اس حدیث کو حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح روایت کیا ہے، اور اس حدیث کو

(۸۳۹) اخرجه عبدالرزاق (۷۸۷۴) في الصيام: باب صيام ثلاثة ايام، والحميدي ۱:۷۵۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''موسیٰ بن کثیر ابوالصباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خمیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، ان سے خرگوش کے گوشت کے بارے پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ میں کسی چیز کا اضافہ کر بیٹھوں گا یا کسی چیز کی کمی کر بیٹھوں گا تو میں تمہیں حدیث سناتا۔ لیکن میں کسی ایسے صحابی کی جانب پیغام بھیجتا ہوں، جو اس حدیث کے موقع پر موجود تھے، پھر انہوں نے حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' کی جانب پیغام بھیجا۔

حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، اس حدیث کو حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی مسند کے اندر ان سب کے طرق بھی بیان کئے ہیں

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ جس دن کے رمضان ہونے کا شک ہو، اس دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں ہے ☆

840/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ الْيَوْمِ الَّذِىْ يَشُكُّ فِيْهِ اَنَّهُ مِنْ رَمْضَانَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے جس میں یہ شک ہو کہ وہ دن ماہِ رمضان کا ہے یا نہیں۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن علی بن أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے ☆

841/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةِ اَبِىْ اَرْطَاةِ الْكُوْفِىْ (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ

۸۴۰- قد تقدم فی (۸۳۶)-

(۸۴۱) اخرجه ابن حبان (۳۷۰۰) واحمد ۱:۲۲۹ والبخاری (۱۷۸۲) فی العمرة:باب عمرة فی رمضان ومسلم (۱۲۵۶) فی الحج:باب فضل العمرة فی رمضان وابن ماجة (۲۹۹۳) فی المناسك:باب العمرة فی رمضان والطبرانی فی "الكبير" (۱۱۲۹۹)-

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حجاج بن ارطاۃ ابوارطاۃ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) محمد بن خزيمة (عن) محمد بن عمر الرومي (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنے کی ترغیب دلائی ☼

842/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ مُرْ قَوْمَكَ فَلْيَصُوْمُوْا هٰذَا الْيَوْمَ فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ طَعِمُوْا فَقَالَ وَإِنْ كَانُوْا قَدْ طَعِمُوْا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے ایک کو عاشورہ کے دن فرمایا: اپنی قوم کو کہو کہ آج کے دن کا روزہ رکھیں۔ اس نے عرض کی: انہوں نے تو کھا پی لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ انہوں نے کھا پی لیا ہے (پھر بھی ان کو کہو کہ روزہ رکھ لیں)۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) ابن أبي الحسن جبهان الفرغاني (عن) علي بن حكيم (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) إبراهيم بن مسعدة البخاري (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) عبد الله بن محمد بن سعيد بن سويد (عن) جده سعيد بن سويد (عن) أبي حنيفة غير أنه عين الرجل الذي أمره رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال أنه قال لأبي أيوب الأنصاري مر قومك فليصوموا الحديث

(٨٤٢) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٠٤)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن ابی حسن جبہان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مسعدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن سعید بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''سعید بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے اس شخص کا تعین بھی کیا ہے جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

☼ خاموشی کا روزہ رکھنا اور صوم وصال یعنی سحری اور افطاری کے بغیر مسلسل روزہ رکھنا منع ہے ☼

843/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) شَیْبَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِیْنَ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (عَنْ) صَوْمِ الصَّمْتِ وَصَوْمِ الْوِصَالِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجرین بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی کا روزہ اور صوم وصال رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن عبدة البخاری (عن) یوسف بن عیسی (عن) الفضل بن موسی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبید الله بن محمد بن علی البلخی (عن) محمد بن حرب المروزی (عن) الفضل بن موسی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) إسرائیل بن السمیدع البخاری (عن) حامدابن آدم (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبید اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٨٤٣) اخرجه ابن ابی شیبة ٣:٨٢ فی الصیام:باب ما قالوا فی الوصال فی الصیام'من نهی عنه!واحمد ٢:٢٥٣'ومسلم ٢:٧٧٥'وابن خزیمة (٢٠٧٢)'والبخاری (١٩٦٥)'والنسائی (٣٢٦٤)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسرائیل بن سمیدع بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے متصل بعد رمضان کے روزے رکھتے تھے ☼

844/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمْضَانَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے،وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے روزوں کو ماہِ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا کر رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) تاريخ بخاري لأبي عبد الله المعروف بغنجار (عن) خلف بن محمد (عن) علي ابن إبراهيم (عن) علي بن مسلم (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''تاریخ بخاری ابوعبداللہ معروف بغنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خلف بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شبِ قدر کے موضوع پر صحابہ کرام کی گفت وشنید ☼

845/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْنَا تَحْفِظُوْنَ لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا كُنَّا بِقَاعِ كَذَا وَكَذَا لَيْلَةً كَانَ الْقَمَرُ كَاَنَّهُ فُلْقَةُ الصَّحِيْفَةِ وَإِنَّهَا كَانَتْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ فَطَلَبْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے،ہماری آپس میں شبِ قدر کے موضوع پر گفت وشنید چل رہی تھی،ہم نے کہا:تم یاد رکھو کہ فلاں فلاں رات تھی اور ہم فلاں علاقے میں تھے اور وہ رات ایسی تھی کہ جس کا چاند اس طرح تھا جس طرح چاندی کا ایک ٹکڑا ہو،وہ لیلۃ القدر تھی،پھر فرمایا:ہم نے اس رات کو بہت ڈھونڈا لیکن ہمیں وہ نہ ملی۔

(٨٤٤)...اخرج ابو يعلى (٤٦٣٣) والحميدي (١٧٣) واحمد ٦:٣٩ ومسلم (١١٥٦) (١٧٦) في الصيام: باب صيام النبي صلى الله عليه وسلم في غير رمضان عن ابي سلمة قال سألت عائشة عن صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت: كان يصوم حتى نقول: قد صام ويفطر حتى نقول: قد افطر ولم اره صام من شهر قط اكثر من صيامه من شعبان كان يصوم شعبان كله كان يصوم شعبان الا قليلاً۔

(٨٤٥)...وقد اخرج البزار (١٠٢٨) عن عبد الله بن مسعود قال: سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة القدر؟ فقال: "كنت اعلمتها ثم انفلتت مني فاطلبوها في سبع يبقين او ثلاث يبقين"۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شب قدر کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ اگلے دن سورج شعاع کے بغیر طلوع ہوتا ہے ☼

846/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ بَكْرٍ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ (عَنْ) أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِىْ اَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَآيَةُ ذٰلِكَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ صَبِيْحَتَهَا بِغَيْرِ نُوْرٍ وَّلَا شُعَاعٍ كَاَنَّهَا طِسْتٌ تُرَقْرِقُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے قسم کھائی اور اس میں استثناء نہ کیا، کہ شب قدر ستائیسویں کی رات ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اگلی صبح سورج بغیر روشنی اور بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے یوں لگتا ہے جس طرح کہ تانبے کا تھال چمک رہا ہو۔

(أخرجه) طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن محمد (عن) عبد الله ابن حمدويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صوم وصال اور صوم سکوت منع ہے ☼

847/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ مُنْذَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَجُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيْدِ الْكُوْفِى (عَنْ) الضَّحَّاكِ ابْنِ مَزَاحِمٍ (عَنْ)

(٨٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩٢١) وابن حبان (٣٦٩٠) ومسلم (٧٦٢) (١٧٩) في صلاة المسافرين: باب الترغيب في قيام رمضان وابن خزيمة (٢١٩١) والحميدي (٣٧٥) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣١٢:٤ وعبد الرزاق (٧٧٠٠) وقد تقدم-

النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِصَالَ فِيْ صَوْمٍ وَلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منذر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جویبر بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے میں وصال نہیں ہے، اور نہ ہی رات تک خاموشی کا روزہ رکھا جا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبيد الله ابن محمد بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے

848/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْوِصَالِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ وصال سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علي بن إبراهيم المروزي (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال الحافظ) ورواه الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة (عن) عدي بن ثابت (عن) أبي حازم (عن) أبي الشعثاء (عن) أبي هريرة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۴۷) اخرجه ابن ابي شيبة ۸۳:۳ في الصيام :باب ما قالوا في الوصال في الصيام من نهى عنه؛

(۸۴۸) قد تقدم في (۸۴۳)۔

☼ رسول اکرم ﷺ معتکف ہوتے، ام المومنین ایام میں آپ ﷺ کا سر مبارک دھویا کرتی تھیں ☼

849/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کا سر مبارک دھویا کرتیں تھیں، جب کہ ان کے ایام کے دن ہوتے تھے اور رسول اکرم ﷺ معتکف ہوتے تھے، آپ ﷺ مسجد سے اپنا سر ام المومنین کی جانب نکال دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے شدید بھوک میں رسول اکرم ﷺ کیلئے رکھا گیا دودھ بن پوچھے پی لیا ☼

850/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَظِلُّ صَايِماً وَيَبِيْتُ طَاوِياً فَإِذَا كَانَ فِي وَجْهِ السَّحْرِ اِنْصَرَفَ إِلَى شَرْبَةٍ مِنَ اللَّبَنِ لَهُ فَشَرِبَهَا لَيْلَةً اَبُوْ ذَرٍّ لِجُهْدٍ لَحِقَهُ وَطَلَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهَا فَذَهَبَ فَاَرْسَلَ إِلَى اَزْوَاجِهِ وَاَكْثَرَ صِحَابِهِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئاً فَقَالَ مَنْ يُطْعِمُنِيْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ ثَلَاثاً فَنَظَرَ إِلٰى عَنَزٍ حَامِلٍ فَحَلَبَ وَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مسلسل روزے رکھا کرتے تھے اور رات بھی بھوکے گزارا کرتے تھے، جب سحری کا وقت ہوتا تو دودھ کے ایک دو گھونٹ پی لیتے، جو آپ کے لئے تیار کیا گیا ہوتا اور رات کے وقت اس کو پی لیتے۔ ایک دفعہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' کو بہت شدید بھوک لگی، انہوں نے وہ دودھ پی لیا، رسول اکرم ﷺ نے وہ ڈھونڈا تو وہ آپ کو نہ ملا، آپ ﷺ چلے گئے اور آپ نے اپنی ازواج اور اکثر

(۸۴۹) اخرجه احمد ۴۵:۶، وابن ابی شیبة ۳۴۰:۲، واسحاق بن راهویه (۹۱۶)، ومسلم (۲۹۸) (۱۱)، وابوداود (۲۶۱)، والنسائی فی "المجتبی" ۱۴۶:۱، وفی "الکبری" (۲۶۶)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۸۶:۱، وابو عوانة ۳۱۳:۱-

(۸۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۹۵) فی الصوم: باب فضل الصوم-

صحابہ کرام کی جانب پیغام بھیجا لیکن کچھ بھی نہ ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے کھلائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو کھلائے گا، تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حاملہ بکری کی جانب دیکھا، اس کا دودھ دوہا اور پی لیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عاشوراء کے روزے میں ایک سال اور عرفہ کے روزے میں دوسال کے روزوں کا ثواب ہے ☼

851/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ صَوْمُ عَاشُوْرَاء يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَصَوْمُ يَوْمِ عَرْفَةَ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ سَنَةً قَبْلَهَا وَسَنَةً بَعْدَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے، عرفہ کے دن کا روزہ دوسالوں کے روزوں کے برابر ہے۔ ایک سال اس سے پچھلا اور ایک سال بعد والا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرگوش کا گوشت خود نہیں کھایا، صحابہ کرام کو کھلا دیا ☼

852/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ (عَنِ) ابْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ فَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ فَاَكَلُوْا وَقَالَ لِلَّذِىْ جَاءَ بِهَا مَالَكَ لَا تَاْكُلُ مِنْهَا قَالَ اِنِّىْ صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ تَطَوُّعٌ قَالَ فَهَلَّا الْبِيْضَ

(٨٥١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٩٤) في الصوم:باب فضل الصوم. قلت:واما صوم عاشوراء،فاخرجه مسلم (١١٦٢) في الصيام:باب استحباب الصيام الثلاثة ايام ...في حديث طويل،وابن ماجة (١٧٣٨) ...عن ابي قتادة،قال،قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "صيام يوم عاشوراء اني احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله". واما صوم يوم عرفة،فاخرج الترمذي (٧٤٩) في الصيام:باب ما جاء في فضل صوم يوم عرفة،وابن ماجة (١٧٣٠) في الصيام:باب صيام يوم عرفة ...من حديث ابي قتادة،عن النبي صلى الله عليه وسلم في حديث طويل ...قال فيه:... وسئل النبي صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم عرفة،قال: "يكفر السنة الماضية والباقية"۔

(٨٥٢) قد تقدم في (٨٣٧)۔

✧ ✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خرگوش لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا، انہوں نے کھالیا، اور جو شخص لے کر آیا تھا، اس سے فرمایا: تجھے کیا بات ہے تم ان کے ساتھ کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے عرض کیا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا روزہ کونسا ہے؟ اس نے عرض کیا: نفلی روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے نفلی روزے ایام بیض میں کیوں نہ رکھ لئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن الشرقی النیسابوری (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن عبیدة النیسابوری (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن شرقی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیدہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ خرگوش کا ہدیہ پیش ہونے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ ☼

853/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ طَلْحَةَ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِیَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَكْلِ الْاَرْنَبِ فَقَالَ مَا یَمْنَعُنِیْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ اَزِیْدَ اَوْ اَنْقُصَ وَلٰكِنْ سَاٰتِیْكُمْ بِرَجُلٍ شَهِدَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسَ فَبَعَثَ اِلٰی عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدِّثْهُمْ بِمَا شَهِدْتَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهْدٰی اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَدِیْثَ اِلٰی اٰخِرِهٖ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے خرگوش کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں خود تمہارے سامنے صرف اس لئے حدیث بیان نہیں کر رہا کہ مجھے خدشہ ہے کہ مجھ سے الفاظ میں کمی زیادتی نہ ہو جائے۔ لیکن عنقریب میں تمہارے پاس ایک ایسا آدمی لاؤں گا جس نے اس مجلس کا مشاہدہ کیا ہے، انہوں نے پھر حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' کو

(۸۵۳) قد تقدم فی (۸۳۷)۔

بلایا اور فرمایا: ان کو بتاؤ جو کچھ آپ نے رسول اکرم ﷺ سے دیکھا ہے۔ انہوں نے بیان کیا: ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ کو خرگوش تحفہ دیا (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)۔

(أخرجه) ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي علي الحسين ابن القاسم الكاتب (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے صوم وصال اور صوم سکوت سے منع فرمایا ہے

854/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِيْ حَازِمٍ (عَنْ) اَبِي الشَّعْثَاءِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ الْوِصَالِ وَصَوْمِ الصُّمْتِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے صوم وصال اور خاموشی کے روزے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدي (عن) إبراهيم بن عبد الله (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) هلال بن يحيى البصري (عن) يوسف بن خالد السمتي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن علي (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الحكم (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح (عن) محمد بن إبراهيم بن مسلم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) بدر بن الهيثم بن خلف الحضرمي (عن) أبي كريب محمد بن العلا (عن) محمد بن بشر (عن أبي

(٨٥٤) قد تقدم في (٨٤٣)۔

حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل السمرقندى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) عن محمد بن الأشرس السلمي (عن) الجارود ابن يزيد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغاني (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي سعد الصغاني

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه عن عمه عن أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) عن أحمد بن محمد (عن) حسين ابن إبراهيم يعرف بابن الأحوص (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن حميد بن إبراهيم بن شماس قال قرات في كتاب جدى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الله ابن محمد بن سودة (وعن) صالح بن محمد (عن) إبراهيم بن عثمان البلخي (وعن) أحمد بن محمد (عن) إسماعيل بن أبي كثير كلهم (عن) مكي بن إبراهيم (عن أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي حنيفة محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) إسحاق بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه(قال الحافظ)

(ورواه) (عن) أبي حنيفة الحسن بن زياد (و) أبو يوسف (و) حمزة الزيات (و) محمد بن الحسن (و) أسد بن عمرو (و) سعيد بن الصلت (و) عبيد الله بن موسى رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي علي الحسين بن قاسم بن جعفر (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة (قال) ابن المظفر ورواه الحسن بن زياد فنقص من إسناده أبا حازم على ما أخبرنا زيدان بن محمد (نا) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (عن) عدى بن

ثابت (عن) أبی الشعثاء

(ورواه) الحافظ ابن المظفر (عن) أبی علی محمد بن أبی سعید الحرانی (عن) أبی فروة یزید بن محمد بن یزید بن سنان (عن) أبیه (عن) سابق (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) القاسم ابن عیسی العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) سابق (عن) أبی حنیفة (عن) عدی بن ثابت (عن) أبی حازم (عن) أبی الشعثاء

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی (عن) أبی الغنائم محمد ابن علی بن الحسن بن أبی عثمان (عن) أبی الحسین محمد بن أحمد بن زرقویه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زیاد القطان عن إسماعیل عن مکی بن إبراهیم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانیده إلی أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی القاسم علی بن الحسن التنوخی إجازة (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن سعید الرزاز (عن) أبی حنیفة محمد بن حنیفة بن ماهان عن الحسن بن جبلة (عن) سعید ابن الصلت (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أبی إسحاق الجبار قراءة علیه بمصر (عن) أبی محمد عبد الرحمن بن عمر النحاس (عن) أبی سعید ابن الأعرابی (عن) إسماعیل النسوی (عن) مکی بن إبراهیم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فی مسنده فرواه (عن) رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہلال بن یحییٰ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل

بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن تدون فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں اپنے چچا سے، انوہس نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید قال قرات فی کتاب حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ابراہیم المعروف ابن احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حمید بن ابراہیم بن شماس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سودہ'' اور حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحنیفہ حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے لیکن انہوں نے اپنی اسناد میں حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، یہ حدیث ہمیں حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن ابوسعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ عطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچائی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اجازت کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن سعید رزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید ابن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسحاق جبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مصر میں ان کے سامنے حدیث پڑھی گئی) انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبدالرحمٰن بن عمر نحاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید بن اعرابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِیْمَا لَا بَأْسَ بِهٖ مِنَ الْقُبْلَةِ وَالْحِجَامَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالصَّوْمِ فِی السَّفَرِ

دوسری فصل؛ ان اعمال کے بارے میں جن سے روزے کی حالت میں کوئی حرج نہیں ہوتا اور حجامہ کے بیان میں اور جنابت کے بیان میں اور سفر کے دوران روزے کے بیان میں۔

☼ جنابت کی حالت میں روزہ شروع کیا جا سکتا ہے ☼

855/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

(۸۵۵) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۱۰) وابن حبان (۳۴۹۰) وابن ابی شیبة ۳: ۸۰ والنسائی فی "الکبری" کما فی "التحفة" ۱۲: ۳۱۴ وابن ماجة (۱۷۰۳) فی الصیام: باب ما جاء فی الرجل یصبح جنباً وهو یرید الصیام-

وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُباً مِنْ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں صبح کرتے اور وہ جنابت احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی تھی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا روزہ مکمل فرماتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل حفص بن سالم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن نصر بن سليمان الهروى (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن نصر بن سلیمان ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت حذیفہ سحری جلدی اور افطاری دیر سے کرتے تھے، ابوموسیٰ برعکس کرتے تھے ☼

856/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجلِي الْكُوْفِيْ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَوَادٍ قَالَ خَرَجْتُ أُرِيْدُ مَكَّةَ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ بِالْقَادِسِيَّةِ وَذٰلِكَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِذَا آنَا بِرِفْقَةٍ فِيهَا حُذَيْفَةُ وَرِفْقَةٍ أُخْرىٰ فِيهَا اَبُوْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيْ يُرِيْدَانِ مَكَّةَ قَالَ فَصَحِبْتُ حُذَيْفَةَ فَلَمْ يَزِلْ هُوَ وَاَصْحَابُهُ صِيَاماً وَلَمْ يَزِلْ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَصْحَابُهُ صِيَاماً وَلَمْ يَزِلْ حُذَيْفَةُ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ وَكَانَ اَبُوْ مُوْسٰى يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيُعَجِّلُ السُّحُوْرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن مہاجر بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ بنی سواد کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ کی حاضری کے لئے روانہ ہوا، جب میں قادسیہ میں پہنچا تو (یہ ماہِ رمضان المبارک کی بات ہے) میں نے ایک قافلہ دیکھا جس میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' تھے اور ایک جماعت دوسری تھی جس میں حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' تھے، یہ دونوں قافلے بھی مکہ جا رہے تھے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کا ساتھی بن گیا، وہ اور ان کے ساتھی مسلسل روزہ رکھ رہے تھے اور حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' اور ان کے ساتھی یہ مسلسل روزے رکھ رہے تھے، حضرت

(۸۵٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۸۵) فى الصيام:باب الصوم فى السفر والفطر .واخرج مسلم ۲:۷۷۱ فى الصيام: باب فضل السحور... وتعجيل الفطر،وابو داود ۲:۳۱۵ فى الصيام:باب ما يستحب من تعجيل الفطر... قلنا: يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم : احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلاة،والآخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلاة،قالت:ايهما الذى يعجل الافطار ويعجل الصلاة؟ قلنا:عبد الله بن مسعود،قالت:كذلك كان يصنع رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' افطار کرنے میں جلدی کرتے تھے اور سحری دیر سے کرتے تھے، حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' افطاری دیر سے کرتے اور سحری جلدی کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار ثم قال محمد وبقول حذيفة نأخذ (أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے موقف پر عمل کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھتے، پھر غسل کر کے نماز کیلئے تشریف لے جاتے☼

857/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ وَيُصَلِّيْ صَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے جب نکلتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ غسل صحبت کا کیا ہوتا تھا، احتلام کا نہیں کیا ہوتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البصري البخاري (عن) علي بن منصور الجرجاني (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بصری بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن منصور جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۵۷) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲:۱۰۴، وابن حبان (۳۴۸۷)، وابن ابي شيبة ۳:۸۱، والترمذي (۷۷۹) في الصوم: باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم، واحمد ۶:۲۸۹، والبخاري (۱۹۲۶) في الصيام: باب الصائم يصبح جنباً۔

ام المومنین رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا

858/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) فُرَّاتِ بْنِ أَبِي فُرَّاتٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيْ (عَنْ) قَيْسٍ مَوْلَى أُمِّ سَلْمَةَ اَنَّهَا اِحْتَجَمَتْ وَهِيَ صَائِمَةٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فرات بن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قیس مولیٰ ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أبي بلال القاسم بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهما

(ورواه) أيضاً (عن) علي بن محمد ابن عبيد (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا

859/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الـزُّهْرِيْ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) البخاري (عن) محمد بن إبراهيم الرازي (عن) محمد بن عمر بن عرعرة بن البرند (عن) الإمام محمد بن الحسن الواسطي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) علي بن عبد الرحمن بن عقدة وعلي بن عبد الرحمن بن المغيرة البصريين كلاهما (عن) سعيد

(۸۵۸) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۳۱۰ (۹۳۳۵) فی الصیام:من رخص للصائم ان یحتجم'وعبد الرزاق (۷۵٤۲)-

(۸۵۹) اخرجه ابن ابی شیبة ۳:۵٤ فی الصیام:باب من رخص للصائم ان یحتجم'والترمذی فی ''العلل الکبیر'' ۱:۳٦٦'وابن ابی عاصم فی ''الآحاد والمثانی'' (۲۷۵۰)'وابو یعلی (٤۲۱۰)'والطبرانی فی ''الکبیر'' ۲۲(۹۵٤)' وابن ابی حاتم فی ''العلل'' (۷٦۱)-

بن أبي مريم (عن) يحيى بن أيوب (عن) أبي حنيفة عن ابن شهاب الزهريأنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر فيه أنساً

○اس حدیث کوحضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عرعرہ بن برند رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبدالرحمٰن بن عقدہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''سعید بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا، اس کے اندر حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں کیا۔

☼ جس میں خون جوش مارے تو حجامہ کروالینا چاہیے ☼

860/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَاجَ الدَّمُ بِاَحَدِكُمْ فَلْيَحْتَجِمْ فَإِنَّهُ رُبَمَا تَبِيْغُ بِصَاحِبِهٖ فَيَقْتُلُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجامہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خون جوش مارتا ہے تو حجامہ کروالیا کرو اس لئے کہ بعض اوقات اس کے جوش سے انسان مرجاتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن علي بن إسماعيل (عن) عمر بن علي (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) أحمد ابن علي بن إسماعيل (عن) محمد بن علي (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۸٦۰) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۰۸) والدار قطني (۲۲۳۸) في الصيام: باب القبلة للصائم والبزار (۱۰۱۱) والطبراني في "الاوسط" (۷۸۸٦) وابو يعلى (٤۲۲۵) وابن ابي شيبة ۳۰۸:۲ (۹۳۱۹)... من رخص للصائم ان يحتجم والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲٦۸:٤-

انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سعد بن ابی وقاص اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

861/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـى الْـعَـطُـوْفِ مِـنْـهَـالِ بْنِ الْجَرَّاحِ الشَّامِىْ (عَنِ) الزُّهْرِىْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ (وَ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُمَا اِحْتَجَمَا وَهُمَا صَائِمَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابومعطوف منہال بن جراح شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن العطار (عن) محمد بن الجارود (عن) ابن حاجب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد بن عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سحری کے وقت جس اذان میں کھانے پینے کی اجازت ہے، وہ پہلی اذان ہے ☼

862/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سِمَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بِلَالاً يُنَادِىْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِىَ اِبْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ وَقَدْ حَلَّتِ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے، تم کھاتے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے کیونکہ وہ اس وقت اذان دیتے ہیں جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البختري كتابة (عن) أحمد بن الحسن الكرخي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بختری رحمۃ اللہ علیہ''

(۸۶۱) قلت: وقد اخرج عبد الرزاق (۷۵۴۰) عن الزهري' ان سعد بن ابي وقاص وعائشة رضي الله عنهما كانا لا يران به بأساً' وكانا يحتجمان وهما صائمان' واخرج مالك موصولاً في الصيام: باب ما جاء في حجامة الصائم (۳۱) عن ابن شهاب' عن سعد بن ابي وقاصؓ' وعبد الله بن عمرؓ كانا يحتجمان وهما صائمان-

(۸۶۲) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۳۷:۱' وابن حبان (۳۴۶۹)' والبخاري (۶۱۷) في الاذان: باب اذان الأعمى اذا كان له من يخبره' والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳۸۰:۱' والبغوي في "شرح السنة" (۴۳۳)' والشافعي في "المسند" ۲۷۵:۲-

سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت "احمد بن حسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

863/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ام المؤمنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن) محمد بن عثمان بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحيد بن حريز بن المسيب اللؤلؤى البلخی (عن) يحيى بن أكثم (عن) وهب ابن جرير بن حازم (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) خلف بن هشام (عن) أبی شهاب الحناط (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) القاسم بن معن (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبی أحمد بن ياسين (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن المحسن المروزی (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيى بن نصر (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) سعيد بن مسعود (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) أبی حنيفة

(۸۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۸۸) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۹۳:۲ فی الصيام:باب القبلة للصائم ومسلم ۷۷۸:۲ فی الصيام:باب بيان ان القبلة فی الصوم ليست محرمة علی علی من لم تحرك شهوته وابن ماجة ۵۳۷:۱ فی الصيام: باب القبلة للصائم-

رضی اللہ عنہ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح (بن) أحمد (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي العامري (عن) الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) إبراهيم بن علي (عن) جده إسحاق بن إبراهيم بن علي (عن) سعيد ابن الصلت (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(أخرجه) ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن علي (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد بن موسى الأهوازي (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة الحافظ (عن) الحسين بن عبد الرحمن الأزدي (عن) عبد العزيز بن محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عثمان بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احید بن حریز بن المسیب لولوئی بلخی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''وہب بن جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں میں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''بیان کرتے ہیں،میں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابواحمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح (بن) احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی عامری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن علي البلخي (عن) أحمد بن يزيد البلخي (عن) أبي عاصم (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أحمد ابن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عمار ابن خالد التمار (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن أحمد الهمداني قال قرأت في كتاب إسماعيل ابن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد بن سهل بن ماهان الترمذي و أحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) الحسن بن حاجب (عن) عبد الله بن أحمد (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي (و) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح كلاهما (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(وزواه) (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمناني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) الحسن بن الحسن بن علية (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(ورواه) (عن) أبيه (عن) إسحاق بن عبد الله بن البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة وأحمد بن زياد البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي الفقيه (عن) أزهر بن مروان الرقاشي (عن) حارثة بن نبهان (عن) أبي حنيفة غير أنه قال (عن) أبي حاضر (عن) أبي السوار أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر ابن عباس قال الشيخ أبو محمد البخاري وذكر عن أبي حنيفة عن أبي السوداء جماعة (منهم) ابن أبي رواد على ما أخبرنا صالح بن أحمد ابن أبي مقاتل (عن) يحيى بن السرى (عن) عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوار (عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس الحديث (ومنهم) عبد الله بن يزيد على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح (عن) يوسف بن يونس (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة (ومنهم) عتاب بن محمد بن شوذب على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح (عن) يوسف بن يونس (عن) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوار (عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس رضی الله عنهما أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ثم قال أبو محمد البخاري الصواب أبو السوداء والدليل على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان المروزي (عن) سعيد بن سليمان (عن) عباد بن العوام (عن) أبي السوداء السلمي (عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس رضی الله عنهما أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم بالقاحة وهو محرم

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) يحيى ابن السرى (عن) يحيى بن عبد المجيد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوداء (عن) ابن عباس (عن) النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه احتجم وهو صائم محرم

(ورواه) كذلك (عن) ابن مخلد (عن) محمد بن عبد العزيز ابن أبي رجاء (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أبي مسرة (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر بن سامان خوارزمی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قیس ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ ﷫'' سے روایت کیا ہے، (یہ بخارا میں رہتے رہے اور وہیں پر انتقال ہوگیا) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر خوارزمی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاذ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''فقیہ ابواسامہ زید بن یحییٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مقاتل ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع ﷫'' اور حضرت ''صباح بن محارب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احید بن حریز بن مسیب لولوئی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مثنی عنزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بلخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید بلخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن احمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''حسن بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسن بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن عبداللہ بن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احمد بن زیاد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ازہر بن مردان رقاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارثہ بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا،اس کے اندرانہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کا ذکرنہیں کیا ہے۔

○حضرت ''شیخ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو سوداء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، جن میں حضرت ''ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں، اور اس کی سند یوں ہے، ہمیں حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

(۱) حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عتاب بن محمد بن شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن محمد بن شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا۔

○پھر حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے، درست حضرت ''ابوسوداء والی روایت ہے، اس پر دلیل یہ ہے، حدیث بیان کی حضرت ''فضل بن عمر بن عثمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوداء سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں قاحہ نس حجامہ کروایا''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوداء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز بن ابو رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سفر کے دوران بھی روزے رکھتے تھے ☼

865/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجْرِيْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَوَاءَةِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجْتُ حَاجاً فَرَأَيْتُ حُذَيْفَةَ وَأَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيْ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا رُفْقَةٌ فَصَحِبْتُ حُذَيْفَةَ فَلَمْ نَرَ إِلَّا هُمَا وَرُفَقَاؤُهُمَا صَائِمِيْنَ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''بنی سواۃ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں حج کرنے کے لئے روانہ ہوا، میں نے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' دونوں کو دیکھا، ان دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگوں کی جماعت تھی، میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کی جماعت میں شامل ہو گیا، میں نے ان دونوں کو اور ان کے ساتھیوں کو دیکھا کہ سب روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أبي يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) الشيخ أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن ابن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في آخره فكان حذيفة يعجل الإفطار ويؤخر السحور وكان أبو موسى الأشعري يؤخر الفطور ويعجل السحور ثم قال محمد وبفعل حذيفة رضي الله عنه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة من غير هذه الزيادة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن کے بھائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(٨٦٥) قد تقدم في (٨٥٦)۔

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ بھی ہے ' حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' افطاری جلدی کیا کرتے تھے اور سحری دیر سے کیا کرتے تھے اور حضرت ''ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' افطاری میں تاخیر کرتے تھے اور سحری میں جلدی کرتے تھے، پھر فرمایا: ہم حضرت ''حذیفہ رحمۃ اللہ'' کے فعل کو اپناتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے ذکر کیا ہے، لیکن اس میں یہ اضافہ نہیں ہے۔

☼ سفر میں روزہ رکھنے کا اختیار ہے، جو رکھنا چاہے رکھ لے، جو نہ رکھنا چاہے نہ رکھے ☼

866/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِيهِ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے روزے کے بارے میں پوچھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) الحسن ابن محمد بن سعيد (عن) محمود بن علي (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علي (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبي حنيفة وسفيان (عن) هشام (عن) أبيه أن حمزة سأل وقال سفيان مرة (عن) عائشة أن حمزة سأل

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ'' نے پوچھا تھا اور ایک اسناد میں یوں ہے کہ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ'' نے ام المؤمنین حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت ''حمزہ رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا۔

(٨٦٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٦٩:٢ واحمد ٤٩٤:٣ والطبرانی فی "الکبیر" (٢٩٨٤) والطیالسی (١١٧٥) والنسائی فی "المجتبی" ١٨٥:٤ وفی "الکبری" (٢٦٠٢) وابن خزیمة (٢١٥٣) وابو داود (٢٤٠٢) والحاکم فی "المستدرک" ٤٣٣:١ والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٤٣:٤-

☼ رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں، با وضو بھی بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

867/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْاَعْمَشِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ سُلَيْمَانِ بْنِ مِهْرَانَ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) حَبِيبِ ابْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ (عَنْ) عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ صَائِماً ثُمَّ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ فَيَلْقَى الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَائِهٖ فَيُقَبِّلُهَا ثُمَّ يُصَلِّيْ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ فَلَيْسَتْ غَيْرُكَ فَضَحِكَتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اعمش ابومحمد سلیمان بن مہران کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں صبح کرتے پھر نماز کے لئے وضو کرتے پھر اپنی ازواج میں سے کسی عورت سے ملتے، اس کا بوسہ لیتے، پھر نماز پڑھاتے۔ حضرت ''عروہ رضی اللہ عنہ'' نے ان سے پوچھا: وہ زوجہ محترمہ آپ کے سوا کوئی اور تو نہیں ہوسکتیں۔ یہ سن کر سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' مسکرا پڑیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن ابن على بن زيد (عن) محمد بن عاصم (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة قال أبو يحيى الحمانى قصد أبو حنيفة الأعمش لأجل هذا الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کا ارادہ اسی حدیث کی وجہ سے کیا تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

868/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد (عن) سعيد بن محمد بن عبد

(۸۶۷) اضرجه ابن ابی شیبة ۳۱۴:۲ (۹۳۹۱) فی الصیام:باب من رخص فی القبلة للصائم وابن حبان (۳۵۳۷) ومالك ۲۹۲:۱ فی الصیام:باب ما جاء فی الرخصة فی القبلة للصائم ومن طریق مالك اخرجه الشافعی فی "المسند" ۲۵٦:۱ والبخاری (۱۹۲۸) فی الصوم:باب القبلة للصائم والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲۳۳:٤-

(۸٦۸) قد تقدم فی (۸٦۳)-

الرحمنٰ (عن) شعیب بن اللیث بن سعد (عن) أبیه (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة رضی الله عنهما
(ورواه) (عن) أبی بکر القاسم ابن عیسی القصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعیب بن إسحاق (عن) جده شعیب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه
(ورواه) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه
(ورواه) (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) محمد بن معاویة الأنماطی (عن) داود بن الزبیر (عن) أبی حنیفة(قال الحافظ) ورواه السدی وبیان بن بشر (عن) عمرو بن میمون وذکر طریقهما
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ قصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، حضرت ''سدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے، اور انہوں نے ان دونوں کی اسناد بھی ذکر کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ یوم النحر قربانی والا دن ہے اور یوم الفطر عید الفطر کا دن ☼

869/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَتْ اِسْقَوْا مَسْرُوقاً وَاَكْثِرُوْا حَلْوَاهُ قُلْتُ اَبِى لَمْ يَمْنَعْنِىْ مِنْ صَوْمِ يَوْمِىْ اِلَّا خَوْفاً اَنْ يَّكُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمٌ يَنْحَرُ فِيْهِ النَّاسُ وَيَوْمَ الْفِطْرِ يَوْمٌ يُفْطِرُ فِيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی بارگاہ میں عرفہ کے دن گیا۔ ام المؤمنین نے

فرمایا: مسروق کو شربت پلاؤ اور ان کو مٹھائی کھلاؤ۔ میں نے کہا: میں آج کا دن صرف روزہ اس لئے نہیں رکھ سکا کیونکہ مجھے خوف تھا کہ کہیں یہ نحر کا دن نہ ہو۔ ام المؤمنین نے فرمایا: سبحان اللہ نحر کا دن وہ ہوتا ہے جس میں لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور یوم الفطر وہ ہوتا ہے جس میں لوگ عید الفطر مناتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي يحيى جعفر بن هاشم (عن) عارم بن الفضل (عن) حماد بن زيد قال سمعت أبا حنيفة يحدث (عن) عمرو ابن دينار (ثم) قال وحدثني علي بن الأقمر (عن) مسروق رحمة الله عليهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ جعفر بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عارم بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ حدیث، حضرت ''عمر بن دینار رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا، اس سے روزہ ٹوٹنے والا ارشاد پہلے کا ہے ☼

870/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) أَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةِ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا قَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد کی بعد ہے کہ ''حجامہ کرنے والے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (عن) محمد بن خشنام الزاهد (عن) أبي ربيعة فهد بن عوف البصري (عن) يزيد بن زريع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) نصر ابن أحمد الكندي (عن) يعقوب بن الجراح كتابة (عن) أحمد بن أبي طيبة الجرجاني (عن) عمران بن عبيد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب البخاري (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۷۰) قد تقدم في (۸۵۹)۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خشنام زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوربیعہ فہد بن عوف بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''نصر بن احمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوطیبہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمران بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم روزے کی حالت میں اپنی بیویوں کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے ☼

871/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی بعض ازواج کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد الـبـخـارى (عـن) مـحـمـد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخارى (عن) محمد بن يزيد النيسابورى (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عـن) أبـى الـفـضـل بن بسام البخارى (عن) زكريا بن يحيى الطويل (عن) أبى الأحوص محمد بن حيان (عن) محمد بن يزيد الواسطى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواحوص محمد بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۷۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۹۱ (۳۳۹۱) وابن خزیمة ۳:۲٤۳ (۱۹۹۸) والنسائی فی "السنن الکبری" ۲:۲۰۸ (۳۰۹٦) والبیهقی فی "السنن الکبری" ٤:۲۲۹ وابو یعلی (٤۷۱۸) وابو داود (۲۳۸۲) فی الصیام:باب القبلة للصائم-

☼ جنابت کی حالت میں روزہ شروع ہوسکتا ہے ☼

872/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ بَلَغَهَا اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُفْتِـي فِـي مَسْـجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَنْ اَصْبَحَ جُنُباً فَلا يَصُوْمَنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَقَالَتْ يَـرْحَـمُ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّهُ لَمْ يَحْفِظْ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلٰى صَلاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُـهُ يَـقْـطُرُ مِنْ مَاءِ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِيَ اَعْلَمُ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' مسجد نبوی میں فتویٰ دیا کرتے تھے کہ جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوہریرہ پر رحم کرے ان کو بات یاد نہیں ہے، میں نے (کئی بار) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نمازِ فجر کے لئے روانہ ہوتے اور آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل کیا ہوتا تھا پھر آپ روزے کی حالت میں صبح کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' تک پہنچی تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کرلیا اور کہا: ام المؤمنین مجھ سے زیادہ علم والی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہمبستری سے لاحق ہونے والی جنابت میں روزہ شروع ہوسکتا ہے ☼

873/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلٰى صَلٰوةِ الْفَجْرِ اَوْ إِلَى الْفَجْرِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ جَنَابَةٍ مِنْ

(۸۷۲) قد تقدم في (۸۵۷) نحوه-

(۸۷۳) قد تقدم في (۸۵۷)-

جَمَاعٍ ثُمَّ يَظِلُّ صَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے لئے نکلا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک سے جنابت کے غسل کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، اور وہ جنابت جماع کی ہوتی تھی، پھر آپ روزہ شروع کر لیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر (عن) موسى بن بهلول (عن) نوح بن بيان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

874/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی زوجہ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے ☼

875/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَاشَرَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں ام المؤمنین کے ساتھ مباشرت فرمائی (یعنی ان کے ساتھ لیٹے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى بذلك بأساً ما لم يخف على نفسه غير المباشرة وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(۸۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۸۷) في الصوم:باب قبلة الصائم ومباشرته'والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۹۲:۲ في الصيام:باب القبلة للصائم'وابن ماجة ۵۳۸:۱ في الصيام:باب ماجاء في المباشرة للصائم'والدار قطني ۱۸۱:۲ في الصيام:باب القبلة للصائم-

(۸۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۰) في الصوم:باب قبلة الصائم ومباشرته'ومسلم ۷۷۷:۲ في الصيام:باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته'والترمذي ۹۸:۳ في الصيام:باب ما جاء في مباشرة الصائم'وابن ماجة ۵۳۸:۱ في الصيام:باب ما جاء في المباشرة للصائم...مرفوعاً-

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جب تک کہ اس شخص کو اپنی ذات میں مباشرت سے مزید آگے بڑھنے کا خدشہ نہ ہو، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے چہرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے☼

876/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصِيْبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چہرے کا بوسہ روزے کی حالت میں لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الحسن بن علي الجوهري (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مكرم الشاهد (عن) الحسين بن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ☼

877/(اَبُو حَنِيْفَةَ) رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث ایک آدمی کے واسطے سے، حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کی ہے۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد

(٨٧٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢١٣) وابو يعلى (٤٤٢٨) ومالك (١٤) في الصيام: باب ما جاء في الرخصة في القبلة والشافعي في "الام" ٢: ٩٨ وفي "المسند" ١٠٤ والبخاري (١٩٢٨) في الصوم: باب القبلة للصائم والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤: ٢٣٢ في الصيام: باب اباحة القبلة والبغوي في "شرح السنة" (١٧٥٠) باب قبلة الصائم-

٨٧٧ قد تقدم-

الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أیضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد ﷫ نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼رمضان کا روزہ رکھ کر حضور ﷺ سفر مکہ پر روانہ ہوئے، مقام قدید میں روزہ چھوڑ دیا☼

878/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِلَّيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى اَتٰى قَدِيْداً فَشَكَا إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْجُهْدِ فَأَفْطَرَ فَلَمْ يَزَلْ مُفْطِراً حَتّٰى اَتَى مَكَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی ﷫'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک ﷛'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مدینہ سے مکہ کی جانب اس وقت نکلے، جب ماہِ رمضان کے دو دن باقی تھے، آپ نے روزہ رکھ لیا، جب آپ مقام ''قدید'' میں پہنچے تو لوگوں نے اپنی تکلیف کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے روزہ چھوڑ دیا، پھر آپ مسلسل روزہ چھوڑتے رہے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاری (عن) هارون بن هشام الکسائی البخاری (عن) أحمد بن حفص البخاری (عن) أسد بن عمرو (عن أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخی (عن) الحسن بن مسهر (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عـن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عـن) مـحـمـد بن صالح بن عبد الله الطبری (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) الحسین بن الحسن العوفی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمد (عن) محمود بن علی بن عبید (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(۸۷۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۱۵) وابن حبان (۳۵۵۹) وابن خزیمة (۲۰۳۳) وابن ابی شیبة ۱۴:۳ ومسلم (۱۱۱۹ (۱۰۰) والنسائی ۱۸۲:۴ فی الصیام: باب فضل الافطار فی السفر علی الصیام والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۶۸:۲ والبخاری (۲۸۹۰) فی الجهاد: باب فضل الخدمة فی الغزو-

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (ثنا) القاسم بن معن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) علی بن أبی مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهانی (عن) أحمد بن عبد الله بن زکریا (عن) عبد الوهاب (عن) شعیب بن إسحاق (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) علی بن أبی مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهانی (عن) أحمد بن عبد الله بن زکریا (عن) عبد الوهاب (عن) شعیب ابن إسحاق (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو الحسین محمد بن المظفر فی مسنده (عن) عبد الله ابن سلیمان بن الأشعث (عن) أحمد بن الجناب الحمیری (عن) مکی بن إبراهیم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) ابن القاسم العصار بدمشق(عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعیب بن إسحاق (عن) جده شعیب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده إلی أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أبی الحسین علی بن الحسین بن علی بن قریش البنا (عن) أبی الحسن أحمد بن محمد بن موسی بن الصلت الأهوازی (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة (عن) محمود ابن علی (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أبی القاسم أحمد بن عمر (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن یحیی بن المنذر (عن) إبراهیم بن عبد الله (عن) خالد العبدی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی أبی طاهر الأنصاری فی مسنده (عن) والده أبی طاهر (عن) أبی القاسم عبید الله بن أحمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن إبراهیم بن شاذان (عن) أبی داود (عن) أحمد بن الجناب الحمیری (عن) مکی بن إبراهیم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام کسائی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جناب حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن قاسم عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین علی بن حسین بن علی بن قریش بنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن موسیٰ بن صلت اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی ابوطاہر انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے والد ''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبید اللہ بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جناب حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ام المومنین رضی اللہ عنہا کے چہرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

879/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصِیْبُ مِنْ وَجْهِیْ وَهُوَ صَائِمٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چہرے کا بوسہ روزے کی حالت میں لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) تميم بن عبد الله و (عن) جعفر بن عبدوس قاضي المداين كلاهما (عن) علي بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد حدثنا القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(٨٧٩) قد تقدم في (٨٧٦)-

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) صالح بن أحمد بإسناده

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن نهار بن عمار التيمي (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة محمد بن الحسن والنضر بن محمد

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن محمد بن سليمان ومحمد بن جعفر بن المهلب كلاهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عبدوس قاضی مداین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''علی بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نہار بن عمار تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن جعفر بن مہلب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو اتنا بوڑھا ہے کہ وہ روزہ نہیں رکھ سکتا، اس کی جانب سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے ☼

880/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي الصَّبَاحِ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) قَالَ هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ يُطْعِمُ عَنْهُ وَلَا يَصُومُ

✦ ✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو صباح موسیٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

''اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں وہ شخص مراد ہے جو اتنا بوڑھا ہو چکا ہو (جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا) اس کی جانب سے کھانا کھلا دیا جائے اور وہ روزہ نہ رکھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماہ رمضان میں سفر پر جاتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے روزے رکھے ☼

881/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ كَيْسَانَ الْمَلَائِي (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ يُرِيدُ مَكَّةَ فَصَامَ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ

✦ ✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعبداللہ مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ رمضان میں مکہ مکرمہ کی جانب سفر اختیار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی روزے رکھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيدالهمداني (عن) الحسين بن عمران بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن الحسن عن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(۸۸۰) اخرجه ابن سعد في "الطبقات" ٥:٦- (۸۸۱) قد تقدم في (۸۷۸)-

(ورواه) (عن) هارون بن هشام الكسائى (عن) أبى حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة غير أنه قال خرج رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ من المدينة إلى مكة فى رمضان فصام حتى انتهى إلى بعض الطريق فشكا الناس إليه الجهد فأفطر فلم يزل مفطراً حتى أتى مكة قال الشيخ أبو محمد البخارى وقد حدث بمثل هذا (عن) أبى حنيفة جماعة(منهم) حمزة بن حبيب على ما أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فى كتاب حمزة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) زفر على ما أخبرنا عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) حماد بن أبى حنيفة على ما أخبرنا محمد بن رميح (و) أحمد بن محمد بن سهل كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) محمد بن الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب الحسين بن على (حدثنا) يحيى بن حسن (حدثنا) زياد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن الجهم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه(ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أيوب بن هانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن مسروق على ما أخبرنا محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى عن على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سابق على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو مقاتل على ما أخبرنا صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل السمرقندى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروى (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة غير أنه قال فى آخره حتى إذا كان فى بعض الطريق شكا إليه المسلمون الجهد فدعا بماء فأفطر وفطر المسلمون

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة(قال) الحافظ ورواه (عن)

أبی حنیفة حمزة الزیات والحسن
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی الحسن محمد بن إبراهیم بن أحمد بن خنیس (عن) أبی عبد اللہ محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زیاد (عن) أبی حنیفة باللفظ الثانی
(ورواہ) (عن) القاسم بن عیسی العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعیب بن إسحاق (عن) جدہ (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(ورواہ) (عن) أبی علی محمد بن سعید الحرانی بالرقة (عن) أبی فروة یزید بن محمد بن سنان (عن) أبیه (عن) سابق (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(ورواہ) (عن) الحسین بن قاسم (عن) محمد بن موسی الدولابی (عن) عباد بن صهیب (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب (عن) أبی إسحاق إبراهیم بن محمد بن علی الصیرفی (عن) أبی یونس إدریس بن إبراهیم المقانعی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(ورواہ) (عن) المبارک بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیدہ إلی أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن علی (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه
(ورواہ) أیضاً (عن) أبی بکر أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق عن أبی حنیفة بسندہ أن النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خرج فی رمضان فصام وصام المسلمون فشکا إلیه الناس فی بعض الطریق فأفطر حتی أتی مکة
(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی فی مسنده (عن) (إسحاق بن إبراهیم بن عمر البرمکی (عن) أبی القاسم إبراهیم بن أحمد الحربی (عن) أبی یعقوب إسحاق بن حمدان النیسابوری (عن) حم بن نوح (عن) أبی سعید محمد بن میسر (عن) أبی حنیفة
(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة بتمامه مطولاً

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمران بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں خرج رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

من المدينه الى مكه فى رمضان فصام حتى انتهى الى بعض الطريق فشكا الناس اليه الجهد فافطر فلم يزل مفطراً حتى اتى مكه (رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان میں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر پر روانہ ہوئے، سب نے روزے رکھ لئے، ای مقام پر پہنچ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی تکلیف کی شکایت کی، حضور ﷺ نے روزہ چھوڑ دیا پھر آپ ﷺ نے مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا)

○ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہی حدیث بہت سارے دیگر محدثین نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کی ہے (ان کا تذکرہ درج ذیل ہے)

(۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' میں نے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''زفر علی رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۴) حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''محمد بن حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۹) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۱۰) حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۱۲) حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳) حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس کے آخر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں حتی اذا کان فی بعض الطریق شکا الیه المسلمون الجهد فدعا بماء فافطر وفطر المسلمون (حتیٰ کہ جب آپ راستے میں تھے، تو مسلمانوں نے آپ کی خدمت میں تکلیف کی شکایت کی ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، خود بھی روزہ افطار کر لیا اور صحابہ کرام نے بھی کر لیا)

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن'' نے روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد بن خمیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے دوسرے لفظوں کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (رقہ میں) انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

''ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی ﷫'' نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن صدقہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے، آپ نے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان میں سفر مکہ پر روانہ ہوئے، ابھی مکہ کے راستے میں تھے کہ لوگوں نے تکلیف کی شکایت کی، حضور ﷺ نے روزہ افطار کر لیا، پھر مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن عمر برکی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد حربی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن حمدان نیشاپوری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید محمد بن میسر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے مفصل طور پر بیان کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ ام سلمہ ﷞ نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

882/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) فُرَاتَ (عَنْ) قَیْسٍ مَوْلٰی أُمِّ سَلْمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اِحْتَجَمَتْ وَهِیَ صَائِمَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''فرات ﷫'' سے، وہ حضرت ''قیس مولیٰ ام سلمہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ ﷞'' نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) الأخوين عبد الله (و) أبی القاسم ابنی أحمد بن عمر كلاهما (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ ﷫'' اور حضرت ''ابوقاسم ﷫'' سے روایت کیا ہے (یہ دونوں بھائی ہیں اور حضرت ''احمد بن عمر ﷫'' کے بیٹے ہیں) ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس

(۸۸۲) اخرجه ابن ابی شيبة ۲:۳۱۰(۹۳۳۵) فی الصيام:باب من رخص للصائم ان يحتجم، وعبد الرزاق (۷۵۴۲)-

سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا يُوجِبُ الْقَضَاءَ

ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاء واجب ہوتی ہے۔

☼ ابر آلود موسم میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب نے غروب سے پہلے افطاری کر لی ☼

883/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَفْطَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَصْحَابُهُ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ظَنُّوا اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا تَعَرِضْنَا الْجُنُفَ نَتِمُّ هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ نَقْضِيْ يَوْماً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور آپ کے اصحاب نے بادل والے دن روزہ افطار کر لیا، یہ گمان کرتے ہوئے کہ سورج تو غروب ہو گیا ہے، پھر سورج نکل آیا تو حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: راستے سے ہٹ گئے، ہم آج کا دن روزہ پورا کریں گے پھر اس کے بعد ایک دن کی قضاء بھی رکھیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ أيما رجل أفطر في شهر رمضان في سفر أو حائض أفطرت ثم طهرت في بعض النهار أو قدم المسافر في بعض النهار إلى مصره أتم ما بقي من يومه ولم يأكل ولم يشرب وقضي يوماً مكانه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس نے ماہ رمضان میں دوران سفر رکھا ہوا روزہ چھوڑ دیا، یا عورت نے حیض کی وجہ سے روزے چھوڑ رکھے تھے، ابھی دن باقی تھا کہ اس کا حیض ختم ہو گیا یا مسافر دن میں کسی وقت اپنے شہر میں پہنچ گیا، یہ سب لوگ دن کا جتنا وقت باقی بچا ہے، وہ روزے کی کیفیت میں گزاریں، نہ کھائیں، نہ پئیں، لیکن اس دن کے روزے کی قضا بھی کریں، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ جس عورت پر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہوں، وہ حیض مستقل بند ہونے کا انتظار کرے ☼

884/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَرْاَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اَنَّهَا لَا تَصُوْمُ حَتّٰى تَيْأَسَ مِنْ حَيْضِهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ عورت جس کے اوپر دو مہینوں کے مسلسل روزے ہوں، وہ روزہ نہ رکھے یہاں تک کہ وہ اپنے حیض سے مایوس ہو

(۸۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۸۶) في الصيام:باب الصوم في السفر والفطر،وفي "الموطأ" ۱۲۸(۳۶۶)،والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۱۷:٤ في الصيام:باب من اكل وهو يرى ان الشمس قد غربت،وقد تقدم۔

جائے یعنی اس کو حیض آنا بند ہو جائے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أحمد البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي عن أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن احمد بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ کلی کرتے وقت یا ناک میں پانی چڑھاتے وقت حلق میں پانی گیا، روزہ پورا کرے، قضا بھی کرے ✿

885/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَمَضْمَضُ اَوْ يَسْتَنْشِقُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيَسْبِقُهُ الْمَاءُ فَيَدْخُلُ حَلْقَهُ قَالَ يُتِمُّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَقْضِيْهِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو کلی کرتا ہے یا ناک میں پانی چڑھاتا ہے اور وہ روزے کی حالت میں ہوتا ہے اور پانی اس کے حلق میں داخل ہو جاتا ہے، وہ اپنا روزہ پورا کرلے لیکن اس کی قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان ذاكراً لصومه فإن كان ناسياً فلا شيء عليه وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اگر اس وقت اس کو روزہ دار ہونا یاد ہے تو یہی حکم ہے اور اگر اس وقت اس کو اپنا روزہ دار ہونا بھی یاد نہیں ہے تو اس پر قضا لازم نہیں ہے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

✿ جان بوجھ کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس کی قضا لازم ہوتی ہے ✿

886/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْقَيْءِ لَا قَضَاءَ عَلَيْهِ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ تَعَمَّدَهُ فَيُتِمُّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَقْضِيْهِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قے آنے سے قضاء واجب نہیں ہوتی ہے۔ البتہ اگر جان بوجھ کر قے کی ہے تو وہ اپنا یہ روزہ پورا کرلے لیکن اس کی

(۸۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۱) في الصيام:باب ما ينقض الصوم وعبد الرزاق (۷۳۸۰) في الصيام:باب الرجل يتمضمض ويستنشق صائماً فيدخل الماء جوفه-

(۸۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۲) في الصيام:باب ما ينقض الصوم وابن ابي شيبة ۲:۳۸ في الصيام: باب ما جاء في الصائم يتقيأ او يبدأه القيء-

قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْکَفَّارَةَ

چوتھی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔

☼ روزہ توڑنے والے محتاج پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا منظر ☼

887/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَیْـهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجلاً اَتَاهُ فقَالَ یاَ رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِیْ جَامَعْتُ اَهلِیْ فِیْ رَمضانَ قَالَ فَهَلْ تقدِرُ علی اَنْ تُحَرِّرَ رَقَبَةً قَـالَ لاَ قَـالَ فَـعَلٰی اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قَالَ لاَ قَالَ فَعَلَی اَنْ تُطْعِمَ سِتِّیْنَ مِسْکِیْناً قَالَ لاَ قَالَ فَاَمَرَ لَهُ بِـخَـمْـسَةَ عَشَـرَ صَـاعاً مِنْ تَمَرٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ اِذْهَبْ فَتَصَدَّقْ عَلَی سِتِّیْنَ مِسْکِیْناً فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا بَیْنَ لابَتَیْهَا اَهْلُ بَیْتٍ اَحْوَجُ اِلَیْهِ مِنِّیْ وَلَا مِنْ عَیَالِیْ فَقَالَ لَهُ اِذْهَبْ فَکُلْ وَاَطْعِمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن میسب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ماہِ رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ تو ایک غلام آزاد کرے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ صاع کھجوریں صدقہ کرنے کا حکم دیا، پھر اس کو فرمایا: تو جا اور جا کر ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! ان دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ ضرورت مند کوئی شخص نہیں ہے اور میرے اہل وعیال سے زیادہ محتاج کوئی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جا کر خود کھا اور ان کو بھی کھلا۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب (عـن) عمها حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة (قال الحافظ) ورواه (عن) أبی حنیفة أبو یوسف وعبد الله بن الزبیر

(۸۸۷) اخرج الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۶۰ وابن حبان (۳۵۲۳) ومالك فی "الموطأ" ۱:۲۹۶ فی الصیام:باب کفارة من افطر فی رمضان والشافعی ۱:۲۶۰ وعبد الرزاق (۷۴۵۷) عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رجلاً افطر فی رمضان فامره النبی صلی الله علیه وسلم ان یکفر بعتق رقبة او صیام شهرین او اطعام ستین مسکیناً فقال: لا اجد فاتی النبی صلی الله علیه وسلم بعرق تمر فقال: "خذ هذا فتصدق به" فقال: یارسول الله! ما اجد احداً احوج منی فضحك رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی بدت انیابه ثم قال: "کله"۔

والحسن ابن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن هاني وحماد بن أبي حنيفة وسعيد بن سويد

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن إبراهيم البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر عن عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی حدیث حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن سوید'' نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ روزے میں صحبت کرنے والے پر قضا اور حسب استطاعت صدقہ کرنے کے بارے روایت ☼

888/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ اَهْلِهِ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ يُتِمُّ صَوْمَهُ

(٨٨٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٢٩٣) في الصيام:باب ما ينقض الصوم وعبد الرزاق (٧٤٧١) في الصيام:باب من يبطل الصيام ومن يأكل في رمضان متعمداً وابن ابي شيبة كما في فتح الباري ١٦٢:٤-

وَيَقْضِيْ مَا اَفْطَرَ وَيَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ بِمَا اسْتَطَاعَ وَلَوْ عَلِمَ بِهِ الْإِمَامُ عَزَّرَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھے، وہ اس دن کا روزہ پورا کرے اور جو روزہ چھوٹ گیا اس کی قضاء کرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جس قدر ممکن ہو وہ صدقہ کرے، اگر امام کو اس کا پتہ چل جائے تو تعزیراً اس کو کچھ سزا بھی دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ونرى أن عليه الكفارة عتق رقبة فإن لم يجد فصيام شهرين متتابعين فإن لم يستطع فإطعام ستين مسكيناً لكل مسكين نصف صاع من بر أو صاع من تمر أو شعير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه ورضي عنا به

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس پر یہ کفارہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے، اگر اس کو غلام میسر نہیں ہے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اگر اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، ہر مسکین کو کم از کم آدھا صاع گندم یا ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع جو دے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِي النُّذُوْرِ

پانچویں فصل: نذر کے بیان میں

☼ جاہلیت میں مانی ہوئی جائز نذر، اسلام میں بھی پوری کی گئی ☼

889/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَلَمَّا اَسْلَمْتُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی کہ میں مسجدِ حرام میں اعتکاف کروں گا، جب میں اسلام لے آیا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نذر کو پورا کرو۔

أخرجه أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر الحريمي (عن) مروان بن معاوية (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر حریمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

---

(۸۸۹) اخرجه السيد مرتضى الزبيدي في "عقود الجواهر المنيفة" ۱۹۷:۱ باب الاعتكاف، وابن حبان (۴۳۷۹)، والدارمي ۱۸۳:۲، والبخاري (۲۰۴۲) في الاعتكاف: باب من لم ير عليه - اذا اعتكف صوماً -، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۳۲:۳-

اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِی الْحَجِّ وَاَنَّہٗ یَشْتَمِلُ عَلٰی ثَلاثَۃِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ وَمَکَّۃَ

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی التَّلْبِیَۃِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیمَا ھُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الإِحْرَامِ وَفِیمَا لَیسَ مِنْھَا وَفِی الاَجْزِیَۃِ

آٹھواں باب: حج کے بیان میں یہ تین فصلوں پر مشتمل ہے

- پہلی فصل: حج،عمرہ اور مکہ کے فضائل میں۔
- دوسری فصل: تلبیہ اور حج کے دیگر افعال کے بیان میں۔
- تیسری فصل: احرام کی پابندیوں کے بارے میں اور ان چیزوں کے بارے میں جن کا احرام سے تعلق نہیں ہے اور جزاؤں کے بیان میں۔

اَلْفَصْلُ الاوَّلُ فِی فَضَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَمَكَّةَ

پہلی فصل: حج کے فضائل، عمرہ اور مکہ کے فضائل کے بیان میں۔

ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے

890/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تعدل حَجَّةً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن خزيمة ابن أخت يزيد بن سنان (عن) محمد بن عمر الرومی (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن خزیمہ بن اخت یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

کعبہ کے اردگرد ۳۰۰ انبیاء کرام کے مزارات ہیں

891/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سَالِمِ الْاَفْطَسِ قَالَ مَا مِنْ نَبِیٍّ يَهْرِبُ مِنْ قَوْمِهٖ اِلَّا هَرَبَ اِلَى الْكَعْبَةِ يَعْبُدُ رَبَّهَا وَاِنَّ حَوْلَهَا الْقُبُوْرُ ثَلَاثَ مِائَةَ نَبِیٍّ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم افطس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جو بھی نبی اپنی قوم سے بھاگا، وہ کعبہ کی جانب بھاگا، وہ اس کے رب کی عبادت کرتا رہا اور اس کے اردگرد ۳۰۰ انبیاء کے مزارات ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

حضرت ''ہود علیہ السلام''، ''صالح علیہ السلام'' اور ''شعیب علیہ السلام'' کے مزارات مسجد حرام میں ہیں

892/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ قَبْرُ هُوْدٍ وَصَالِحٍ وَشُعَيْبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(۸۹۰) اخرجه ابن حبان (۳۷۰۰) واحمد ۱:۲۲۹ والبخاری (۱۷۸۲) فی العمرة: باب عمرة فی رمضان ومسلم (۱۲۵۶) فی الحج: باب فضل العمرة فی رمضان وابن ماجة (۲۹۹۳) فی المناسک: باب العمرة فی رمضان والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۲۹۹)۔

(۸۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۶۶) فی الجنائز: باب غسل الشهید وقد تقدم۔

(۸۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۶۷) فی الجنائز: باب غسل الشهید۔

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''عطاء بن سائب ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''ہود علیہ السلام''، حضرت ''صالح علیہ السلام'' اور حضرت ''شعیب علیہ السلام'' کے مزارات مسجد حرام میں ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(ورواه) أحمد بن حنبل (عن) الإمام محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن حنبل ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کے دن مقام ابراہیم اور حجر اسود لوگوں کے حق میں گواہی دیں گے ☼

893/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ بَلَغَنَا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَبْعَثُ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ لَهُمَا عَيْنَانِ وَلِسَانَانِ وَشَفَتَانِ يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ تعالیٰ رکن (حجر اسود) اور مقام (ابراہیم) کو مبعوث فرمائے گا، ان کی دو آنکھیں ہوں گی اور ان دونوں کی زبانیں ہونگیں اور ہونٹ ہونگے، جو لوگ ان تک پہنچے ہونگے، یہ ان کے حق میں گواہی دیں گے۔

(أخرجه) الحافظ أبو العباس أحمد بن محمد ابن عبد الله بن أبي العوام السعدي (عن) أبيه محمد بن عبد الله (عن) أبيه عبد الله ابن أبي العوام (عن) محمد بن أحمد بن حماد عن أحمد بن القاسم (عن) إسحاق الأزرق (قال) عبد الله بن أبي العوام وحدثني أيضاً يعقوب بن إسحاق قال حدثنا أبي قالا ثنا يحيى بن سلام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعباس احمد بن محمد بن عبداللہ بن ابوالعوام سعدی ﷫'' نے اپنے والد حضرت ''محمد بن عبداللہ ﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''عبداللہ بن ابوالعوام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن قاسم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عوام ﷜'' نے روایت کیا ہے۔

○یہی حدیث مجھے حضرت ''یعقوب بن اسحاق ﷫'' نے بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں میرے والد نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''یحییٰ بن سلام ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے بیان کی ہے۔

☼ اخلاص سے حج کرنے والے کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

894/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ الْحَجَّ فَرَاَيْنَا اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبْذَةِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مِنْ اَيْنَ اَهْلُ الْقَوْمِ قُلْنَا مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيْقِ قَالَ فَاَيْنَ تَؤُمُّوْنَ قُلْنَا الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ قَالَ اَللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا اَشْخَصَكُمْ غَيْرُهُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(۸۹۳) اخرج محمد بن عبد الله الأزرقي في "اخبار مكة" ۳۲٤ عن ابن عباس نحوه-

(۸۹٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۲) في الحج: باب القرآن وفضل الاحرام-

قَالَ مَنْ خَرَجَ حَاجّاً وَاَخْلَصَ وَقَضٰی نُسُکَهٗ فَلْیَسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ غَفَرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن مالک ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حج کے ارادے سے نکلے، ہم نے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' کو ربذہ میں دیکھا، ہم نے ان کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا، پھر فرمایا: یہ لوگ کہاں سے ہیں؟ ہم نے کہا: ہم بہت دور دراز سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: تم کہاں جارہے ہو؟ ہم نے کہا: بیت العتیق میں۔ انہوں نے کہا: اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ تمہاری کوئی پہچان؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کرنے کے لئے نکلا اور دل میں اخلاص رکھا اور اس کے ارکان ادا کئے، وہ اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گزشتہ تمام گناہوں کو معاف کردیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد الهروي (عن) القاضي أبي سليمان الجوزجاني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے احمد بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ عرفہ، نحر اور ایام تشریق، کل پانچ دنوں کو چھوڑ کر باقی پورا سال عمرہ کیا جاسکتا ہے ☼

895/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) عَجُوْزٍ مِنَ الْعَتِیْكِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِیْ اَیِّ السَّنَةِ شِئْتَ مَا خَلَا خَمْسَةَ اَیَّامٍ یَوْمَ عَرَفَةَ وَیَوْمَ النَّحْرِ وَاَیَّامَ التَّشْرِیْقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ عتیک کی ایک بڑھیا سے، وہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتی ہیں: پورے سال میں جب بھی چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، سوائے پانچ دنوں کے: ○ عرفہ کا دن۔ ○ نحر کا دن۔ ○ ایامِ تشریق۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

896/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةٍ (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن سلامة (عن) محمد بن خزيمة المصرى (عن) محمد بن عمر الرومى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خزیمہ المصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حجۃ الوداع کے موقعہ پر عمرہ کا جو حکم دیا، وہ ہمیشہ کیلئے ہے ☼

897/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هٰذِهٖ لِسُنَّتِنَا

(٨٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٣) في الحج :باب العمرة في اشهر الحج وغيرها والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣٤٦:٤ في الحج :باب العمرة في اشهر الحج وابن ابي شيبة ١٢٦:٣ في المناسك :باب في العمرة من قال :في كل شهر ومن قال :متى شئت والعثماني في "اعلاء السنن" ٤٩٠:١٠-

(٨٩٦) اخرجه احمد ٢٢٩:١ والبخاري (١٧٨٢) ومسلم (١٢٥٦) (٢٢١) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٣٠:٤ وابن حبان (٣٧٠٠) والطبراني في "الكبير" (١١٣٣٢)-

(٨٩٧) اخرجه ابن حبان (٣٧٩١) واحمد ٢١٧:٣ والشافعي في "المسند" ٣٧٣:١ والحميدي (١٢٩٣) والبخاري (١٥٥٧) في الحج :باب من اهل في زمن النبي صلى الله عليه وسلم كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم ومسلم (١٢١٦) في الحج :باب وجوه الاحرام والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤١:٥-

خَاصَةً اَمْ لِلْاَبَدِ فَقَالَ بَلْ هِیَ لِلْاَبْدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر عمرہ کا حکم دیا تو حضرت ''سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ ہمیں اس عمرہ کے بارے میں بتائیے کہ یہ صرف ہمارا طریقہ ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

(أخرجه) البخاری (عن) رجاء بن سوید النسفی (عن) حم بن نوح (عن) سعد بن سعید الخلمی (عن) أبی نصیر (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) عباس بن حمزة النیسابوری (عن) محمد بن حکیم الطالقانی (عن) خلف بن یاسین (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت حبیب قالت هذا کتاب حمزة بن حبیب فقرأت فیه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب حسین بن علی فقرأت فیه (عن) یحیی بن حسن (عن) أخیه (عن) أبیه عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری (عن) جمعة بن عبد الله(عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد عن أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا کتاب جدی فقرأت فیه حدثنی أبی والقاسم بن معن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) إسماعیل بن بشر (عن) شداد بن حکیم (عن) زفر (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن عبد الله السعدی ومحمد بن رضوان قالا حدثنا الحسن بن عثمان حدثنا الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) أبیه (عن) أحمد بن زهیر (عن) المقری (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن سعید خلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں یہ ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے ،میں نے اس میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بھائی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، (وہ بیان کرتے ہیں) مجھے حدیث بیان کی ہے میرے والد نے ،اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے مکہ کے مکانوں کا کرایہ کھایا، اس نے آگ کھائی ☼

898/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زَيَادٍ (عَنْ) اَبِيْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ اُجُوْرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ نَاراً لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَهَا فَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَاَكْلُ ثَمَنِهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مکہ کے گھروں کا کرایہ کھایا، وہ آگ کھاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کیا ہے، اس کی زمینوں کو بیچنا بھی حرام ہے اور اس کی رقم کھانا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبيد الرحمن (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة قال الحافظ رواه (عن) أبی حنيفة أبو يوسف وعبد العزيز بن خالد وسعيد بن مسلمة وشجاع بن الوليد وزفر رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أيضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شجاع بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۷۷۲) فی البيع باب بيع بيوت مكة واجورها والدارقطنی ۳/۵۷ (۲۲٤) فی البيوع-

○اس حدیث کو اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ذی الحجہ کے چاند کو دیکھو تو احرام شروع کرلو☼

899/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا اَهْلَ مَكَّةَ مَالِيَ اَرَى النَّاسَ شَعْثاً غَبْراً وَاَنْتُمْ مُدْهِنُوْنَ إِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَاَهِلُّوا يَعْنِيْ هِلَالَ ذِى الْحَجَّةِ وَاَحْرِمُوْا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اے اہلِ مکہ! کیا بات ہے کہ میں لوگوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ غبار آلود اور پراگندہ حال ہیں اور تم لوگوں نے تیل وغیرہ لگایا ہوا ہے جب تم چاند کو دیکھ لو تو پھر احرام شروع کرلو یعنی ذی الحجہ کے چاند کو دیکھو تو احرام شروع کرلو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼احرام والا شخص فوت ہوا، اس کے ساتھ وہی کیا جائے جو عام فوت شدگان کے ساتھ کیا جاتا ہے☼

900/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سُئِلَتْ (عَنِ) الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهٖ قَالَتْ كَمَا تَصْنَعُوْنَ بِمَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ حِيْنَ مَاتَ ذَهَبَ عَنْهُ الْإِحْرَامُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے پوچھا گیا: محرم جب مرجائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: جس طرح تم اپنے دیگر مردوں کے ساتھ کرتے ہو، کیونکہ جب وہ مرگیا تو اس کا احرام ختم ہوگیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۰۰) اخرجه ابن ابی شیبة ۲۵۲:۱:٤ فی الحج: فی المحرم یموت ایغطی رأسه؟ قلت: وقد اخرج الطبرانی فی "الکبیر" (۱۱٤۳٦) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۹٤:۳ والدار قطنی فی "السنن" ۲۳۰:۱ عن ابن عباس قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: "خمروا وجوه موتاکم ولا تشبهوا بالیهود"۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو حج کا ارادہ کرلے اس کو چاہئے کہ جلدی کرے ☼

901/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حج کا ارادہ کرلے اس کو جلدی کرنی چاہیے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) محمد بن أحمد بن عمر الوراق (عن) عثمان بن أبى شيبة (عن) أبى معاوية (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عمر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حج قران کرنے والے کو سنت کا ہدایت یافتہ قرار دیا ☼

902/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّبِىِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ اَقْبَلْتُ مِنَ الْجَزِيْرَةِ حَاجاً قَارِناً فَمَرَرْتُ بِسَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَهُمَا مُنِيْخَانِ بِالْعَذِيْبِ فَسَمِعَانِىْ اَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا هٰذَا اَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهٖ وَقَالَ الْآخَرُ هٰذَا اَضَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَضَيْتُ حَتّٰى إِذَا قَضَيْتُ نُسُكِىْ وَمَرَرْتُ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ رَجُلاً بَعِيْدَ الشِّقَّةِ قَاصِىَ الدَّارِ اَذِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِىْ فِىْ هٰذَا الْوَجْهِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَجْمَعَ عُمْرَةً إِلٰى حَجَّةٍ فَاَهْلَلْتُ بِهِمَا جَمِيْعاً وَلَمْ اَشْعُرْ فَمَرَرْتُ بِسُلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ فَسَمِعَانِىْ اَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعاً فَقَالَ اَحَدُهُمَا هٰذَا اَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهٖ وَقَالَ الْآخَرُ هٰذَا اَضَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَصَنَعْتَ مَاذَا قُلْتُ مَضَيْتُ فَطِفْتُ طَوَافاً لِعُمْرَتِىْ وَسَعَيْتُ سَعْياً لِعُمْرَتِىْ ثُمَّ عُدْتُ فَفَعَلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ لِحَجَّتِىْ ثُمَّ اَقَمْتُ حَرَاماً اَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الْحَاجُّ حَتّٰى قَضَيْتُ نُسُكِىْ قَالَ عُمَرُ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صبی بن

(۹۰۱) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۲۲) قلت: وقد اخرج الطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" (۶۰۳۰) وابن ماجة (۲۸۸۳) واحمد ۱:۲۱۴ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۴:۳۴۰ عن ابن عباس رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من اراد الحج فليتعجل، فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة"۔

(۹۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۲۰) والحصكفى فى "مسند الامام" (۲۵۵) وابن حبان (۳۹۱۱) واحمد ۱:۲۵ وابن ماجة (۲۹۷۰) فى المناسك: باب من قرن الحج والعمرة والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۵:۱۶ وابو داود (۱۷۹۹) فى المناسك: باب الاقران والنسائى ۵:۱۴۶ وابن خزيمة (۳۰۶۹)۔

معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں جزیرہ سے ''حج قران'' کا ارادہ کرکے نکلا، میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، یہ دونوں عذیب میں پڑاؤ کئے ہوئے تھے، ان دونوں نے مجھے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، دونوں میں سے ایک نے کہا: یہ اپنی اونٹنی سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ دوسرے نے کہا: یہ فلاں فلاں سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں وہاں سے گزر گیا، جب میں نے اپنے مناسک ادا کر لئے تو جناب امیر المؤمنین سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' کے پاس گیا، میں نے ان کو اپنی بات بتائی اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں دور دراز کے علاقے کے رہنے والا شخص ہوں، اللہ تعالی نے مجھے اس مرتبہ موقع عطا فرمایا، مجھے یہ اچھا لگا کہ میں حج اور عمرہ اکٹھا (ادا) کرلوں تو میں نے دونوں کا اکھٹا تلبیہ پڑھ لیا۔ مجھے اس بات کا اندازہ نہیں تھا، میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، انہوں نے مجھے حج اور عمرہ کا اکھٹا تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو ان میں سے ایک نے کہا: یہ اپنی اونٹنی سے زیادہ گمراہ ہے اور دوسرے نے بھی مجھ پر گمراہی کا فتوی جڑ دیا۔ جناب سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تو پھر تو نے کیا کیا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہاں سے گزر گیا۔ میں نے آکر اپنے عمرے کا طواف کیا اور اپنے عمرہ کی سعی کی، پھر میں لوٹا، پھر میں نے اسی طرح اپنے حج کے لئے اسی طرح مناسک ادا کئے، پھر میں حالت احرام میں ہی قیام پذیر رہا اور وہی تمام اعمال کرتا رہا جو حاجی کرتے ہیں یہاں تک کہ میرے مناسک حج پورے ہو گئے۔ جناب سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تجھے تمہارے نبی کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری (عن) الحسين بن منصور (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ومنصور بن دينار

(ورواه) أيضاً (عن) نصر بن أحمد الكندی (عن) إسحاق بن إبراهيم العفصی (عن) القاسم بن الحكم (عن) منصور بن دينار ولم يذكر أبا حنيفة (عن) حماد

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون البلخی (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بلفظ آخر قال الصبی بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانية فأسلمت فقدمت الكوفة أريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعة وزيد بن صوحان يريدان الحج فِي زمن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم فأهل سلمان وزيد بالحج وحده وأهل الصبی بالحج والعمرة فقالا ويحك تتمتع وقد نهى عن التمتع والله لأنت أضل من بعيرك قال فقلت نقدم على عمر وتقدمون فلما قدم الصبی مكة طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شیء ثم طاف بالبيت وبين الصفا والمروة لحجته ثم أقام حراماً لم يحلل منه حتى أتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل وأهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فقال له زيد بن صوحان يا أمير المؤمنين إنك نهيت عن المتعة وإن الصبی بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبی فقال أهللت يا أمير المؤمنين بالحج والعمرة فلما قدمت مكة طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروة لعمرتی ثم رجعت حراماً ولم أحل منه بشیء ثم طفت وسعيت بين الصفا والمروة لحجتی ثم أقمت حراماً حتى كان يوم النحر فأهرقت دماً لتمتعی ثم أحللت قال فضرب عمر على ظهره وقال هديت لسنة نبيك

(ورواه) أيضاً (عن) أبی نصر محمد بن محمد بن سلام البلخی (عن) موسى بن أبی نصر (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''نصر بن احمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم عفصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''منصور بن دینار'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، انہوں نے یہ حدیث حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ مختلف ہیں (وہ الفاظ یہ ہیں)

قال الصبي بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانيه فاسلمت فقدمت الكوفه اريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعه وزيد بن صوحان يريدان الحج فِي زمن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم فاهل سلمان وزيد بالحج وحده واهل الصبي بالحج والعمره فقالا ويحك تتمتع وقد نهى (عن)التمتع والله لانت اضل من بعيرك قال فقلت نقدم على عمر وتقدمون فلما قدم الصبي مكه طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروه لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شيء ثم طاف بالبيت وبين الصفا والمروه لحجته ثم اقام حراماً لم يحلل منه حتى اتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل واهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر بن الخطابرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فقال له زيد بن صوحان يا امير المؤمنين انك نهيت (عن)المتعه وان الصبي بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبي فقال اهللت يا امير المؤمنين بالحج والعمره فلما قدمت مكه طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروه لعمرتي ثم رجعت حراماً ولم احل منه بشيء ثم طفت وسعيت بين الصفا والمروه لحجتي ثم اقمت حراماً حتى كان يوم النحر فاهرقت دماً لتمتعي ثم احللت قال فضرب عمر على ظهره وقال هديت لسنه نبيك

(حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نصرانیت چھوڑ کر نیا نیا مسلمان ہوا تھا، میں کوفہ میں آیا، میں حج کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، میں حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور زید بن صوحان رضی اللہ عنہ سے ملا، (یہ واقعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کا ہے) حضرت سلمان اور زید نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا اور حضرت صبی بن معبد نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا، یہ سن کران دونوں نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، تو حج تمتع کر رہا ہے، جب کہ حج تمتع سے تو منع کیا گیا ہے، اللہ کی قسم تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ میں نے کہا: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہے ہیں، تم بھی وہاں آ جاؤ، جب حضرت صبی مکہ مکرمہ پہنچے، تو عمرہ کیلئے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا، مروہ کی سعی کی، پھر احرام کی حالت میں ہی لوٹ کر آ گئے، احرام کی کوئی بھی پابندی ختم نہ کی۔ اس کے بعد اپنے حج اور عمرہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کر لی، پھر یہ احرام کی حالت میں ہی رہے، احرام کی کوئی پابندی ختم نہ کی، حتیٰ کہ عرفات میں آ گئے، اور اپنے حج سے فارغ ہو گئے، جب یوم

النحر آیا تو احرام ختم کر دیا اور اپنے حج تمتع کیلئے قربانی کر دی۔ جب یہ لوگ حج سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت زید بن صوحان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے ہمیں حج تمتع سے روکا تھا اور صبی بن معبد نے حج تمتع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے صبی تو نے کیسے حج کیا؟ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، جب میں مکہ مکرمہ میں آ گیا، تو میں نے عمرہ کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا، مروہ کی سعی کی، پھر میں احرام کی حالت میں ہی لوٹ گیا، میں نے احرام کی کوئی پابندی ختم نہیں کی، پھر میں نے حج کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، پھر میں احرام کی حالت میں ہی رہا، جب یوم النحر آیا تو میں نے اپنے حج تمتع کی قربانی کی پھر میں نے احرام ختم کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی پیٹھ تھپکا کر فرمایا: تجھے تیرے نبی کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابونصر محمد بن محمد بن سلام فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حاجی کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور حاجی جس کیلئے دعا کرے اس کی بھی بخشش ہو جاتی ہے ☼

903/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) شَيْخٍ مِنْ بَنِي رَبِيعَةَ (عَنْ) مُعَاوِيَةَ (عَنْ) إِسْحَاقِ الْقَرَشِيِّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ الْحَاجُّ مَغْفُوْرٌ لَه' وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَه' إِلٰى اِنْسِلَاخِ الْمُحْرِمِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ بنی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایک شیخ سے، وہ حضرت ''معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسحاق قرشی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور حاجی احرام ختم کرنے سے پہلے جس کے لیے مغفرت کی دعا مانگے اس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن الحسن البزاز البلخي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (وعن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيفَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن

(۹۰۳) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۳۳)-قلت:وقد اخرج ابن ماجة (۲۸۸۹) والطيالسي (۲۵۱۹) وعبدالرزاق (۸۸۰۰) والحميدي (۱۰۰٤) عن ابي هريرة رضي الله عنه قال:قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من حج لهذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كما ولدته امه"۔

علی بن محمد الخیاط (عن) أبی

عبد الله أحمد بن محمد بن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مکہ کی زمین بیچ نہیں سکتے، وہاں کے مکان کرایہ پر نہیں دیئے جا سکتے ☼

904/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَیْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَکَّةُ حَرَامٌ لَاتباع ربوعتها لَا تُؤْجَرُ بُیُوْتُهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ حرم ہے اس کی زمین کو بیچا نہیں جا سکتا اور اس کے گھروں کو اجرت پر نہیں دیا جا سکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لاتباع الأرض ولا بأس بالبناء

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح

(۹۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۷۳) فی الحج: باب بیع بیوت مكة واجرلها والحاكم فی "المستدرك" ۵۳:۲ والدار قطنی ۵۷:۳ فی البیوع۔

سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہاں کی زمین بیچ نہیں سکتے، تاہم وہاں تعمیرات کی جاسکتی ہیں۔

☼ جس نے مکہ کے مکانات کی اجرت کھائی، اس نے آگ کھائی ☼

905/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ (عَنْ) اَبِىْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ اُجرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَاِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مکہ کے گھروں کی اجرت لے کر کھائی وہ دوزخ کی آگ کھا رہا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِى مسنده باسناده المذكور فِى الحديث السابق إلى اَبِى حَنِيْفَةَ
(ورواه) (عن) أبى طالب ابن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِى الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِى حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) أيضاً فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جو اسناد سابقہ حدیث میں گزر چکی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۷۲) فى الحج: باب بيع بيوت مكة واجرها والدار قطنى ۳:۵۷ فى البيوع-

☼ بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ بلند آواز سے پڑھا جائے ☼

906/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْحَجِّ اَلْعَجُّ وَالثَّجُّ فَاَمَّا الْعَجُّ فَالْعَجِيْجُ بِالتَّلْبِيَةِ وَاَمَّا الثَّجُّ فَثَجَّ الْبُدْنَ اَوْ قَالَ فَثَجَّ الدَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے **افضل حج ''عج''** اور ''ثج'' ہے۔ عج کا مطلب یہ ہے کہ بندہ تلبیہ بلند آواز میں پڑھے اور ثج کا مطلب جانور قربان کرنا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زيد بن يحيى الفقيه البلخي وصالح ابن محمد الأسدي وإبراهيم بن مفضل قالوا جميعاً (حدثنا) أبو هشام الرفاعي (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد الترمذی (عن) الحسين بن عبد الأول النخعی (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) يعقوب بن حميد (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسين بن عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) سری بن عصام البخاری (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(قال) أبو محمد البخاری هؤلاء رووه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ مسنداً وبعضهم أوقفوه

(منهم) سعيد بن أبی الجهم علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) أيوب بن هانی علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن فرات علی ما أخبرنا أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب حسين بن علی (عن) يحيی حسين (عن) زياد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ومنهم) زفر علی ما أخبرنا زکريا بن يحيی الأصفهانی (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحکم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) أبو يوسف علی ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) أسد بن عمرو علی ما أنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين ابن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن زياد علی ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه عن الحسن بن زياد رَحِمَهُ

(۹۰٦) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۲٤)۔

اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) محمد بن مسروق على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله ابن مسروق (عن) جده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) نجيح بن إبراهيم الزهرى (عن) حسين بن عبد الأول (عن) أبى أسامة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن يعقوب بن شيبة (عن) جده (عن) أبى عبد الله بن محمد (عن) أبى أسامة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبى تميلة (عن) أبى أسامة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن مفضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے،سب کہتے ہیں : ہمیں حضرت ''ابوہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سری بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ان سب نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مسند طور پر روایت کی ہے۔ اور بعض محدثین نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے موقوفاً روایت کی ہے (ان کے اسماء اور اسناد درج ذیل ہے)

(۱) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي التَّلْبِيَّةِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ وَالْإِفْرَادِ وَالْمُتْعَةِ وَالْقِرَانِ

دوسری فصل: تلبیہ اور حج افراد، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمی جمرات کے وقت تلبیہ پڑھا ہے ☼

907/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنِ) الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَبّٰى حِيْنَ رَمَى الْجَمْرَةَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''فضل بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کی (یعنی شیطان کو پتھر مارے)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر الأعمش البلخى (عن) على بن مسهر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) يعقوب بن يوسف الضبى (عن) أبى جنادة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عطاء (عن) ابن عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أردف الفضل بن العباس وكان غلاماً حسناً فجعل يلاحظ النساء والنبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصرف وجهه فلبى حتى رمى جمرة العقبة

(وأخرجه) أيضاً (عن) الحسن بن معروف البخارى (عن) هارون الحمال (عن) جنادة بن سلم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً (عن) سليمان بن داود بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانى (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۹۰۷) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۵۳) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۱۱۲:۵ فى الحج :باب التلبية يوم عرفة وقبله وبعده حتى يرمى جمرة العقبة والنسائى فى "الكبرى" ۲:٤٤٠ (٤٠٨٥)۔

(وأخرجه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده باللفظ الثاني أنه أردف الفضل (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف (عن) ابن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) باللفظ الأول (عن) صالح بن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) نوح الجامع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن حميد بن شماس قال وجدت فِي كتاب جدي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر اعمش بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اردف فضل بن عباس وكان غلاماً حسناً فجعل يلاحظ النساء والنبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصرف وجهه فلبي حتى رمى جمره العقبه (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا ہوا تھا، یہ بہت خوبصورت لڑکے تھے اور یہ عورتوں کی طرف دیکھ رہے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا چہرہ موڑ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا اور جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن معروف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون حمال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سلیمان بن داؤد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن محمد بن شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں کچھ الفاظ کے تغیر و تبدل کے ساتھ نقل کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''احمد بن

محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو پہلے الفاظ کے ساتھ حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن حمید بن شماس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمرہ کا احرام باندھنے والا حجر اسود کا استلام کر کے تلبیہ ختم کر دے ☼

908/(اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ یَقْطَعُ الْمُحْرِمُ بِالْعُمْرَةِ التَّلْبِیَّةَ إِذَا اِسْتَلَمَ الْحَجْرَ وَیَقْطَعُ التَّلْبِیَّةَ الْمُحْرِمُ بِالْحَجِّ إِذَا رَمٰی اَوَّلَ حَصَاةٍ مِّنْ جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' عمرہ کا احرام باندھنے والا جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ روک دے اور حج کا احرام باندھنے والا جب جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارے تو تلبیہ روک دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مشروط طور پر احرام باندھنے کا اعتبار نہیں ☼

909/(اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِطُ فِی الْحَجِّ قَالَ لَیْسَ شَرْطُه' بِشَیْءٍ

(۹۰۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۳۷) فی الحج :باب متی یقطع التلبیة والشرط فی الحج وابو یوسف فی "الآثار" ۹۸ وابن ابی شیبة (۱۴۰۰۶) فی الحج :باب فی المحرم المعتمر متی یقطع التلبیة-

(۹۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۳۸) فی الحج :باب متی یقطع التلبیة والشرط فی الحج-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مشروط طور پر احرام باندھنے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حجر اسود سے رمل شروع کیا جائے، وہیں پر آ کر ختم کیا جائے ☼

910/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) داود بن رشيد (عن) عمر بن أيوب الموصلی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنا وهيب بن (خالد) (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عطاء رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رمل من الحجر إلى الحجر ولم يذكر فيه ابن عباس

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله الثلاج (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن المستورد (عن) إبراهيم بن سليمان التيمی (عن) الوضاح بن يزيد التميمی الكوفِی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) عن الحسن بن سعد مولى الحسن بن علی بن أبی طالب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبيه أن علياً كرم الله وجهه لبی بعمرة وحجة جميعاً وطاف لهما طوافين وسعى لهما سعيين

(وأخرجه) الحافِظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ایوب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۱۰) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۴۷) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۱۸۰ وابن حبان (۳۸۱۱) والحميدی (۵۱۱) واحمد ۱:۲۲۹ والطبرانی فی "الكبير" (۱۰۶۲۵) وابو داود (۱۸۸۵) فی الحج: باب فی الرمل وابن ماجة (۲۹۵۲) فی المناسك: باب الرمل حول البيت-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی اس کو روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''وہیب بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حجر اسود سے شروع کر کے حجر اسود تک رمل کیا، اس میں حضرت عبداللہ بن عباس کا نام نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وضاح بن یزید تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن سعد مولی حسن بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا تھا، دونوں کا طواف اور سعی بھی ایک ساتھ کی تھی۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج تمتع کیلئے ضروری ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام باندھے، پھر حج کر کے واپس آئے ☼

911/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتّٰى يُحَجَّ اَوْ يَرْجِعَ إِلٰى اَهْلِهِ ثُمَّ يَحُجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ وَإِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى اَهْلِهِ ثُمَّ يَحُجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ وَإِذَا اِعْتَمَرَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتّٰى يَحُجَّ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جب حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر وہ حج تک وہیں ٹھہرا رہے یا اپنے گھر واپس آ جائے، پھر وہ حج کرے تو وہ ''متمتع'' (حج تمتع کرنے والا) نہیں ہے اور اگر اس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام شروع کیا، پھر اپنے گھر آ گیا پھر جا کر حج کیا، یہ بھی متمتع نہیں ہے (یعنی حج تمتع کرنے والا نہیں ہے) اگر حج کے مہینوں میں عمرہ کیا پھر وہاں پر ہی ٹھہرا رہا، پھر حج کیا، یہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

---

(۹۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۹) في الحج: باب العمرة في اشهر الحج وغيرها-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا موقف ہے۔

مکہ کے رہائشی نے حج کے مہینوں میں عمرہ کیا، اسی سال حج کرلیا، اس پر ہدی لازم نہیں

912/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اِعْتَمَرَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ حَجَّ مِنْ عَامِهٖ ذٰلِكَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ هَدْيٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''حماد'' سے وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں جو شخص مکہ کا رہنے والا ہو، اس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرلیا پھر اسی سال حج بھی کرلیا، اس پر ہدی لازم نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لقوله تعالى (ذلك لمن لم يكن أهله حاضرى المسجد الحرام)

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام (یہ اس کیلئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں)

عمدہ خوشبو میسر آئے تو لگانی چاہئے

913/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا اَتٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِرِيْحٍ طِيْبٍ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''ابوزبیر'' سے وہ حضرت ''جابر'' سے روایت کرتے ہیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس عمدہ خوشبو آئے تو چاہیے کہ اس کو لگائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى بالرى (عن) إسحاق بن شاهين (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ طبری'' سے (ری میں) انہوں نے حضرت ''اسحاق بن شاہین'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲٤٠) فى الحج: باب العمرة فى اشهر الحج وغيرها-

(۹۱۳) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٤٦٣) وابن عدى فى "الكامل" ۱۸٦:٦ ترجمة (۱٦٦۳) من طريق ابن ابى ليلى عن ابى الزبير عن جابر-

☼ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد طواف کیا، غروب آفتاب سے پہلے نوافل نہ پڑھے ☼

914/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ فُلَانٍ قَالَ رَاَيْتُ اِبْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعاً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَرْكَعْ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو بکر بن ابی فلاں رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو دیکھا، انہوں نے نماز عصر کے بعد بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے، پھر آپ رضی اللہ عنہ وہاں سے ہٹ گئے اور کوئی نوافل نہ پڑھے یہانتک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج تمتع کرنے والے نے نحر کے دن قربانی کر دی تو اس کا احرام مکمل ہو گیا ☼

915/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَلْمُتَمَتِّعُ إِذَا نَحَرَ الْهَدْيَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَدْ حَلَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' حج تمتع کرنے والے نے یوم نحر کو جب اپنی ہدی (قربانی کے جانور) کو نحر (قربان) کر دیا وہ حلالی ہو گیا (یعنی اس کا احرام ختم ہو گیا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا أنه لم يحل من النساء خاصة حتى يزور البيت فيطوف طواف الزيارة فأما غير النساء من الطيب وغير ذلك فقد حل له ذلك إذا حلق رأسه قبل أن يطوف بالبيت وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٩١٤) ...قلت: وقد اخرج احمد ١:١٨، وابو داود (١٢٨٦) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٣٠٣، والبخاري (٥٨١) ومسلم (٨٢٦) والترمذي (١٨٣) وابو يعلى (١٤٧) عن ابن عباس رضي الله عنه قال: شهد عندي رجال مرضيون فيهم عمر رضي الله عنه وارضاهم عندي عمر رضي الله عنه ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يقول: "لا صلاة بعد صلاة العصر حتى تغرب الشمس ولا صلاة بعد صلاة الصبح حتى تطلع الشمس"۔

(٩١٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٥١) في الحج: باب من نحر فقد حل۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔لیکن عورتوں کے حوالے سے یہ خصوصی حکم ہے کہ جب تک وہ طواف زیارت نہ کر لے تب تک وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جا سکتا،اور بیوی کے علاوہ خوشبو وغیرہ والے احکام اس کیلئے جائز ہو جائیں گے اگر وہ طواف زیارت سے پہلے حلق کروا لے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت نے سفر پر جانا ہو تو اپنے شوہر یا کسی محرم کو ساتھ لئے بغیر نہ نکلے ☼

916/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـىْ مَعْبَدٍ مَوْلٰى اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ مَحْرَمٍ اَوْ زَوْجٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو معبد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے غلام ہیں) حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر سفر پر نہ نکلے۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ احرام ختم کرنے کیلئے عورتیں کچھ بال کاٹ لیں،مرد حلق کروائیں ☼

917/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) اِبْـرَاهِيْمَ اَقْلِلْ مَنْ اَخَذَ الرَّاْسَ مِنَ النِّسَاءِ فَهُوَ اَفْضَلُ وَالْحَلْقُ لِلرِّجَالِ اَفْضَلُ يَعْنِىْ فِى الْاِحْرَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' احرام کے معاملے میں عورتوں کے لئے بہتر ہے کہ تھوڑے سے بال کٹوا دیں اور مردوں کیلئے حلق افضل ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ ومـمـا قـال الإمـام ومـا أحـب للمرأة أن تأخذ أقل من الربع وطول الشعر قدر الأنملة من جوانب رأسها وهو قول الإمام يجب للمرأة أن تأخذ أقل من الأنملة من جوانب رأسها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد

(۹۱۶) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۲:۱۱۲'وابن حبان (۵۵۸۹)'وابن خزيمة (۲۵۳۰)'والحميدى (۴۶۸)'والطيالسى (۲۷۳۲)'والبخارى (۱۸۶۲) فى جزاء الصيد:باب حج النساء'وابو يعلى (۲۵۱۶)۔

(۹۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۵۳) فى الحج:باب من احتجم وهو محرم والحلق-قلت:وقد اخرج ابوداود (۱۹۸۴) فى الحج:باب الحلق والتقصير'والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۵:۱۰۴'عن ابن عباس'قال:قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ليس على النساء الحلق'انما على النساء التقصير"۔

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ قول امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرامین میں سے یہ ہے، میں عورت کیلئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ چوتھائی سے کم بال کاٹے، بالوں کی لمبائی بالوں کے کناروں کی طرف سے پوروں کے برابر ہو۔ یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے، عورت پر واجب ہے کہ وہ بالوں کو سروں کی طرف سے کم از کم ایک پورے جتنے کاٹے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھائیں ☼

918/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ إِسْحَاقِ السَّبِيْعِیْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدِ (عَنْ) اَبِیْ اَيُّوْبِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين (عن) أبی علی أحمد بن عبد الله بن محمد الكندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل (عن) أحمد بن الجارود (عن) إسماعيل بن محمد الأنصاری (عن) إبراهيم بن أبی يحيى (عن) ميسرة النهدی (عن) عدی بن ثابت (عن) عبد الله بن يزيد (عن) البراء رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه صلى مع النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فجمع بين الصلاتين بجمع بأذان وإقامة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر محمد بن عبد الله بن الشخير الصوفِی (عن) الحسين بن الحسين القاضی (عن) أحمد بن عبد العزيز الكندی (عن) علی بن معبد (عن) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن عبداللہ بن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''میسرہ نہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' سے رایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ دونوں نمازیں پڑھائیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر

(۹۱۸) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۴۹) وابن حبان (۳۸۵۸) ومالك فی "الموطأ" ۴۰۱:۱ فی الحج: باب صلاة المزدلفة واحمد ۴۲۰:۵ والبخاری (۴۴۱۴) فی المغازی: باب حجة الوداع والطبرانی فی "الكبير" (۳۸۶۳) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۱۲۰:۵ والحميدی (۳۷۲)-

محمد بن عبداللہ بن شخیر صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالعزیز کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یوم النحر کو حج کا احرام شروع کرنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے سال حج کیلئے آنے کا حکم دیا ☼

919/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ رَجُلاً قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ مَهِلٌّ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّحِلَّ بِالْحَجِّ بِعُمْرَةٍ وَاَنْ يُّحَجَّ مِنْ قَابل

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نحر کے دن آیا، وہ حج کا تلبیہ پڑھ رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ حج کے ساتھ عمرہ کا احرام بھی ختم کر دے اور اگلے سال آ کر حج کرے۔

(أخـرجـه) الـحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الـحسـن الـخـلال (عـن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنے اوپر بیت اللہ تک پیدل چلنا لازم کیا، پھر کچھ سفر سواری پر کرلیا، واپسی پر اتنا پیدل چلے ☼

920/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهِ الْمَشْىَ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَمَشٰى بَعْضاً وَرَكِبَ بَعْضاً قَالَ يَعُوْدُ فَيَمْشِىْ مَا رَكِبَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' ایک شخص نے اپنے اوپر بیت اللہ تک پیدل چلنا لازم کرلیا، پھر اس نے کچھ سفر پیدل چل کر کیا اور کچھ سفر سواری پر سوار ہو کر کیا، جب وہ واپس جائے تو جتنا سفر سواری پر کیا تھا، اب اتنا سفر پیدل کرے۔

(أخـرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما

(۹۱۹) اخرجه فی "جامع الآثار" (۹۸۵) لأبی حنیفة-

(۹۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۳۳) فی الأیمان:باب من جعل علی نفسه المشی وعبد الرزاق (۵۸٦٦) فی الأیمان والنذور:باب من نذر ثم عجز-

نأخذ بقول أمير المؤمنين علی بن أبی طالب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إذا ركب أهدى وشاة تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا يأكل منها شيئاً ويحرم بعمرة أو حجة ولا شی علیه غير ذلك وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم اس پر عمل نہیں کرتے، بلکہ ہمارا عمل امیر المومنین حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے اس قول پر ہے

اذا ركب اهدى وشاه تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا ياكل منها شيئاً ويحرم بعمره او حجه ولا شی عليه غير ذلك

(جب وہ سوار ہو تو ہدی دے، اور اس معاملے میں اس کیلئے ایک بکری ذبح کرنا کافی ہے، لیکن اس میں سے خود نہ کھائے، پھر وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے، اس کے علاوہ اس پر کوئی تاوان نہیں ہے) اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے، حج قران سے نہیں روکتے تھے ☼

921/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِنَّمَا نَهٰی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الْقِرَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے حج تمتع سے منع کیا ہے لیکن حج قران سے منع نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن(

عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج کے معین مہینوں سے مراد، ماہ شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں ☼

922/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی (اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ) قَالَ هُوَ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِی الْحَجَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اللہ

(۹۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۲۷) وفی "الحجة علی اهل المدينة" ۲: ۸ والبيهقی فی "السنن الكبری" ۵: ۳۰ فی الحج: باب من استحب الاحرام من دويرة اهله-

(۹۲۲) اخرجه ابن ابی شيبة ۴: ۱: ۲۳۰ فی الحج: باب قوله تعالی: (الحج اشهر معلومات) ماهذه الاشهر؟

تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ ''حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں معلوم مہینوں سے مراد ''شوال ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن'' ہیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت طاؤس تو اس کا حج کامل ہی نہیں سمجھتے جس نے حج اور عمرہ ملا کر نہ کئے ☼

923/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) طَاوٗسٍ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ حَجَجْتُ اَلْفَ حَجَّةٍ لَمْ اَدَعْ اَنْ اَقْرِنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى إِنَّا لَنَدْعُوْهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ وَنَرٰى اَنَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَقْرِنْ لَيْسَ بِكَامِلٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا' اگر میں ایک ہزار حج کروں تو میں حج اور عمرہ کو آپس میں ملانا نہیں چھوڑں گا (یعنی حج قران ہی کرونگا) یہاں تک کہ ہم تو اس کو ''حج اکبر'' کہتے ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں جس نے حج اور عمرہ کو ملا کر نہ کیا اس کا حج ہی کامل نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۲۶) فی الحج . قلت:وقد اخرج ابن حبان (۳۹۲۰) وابو يعلی (۷۰۱۱) واحمد ۲۹۷:۶ والطبرانی فی "الكبير" ۲۳:(۷۹۱) والبيهقی فی "السنن الكبری" ۳۵۵:٤ واللفظ لابن حبان ... فقالت ام سلمة:سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: " يا آل محمد! من حج منكم فليهل بعمرة فی حج "-

ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے تمام عمرے اور حج ملا کر کئے

924/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَرَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ جَمِيْعاً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے حج اور تمام عمروں کو ملا کر کیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضور ﷺ نے چار عمرے اور ایک حج کیا، ایک عمرہ حج کے ساتھ ملا کر کیا

925/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَجَّ وَاعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرَ فَقَرَنَ إِحْدٰى عُمَرَهُ الْاَرْبَعِ مَعْ حَجَّتِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حج کیا اور چار عمرے کئے، آپ ﷺ نے اپنے چار عمروں میں سے ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ ملا کر کیا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر کیا تو دونوں کوفی ہوئے، الگ الگ کیا تو حج مکی ہوگا، عمرہ کوفی

926/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا اَرَدْتَ الْحَجَّ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقْرِنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيْعاً فَإِنَّكَ إِنْ اَفْرَدْتَ الْعُمْرَةَ كَانَتْ عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ مَكِّيَّةً وَإِنْ اَحْرَمْتَ بِهِمَا جَمِيْعاً كَانَتْ

(۹۲٤) اخرجه فی "جامع الآثار" لأبی حنیفة(۹۷۵) .قلت:وقد اخرج احمد ۹۹:۳'والدار قطنی ۲۸۸:۲'والحاکم فی "المستدرک" ٤۷۲:۱'وابونعیم فی "اخبار اصبهان" ۲۵۰:۱'والبیهقی فی "السنن الکبری" ٤۰:۵'عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ انهم سمعوه یقول:سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یلبی بالحج والعمرة جمیعاً یقول: "لبیک عمرة وحجا لبیک عمرة وحجا"۔

(۹۲۵) قد تقدم فی (۹۲٤)۔

(۹۲٦) قد تقدم اصل لهذا الاثر فی (۹۲٤)۔

عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ كُوْفِيَّةً

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' (انہوں نے فرمایا) جب تو حج کا ارادہ کرے تو حج اور عمرہ کو اکٹھا ملا کر کرنا نہ چھوڑ، کیونکہ اگر تو اکیلا عمرہ کرے گا تو تیرا عمرہ کوفی ہوگا اور تیرا حج مکی ہوگا اور اگر تو نے دونوں کو اکٹھا کیا تو تیرا عمرہ بھی کوفی ہوگا اور تیرا حج بھی کوفی ہوگا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده عن أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى أَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عرفات میں ظہر وعصر نہ پڑھ سکا، تو دونوں نمازیں الگ الگ اذان واقامت کے ساتھ پڑھے

927/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ اَنَّه' قَالَ إِذَا فَاتَكَ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ عَرْفَةَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب امام کے ساتھ عرفات کے میدان میں تو امام سے ساتھ ظہر اور عصر کی نماز نہ پڑھ سکے تو دونوں نمازیں الگ اذان اور الگ اقامت کے ساتھ پڑھ۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده المذكور إلى أَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحسن ابن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عرفات میں اپنے خیمے میں نماز پڑھنی ہو تو دونوں نمازیں الگ الگ پڑھے

928/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ يَوْمَ عَرْفَةٍ فِي رِحْلِكَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الصَّلَاتَيْنِ لِوَقْتِهَا وَلَا تَرْتَحِلْ مِنْ مَنْزَلِكَ حَتّٰى تَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ

(٩٢٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٣) وابن ابي شيبة ٣:٢٥٢ (١٤٠٣٥) في الحج باب في الرجل يصلي بعرفة في رحله ولا يشهد الصلاة مع الامام-

(٩٢٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٤) في الحج باب الصلاة بعرفة وجمع-

فرماتے ہیں' جب تو عرفہ کے دن اپنے خیمے میں نماز پڑھے تو تو دونوں نمازوں میں سے ہر ایک اپنے وقت میں پڑھ اور اپنے خیمے سے اس وقت تک نہ نکل جب تک کہ تو نماز سے فارغ نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كان يأخذ أبو حنيفة وأما قولنا فإنه يصليهما فِي رحله كما يصليهما مع الإمام يجمعهما جميعاً بأذان وإقامتين لأن العصر إنما قدمت للوقوف وكذلك بلغنا عن عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وعن عبد الله بن عمرو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما وعن عطاء بن أبى رباح وعن مجاهد رحمهما الله تعالى

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اسی کو اپناتے تھے، ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے خیمے میں بھی اسی طرح نماز پڑھے جیسے وہ امام کے ساتھ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھتا ہے، کیونکہ وقوف کی وجہ سے عصر کی نماز پہلے پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح ہمیں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث پہنچی ہے، اور حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی اسی جیسی حدیث پہنچی ہے۔

☼ مزدلفہ میں مغرب وعشاء ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی جائے گی ☼

929/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الصَّلَاةِ بِجَمْعٍ قَالَ إِذَا صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ صَلَّيْتَهُمَا بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بَيْنَهُمَا فَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ إِقَامَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مزدلفہ میں نماز کے بارے میں فرمایا' جب تو مزدلفہ میں نماز پڑھے تو ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھ اگر ان کے بیچ درمیان نوافل پڑھنی ہوں تو پھر ہر ایک کے لئے الگ اقامت ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولا يعجبنا أن يتطوع بينهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: دونوں نمازوں کے درمیان نوافل پڑھنے سے ہمیں کوئی تعجب نہیں ہے۔

☼ وقوف عرفات کیلئے خیموں سے نکل کر کھلے آسمان کے نیچے آنا ضروری نہیں ہے ☼

930/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ يَوْمَ عَرَفَةٍ مِنَ الْبَيْتِ وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَلتَّعْرِيْفُ الَّذِي يَصْنَعُهُ النَّاسُ لَيْسَ بِشَيْءٍ إِنَّمَا التَّعْرِيْفُ بِعَرَفَاتٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۹۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۵) في الحج: باب الصلاة بعرفة وجمع-

(۹۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۶) في الحج: باب الصلاة بعرفة وجمع-

عرفہ کے دن اپنے خیمے سے نہیں نکلا کرتے تھے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: وہ تعریف (عرفات میں ٹھہرنا) جس کو لوگوں نے سمجھ رکھا ہے (کہ میدان میں ہی جانا ضروری ہے) وہ کچھ نہیں ہے تعریف (وقوف عرفات) تو عرفات میں (موجود ہونا) ہے۔ (خواہ کھلے آسمان تلے ہوں، یا اپنے خیمے میں)

931/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا اَفَاضَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلٰى جَمْعٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ يا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي عَدَوِ الْإِبِلِ وَإِنَّ بَعِيْرَهُ لَمْ يَزَلْ يَقْصَعُ بجرته حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ عرفات سے مزدلفہ کی جانب آئے، ہم نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''اے لوگو! سکون اور وقار کے ساتھ چلو، کیونکہ اونٹوں کو دوڑانے میں کوئی نیکی نہیں ہے'' اور ان کا اونٹ (اتنے اطمنان سے چل رہا تھا کہ پورا راستہ) مسلسل جگالی کرتا رہا یہاں تک کہ وہ مزدلفہ میں پہنچ گئے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو لوگ رات کے وقت مزدلفہ سے مکہ آجائیں، وہ طلوع آفتاب سے پہلے رمی نہ کریں ☼

932/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ إِلٰى مَكَّةَ مِنْ جَمْعٍ جَعَلَ يُوْصِىْ إِلٰى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ اَنْ لاَ يَرْمِى الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر والوں کو مزدلفہ سے مکہ کی جانب لے آتے تو ان میں سے ہر شخص کو یہ وصیت کرتے کہ طلوع آفتاب سے پہلے کنکریاں مت مارنا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

(۹۳۱) ... وقد اخرج احمد ۱:۲٤٤، وابن خزیمة (۲۸٦۳)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ٥:۱۲٦ عن ابن عباس ... مرفوعاً ...: "یا ایها الناس! علیکم بالسکینة، یا ایها الناس! علیکم بالسکینة"۔

حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نحر والے دن مسجد خیف سے تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، لوگوں کو تعجب ہوا ☼

933/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، خَرَجَ مِنْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ يُلَبِّي فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهُ فَزَادَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ ثُمَّ لَمْ يُعِدْهَا

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ نحر کے دن مسجد خیف سے نکلے اور تلبیہ کہہ رہے تھے لوگوں نے ان پر بہت تعجب کیا تو انہوں نے اپنے تلبیہ میں یہ بھی کہا لبیک عدد التراب اس کے بعد آپ نے اس کو نہیں دہرایا۔

(اخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده باسناده المذكور الى اَبِي حَنِيْفَةَ

(واخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنی سابقہ سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج میں جس عورت کو ایام آ گئے اگر اس نے طواف کر لیا تو چلی جائے ☼

934/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ صَفِيَّةَ اَنْ تَنْفِرَ قَالَتْ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى فَقَالَ اَمَا كُنْتَ طِفْتَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فاصْدِرِيْ

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''صفیہ رضی اللہ عنہا'' کو روانگی کا حکم دیا، انہوں نے کہا: مجھے شرعی عذر ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عقری حلقی'' (تو بانجھ ہو جائے تیرے حلق میں تکلیف ہو، اہل عرب افسوس کے مقام پر بعض اوقات یہ لفظ بولا کرتے تھے) پھر فرمایا: کیا تو نے بیت اللہ کا طواف کر نہیں لیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو واپس چلی جا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده باسناده السابق إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں سابقہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم

---

(٩٣٣) اخرجه ابن حبان (٣٨٦٣) والبخاري (١٦٧٧) في الحج باب من قدم ضعفة اهله بليل والترمذي (٨٩٢) في الحج باب ما جاء في تقديم الضعفة من جمع بليل والبيهقي في "السنن" ١٢٣:٥ واحمد ٣٧٢:١ والطبراني في "الكبير" (١١٢٨٥)-

(٩٣٤) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٣٤:٢ والطبراني في "الاوسط" (٨٦١) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٤٦:٥ واحمد ٨٥:٦ والشافعي في "المسند" ٣٦٧:١ (ترتيب السندي) والحميدي (٢٠١) وابن الجارود في "المنتقى" (٤٩٦) وابن خزيمة (٣٠٠٢)-

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما طواف میں رکن یمانی کا استلام کئے بغیر آگے نہیں گزرتے تھے ☼

935/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبَرِيْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ إِذَا طِفْتَ بِالْبَيْتِ لَمْ تُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِيْ حَتّٰى تَسْتَلِمَهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ فَفَعَلْتُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے، جب آپ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں تو رکن یمانی کا استلام کئے بغیر آگے نہیں بڑھتے (آپ رضی اللہ عنہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے اس لئے میں بھی ایسے کرتا ہوں۔

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) عبد الله بن منصور الكسائي (عن) الحارث بن عبد الله الحارثي (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش البغوي (عن) محمد بن الشجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن منصور کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست

---

(۹۳۵) اخرجه فی "جامع الآثار" (۱۰۴۰)... وقد اخرج ابن ماجة (۲۹۴۶) واحمد ۸۹:۲ والبخاری ۱۸۶:۲ ومسلم ۲:۲ وابو داود (۱۸۷۴) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۸۳:۲ عن سالم بن عبید الله عن ابیه قال: لم یکن رسول الله صلی الله علیه وسلم یستلم من ارکان البیت الا رکنا اسود او الذی یلیه من نحو دور الجمحیین۔

علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے مذکورہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام أعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر سوار ہو جاتے، جب سواری چلنے لگتی تو تلبیہ پڑھتے ☼

936/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ حِينَ اَرَدْتَّ اَنْ تَحْرُمَ رَكِبْتَ دَابَّتَكَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ فَقَالَ اِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ اپنی سواری پر سوار ہو جاتے ہیں اور قبلہ کی جانب سواری متوجہ ہو جاتی ہے پھر آپ احرام باندھتے ہیں (آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن أحمد (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور فِي الحديث السابق إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے گزشتہ حدیث میں موجود اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک شخص کے حج کی خاطر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پورے قافلے کو روک کر رکھا ☼

937/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' بَيْنَا هُوَ وَاقِفٌ

(٩٣٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٢٤) وابن حبان (٣٧٦٣) واحمد ١٧:٢ والنسائي في "المجتبى" ١:٨٠، ومالك في "الموطأ" ٣٣٣:١ ومسلم (١١٨٧) (٢٥) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١٨٤:٢ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣١:٥۔

(٩٣٧) ...وقد اخرج احمد ٣٠٩:٤ والنسائي في "المجتبى" ٢٥٦:٥ وفي "الكبرى" (٤٠١١) وابن ماجة (٣٠١٥) وابن خزيمة (٢٨٣٢) والحميدي (٨٩٩) والبخاري في "التاريخ الكبير" ١١:٢ وابو داود (١٩٤٩) والترمذي (٨٨٩)۔

بِجَمْعٍ إِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدِمْتُ السَّاعَةَ وَاَنَا مُهِلٌّ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَتَهْتَدِىْ إِلٰى عَرَفَاتٍ قَالَ لَا فَاَرْسِلُ مَعَهُ رَجُلاً وَقَالَ اِنْطَلِقْ بِهٖ عَرَفَاتَ فَلْيَقِفْ بِهَا ثُمَّ اَعْجِلْ عَلَىَّ اِتَمَّ الْعِجَلَ فَإِنِّىْ حَابِسُ النَّاسِ عَلَيْكَ فَلَمَّا اَصْبَحَ عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) وَقَفَ بِالنَّاسِ فَقَالَ هَلْ جَاءَ الرَّجُلُ هَلْ جَاءَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفاً بِالنَّاسِ حَتّٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَاَفَاضَ الرَّجُلُ وَاَفَاضَ النَّاسُ مَعَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے، ایک آدمی ان کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں ابھی ابھی آیا ہوں اور میں حج کا تلبیہ پڑھ رہا ہوں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے اس سے پوچھا: کیا تم عرفات میں گئے ہو؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے ایک آدمی کو اس کے ہمراہ بھیجا اور فرمایا: اس کو عرفات میں لے جاؤ تا کہ یہ وہاں پر وقوف کرے، پھر اسے جلدی میرے پاس لے آؤ اور بہت جلدی کرنا کیونکہ میں تمہاری وجہ سے لوگوں کو روک کر رکھوں گا، جب صبح ہوئی تو حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو روک رکھا اور پوچھا: فلاں شخص آ گیا ہے؟ فلاں شخص آ گیا ہے؟ حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' لوگوں کو لے کر وہاں پر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ وہ آدمی آ گیا، پھر آپ نے روانگی اختیار کی اور سب لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد بن أحمد القسعي (عن) أبي محمد جعفر بن محمد بن علي بن الحسين الطاهري (عن) أبي القاسم البغوى (عن) موسى بن أيوب (عن) حسان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن احمد قسعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن علی بن حسین طاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ دورانِ طواف رسول اکرم ﷺ نے تین چکروں میں رمل کیا، چار چکر حسب معمول لگائے ☆

938/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي طَوَافِهٖ بِالْبَيْتِ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ إِلَى الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطِ الْبَيْتِ كُلِّهٖ وَمَشَى الْاَرْبَعَةَ عَلٰى هَيْئَتِهٖ .

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اپنے طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر آرام کے ساتھ چلتے ہوئے لگائے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دورانِ طواف رکن یمانی کا استلام کئے بغیر گزرتے نہیں تھے ☆

939/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ حَتّٰى يَسْتَلِمَهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ بیت اللہ کا طواف کرتے تو رکن یمانی کا استلام کئے بغیر

(٩٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٣٣) في الحج: باب الطواف والقراءة في الكعبة، وفي "الموطأ" ١٥٣، ومسلم (١٨٩١)، وابو داود (١٨٩١)، والدارمي ٣٧٢:١، والترمذي ٢٠٣:٣-

(٩٣٩) قد تقدم في (٩٣٥)-

آگے نہیں بڑھتے تھے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن (عن) علي بن عبد العزيز الطاهري (عن) أبي محمد الحسن اليقطيني (عن) يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالعزیز طاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو استلام کرتے دیکھا، اس لئے انہوں نے کبھی استلام ترک نہ کیا☼

940/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) قَالَ مَا تَرَكْتُ اِسْتِلَامَ الْحَجَرِ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهٗ

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت سے میں نے کبھی بھی اسود کا استلام ترک نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) علي بن محمد بن عبد الرحمن السرخسي (عن) عيسى بن نصر (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف اور سعی سواری پر سوار ہو کر کی☼

941/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ سَعٰى بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مَعَ عِكْرِمَةَ فَجَعَلَ إِبْرَاهِيْمُ يَصْعِدُ الصَّفَا وَلَا يَصْعِدُ عِكْرِمَةَ وَيَصْعِدُ الْمَرْوَةَ وَلَا يَصْعِدُ عِكْرِمَةُ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَا تَصْعِدُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَقَالَ هٰكَذَا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَحَكَيْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ كَذَبَ إِنَّمَا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَهُوَ شَاكٍ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ بِمِحْجَنِهٖ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ لَمْ يَصْعِدِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

(٩٤٠) قد تقدم في (٩٣٥)-

(٩٤١) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٤٦) وابن حبان (٣٨٢٩) ومسلم (١٢٧٢) في الحج باب جواز الطواف على بعير وغيره والبخاري (١٦٠٧) في الحج باب استلام الركن بمحجن وابو [illegible] والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥:٩٩-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ صفا اور مروہ کی سعی کی، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' صفا پر چڑھتے لیکن حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' نہ چڑھتے، اسی طرح حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' مروہ پر چڑھتے، لیکن حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' نہ چڑھتے، آپ فرماتے ہیں' میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ صفا اور مروہ پر کیوں نہیں چڑھتے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے ملا تو ان کو یہ واقعہ سنایا، انہوں نے فرمایا: عکرمہ جھوٹ بول رہا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار حالت میں طواف کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کا استلام اپنی چھڑی کے ساتھ کرتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ کی سعی اپنی سواری پر کی، اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مروہ پر نہیں چڑھے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد ويقول سعيد بن جبير نأخذ ينبغي أن يصعد الصفا ويستقبل القبلة حتى يراها ويدعو الله تعالى

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: صفا پر چڑھنا چاہئے اور قبلہ کی طرف متوجہ رہنا چاہئے، جب صفا پر چڑھ کر بیت اللہ شریف نظر آئے تو وہاں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہئے۔

☼ حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی، دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھی ☼

942/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَرَاَ فِي الْكَعْبَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِالْقُرْآنِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِـقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی اور پہلی رکعت میں قرآن کی کوئی سورت پڑھی اور دوسری رکعت میں سورت قل هو الله احد پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نرى بأساً إذا كان يفهم ما يقول وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جب اس کی قراءت سمجھ آ رہی ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

943/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ قَرَاَ عَلَيَّ مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَان فِي قِرَاءَ ةِ اَبِي (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ

(۹۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۶) في الحج :باب الطواف والقراءة في الكعبة وعبد الرزاق (۲۸۵۰) في الصلاة :باب قراءة السور في الركعة وابن ابي شيبة ۲:۵۰۳ في الصلاة :باب في القرآن في كم يختم ؛ واحمد في "الزهد" ۴۴۳-

حَجَّ الْبَیْعِ اَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا)

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''میمون بن میران رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ'' کی قرأت کے مطابق یہ آیات اس طرح سنائیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا

''بیشک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علي بن علي البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن إسحاق (عن) سعدان بن يحيى اللخمي الدمشقي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن علی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعدان بن یحییٰ لخمی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دراقدس پر مواجہہ شریف کی طرف سے پشت قبلہ کی جانب کرکے حاضری دینی چاہیے ☼

944/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَأْتِیْ قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَتَجْعَلُ ظَهْرَكَ اِلَى الْقِبْلَةِ وَتَسْتَقْبِلُ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ ثُمَّ تَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه'

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک پر قبلہ کی جانب سے آؤ اور اپنی پشت قبلہ کی جانب کرلو اور اپنا چہرہ مزار شریف کی طرف کرلو پھر کہو

السلام علیك ایها النبی و رحمة اللّٰه و برکاته

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید

(٩٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الموطأ" ٢١٤ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٦٣:٢ وابن ابي شيبة ٢٠٣:٣ في المناسك: باب من رخص في دخول مكة بغير احرام والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٧٨:٥ ومالك في "الموطأ" ٤٢٣:١-

Ataunnabi.com

سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدینہ،شام اور نجد والوں کیلئے میقات کا بیان ☼

945/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ نَافِعاً اَخْبَرَهٗ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَيْنَ الْمُهَلُّ فَقَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْعَقِيْقِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ

☆☆ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'حضرت''نافع رضی اللہ عنہ'' نے بیان کیا ہے:میں نے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے'ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کہاں سے شروع کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اہل مدینہ مقام''عقیق'' سے اہل شام''جحفہ'' سے اور اہل نجد''قرن'' سے احرام شروع کریں۔

(اخرجه) ابو محمد البخاری (عن) صالح بن ابی رمیح کتابة (عن) عبد الله بن القاسم البصری (عن) مطهر بن غالب هو ابو الهذیل (عن) زفر بن الهذیل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن قاسم بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مطہر بن غالب ہو ابو ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کلمۂ تقویٰ سے مراد تلبیہ اور تکبیر ہے ☼

946/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَبِي الصَّبَاحِ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) اَنَّهٗ رَآهُمْ يُهَلِّلُوْنَ وَيُكَبِّرُوْنَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ هِيَ وَاللّٰهِ هِيَ فَسُئِلَ عَنْ قَصْدِهٖ بِذٰلِكَ فَقَالَ (كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا)

☆☆ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''موسیٰ بن ابی کثیر ابوصباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے اس کو حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے'حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ان کو دیکھا کہ جمرہ کے قریب تلبیہ اور تکبیر پڑھ رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:یہی ہے،اللہ کی قسم یہی ہے۔ پھر حضرت''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا گیا:آپ کا ارادہ کیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا:

(۹۴۵) اخرجه محمد بن الحسن فی مسنده الامام (۲۹۵) وابن حبان (۳۷۵۹) ومالك فی "الموطأ" ۳۳۰:۱ فی الحج:باب مواقیت الحج والنسائی فی "المسند" ۷۶:۱ والدارمی ۳:۲ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲۶:۵ والبخاری (۱۵۲۲) فی الحج:باب فرض مواقیت الحج والعمرة۔

(۹۴۶) اخرجه عبد بن حمید وابن منصور وابن جریر وابن المنذر والبیهقی عن علی الازدی قال:کنت مع ابن عمر رضی اللہ عنہ بین مکة ومنی فسمع الناس یقولون لا اله الا الله والله اکبر فقال:هی هی فقلت:ما هی هی؟قال:"والزمهم کلمة التقوی" کذا قال السیوطی فی الدر المنثور ۵۲۷:۷۔

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا

"اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) جعفر ابن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جعفر ابن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ جب حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا تو دوطواف کرنا ہونگے اور دومرتبہ سعی کرنا ہوگی ☼

947/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمَعْتَمِرِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ نَصْرِ الْبَلْخِيْ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ اِذَا اَهْلَلْتَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَطُفْ لَهُمَا طَوَافَيْنَ وَاسْعَ لَهُمَا سَعْيَيْنِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابونصر بلخی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ" نے فرمایا: جب تو حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہے تو ان دونوں کے لیے دوطواف کر اور دونوں کے لئے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) ابي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع

(عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه قال منصور بن المعتمر فلقيت مجاهداً وهو يفتي الناس بطواف واحد وسعي واحد فأخبرته بهذا عن علي فقال لو سمعته قبل اليوم ما أفتيت إلا بطوافين وسعيين وأما بعد اليوم فلا أفتي إلا بهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

(۹۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۵) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۵:۱۰۸ والدارقطني في "السنن" (۲٦۰٦) في الحج باب المواقيت والحافظ ابن حجر في "الدراية" ۲:۳۵ والزيلعي في "نصب الراية" ۳:۱۱۱-

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد یوں ہے)حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ اضافہ بھی ہے قال منصور بن المعتمر فلقيت مجاهداً وهو يفتى الناس بطواف واحد وسعي واحد فاخبرته بهذا (عن)على فقال لو سمعته قبل اليوم ما افتيت الا بطوافين وسعيين واما بعد اليوم فلا افتي الا بهما (منصور بن معتمر کہتے ہیں: میں حضرت مجاہد سے ملا، وہ اس معاملے میں لوگوں کو ایک طواف اور ایک سعی کرنے کا فتویٰ دیا کرتے تھے، میں نے ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول سنایا، انہوں نے کہا: اگر میں یہ قول پہلے سن لیتا تو میں دوطوافوں اور دوسعیوں کا ہی فتویٰ دیتا، لیکن اب میں آئندہ دوطواف اور دوسعیوں کا ہی فتویٰ دوں گا۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پہنچ کر یہ دعا مانگنی چاہیے ☼

948/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِـهِ وَسَـلَّـمَ كَـانَ يَـقُوْلُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْىِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکن اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْىِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور فقر سے اور ذلت سے اور دنیا و آخرت کی رسوائی کے مقام سے''

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة عن أحمد بن سعيد بن عمر الثقفى أبى عثمان (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (کتابت کے طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بن عمر الثقفی ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہدی کے جانوروں کے قلادے کی رسیاں باندھ دیا کرتی تھیں ☼

949/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اُفْتِلُ

(٩٤٨) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٢٤٥) وعبد الرزاق (٨٩٦٤) بمعناه-

(٩٤٩) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٢٦٦:٢ والبخارى (١٦٩٨) فى الحج:باب فتل القلائد للبدن والبقر٬ ومسلم (١٣٢١) فى الحج:باب استحباب بعث الهدى الى الحرم ....وابو داود (١٧٥٨) فى المناسك:باب من بعث بهديه واقام٬ وابن ماجة (٣٠٩٤) فى المناسك:باب تقليد البدن-

قَلَائِدَ الْهَدْیِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ یُقِیمُ مَا یَعْتَزِلُ مِنَّا اِمْرَاَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کو قلادے کی رسی باندھ دیا کرتی تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیام فرماتے تھے اور ہم میں سے کسی بھی عورت سے علیحدگی نہیں رکھتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عبيد (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کی طرف سے ہدی کا جانور بھیجا ☼

950/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْاَعْمَشِ سُلَیْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَهْدَی عَنْهَا وَقَلَّدَ الْهَدْیَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اعمش سلیمان بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کی جانب سے ہدی بھیجی اور ہدی کے تمام جانوروں کو قلادہ ڈالا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) القاسم ابن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عراق والوں کیلئے ''ذات العرق'' میقات ہے ☼

951/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَّتَ ذَاتَ

(٩٥٠) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٣٥) وابن حبان (٣٨٣٤) والشافعي في "المسند" (٣٨٩) والحميدي (٢٠٦) وابن ماجة (٢٩٦٣) وابن خزيمة (٢٩٣٦)-

(٩٥١) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١١٩:٢ باب المواقيت والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٨:٥ في الحج: باب ميقات اهل العراق وابو يعلى (٢٢٢٢) واحمد ٣٣٣:٣ ومسلم (١١٨٣) في الحج: باب مواقيت الحج وابن خزيمة (٢٥٩٢)-

عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذات عرق'' کو اہل عراق کے لیے میقات مقرر فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆دوران طواف رکن یمانی کے قریب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جبریل امین علیہ السلام سے ملاقات ہوتی تھی☆

952 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا انْتَهَيْتُ إِلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ إِلَّا لَقِيْتُ عِنْدَهُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جب بھی رکن یمانی کے پاس پہنچتا ہوں تو وہاں میری حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن قدامة الزاهد البلخي (عن) أبي المسيب سلام بن أبي سلام (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الوفا الطشتي المروزي (عن) محمد بن قدامة البلخي (عن) أبي المسيب سلام أبي سلام (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسیب سلام بن ابوسلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوالوفا طشتی مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قدامہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسیب سلام ابوسلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

۹۵۲- اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲٤۳) وابو يعلى (۵۸۱۱) واحمد ۲:۳ والبخاري (۱٦۰٦) في الحج: باب الرمل في الحج والعمرة ومسلم (۱۲٦۸) في الحج: باب استحباب استلام الركنين والدارمي في ۲:٤۱ في المناسك والبيهقي في "السنن الكبرى" ۵:۷٦

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی مذکورہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆رسول اکرم ﷺ رکن یمانی کا استلام کرتے تھے، اس لئے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی کرتے تھے☆

953/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبَرِىْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّكَ تَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِىْ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا: آپ رکن یمانی کا استلام کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور (عن) الحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه عن اَبِى حَنِيْفَةَ (رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ) قال الحافظ طلحة بن محمد وفِي رواية اَبِى حَنِيْفَةَ سماعاً عن عبد الله بن سعيد بن أبى سعيد المقبرى نظر

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی جو حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماعت کے طور پر حدیث ہے، وہ قابل غور ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆حرم شریف کی طرف آنے والوں کیلئے ہر جانب رسول اکرم ﷺ نے میقات مقرر فرمائے☆

954/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمُ الْحَجَّ فَلاَ يُحْرِمَنَّ اِلَّا مِنْ مِيْقَاتٍ وَالْمَوَاقِيْتُ الَّتِىْ وَقَّتَهَا لَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا ذُو الْحُلَيْفَةَ وَلِاَهْلِ الشَّامِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا الْجُحْفَةُ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا قَرْنٌ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا يَلَمْلَمُ

(٩٥٣) قد تقدم فى (٩٤٠)۔

(٩٥٤) قد تقدم فى (٩٥١)۔

وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ وَسَائِرِ النَّاسِ ذَاتُ عِرْقٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: جو شخص حج کا ارادہ کرے وہ میقات سے پہلے احرام شروع نہ کرے اور وہ میقات جن کو تمہارے نبی نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے، وہ یہ ہے کہ اہل مدینہ اور جو شخص اس طرف سے آئے چاہے مدینے کا رہنے والا نہ ہو اس کے لئے ''ذوالحلیفہ'' میقات ہے اور شام والوں کے لئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے شام کا رہنے والا نہ ہو ''جحفہ'' ہے اور اہل نجد کیلئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے نجد کا رہنے والا نہ ہو ''قرن'' ہے اور اہل یمن کیلئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے یمن کا رہنے والا نہ ہو ''یلملم'' ہے اور اہل عراق اور باقی تمام لوگوں کیلئے ''ذات عرق'' ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمر بن حميد القاضی (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ولفظه عن عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقت الحديث

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کے الفاظ ہیں اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر فرمائے) اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☼ حج اور عمرہ کی تکمیل یہ ہے کہ اپنے گھر سے ہی حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھ کر نکلیں ☼

955/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَلِیٍّ قَالَ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَنْ يُحْرِمَ بِهِمَا مِنْ دُوَيْرَةِ اَهْلِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حج اور عمرہ کی تکمیل یہ ہے کہ دونوں کا اکٹھا احرام اپنے گھر کے صحن سے باندھ لیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن إسماعيل بن إسحاق (عن) محمد بن عمرو بن عقبة (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(٩٥٥) اخرجه الحاكم فی "المستدرك" ٣٠٣:٢ والبيهقی فی "السنن الكبری" ٣٤١:٤ والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٩٥:٢ فی الحج: باب ما كان النبی صلی الله عليه وسلم به محرما فی حجة الوداع وابن الجعد فی "المسند" ٢٦:١ وابن ابی شيبة ١٢٥:٣ فی الحج: باب فی تعجيل الاحرام....

(قال) الحافظ

(ورواه) أبو يوسف وغيره (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني

(عن) محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی سے، انہوں نے محمد بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ فرما دیا تھا☼

956/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ وَقَالَ لَهُمْ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں (یعنی خواتین اور بچوں) کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کر دیا تھا اور فرمایا تھا: طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن محمد الأسدي (عن) سعيد بن سليمان وأبي همام السكوني (وعن) على ابن محمد السمسار (عن) محمد بن عبد الله بن خيرون (عن) عباس بن عزير القطان المروزي (عن) أبي همام السكوني (و) على بن الحسن الكوفي (وعن) الحسن بن سفيان (عن) عبد الله بن عمر الجعفي (وعن) بدر

(۹۵۶) قد تقدم في (۹۳۲)۔

بن الهيثم بن خلف الحضرمي (عن) أبي كريب كلهم (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ فقرأت فيه (أنبأ) أبي والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن همام أبي بكر الخفاف (عن) سهل بن عمار (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن زيد (عن) أبي كريب محمد بن العلا (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد ابن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد القطان (عن) أحمد بن الحسن ابن عبد الجبار (عن) عبد الله بن عمر (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده الأول إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) أبي الحسن النرسي (عن) عبد الوهاب بن الحسن (عن) أحمد بن عمير بن جوصاء (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن اسحاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو ہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حسن کوفی'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر جعفی'' سے، انہوں نے حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن ہمام ابوبکر خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن زید

رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد ابن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی پہلی سند کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عمیر بن جوصاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی کیفیت میں سوار ہو کر طواف کیا، استلام چھڑی کے ساتھ کیا ☼

957/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ شَاكٍ عَلٰى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ بِمِحْجَنِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارکان کا استلام اپنی چھڑی کے ساتھ کرتے تھے۔

(أخرجه) ابو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۵۷) قد تقدم في (۹۴۱)۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بیماری کے عالم میں سوار ہو کر طواف کیا، چھڑی کے ساتھ استلام کیا ☼

958/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرِيْضاً فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى نَاقَتِهٖ وَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهٖ وَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّصْعِدَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب بیمار تھے تو آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا اور اپنی چھڑی کے ساتھ حجر اسود کا استلام کیا۔ آپ ﷺ میں یہ ہمت نہ تھی کہ سواری سے (نیچے اتریں یا) اس کے اوپر چڑھیں۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن حنیفة بن ماهان (عن) تمیم بن المنتصر (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر محمد بن علی الخیاط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنان بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنان رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ☼

959/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ إِسْحَاقَ السَّبِيْعِیْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدِ الْخِطَمِیْ (عَنْ) اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ کے اندر ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد بن شداد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد

(٩٥٨) قد تقدم فی (٩٤١)۔

(٩٥٩) قد تقدم فی (٩١٨)۔

الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ بإسناده بلفظ آخر أنه صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بینهما بأذان وإقامة ثم قال هذا حدیث لا یثبت (عن) أبی إسحاق

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس روایت میں کچھ الفاظ مختلف ہیں وہ یہ کہ انه صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بینهما باذان واقامة (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مغرب اور عشاء کی نماز رہ گئی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں) پھر فرمایا: یہ حدیث ثبت نہیں ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں سواری پر سوار ہو کر صفا اور مروہ کی سعی کی ☼

960/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَافَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَهُوَ شَاكٌ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں سواری پر سوار ہو کر صفا اور مروہ کی سعی کی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) أبیه (عن) أبی مقاتل (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۹۶۰) قد تقدم فی (۹۴۱)۔

نے حضرت''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے عبداللہ بن عمر زرد خضاب لگاتے تھے ☼

961/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِیْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّكَ تُلَوِّنُ لِحْيَتَكَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُكَ تَتَوَضَّأُ فِی النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ وَاِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُحْرِمَ رَكِبْتَ ثُمَّ اِسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''سے، وہ حضرت''ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کیوں لگاتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس نے پوچھا: آپ سبتی جوتوں سمیت وضو کر لیتے ہیں اور جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ پہلے سواری پر سوار ہو جاتے ہیں پھر سواری قبلہ کی جانب جب رخ کر لیتی، پھر آپ احرام شروع کرتے ہیں (ایسا کیوں کرتے ہیں) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور الهمدانی (عن) الحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال الحافظ طلحة بن محمد قد روى أبو حنيفة هذه الأحاديث أيضاً (عن) عبد الله بن عمر (عن) عبد الله بن سعيد بن أبی سعيد المقبری (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد بن منصور ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حارث بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔
حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: یہ تمام احادیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما''سے روایت کی ہیں۔

☼ زرد خضاب، سبتی جوتوں سمیت وضو، رکن یمانی کا استلام، سواری کے چلنے کے وقت تلبیہ سنت ہے ☼

962/(اَبُو حَنِيْفَةَ) رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ اَيْضاً (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ اَرْبَعَ خِصَالٍ قَالَ مَا هُنَّ قَالَ رَاَيْتُكَ حِيْنَ اَرَدْتَ اَنْ تُحْرِمَ رَكِبْتَ رَاحِلَتَكَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ حِيْنَ انْبَعَثَ بِكَ بَعِيْرُكَ وَرَاَيْتُكَ حِيْنَ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ لَمْ

(۹۶۱) قد تقدم فی (۹۵۳)۔
(۹۶۲) قد تقدم فی (۹۵۳)۔

تُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ حَتّٰى تَسْتَلِمَهُ وَرَاَيْتُكَ تُلَوِّنُ لِحْيَتَكَ بِالصُّفْرَةِ وَرَاَيْتُكَ تَتَوَضَّأُ فِي النِّعَالِ السَّبْتِيَّةِ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ كُلَّهٗ

✧✧ حضرت ''امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہی حدیث حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے ان سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کی چار عادتیں دیکھی ہیں، آپ نے پوچھا: وہ کیا؟ اس نے کہا: میں نے آپکو دیکھا ہے

○ جب آپ احرام کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ سواری پر سوار ہو جاتے ہیں اور سواری قبلہ کی جانب متوجہ ہو جاتی ہے پھر جب آپ کا اونٹ کھڑا ہو جاتا ہے اور سیدھا ہو جاتا ہے تب آپ احرام شروع کرتے ہیں۔

○ جب آپ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں تو رکن یمانی کو استلام کئے بغیر آگے نہیں جاتے۔

○ آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے ہیں۔

○ آپ سبتی جوتوں میں وضو کر لیتے ہیں۔

حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي الفضل أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) أبي عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) كذلك محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفضل احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج کے موقع پر ام المومنین کو ان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ہمراہ عمرہ کیلئے روانہ کیا گیا ☼

963/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَاَصْدُرُ بِحَجَّةٍ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اِنْطَلِقْ بِهَا إِلَى التَّنْعِيْمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَفْرِغْ مِنْهَا ثُمَّ لِتَعَجَّلْ عَلَيَّ فَإِنِّيْ اَنْتَظِرُهَا بِبَطْنِ الْعَقَبَةِ

(۹۶۳) اخرجه ابن حبان (۳۷۹۲) وابن خزيمة (۲۶۰٤) والنسائي ۱٤٥:٥ في المناسك: باب افرا الحج وابن ابي شيبة ۷۹:۱ والبخاري (۳۱۷) في الحيض: باب نقض المرأة شعرها عند غسل الحيض ومسلم (۱۲۱۱) (۱۱۷) وابن ماجة (۳۰۰۰) في المناسك: باب العمرة من التنعيم

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگ حج اور عمرہ کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا اور فرمایا: ان کو تنعیم تک لے جاؤ، یہ وہاں سے عمرہ کا احرام شروع کریں پھر جب یہ عمرہ سے فارغ ہو جائے تو ان کو جلدی میرے پاس لے آنا کیونکہ میں بطن عقبہ میں ان کا انتظار کر رہا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی بن زید البلخی الفقیه (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسامہ زید بن یحییٰ بن زید بلخی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری جب چلنے کیلئے تیار ہو جاتی تب آپ تلبیہ پڑھتے ☼

964/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعَمْرِیُّ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری تیار ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمود بن علی بن عبید الله (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ قال الصلت وحدثنا عبید الله (عن) سعید بن أبی سعید (عن) عبد الله بن جریج (عن) ابن عمر

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ زفر وهیاج والمسروقی وأسد بن عمرو وحمزة بن حبیب والحسن بن زیاد وأبو یوسف رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِي مسنده (عن) أبی طالب محمد بن علی بن الفتح العشاری (عن) أبی حفص (عن) ابن شاهین (عن) أحمد بن سعید الهمدانی (عن) محمود بن علی (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حافظ صلت نے کہا ہے' اور ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے

(۹٦٤) قد تقدم فی (۹٥۳)-

حضرت ''سعید بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' درج ذیل محدثین نے بھی روایت کیا ہے۔

حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن فتح عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء ثلاثہ منیٰ میں قصر پڑھتے رہے، حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی✿

965/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّه' قِيْلَ لَهُ صَلّٰى عُثْمَانُ اَرْبَعاً فَقَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّـا اِلَيْـهِ رَاجِعُوْنَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَـضَـرَ الـصَّلَاةَ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلّٰى مَعَهٗ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فَقِيْلَ لَه' اِسْتَرْجَعْتَ وَقُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ صَلَّيْتَ اَرْبَعاً فَقَالَ اَلْخِلَافُ شَرٌّ قَالَ وَكَانَ عُثْمَانُ اَوَّلَ مَنْ اَتَمَّهَا بِمِنٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے کہا گیا: حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے چار رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں پھر حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا تو انہوں نے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ چار رکعتیں پڑھیں۔ ان سے کہا گیا: ابھی تو آپ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہے تھے اور کیا کیا باتیں کر رہے تھے، اب آپ نے ان کے ہمراہ چار رکعتیں بھی پڑھ لی ہیں۔ انہوں نے کہا: اختلاف کرنا شر ہے۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے منیٰ میں مکمل نماز پڑھی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری عن إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبی مريم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) الـحـافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبی عـلـی (عـن) الـقاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(٩٦٥) اخرجه ابن حبان (٢٧٥٨) ومسلم (٦٩٤) فی صلاة المسافرين وقصرها: باب قصر الصلاة بمنی والدارمی ١:٣٥٤ والبخاری (١٠٨٢) فی تقصير الصلاة: باب الصلاة بمنی -

انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ مزدلفہ میں مغرب وعشاء پڑھی ☼

966/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) عباد بن يزيد (عن) أخيه (عن) خالد بن هياج (عن) أبيه هياج بن بسطام عن اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے بھائی سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے خواتین اور بچوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا ☼

967/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَجَّلَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَقَالَ لَهُمْ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی بھیج دیا اور ان کو فرمایا: تم طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بكر أحمد بن محمد (عن) محمد بن يونس (عن) الحسن بن حرب الرقی (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عـن) زكـريـا بـن يـحـيـى بـن سيف البـخاری (عن) محمد بن شريح (عن) أبی حفص أحمد ابن حفص

(٩٦٦) قد تقدم فی (٩١٨)-

(٩٦٧) قد تقدم فی (٩٣٢)-

البخاری عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حرب رقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن سیف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یوم عرفہ، یوم نحر اور ایام تشریق کے علاوہ پورا سال عمرہ کیا جا سکتا ہے ☼

968/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَزِيدِ الرِّشْكِ الْبَصْرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَمَةِ اللّٰهِ بِنْتِ عَامِرِ الْعَتَكِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ مَا خَلَا يَوْمِ عَرَفَةٍ وَيَوْمِ النَّحْرِ وَاَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید رشک بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''امۃ اللہ بنت عامر عتکیہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پورا سال عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، سوائے عرفہ کے دن کے اور نحر کے دن کے اور ایام تشریق کے۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار الكوفِي (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) ابن خسرو أيضاً بإسناده إلى الأشناني قال أخبرنا أبو الحسن البرقي (حدثنا) بشر بن الوليد (حدثنا) أبو يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن کثیر تمار کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

---

(٩٦٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٢) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤:٣٤٦ في الحج: باب العمرة في اشهر الحج وابن ابي شيبة ٣:١٣٦ (١٢٧٢١) في المناسك: باب في العمرة من قال: في كل شهر ومن قال: متى شئت وقد تقدم في (٨٩٥)۔

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے کہا) ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن برتی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں، ہمیں خبر دی ہے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں، ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی جاتی ہے ☼

969/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ جَنَابٍ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ حَيَّةَ (عَنْ) هَانِئِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَفَضْنَا مَعَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا نَزَلْنَا جَمْعًا اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ فَقَعَدْنَا نَنْتَظِرُ طَوِيْلًا ثُمَّ قُلْنَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّلَاةُ فَقَالَ اَیُّ الصَّلَاةِ تَعْنُوْنَ قُلْنَا الْعِشَاءُ الْاٰخِرَةُ فَقَالَ اَمَّا كَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ صَلَّيْتُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو جناب یحییٰ بن ابی حیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ہانی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، ہم ان کے ہمراہ عرفات سے روانہ ہوئے، جب ہم مزدلفہ پہنچے تو اقامت کہی گئی، ہم نے ان کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھی پھر آپ آگے بڑھے پھر انہوں نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر انہوں نے پانی منگوایا، وضو کیا، پھر اپنے بستر پر تشریف لے گئے، ہم بہت دیر تک بیٹھے انتظار کرتے رہے، پھر ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز؟ انہوں نے پوچھا: کونسی نماز؟ ہم نے کہا: عشاء۔ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھاتے تھے، میں نے اسی طرح پڑھائی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد (عن) علی الثلجی (و) عبد الله بن عبید الله بن شریح كلاهما (عن) عیسی بن أحمد العسقلانی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عثمان بن سعید بن یونس (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن یعقوب الثلجی (عن) أبیه (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أن لفظه اَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه وآله وسلم جمع بین المغرب والعشاء یعنی بالمزدلفة

(٩٦٩) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (٢٤٨) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢:٣١٢ وابن حبان (٣٨٥٩) وابو داود (١٩٣٢) فی المناسك: باب الصلاة بجمع والبیهقی فی "السنن الكبری" ٥:١٢١ واحمد ٢:٢-٣ والترمذی (٨٨٨) فی الحج: باب ما جاء فی الجمع بین المغرب والعشاء بالمزدلفة وابن خزیمة (٢٩٤٨)۔

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب حسین بن علی فقرأت فیه (حدثنا) یحیی بن الحسن (حدثنا) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعید (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أحمد بن نصیر (عن) أحمد بن المحیا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد بن سلمة الواسطی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن یعقوب ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم جمع بین المغرب والعشاء یعنی بالمزدلفہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اورعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلمہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا هُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الْإِحْرَامِ وَفِيْمَا لَيْسَ مِنْهَا وَفِي الْاَجْزِيَةِ

تیسری فصل: احرام کی پابندیاں، جو پابندیاں نہیں ہیں، اور جزاؤں کا بیان

☆ہروی کپڑے پر مٹی کا ڈھیلا مل کر اس کی رنگت زائل کر کے احرام کیلئے استعمال کرنا☆

970/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَـطَـاءِ بْـنِ السَّـائِبِ (عَنْ) كَثِيْرِ بْنِ جَمْهَانَ قَالَ بَيْنَمَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمَرَ فِي الْـمَسْـعَـى وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ هَرَوِيَانِ إِذْ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ تَلْبِسُ الْمَصْبُوْغَ وَاَنْتَ مُحْرِمٌ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَإِنَّمَا صَبَغْنَا بِمُدْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''کثیر بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے ہمراہ مسعی (جہاں پر سعی کی جاتی ہے) میں تھے ان کے پاس دو ہروی کپڑے تھے، ایک آدمی نے ان سے کہا: آپ حالت احرام میں رنگے ہوئے کپڑے پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا:

(۹۷۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۶۷) في الحج: باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب-

سبحان اللہ ہم نے اس کومٹی کے ڈھیلے سے رنگا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم (عن) أبي الحسن بن زريق (عن) أبي سهل أحمد بن محمد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً لأنه ليس بطيب ولا زعفران وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زریق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، کیونکہ وہ نہ تو خوشبو ہے اور نہ ہی زعفران ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے مینڈک مارا، وہ ایک بکری ذبح کرے، خواہ محرم ہو یا غیر محرم ☼

971/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ ضِفْدَعاً كَانَ عَلَيْهِ شَاةٌ مُحْرِماً كَانَ اَوْ حَلالاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مینڈک مارا، اس کے ذمے ہے کہ ایک بکری ذبح کرے، چاہے وہ حالت احرام میں ہو یا حالت احرام نہ ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أحمد بن محمد بن موسى الأنطاكي (عن) محمد بن علي العسقلاني (عن) عبد الرحمن بن هانیء (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن موسیٰ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ حج کا احرام ختم کردیں، اس کو عمرہ کا احرام قرار دیں ☼

972/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُّحِلُّوْا مِنْ إِحْرَامِهِمْ بِالْحَجِّ وَيَجْعَلُوْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اپنا حج کا احرام ختم کردیں اور اس کو عمرہ کا احرام بنالیں۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) رجاء بن سويد النسفِی (عن) حم بن نـوح (عن) سعدان بن سعيد الخلعی (عن) نصر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعدان بن سعید خلعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رمضان میں تمتع کی نیت سے آیا، طواف نہ کیا، شوال شروع ہوگیا، متمتع ہے ☼

973/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِی الرَّجُلِ يَقْدِمُ مُتَمَتِّعاً فِی شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَا يَطُوْفُ حَتّٰى يَدْخُلَ شَوَّالُ قَالَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ لِاَنَّهٗ طَافَ فِی اَشْهُرِ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سوال کیا گیا: جو ماہ رمضان میں حج تمتع کے ارادے سے آیا ہو لیکن اس نے طواف نہ کیا ہو، حتیٰ کہ ماہ شوال شروع ہوگیا ہو۔ حضرت ''ابراہیم نے فرمایا: وہ متمتع ہے کیونکہ اس نے حج کے مہینے میں طواف کرلیا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وعمرته فِی الشهر الذی يطوف فيه لا فِی الشهر الذی يحرم فيه وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا عمرہ اس مہینے میں قرار پائے گا، جس میں اس نے طواف کیا، اس مہینے میں نہیں، جس میں اس نے احرام باندھا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۹۷۲) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۳۰) وابن حبان (۳۷۹۱) واحمد ۲۱۷:۳ والشافعی فی "المسند" ۳۷۲:۱ والحميدی (۱۲۹۳) والبخاری (۱۵۵۷) ومسلم (۱۲۱٦) فی الحج :باب وجوه الاحرام والبيهقی فی "السنن الكبری" ٤۱:۵ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۸۷۲)۔

(۹۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳٤۱) فی الحج :باب العمرة فی اشهر الحج وغيرها . قلت: وقد اخرج البيهقی فی "السنن الكبری" ۳٤۲:٤ والحاكم فی "المستدرك" ۳۰۳:۲ والطبرانی فی "الكبير" (۹۷۰۳) والدار قطنی (۲٤۳۲) فی الحج واللفظ له :عن عبد الله بن عمر: (الحج اشهر معلومات) قال: "شوال، وذوالقعدة وعشر من ذی الحجة"۔

۞ جو حج کے ایام میں تین روزے نہ رکھ سکا وہ ہدی دے، چاہے کپڑے بیچنے پڑ جائیں ۞

974/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَفُوْتُهُ صَوْمُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ قَالَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَوْ أَنَّهُ يَبِيْعُ ثَوْبَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے پوچھا گیا: جس نے حج کے ایام میں تین دن روزے نہ رکھے ہوں (وہ کیا کرے؟) حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس پر ہدی لازم ہے، اگرچہ اس کو کپڑے بیچ کر دینی پڑے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

۞ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو کٹے ہوئے موزے پہن کر طواف کرتے دیکھا گیا ۞

975/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ رَأَيْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ خُفَّانِ مَقْطُوْعَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کو کٹے ہوئے موزے پہن کر کعبۃ اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الوهاب بن محمد الكتانى (عن) عبد الرحيم بن شبيب قال سمعت الفضل بن موسى السينانى (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الوہاب بن محمد کتانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ محرم زخم کو چیرا دلوا سکتا ہے، اس کو نچوڑ سکتا ہے، ناخن ٹوٹ گیا ہو تو کاٹ سکتا ہے ۞

976/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُحْرِمِ قَالَ يَبِطُّ الْمُحْرِمُ وَيَعْصِرُ الْقَرْحَةَ وَيَقُصُّ الظُّفْرَ إِذَا انْكَسَرَ وَيُجْبِرُ الْكَسْرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے محرم کے بارے میں فرمایا: وہ زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ سکتا ہے، اس کا ناخن ٹوٹ گیا ہو تو اس کو کاٹ سکتا ہے اور اس کی تلافی کرے۔

---

(۹۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۴۲) فى الحج :باب العمرة فى اشهر الحج وغيرها-

(۹۷۵) وقد اخرج الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۲۷) وابن حبان (۳۰۷۸۴) ومالك فى "الموطأ" ۱:۳۲۴ عن ابن عمر: ان رجلا قال: يا رسول الله! ماذا يلبس المحرم من الثياب!... ومن لم يكن له نعلان فليلبس الخفين وليقطعهما اسفل من الكعبين-

(۹۷۶) اخرجه ابن ابى شيبة ۴:۱:۹۵ فى الحج :فى المحرم يقص ظفره ويبط الجرح-

(أخرجه) الحافظ عبد الله ابن أبی العوام السعدی فِی مسنده (عن) أبی العلاء محمد بن أحمد بن جعفر الكوفِی (عن) أبی بكر بن شيبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ عبداللہ بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلاء محمد بن احمد بن جعفر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن شیبہ سے، انہوں نے عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جس کے پاس ازار نہ ہو، وہ شلوار پہن لے، جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے

977/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَكُنْ لَه' اِزَارٌ فَلْیَلْبِسِ السَّرَاوِیْلَ وَمَنْ لَمْ یَكُنْ لَهٗ نَعْلَانِ فَلْیَلْبِسِ الْخُفَّیْنِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ازار نہ ہو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعيد بن جعفر (عن) أحمد بن سعيد الثقفِی (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے اور احرام کی حالت میں حجامہ کروایا

978/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی السُّوَارِ (عَنْ) اَبِیْ حَاضِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوحاضر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے اور احرام کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(۹۷۷) اخرجه الحصكفی فی ''مسند الامام'' (۲۲۸) وابن حبان (۲۷۸۵) والنسائی ۱۳۳:۵ فی مناسك الحج: باب الرخصة من لبس السراويل لمن لم يجد الازار وابن ابی شيبة ۱۰۰:۴-۱۰۱ ومسلم (۱۱۷۸) والترمذی (۸۳۴) فی الحج: باب ما جاء فی لبس السراويل والخفين للمحرم اذا لم يجد الازار والنعلين والطبرانی فی ''الكبير'' (۱۲۸۱۱)۔

(۹۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی ''الآثار'' (۳۵۲) فی الحج: باب من احتجم وهو محرم والحلق وفی ''الموطأ'' (۴۱۶) ۱۴۴ والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱۰۱:۲ فی الصيام: باب الصائم يحتجم والبيهقی فی ''السنن الكبری'' ۲۶۸:۴ وابو داود (۱۸۳۵) فی المناسك: باب المحرم يحتجم۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولكن لا ينبغي للمحرم أن يحلق شعره إذا احتجم وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔لیکن محرم کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ حجامہ کیلئے اپنے بال کٹوائے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اونٹ کی پچھلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تو اس کو مارا ☼

979/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) سَالِمِ بْنِ عَجْلاَنَ الْكُوْفِي الْجَزَرِيّ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّه' رَاٰى حِدْاَةً عَلٰى دَبْرَةِ بَعِيْرٍ فَرَمَاهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''سالم بن عجلان کوفی جزری افطس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے اونٹ کے پچھلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تو اس کو مارا، اس وقت وہ احرام کی حالت میں تھے۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله بن مخلد العطار (عن) علي بن إبراهيم الواسطي (عن) عمر بن عيزار (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبـد الله بـن الـحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمر بن عیزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٩٧٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٦٨) وعبد الرزاق ٤٤٤:٤ في المناسك:باب ما يقتل في الحرم وما يكره قتله وابن ابي شيبة ٩٥:٤ في الحج:باب في المحرم يرمي الغراب-

☼ محرم کی ایڑھیاں وغیرہ پھٹی ہوں تو گھی، چربی یا کوئی بھی چیز استعمال کرسکتا ہے ☼

980/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الشُّقَاقِ إِذَا اَحْرَمَ قَالَ اِدَّهِنْهُ بِالسِّمْنِ وَالْوَدْكِ وَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِكُلِّ شَيْءٍ تَأْكُلُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: محرم کی ایڑھیاں وغیرہ پھٹ جائیں تو گھی اور چربی اس پر لگا سکتا ہے یا ایسی کوئی بھی چیز لگا سکتا ہے جو اس پھٹن کو ختم کردے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يعنى بقول سعيد بن جبير ما لم يكن فيه طيب وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے کہنے کی تشریح یہ ہے کہ جب اس میں خوشبو کی آمیزش نہ ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم غسل کرسکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کی میل کو کیا کرنا ہے ☼

981/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ اَيَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ قَالَ مَا يَصْنَعُ اللّٰهُ بِدَرَنِهِ شَيْئاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کیا محرم کو نہانے کی اجازت ہے؟ انہوں فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی میل کو کیا کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ لَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْساً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں اسی پر عمل کرتے ہیں، ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

☼ محرم کا ناخن ٹوٹ گیا ہو تو اس کو مکمل توڑ دے یا کاٹ دے ☼

982/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي ظُفُرِ الْمُحْرِمِ يَنْكَسِرُ قَالَ يَكْسُرُهُ وَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقْطَعُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا:

(۹۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۵) في الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم-

(۹۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۵) في الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم-

(۹۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵٦) في الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم وكذا اخرج الدار قطنى ۲۳۲:۲ في الحج والبيهقى في "السنن الكبرى" ٦٢:٥ عن ابن عباس-

محرم کا ناخن اگر ٹوٹ گیا ہو تو وہ اس کو توڑ دے۔ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' نے کہا: اس کو کاٹ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بذلك بأساً وكل ذلك حسن وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم مرد ہو یا عورت، مسواک کر سکتے ہیں ☼

983/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: محرم مرد ہو یا عورت مسواک کر سکتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ محرم چوہے کو، سانپ کو، کاٹنے والے کتے کو، چیل کو اور بچھو کو مار سکتا ہے ☼

984/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَارَةَ وَالْحَيَّةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْحِدَاَةَ وَالْعَقْرَبَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم چوہے کو، سانپ کو، کاٹنے والے کتے کو، چیل کو اور بچھو کو مار سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن(

---

(۹۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۲۷) في الحج: باب من احتاج من علة وهو محرم- قلت: وقد اخرج البيهقي ۵:۶۵ عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم تسوك وهو محرم-

(۹۸۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۴۰) وابن حبان (۳۹۶۱) واحمد ۲:۳ والنسائي ۵:۱۹۰ في مناسك الحج: باب قتل الغراب والدارمي ۲:۶۳ ومسلم (۱۱۹۹) في الحج: باب ما يندب للمحرم قتله من الدواب وابن ماجة (۳۰۸۸) في المناسك: باب ما يقتل المحرم والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲:۱۶۵-

اَبی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبی حَنِیْفَةَ وما عدا علیك من السباع فقتلته فلا شیء علیك

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اگر کسی درندے نے تم پر حملہ کر دیا اور تم نے اس کو مار ڈالا تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ وقوف عرفات کے بعد جس نے بیوی سے صحبت کر لی، وہ بدنہ بھی دے، اگلے سال حج بھی کرے ☼

985/(اَبُـو حَـنِـیْـفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی الرَّجُلِ یُوَاقِعُ اِمْرَاَتَهُ بَعْدَمَا وَقَفَ بِعَرْفَةَ قَالَ عَلَیْهِ بَدْنَةٌ وَتَمَّ حَجُّهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے راویت کرتے ہیں' ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا: جو وقوف عرفات کے بعد اپنی بیوی سے ہمبستری کر بیٹھا (وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اس کے اوپر بدنہ لازم ہے پھر وہ (اگلے سال) حج بھی کرے۔

(أخـرجـه) أبـو عبد الله ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر الدمشقی (عن) عبد الله بن الحسن الخلال علی ما سبق

(وأخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ (عن) عطاء بن أبی رباح (عن) ابن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

(۹۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹٤۸) فی الحج :باب من واقع اهله وهو محرم والبیهقی فی "السنن الکبری" ٥:۱۷۱ فی الحج :باب الرجل یصیب امرأته بعد التحلل الاول وقبل الثانی -

''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابورباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عرفات سے آکر صحبت کرلی، دم بھی دے، وہ حج پورا کرے، اگلے سال قضا حج کرے ☼

986/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا جَامَعَ بَعْدَمَا يُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ يَقْضِيْ مَا بَقِيَ مِنْ حَجِّهٖ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جو عرفات سے آجانے کے بعد اپنی بیوی سے جماع کرلے اس کے ذمے دم لازم ہے، جو حج باقی رہتا ہے، وہ ادا کرے۔ آئندہ سال اس کے ذمے حج لازم ہوگا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا القول، القول ما قال ابن عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، بلکہ ہمارے نزدیک حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کا قول معتبر ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حج تمتع سے منع کرنے کا واقعہ ☼

987/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ إِذْبَصَرَ بِرَجُلٍ يَقْطُرُ رَأْسُهُ طِيْباً فَقَالَ وَيْلَكَ الْمُحْرِمُ اَشْعَثُ اَغْبَرُ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ مُفْرِدَةً ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ وَمَعِيَ اَهْلِيْ فَاَحْلَلْتُ مِنْ عُمْرَتِيْ وَاَخَذْتُ مِنَ الطِّيْبِ وَمِنْ اَهْلِيْ حَتّٰى إِذَا كَانَ غَدَاةَ التَّرْوِيَةِ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَظَنَّ عُمَرُ اَنَّ الرَّجُلَ صَدَقَهُ فَكَفَّ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ اَلَمَّ بِالنِّسَاءِ وَالطِّيْبِ بِالْاَمْسِ فَنَهٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

(٩٨٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٩) في الحج :باب من واقع اهله وهو محرم-

(٩٨٧) اخرجه ابن ماجة (٢٩٧٩) في الحج :باب التمتع بالعمرة الى الحج واحمد ١:٥٠ومسلم (١٢٢٢) والنسائي ١٥٢:٥والبزار (٢٢٦) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥:٢٠-

مُتْعَةِ الْحَجِّ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ خَلَّیْتُ بَیْنَکُمْ وبَیْنَ مُتْعَةِ الْحَجِّ لَاَوْشَکْتُمْ اَنْ تُضَاجِعُوْهُنَّ تَحْتَ الْاَرَاكِ بِعَرَفَاتٍ ثُمَّ تَرُوْحُوْنَ حَجَّاجاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' عرفات میں وقوف کئے ہوئے تھے، آپ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کے سر سے خوشبو کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، محرم تو غبار آلود ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے صرف عمرہ کر کے احرام ختم کر دیا تھا، پھر میں مکہ میں آ گیا تھا، میرے ساتھ میرے گھر والے تھے، میں نے اپنے عمرہ کا احرام ختم کیا، پھر میں نے خوشبو لگائی، اپنی بیوی کے پاس گیا، جب ترویہ کا دن شروع ہوا تو پھر میں نے حج کا احرام شروع کیا، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' یہ سمجھے کہ یہ آدمی سچ کہہ رہا ہے، اسلئے اس سے ہاتھ روک لیا اور اس کو کچھ نہ کہا۔ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ شخص گزشتہ دن عورت اور خوشبو سے دکھی ہو گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ'' نے حج تمتع سے منع فرما دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں تمہیں حج تمتع کے لیے چھوڑ دوں تو قریب ہے کہ تم عرفات میں اپنی بیویوں کو پیلوؤں کے درختوں کے نیچے لٹاؤ گے اور پھر تم حج کرنے کے لیے روانہ ہو جاؤ گے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا، انزال ہو گیا، دم دے کر حج مکمل کرے ☼

988/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ اِنِّیْ قَبَّلْتُ اَهْلِیْ وَاَنَا مُحْرِمٌ فَاَدْفَقْتُ فَقَالَ اَهْرِقْ دَماً وَتَمَّ حَجُّكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبد العزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے کہا: میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی کا بوسہ لیا تو مجھے انزال ہو گیا (اب میں کیا کروں؟) آپ نے فرمایا: ایک ''دم'' دے، تیرا حج مکمل ہو جائے گا اور اپنے حج کو مکمل کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد (عن) عبيد (عن) محمد بن كثير بن سهل

(۹۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۶) وقد تقدم في (۹۸۵)۔

(عن) الصباح بن محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا يفسد الحج حتى يلتقي الختانان وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن کثیر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک مرد وعورت کی شرمگاہیں نہ ملیں حج فاسد نہیں ہوتا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا، انزال ہوگیا، دم دے، حج ہوگیا ☼

989/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا قَبَّلَ فَأَنْزَلَ قَالَ عَلَيْهِ الدَّمُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے اس محرم کے بارے میں پوچھا گیا' جب محرم اپنی بیوی کا بوسہ لے اور انزال ہو جائے (تو وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اس کے ذمے ایک دم واجب ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي نسخته عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

990/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ مَحْرِمٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب (عن) محمد بن أحمد ابن روق (عن) محمد بن عبد الله الشافعي (عن) أحمد بن سعيد بن شاهين (عن) مسعود بن جويرية (عن) معافِى بن عمران

(۹۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۰) في الحج: باب من واقع اهله وهو محرم-

(۹۹۰) اخرجه في "جامع الآثار" (۱۰۰۸) والخطيب في "تاريخ بغداد" ۱۷۱:٤ والمتقي الهندي في "الكنز" (۱۸۱۸)

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن روق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج میں ''رفث، فسوق اور جدال'' سے مراد جماع، گناہ، اور فضول قسم کھانا ہے

991/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلرَّفَثُ اَلْجِمَاعُ وَالْفُسُوْقُ اَلْمَعَاصِیْ وَالْجِدَالُ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ بَلٰی وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رفث سے مراد جماع ہے، فسوق سے مراد ''گناہ'' ہے اور جدال سے مراد کسی آدمی کا فضول قسمیں کھانا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع عن الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کچھ محرموں نے مل کر قتل کیا، سب کے ذمے جزاء ہے ☼

992/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا اشْتَرَكَ الْقَوْمُ الْمُحْرِمُوْنَ فِی قَتْلٍ فَعَلٰی كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ جَزَاءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'

(۹۹۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۴:۱۶۴ فی الحج :باب فی قوله تعالی :(فلا رفث ولا فسوق)-قلت:وقد اخرج البیهقی فی "السنن الکبری" ۵:۶۷'والطبرانی فی "الکبری" (۱۰۹۱۴) عن ابن عباس 'قال 'قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی قول الله عزوجل :(فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج) قال: "الرفث: الاعرابة والتعرض للنساء بالجماع 'والفسوق: المعاصی کلها 'والجدال: جدال الرجل صاحبه"-

(۹۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۶۲) 'وعبد الرزاق (۸۴۵۳) فی الحج :باب حلال اعان حراماً علی صید 'وابن ابی شیبة ۴:۱۶۱ فی الحج :باب فی القوم یشترکون فی الصید وهم محرمون-

جب کچھ محرم مل کر کسی کو قتل کریں تو ان میں سے ہر ایک کے ذمے جزا واجب ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ نرى أن القوم يقتلون خطأ فيكون على كل واحد منهم كفارة عتق رقبة مؤمنة فإن لم يجد فصيام شهرين متتابعين

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر سب لوگ قتل خطا کے مرتکب ہوئے ہیں تو ہر شخص ایک مومن غلام آزاد کرے۔اگر غلام میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں ہرن کا تحفہ قبول نہ کیا ☼

993/اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ اَبِيْ الْهَيْثَمِ (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُهْدِيَ لَه ظَبْيَانٌ وَبَيْضُ نِعَامٍ فِي الْحَرَمِ فَاَبَى اَنْ يَّقْبلَهٗ وَقَالَ هَلَّا ذَبَحْتَهُمَا قَبْلَ اَنْ تَجِيْءَ بِهِمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صلت بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں' ان کو کچھ ہرن اور شتر مرغ کے انڈے تحفہ دیئے گئے، وہ اس وقت احرام میں تھے، انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: تم نے ان کو یہاں پر لانے سے پہلے ذبح کیوں نہیں کر لیا

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل شيء من الصيد الحرم لم يحل ذبحه وخلى سبيله وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اگر کوئی شکار حرم میں داخل ہو جائے، اس کو ذبح کرنا جائز نہیں ہے، اس کا راستہ چھوڑ دینا چاہئے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حلالی کا کیا ہوا شکار، محرم کھا سکتا ہے ☼

994/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَحْمَ صَيْدٍ يَصِيْدُهُ الْحَلَالُ فَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَائِمٌ حَتّٰى اِرْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيْمَا تَتَنَازَعُوْنَ فَقُلْنَا فِي لَحْمِ صَيْدٍ يَصِيْدُهُ الْحَلَالُ فَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَاَمَرَنَا بِاَكْلِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ

(۹۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳٦٤) في الحج باب الصيد في الاحرام وعبد الرزاق (۸۳۱۲) في الحج: باب الصيد يدخل الحرم-

(۹۹٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳٦۲) في الحج: باب الصيد في الاحرام والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۷۱:۲ وابن حبان (۳۹۷۳) واحمد ۱٦۱:۱ والدارمي ۳۹:۲ والطيالسي (۲۳۲) وابو يعلى (٦٥٦) وعبد الرزاق (۸۳۳٦) ومسلم (۱۱۹۷) في الحج: باب تحريم الصيد للمحرم والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۸۸:۵-

حضرت ''طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہمارا آپس میں یہ مذاکرہ شروع ہوا کہ حلالی شخص شکار کیا ہوا جانور محرم کھا سکتا ہے یا نہیں؟ رسول اکرم ﷺ اس وقت آرام فرما رہے تھے، ہماری آوازیں بہت بلند ہو گئیں اور رسول اکرم ﷺ کی آنکھ کھل گئی۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تم کس بارے میں جھگڑ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: حلالی کا کیا ہوا شکار محرم کھا سکتا ہے یا نہیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا: اس کو کھا لو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القیراطی البغدادی (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو قاضی واسط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبيد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الرافقی (عن) سعيد بن سلمة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر البلخی (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) إسماعيل بن هود الواسطی (عن) إسحاق ابن يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبی بكر محمد بن همام النيرازی (عن) أيوب بن الحسن (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن سعيد العوفِی (عن) أبيه (عن) هيا ج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ.

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبی مطيع البلخی (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی والحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الرحمن (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن على المدنى (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) الحسن بن صالح (عن) عبد الله بن أحمد (عن) عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) على بن عبد الله بن عبد الملك (عن) عبدربه (عن) أبيه (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) على بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن عبد الرحيم البرقى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) على بن عبد الله بن مبشر (عن) عبد الحميد بن بيان (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(قال الحافظ) ورواه الثورى وابن جريج (عن) محمد بن المنكدر وذكر طريقهما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد ابن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر أحمد ابن على بن ثابت إجازة (عن) القاضى أبى عبد الله الصيمرى (عن) عبد الله بن محمد ابن عبد الله الحلوانى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن يوسف ابن يعقوب (عن) محمد بن حمدان المدائنى (عن) محمد بن مروان بن شجاع (و) سعيد بن مسلمة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأراهم فِى هذا الحديث تنازعوا فِى الفقه حتى ارتفعت أصواتهم ولم يعب عليهم رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) أيضاً فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل قیراطی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو قاضی واسط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبید اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب رافقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

بن منذر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان سے، انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو جعفر محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبد اللہ بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الرحیم برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبد اللہ بن مبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منکدر'' سے روایت کیا ہے اور ان دونوں کا طریق بھی بیان کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمدان مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس حدیث میں یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فقہ کے معاملے میں جھگڑتے دیکھا حتیٰ کہ ان کی آوازیں بھی بلند ہوئیں ،تب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو برا نہیں کہا۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حلالی شخص نے شکار کیا، احرام والے کھا سکتے ہیں ☼

995/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ فِی رَهْطٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْهِمْ حَلَالٌ غَيْرِیْ فَبَصُرْتُ نَعَامَةً فَسِرْتُ اِلٰی فَرَسِیْ فَرَكِبْتُهَا وَعَجَّلْتُ عَنْ سَوْطِیْ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُوْنِيْهِ فَاَبَوْا فَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِیْ فَاَخَذْتُ السَّوْطَ وَطَلَبْتُ النَّعَامَةَ وَاَصَبْتُ حِمَاراً فَاَكَلْتُ وَاُكُلُوْا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقتادہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کے ہمراہ روانہ ہوا، میرے سوا اوران کے علاوہ کوئی حلالی نہیں تھا یعنی سب احرام کی حالت میں تھے، میں نے ایک شترمرغ کو دیکھا، میں اپنے گھوڑے کے پاس گیا اوراس کے اوپر سوار ہو گیا لیکن اپنا کوڑا اٹھانا بھول گیا، میں نے ان سے کہا: میرا کوڑا اٹھا کر مجھے دو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ میں خود ہی اترا، اپنا کوڑا اٹھایا اور پھر اس شترمرغ کی تلاش میں نکلا گیا، مجھے ایک جنگلی گدھا نظر آیا، میں نے اس کا شکار کر لیا، وہ میں نے بھی کھایا اورسب احرام والوں نے بھی

(۹۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۹) فی الحج: باب الصید فی الاحرام، وفی "الموطأ" ۱۵۰ (٤٤٣) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۷۳:۲ وعبد الرزاق (۸۳۳۸) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۸۹:۵ والحصکفی فی "مسند الامام" (۳۳۹)۔

کھایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن يزيد (عن) أبی خالد (عن) مسيب بن إسحاق البخاری (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) عمر بن محمد العبقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) إسماعيل بن هود الواسطی (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن جعفر بن محمد الشاشی (عن) أبيه (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حبان بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف ابن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهانی (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن معين (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد بن علی (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيی بن حسين (ثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسی بن أحمد (عن) عبد الله بن يزيد المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) عبد الله بن مخلد (عن) علی بن إبراهيم بن عبد المجيد (عن) عمرو بن عون (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) علی بن عبد الله بن مبشر (عن) عبد الحميد بن بيان (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرج) الحافظ ابن المظفر أحاديث (عن) سفيان (و) ابن جريج تدل علی هذا المعنی بطرقها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی عبد الله المبارك بن عبد الوهاب

(عن) أبي بكر أحمد بن عبد الله بن الحسين ابن يوسف (عن) أبي القاسم عبد الرحمن بن عبيد الله الحرمي (عن) أبي بكر الشافعي (عن) أحمد بن محمد بن عيسى التركي (عن) أبي سليمان الجوزجاني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیّب بن اسحاق بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن جعفر بن محمد شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی ؒ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی ؒ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسین ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''زیاد بن حسن ؒ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ؒ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید ؒ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یزید مقری ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ؒ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن مخلد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم بن عبد المجید ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عون ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ؒ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبد اللہ بن مبشر'' سے، انہوں نے عبد الحمید بن بیان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○حافظ بن مظفر ؒ'' نے حضرت ''سفیان ؒ'' اور حضرت ''ابن جریج ؒ'' کے حوالے ایسی متعدد احادیث روایت کی ہیں جو اسی معنیٰ کو ادا کرتی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری ؒ'' اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد اللہ مبارک بن عبد الوہاب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبد اللہ بن حسین بن یوسف ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد الرحمٰن بن عبید اللہ حربی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ برتی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

صرف حج یا عمرہ کا احرام تھا، شکار کیا، ایک جزاء لازم ہے، دونوں احرام تھے تو دو جزائیں

996/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِهِمَا جَمِیْعاً فَاَصَبْتُ صَیْداً کَانَ عَلَیْكَ جَزَاءَ انِ وَقَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِعُمْرَةَ فَعَلَیْكَ جَزَاءٌ وَلَوْ اَهْلَلْتَ بِالْحَجِّ کَانَ عَلَیْكَ جَزَاءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تو نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا ہو، اگر تو شکار کرلے تو تیرے ذمے دو جزائیں ہیں، اگر تو صرف عمرہ کا احرام باندھے ہو اور تو شکار کرلے تو ایک جزا ہے اور اگر تو حج کا احرام باندھے اور تو شکار کرلے تب بھی ایک جزا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أیضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

حلال شخص کا مارا ہوا شکار محرم کھا سکتا ہے

997/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَرْتُ بِالْبَحْرَیْنِ فَسَاَلُوْنِیْ عَنْ لَـحْـمِ الـصَّیْدِ یَصِیْدُهُ الْحَلَالُ هَلْ یَصْلُحُ لِلْمُحْرِمِ اَنْ یَّأْکُلَهُ فَاَفْتَیْتُهُمْ بَاَکْلِهِ وَفِی نَفْسِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فَقَدِمْتُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَکَرْتُ لَهُ مَا قُلْتَ لَهُمْ فَقَالَ لَوْ قُلْتَ غَیْرَ هٰذَا لَمْ تَقُلْ بَیْنَ اِثْنَیْنِ مَا بَقِیْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوسلمہ ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوہریرہ ﷜'' فرماتے ہیں' میں بحرین سے گزرا، کچھ لوگوں نے مجھ سے پوچھا: حلال شخص کا کیا ہوا شکار محرم کے لیے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ میں نے ان کو کھانے کے جواز کا فتویٰ دے دیا، لیکن میرے دل میں کچھ کھٹک موجود رہی۔ پھر میں حضرت ''عمر فاروق ﷜'' کے پاس آیا اور ان کو بتایا کہ میں نے ان کو یہ فتویٰ دیا ہے۔ حضرت ''عمر ﷜'' نے فرمایا: اگر تو نے اس کے علاوہ کوئی اور فتویٰ دیا ہے تو آج کے بعد تم کبھی فتویٰ نہیں دو گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزوں کو ایڑھیوں کی جانب سے کاٹ کر پہن لے

998/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ

(۹۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۸) فی الحج: باب الصید فی الاحرام

(۹۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۶۰) فی الحج: باب الصید فی الاحرام وفی الموطا ۱۵۰ (۴۴۲) ومالك فی الموطا (۷۸۶) وعبد الرزاق (۸۳۴۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۵:۱۸۸۔

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَکُنْ لَہٗ نَعْلَانِ فَلْیَلْبِسِ الْخُفَّیْنِ وَلْیَقْطَعْھُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے لیکن وہ ایڑیوں کے نیچے سے ان کو کاٹ لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) أحمد بن سعید (عن) المغیرة بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ہدی کا جانور راستے میں تھک گیا، اس کو نحر کردیا تو بھیڑیوں کیلئے چھوڑنے سے بہتر ہے کھالیں☼

999/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) خَالَتِہٖ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ إِذَا ھَلَکَ الْھَدْیُ فِی الطَّرِیْقِ اَوْ عَطِبَ فَنَحَرَہٗ وَاَکَلَہٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ تَرْکِہٖ لِلذِّیَابِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنی خالہ سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتی ہیں' جب ہدی کا جانور راستے میں ہلاک ہوجائے یا تھک جائے پھر اس کو نحر کردیا ہو تو اس کو کھانا مجھے زیادہ محبوب ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھیڑیوں کے لئے چھوڑ دیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) إبراهیم ابن محمد بن شهاب (عن) سهیل الواقدی (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أبو یوسف وأسد بن عمرو

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد قال أبو حنیفة إن کان واجباً فاصنع به ما أحببت وعلیك مکانه وإن کان تطوعاً فتصدق به علی الفقراء فإن کان ذلك فِی مکان لا یوجد فیه الفقراء فانحره واغمس نعله فِی دمه ثم اضرب به صفحته ثم خل بینه وبین الناس یأکلونه فإن أکلت منه شیئاً فعلیك مکان ما أکلت وإن شئت صنعت به ما أحببت وعلیك مکانه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہیل واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۹۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۲۷) وابن حبان (۳۷۸٤) ومالك فی الموطا ۱:۳۲٤ فی الحج: باب ما ینهی عنه من لبس ثیاب الاحرام والشافعی فی المسند ۱:۳۰۰ واحمد ۲:٦۲ والبخاری (۱۵٤۲) فی الحج: باب ما لا یلبس المحرم من الثیاب وابو داود (۱۸۲٤) فی الحج: باب ما یلبس المحرم۔

(۹۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳٦۵) فی الحج: باب من عطب هدیه فی الطریق

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر وہ واجب تھا تو اس کے ساتھ جو چاہے کر' لیکن اس کی جگہ قربانی کرنی ہوگی۔ اور اگر نفلی تھا تو پھر اس کو فقراء میں تقسیم کردے، اگر اس جگہ فقراء نہ ہوں تو اس کو ذبح کرکے اس کا کھر اس کے خون میں آلودہ کرکے اس کے پہلو پر نشان لگادے، پھر اس کو چھوڑ کر چلا جا، لوگ خود کھاتے رہیں گے۔ اگر تو نے بھی اس میں سے کھایا، تو اس کی جگہ ایک قربانی دینی پڑے گی۔ لیکن یہ بھی گنجائش ہے کہ تو اس کے ساتھ جو چاہے کر اور اس کی جگہ ایک قربانی کردے۔

☼ وہ لباس جو محرم نہیں پہن سکتا ☼

1000/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا يَلْبِسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لا يَلْبِسُ الْقَمِيْصَ وَلاَ الثِّيَابَ وَالْعَمَامَةَ وَلاَ الْقُبَاءَ وَلاَ السَّرَاوِيْلَ وَلاَ الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْباً مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرم کونسے کپڑے پہن سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قمیص نہیں پہن سکتا، سلے ہوئے کپڑے نہیں پہن سکتا، عمامہ نہیں پہن سکتا، جبہ نہیں پہن سکتا، شلوار نہیں پہن سکتا، ٹوپی نہیں پہن سکتا اور ایسا کپڑا نہیں پہن سکتا جو ورس یا زعفران سے رنگا ہوا ہو اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے لیکن اس کو چاہیے کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ محرم دوا کے طور پر ہر چیز استعمال کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبو نہ ہو ☼

1001/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَتَدَاوٰى الْمُحْرِمُ بِمَا اَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ طِيْبٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' محرم جو چیز بھی دوا کے طور پر استعمال کرنا چاہے، کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ عبد الله بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) أبي العلاء محمد بن أحمد بن جعفر (عن) أبي

(۱۰۰۰) قد تقدم في (۹۹۸)۔

(۱۰۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۳) وابو يوسف في الآثار ۱۲۳ وابن ابي شيبة ۲:۱۴۵-

بکر بن أبی شیبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ عبداللہ بن ابوعوام سغدی ''نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلاء محمد بن احمد بن جعفر ''سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن ابوشیبہ ''سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

☼ خوشبو کی سفیدی احرام کی حالت میں بھی حضور ﷺ کی مانگ میں دیکھی جاسکتی تھی ☼

1002/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ إِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِی مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر ''سے، وہ ان کے ''والد ''سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں، جب کہ وہ حالت احرام میں تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی سعید بن أبی القاسم (عن) القاضی أبی القاسم علی بن أبی علی البصری (عن) القاسم بن محمد بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد ابن عیسی بن سهل (عن) إسحاق بن ابراهیم عن عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم ''سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری ''سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ثلاج ''سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عیسیٰ بن سہل ''سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم ''سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد ''نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

☼ حرم سے تیر پھینکا، حرم سے باہر جانور کولگا، جزا لازم ہے، یونہی برعکس ☼

1003/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ إِذَا رَمٰی الرَّجُلُ فِی الْحَرَمِ فَاَصَابَ فِی الْحِلِّ فَعَلَیْهِ الْجَزَاءُ وَإِذَا رَمٰی فِی الْحِلِّ فَاَصَابَ فِی الْحَرَمِ فَعَلَیْهِ الْجَزَاءُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''ہیثم ''سے، وہ حضرت ''نافع ''سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر ''سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا' جب کوئی شخص حرم سے تیر پھینکے، وہ حل میں جا کر جانور کو لگے، تو اس آدمی کے ذمے

(۱۰۰۲) اخرجه احمد ۱۰۹:٦ ومسلم (۱۱۹۰)(٤١) والطبرانی فی الاوسط (٥٨٤٤) والبیهقی فی السنن الکبری ٣٥:٥ وابن حبان (١٣٧٧) وابن خزیمة (٢٥٨٦) والنسائی فی المجتبی ١٤٠:٥-

(۱۰۰۳) اخرجه...فی جامع الآثار (١٠٩٥)

جزاہے اور جب کوئی شخص حرم سے باہر سے تیر پھینکے وہ حرم کے اندر جانور کو جا کر لگے اس پر بھی جزا ہے۔

(أخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) عبد الله بن محمد البقلانى (عن) محمد بن آدم (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمرہ چھوٹنے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کو دم دینے کا حکم دیا ☼

1004/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِرَفْضِهَا الْعُمْرَةَ دَماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ان کا عمرہ چھوٹنے کی وجہ سے دم دینے کا حکم دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الفضل بن بسام البخارى (عن) سعيدبن صالح البلخى (عن) أبى أيوب الزاهد (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوایوب زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ احرام سے پہلے خوشبو لگایا کرتے تھے ☼

1005/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ اَيَتَطَيَّبُ

(١٠٠٤) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام(٣٣٥) وابن حبان(٣٨٣٤) والشافعى فى المسند (٣٨٩) والحميدى (٢٠٦) والبخارى(٢٩٤) فى الحيض:باب الامر بالنفساء اذا نفسن ومسلم(١٢١١)(١١٩) وابن ماجة (٢٩٦٣) فى المناسك:باب الحائض تقضى المناسك والطواف وابن خزيمة (٢٩٣٦) والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٠٨:١-

(١٠٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٣٦٨) فى الحج:باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب وقد مضى حديث عائشة رضى الله عنها فى (٩٩٣)-

الْـمُـحْـرِمُ فَقَالَ لاَنْ اَصْبَحَ اَنْضَحُ قَطِرَاناً اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَصْبَحُ اَنْضَحُ طِیباً فَاَتَیْتُ عَائِشَةَ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لِهَا فَقَالَتْ اَنَا طَیَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ تَعْنِی مُحْرِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا: کیا محرم خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں اس حال میں صبح کروں کہ میرا جسم تارکول کے قطرے ٹپک رہے ہوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ عزیز ہے کہ میں خوشبو کی حالت میں صبح کروں۔ پھر میں ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں صبح کی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن سعید البغدادی (عن) مسعود ابن جویریة (عن) المعافِی بن عمران (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن سعید الساوی (عن) إسحاق بن إبراهیم (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیـضـاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهانی (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) سهل بن أبی بشر (عن) الفتح بن عمر (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بین عبید الله (و) عبد الله بن محمد بن عیسی بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیـضـاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله السلمی (عن) أبیه (عن) أحمد بن المعلی (عن) شعیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیـضـاً (عـن) أحـمـد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب یحیی بن الحسن فقرأت فیه حدثنا زیاد بن أبی الحسن (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیـضـاً (عـن) أحـمـد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیـضـاً (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) سلمة بن إبراهیم (عن) أبیه (عن) حبان ومندل ابنی علی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) یحیی بن محمد بن ساعد (عن) أبی غسان مالک بن خالد الواسطی (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ من قولها أنا طیبت

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القاسم على بن أبي علي البصرى (عن) القاسم بن محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن سعيد البغدادى (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافِي بن عمران (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) القاضي الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه عن عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار (فرواه) عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ ألا ينبغي للمحرم أن يتطيب بشيء من الطيب بعد الإحرام
(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن سعید ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن ابوبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''زیاد بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلمہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن محمد بن ساعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغسان مالک بن خالد واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ام المومنین کے یہ الفاظ بھی ہیں انا طیبت (میں نے خود خوشبو لگائی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ محرم جب احرام باندھ لے تو اس کو کسی قسم کی خوشبو لگانا جائز نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حالت احرام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دیتی تھی ☼

1006/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ إِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِي مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) أبى الضحاك بن الصلت (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) الشريف أبي على محمد ابن محمد بن عبد العزيز (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان بن السوار (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم (عن) محمد بن نوح الجنديسابورى (عن) على بن حرب الطائى (عن) أبي يحيى (عن) الأعمش واَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوضحاک بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٠٠٦) قد تقدم في (١٠٠٢)

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعلی محمد بن محمد بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نوح جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں خوشبو کی سفیدی دیکھی

1007/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِي مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سر کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعانی (عن) محمد بن عبد الله بن جعفر (عن) إسماعيل بن أحمد بن هارون (عن) محمد بن هاشم (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

برہنہ جسم، برہنہ سر حج کی منت مانی، پوری نہ کرے، ایک جانور ذبح کر دے

1008/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ التَّيْمِيِ الْقُرَشِيْ الْكُوْفِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَاشِياً فِي جَنْحِ اللَّيْلِ يَسِيْرُ فَرَأٰى خَيَالاً فَامَرَ عَلِيًّا اَنْ يَّتَبَيَّنَهٗ فَفَعَلَ فَإِذَا اِمْرَاَةٌ عُرْيَانَةٌ فَقَالَ مَا اَنْتِ فَقَالَتْ إِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَحُجَّ عُرْيَانَةً مَاشِيَةً نَاقِضَةً شَعْرِيْ وَاَنَا اَمْكُثُ بِالنَّهَارِ وَاَسِيْرُ بِاللَّيْلِ وَاَتَنَكَّبُ الطَّرِيْقَ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِرْجِعْ إِلَيْهَا وَاَمَرْهَا اَنْ تَرْكَبَ وَتَلْبِسَ وَتُهْرِيْقُ دَماً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبید اللہ بن موہب تیمی قرشی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کسی وقت پیدل چلتے ہوئے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سایہ سا دیکھا،

(۱۰۰۷) قد تقدم فی (۱۰۰۲)

(۱۰۰۸) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى (۱۰۸۰) في النذور: باب الهدى فيما ركب واختلاف الروايات فيه وذكره ايضاً الحافظ ابن حجر في الفتح ۵۸۹:۱۱

حضور ﷺ نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو حکم کہ دیا کہ حقیقت حال سے آگاہی لیجئے۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے جا کر تحقیق کی تو وہ ایک عورت تھی جو ننگی تھی۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تم ایسے کیوں ہو؟ اس نے کہا: میں نے منت مانی تھی کہ میں ننگے بدن پیدل چل کر حج کروں گی اور اپنے بالوں کو بکھیر کر رکھوں گی۔ میں دن کے وقت کہیں نہ کہیں رک جاتی ہوں اور رات کے وقت سفر کرتی ہوں اب راستہ بھول گئی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دی گئی تو حضور ﷺ نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے فرمایا، اس کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ اور اس کو کہو کہ وہ سوار ہو کر جائے اور کپڑے پہن لے اور جا کر قربانی کر دے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إبراهيم (عن) عبد الله بن شيبة (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) إبراهيم بن عبد الرحيم (عن) هوذة (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ ام المومنین نے عذر کی وجہ سے عمرہ کا احرام چھوڑ کر حج کیا، بعد میں عمرہ کرلیا ☆

1009/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَدِمَتْ

(۱۰۰۹) قد تقدم في (۹۶۳)

مُتَمَتِّعَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَفَضَتْ عُمْرَتَهَا وَاسْتَأْنَفَتِ الْحَجَّ حَتّٰى إِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَجِّهَا اَمَرَهَا اَنْ تَصْدُرَ إِلَى التَّنْعِيْمِ مَعَ اَخِيْهَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' حج تمتع کی نیت کر کے آئیں، اس وقت وہ ایام میں تھیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، انہوں نے اپنا عمرہ چھوڑ دیا اور حج نئے سرے سے کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنے حج سے فارغ ہو گئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ اب تم اپنے بھائی عبدالرحمٰن کے ساتھ تنعیم تک جاؤ اور مقام تنعیم سے دوبارہ عمرہ کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الربيع بن حسان الكشی (عن) سفيان بن وكيع (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ربیع بن حسان کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان بن وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا

1010 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''حماد سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبيه (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا

1011 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الْعَالِيَةِ (عَنْ) طَاؤسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت

(۱۰۱۰) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۴۲) وابو يعلى (۲۳۹۰) والحميدی (۵۰۱) وابن ماجة (۳۰۸۱) فی المناسك: باب الحجامة للمحرم والدار قطنی ۲۳۹:۱ فی الصحيح والبيهقی فی السنن الكبرى ۲۶۲:۴ واحمد ۲۱۵:۱ وابو داود (۱۸۳۵) فی المناسك: باب المحرم يحتجم۔

(۱۰۱۱) قد تقدم وهو حديث سابقه

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هبة الله بن المبارك (عن) خالد بن عبد الله (عن) الحسن بن أحمد بن موسى (عن) محمد بن عبد الرحمن يعني المخلص (عن) أحمد بن أبي داود السختياني (عن) عمر بن رستة (عن) أبي عاصم (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن یعنی مخلص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابو داؤد سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ محرم اشرفیوں کیلئے ہمیانی وغیرہ باندھ سکتا ہے ☼

1012/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) خَارِجَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيْ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ لا بَأْسَ بِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خارجہ بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: کیا محرم (اشرفیوں وغیرہ کیلئے) ہمیانی باندھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيفَةَ قال الحافظ ورواه وكيع بن الجراح (عن) اَبِي حَنِيفَةَ أيضاً

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اسی حدیث کوحضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم شکار کا گوشت زادراہ کے طور پر ساتھ رکھ سکتا ہے ☼

1013/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لُحُوْمَ الصَّيْدِ زَاداً

(۱۰۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳٦٦) في الحج :باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب وابن ابي شيبة ٥١:٤ في الحج :باب في الهميان للمحرم والدار قطني ۲۳۲:۲ والبيهقي في السنن الكبرى ٦٩:٥

وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''دادا رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ محرم ہوا کرتے تھے اور ہم اپنے ہمراہ زادِ راہ کے طور پر شکار کا گوشت ساتھ رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) على بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن عثمان بن سعيد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى محمد جعفر بن محمد بن الحسين السراج (عن) أحمد بن على البغدادى (عن) أبى القاسم الأزهرى (عن) الحافظ على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى الحسن محمد بن عبد الله بن زكريا النيسابورى (عن) أبى عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائى (عن) عمار بن الحسن النسائى (عن) عبد الله وهو أبو سعيد الدشتكى (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبى سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(قال) ابن خسرو وروى هذا الحديث حماد أستاذ اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ لجلالة قدره وقد مات حماد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سنة عشرين ومائة بالكوفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى إسحاق إبراهيم ابن سعيد الحبال (عن) أبى الحسن أحمد بن محمد بن مرزوق (عن) أبى الحسن محمد بن عبد الله بن زكريا النيسابورى (عن) أحمد بن شعيب (عن) عمار بن الحسين (عن) عبد الله بن سعد السعدى (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبى سليمان أستاذ اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد عن اَبِی حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الملک بن عبد ربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن حسین سراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبداللہ بن زکریا نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن حسن نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد

اللہ ''سے، (یہ حضرت ''ابوسعید دمشقی'') انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میمون صائغ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو سلیمان'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابن خسرو'' فرماتے ہیں یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے استاذ حضرت ''حماد'' نے اپنی جلالت قدر کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال سن ۱۲۰ ہجری میں کوفہ میں ہوا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن مرزوق'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبداللہ بن زکریا نیشاپوری'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن شعیب'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن حسین'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سعد سعدی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میمون صائغ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی سلیمان'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے استاذ ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے ☼

1014 (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اُمَیَّةَ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ اَبِی الْمَخَارِقِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلاً یَسُوْقُ بُدْنَةً فَقَالَ اِرْکَبْهَا

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''ابوامیہ عبدالکریم بن ابومخارق'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنی قربانی کا جانور ہانک کر لے جارہا تھا، حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: تو اس کے اوپر سوار ہو جا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن رمیح کتابة (عن) یحیی بن خالد المهلبی عن أبی معاذ خالد بن سلیمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' نے حضرت ''صالح بن رمیح'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد مہلبی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ خالد بن سلیمان'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۳۶۰) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۸۹:۵ من طریق ابی حنیفة ومالك فی "الموطأ" ۳۵۰:۱ (۷۷) فی المناسك: باب ما یجوز للمحرم اکله من الصید وعبدالرزاق ۴۳۴:۴ (۸۳۴۸)۔

(۱۰۱۴) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۵۴) وابن ماجة (۳۱۰۴) واحمد ۱۷۰:۳ والدارمی (۱۹۱۹) والبخاری ۲۰۵:۲ وفی "الادب المفرد" له (۷۷۲) والترمذی (۹۱۱) والنسائی ۱۷۶:۵ وابن خزیمة (۲۶۶۲) وعبد بن حمید (۱۲۱۱)۔

محرم نے شتر مرغ کا انڈہ توڑا تو اس پر اس کی قیمت واجب ہے

1015/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَصِيْفٍ (عَنْ) اَبِيْ عُبَيْدَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قِيْمَةُ بِيْضِ النِّعَامِ إِذَا اَصَابَهُ الْمُحْرِمِ هِيَ الْوَاجِبُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' محرم شتر مرغ کے انڈے کو توڑے تو اس کی قیمت اس پر واجب ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ أيضاً

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي البصري (عن) القاسم ابن محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد تميم بن عباد (عن) حامد بن آدم (عن) محمد بن الفضل أنه قال دخلنا مع اَبِي حَنِيْفَةَ على خصيف فلما أبصر بأَبِي حَنِيْفَةَ شخص فظننا أنه لو علم به لاستقبله فأشار إليه أبو حنيفة أن مكانك فجلس فلما انتهينا إليه قبض على يد اَبِي حَنِيْفَةَ فسأله سؤالاً دقيقاً على حياء وتعزير له قال فما زال قابضاً على يد اَبِي حَنِيْفَةَ حتى رد أبو حنيفة يده قال ومد يد اَبِي حَنِيْفَةَ للمجلسة معه فأبى أبو حنيفة وجلس بين يديه معنا وسأله عن حديث ابن مسعود فِي بيض النعام فحدثه به

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت امام ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو

(۱۰۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الحجة على اهل المدينة" ۲:۲۵۸ وابو يوسف في "الآثار" ۱۰۵ وفي "اختلاف ابي حنيفة وابن ابي ليلى" ۱٤۲ وابن ابي شيبة ۳:۲۷۰ وعبد الرزاق ۴:۱۳۰۳ في الحج باب بيض النعام-

سعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم ابن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد تمیم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے، جب انہوں نے امام اعظم کو دیکھا تو اٹھ کر کھڑے ہو گئے، ہم سمجھے اگر ان کو پتا چل گیا تو وہ آگے آ ئیں گے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ رہیں، پھر وہ بیٹھ گئے، جب ہم ان کے پاس پہنچے، تو انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا دست مبارک تھاما پھر حیاء اور تعظیم کالحاظ کرتے ہوئے بہت سارے دقیق سوالات پوچھے، انہوں نے بہت دیر تک امام اعظم کا ہاتھ پکڑے رکھا، حتیٰ کہ امام اعظم نے ان کا ہاتھ ہٹایا، لیکن انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور وہ ان کو اپنے ساتھ بٹھانا چاہ رہے تھے، لیکن امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ہمراہ بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہمارے ہمراہ ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ پھر ان سے شترمرغ کے انڈوں کے بارے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث کے بارے پوچھا۔

☼ام المومنین تمتع کی نیت سے آئی تھیں، عذر کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا عمرہ چھڑوا دیا☼

1016/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَدِمَتْ مُتَمَتِّعَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَفَضَتْ عُمْرَتَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک شخص سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین رضی اللہ عنہا حج تمتع کے لئے آئیں، ان کو عذر ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، انہوں نے اپنا عمرہ چھوڑ دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال محمد بن محمد الأشعري الكوفي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمداني الكوفي (عن) أبيه (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد

(ورواه) (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح كلاهما (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال محمد بن محمد اشعری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

(١٠١٦) قد تقدم في (٩٦٣) و (١٠٠٩)-

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عذر کی وجہ سے ام المومنین کا عمرہ ختم کروادیا، اس کیلئے ایک گائے ذبح کی ☼

1017/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا انَّه' اَمَرَ بِرَفْضِ عُمْرَتِهَا وَذَبَحَ لِرَفْضِ الْعُمْرَةِ بَقَرَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کو عمرہ ختم کرنے کا حکم دیا اور ان کے عمرہ چھوڑنے کی وجہ سے ایک گائے ذبح کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن المنذر الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم الجراح (عن) أبي يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کا جانور روانہ کیا، دوسرا خرید لیا، پھر پہلا بھی مل گیا، ام المومنین نے دونوں کو نحر کیا ☼

1018/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا اَنَّهَا سَاقَتْ بُدْنَةً فَضَلَّتْ فَاشْتَرَتْ مَكَانَهَا اُخْرٰى ثُمَّ وَجَدَتِ الْاُوْلٰى فَنَحَرَتْهُمَا

(۱۰۱۷) قد تقدم فی (۱۰۰٤)-

(۱۰۱۸) ... قلت: وقد اخرج مالك فی "الموطأ" ۳۸۱:۱ وابن خزيمة ۱۵۵:٤ والحاكم فی "المستدرك" ٦١٦:۱ والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۲٤۲:٥ والدار قطنی (۲٥٠٥) فی الحج: باب المواقيت واللفظ له عن ابن عمر رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول: "من اهدى تطوعاً ثم ضل فليس عليه البدل الا ان يشاء وان كانت نذراً فعليه البدل"-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے اپنی قربانی کا جانور روانہ کیا، وہ راستے میں گم ہو گیا، ام المؤمنین نے اس کی جگہ دوسرا جانور خریدا، پھر پہلا بھی مل گیا، تو ام المؤمنین رضی اللہ عنہا'' نے ان دونوں کو نحر کیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے صفا، مروہ کی سعی کی اور رمل نہ کیا، اس پر کوئی حرج نہیں ☼

1019/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَيْمُوْنَ بْنِ مِهْرَانِ (وَ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّهُمَا قَالَا مَنْ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَلَمْ يَرْمَلْ فَلَيْس عَلَيْهِ شَیْءٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا: جس نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اور رمل نہ کیا، اس پر کوئی حرج نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (و) أبی بلال (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۱۹) ... قلت: وقد اخرج ابن ماجة (۲۹۵۲) واحمد ۱:۴۵ والبخاری (۱۶۰۵) وابو یعلی (۱۸۸) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۸۲:۲ والحاکم فی "المستدرک" ۴۵۴:۱ عن زید بن اسلم عن ابیه قال: سمعت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ یقول: "فیم الرملان والکشف عن المناکب وقد اطأ الله الاسلام ونفی الشرک! قال: نعم قال: وما ذلک! ندع شیئاً کنا نفعله علی عهد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم"!

☼ متمتع نے حج میں تین روزے نہ رکھے، ہدی لازم ہے، ایام نحر سے تاخیر کرے گا تو دم بھی لازم ہوگا ☼

1020/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْمَتَمَتِّعَ إِذَا لَمْ يَكُنْ صَامَ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ فَلا بُدَّ مِنِ الْهَدْيِ فَإِنْ مَضَتْ اَيَّامُ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ يَّهْدِيَ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ وَعَلَيْهِ دَمٌ لِتَأْخِيْرِ الْهَدْيِ وَحَدَّثَنِيْ اَيْضاً اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْحَاقِ بْنِ اَبِيْ إِسْرَائِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَحْمَدَ قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حج تمتع کرنے والا جب حج کے دوران تین روزے نہ رکھ سکے تو اس کو ہدی دینا ضروری ہے، اگر نحر کے ایام گزر جائیں اور وہ ہدی نہ دے سکے، تو اس کے اوپر ایک ہدی بھی لازم ہے اور ہدی میں تاخیر کرنے کی وجہ سے دم واجب ہے۔

(۱۰۲۰) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۳۴۲) فی الحج: باب العمرۃ فی اشہر الحج وغیرھا' وذکرہ العثمانی فی ''اعلاء السنن'' ۳۳۵:۱۰ (۲۸۷۵) فی الحج: باب اذا لم یجد القارن او المتمتع الہدی فعلیہ صیام ثلاثۃ... -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِى الْبُيُوْعِ

وَاَنَّه' يَشْتَمِلُ عَلٰى اَرْبَعَةِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِى التَّحْرِيْضِ عَلٰى التِّجَارَةِ وَالصِّدْقِ فِيْهَا وَالمبرة مِنْهَا

اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ فِى الْعُقُوْدِ الْمَنْهِى عَنْهَا وَالَّتِىْ لا بَأْسَ بِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا يَثْبُتُ فِيْهِ الْخِيَارُ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِى الْاِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِى الْعَقْدِ

نواں باب: بیوع کے بیان میں' یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل تجارت کی ترغیب دلانے اور اس میں سچ بولنے اور خیر خواہی کے بیان میں،

دوسری فصل میں جائز اور نا جائز طریقہ تجارت کا بیان ہے۔

تیسری فصل میں عقد بیع میں ثابت ہونے والے اختیارات کا بیان ہے

چوتھی فصل میں خرید وفروخت میں پیدا ہونے والے اختلافات کا بیان ہے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی التَّحْرِیْضِ عَلَی التِّجَارَةِ وَالصِّدْقِ فِیْهَا والمبرة مِنْهَا

پہلی فصل تجارت اوراس میں سچ بولنے کی ترغیب دلانے کے بیان میں

☼ سچا تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ہمراہ ہوگا ☼

1021/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلتَّاجِرُ الصُّدُوْقُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِةِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سچ بولنے والا تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ہمراہ ہوگا۔

(أخرجه) البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد العدل فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر العطار (عن) عبد الله بن أحمد ابن یزید الخیفی (عن) عبد الله بن عبدان (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد عدل رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد بن جعفر عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن یزید خیفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سچے تاجروں کے علاوہ باقی سب تاجر قیامت کے دن فاسق اٹھائے جائیں گے ☼

1022/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِیْلَ بَیَّاعِ السَّابِرِیْ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّكُمْ تُبْعَثُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّاراً إِلَّا مَنْ بَرَّ وَصَدَقَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بیاع سابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے گروہ تاجران (تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا) بے شک تم قیامت کے دن فاسق و فاجر کی کیفیت میں اٹھائے جاؤ گے سوائے اس کے کہ جس نے بھلائی اختیار کی اور سچ بولا۔

(۱۰۲۱) اخرجه البغوی فی شرح السنة ۲۰۱:٤ (۲۰۱۸) فی البیوع: باب اباحة التجارة، والترمذی ۵۱۵:۳ (۲۹) فی البیوع: باب ماجاء فی التجارة وتسمیة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایاهم، والدارمی ۳۲۲:۲ (۲۵۳۹) فی البیوع: باب فی التاجر الصدوق، والدارقطنی فی السنن ۶:۳ (۲۷۸۹) فی البیوع، والحاکم فی المستدرک ۶:۲

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبی العوام السعدی فِی مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن یحیی الأزدی الکوفِی (عن) عبد الرحمن بن دبیس (عن) بشر بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(اخرجه) حافظ ابو قاسم عبد الله بن محمد بن ابو العوام السعدی فِی مسنده

اس حدیث کوحضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن دبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام ﷺ اچھی ادائیگی کرنے والے تھے ☼

1023/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادِ الْمَحَارَبِیّ قَالَ وَافَیْنَا الْمَدِیْنَةَ بِتِجَارَةٍ فَابْتَاعَ مِنْهَا رَجُلٌ لَا نَعْرِفُهُ فَتَذَاکَرْنَا ذٰلِكَ فِیْمَا بَیْنَنَا فَقَالَتْ عَجُوْزٌ لَنَا اَرْبِعُوا فَلَقَدْ بَایَعْتُمْ رَجُلاً لَمْ یَکُنْ لِیَقِفُ عَلٰی رَجُلٍ اَنْ یَّلْبِسَهُ سِنَانَ الْغَدْرِ فَاَرْسَلَ اِلَیْنَا فَاَتَیْنَاهُ فَنَثَرَ التَّمَرَ عَلٰی اَنْطَاعٍ ثُمَّ قَالَ کُلُوْا فَاَصْدَرْنَا مِنْهُ شَبْعاً ثُمَّ سَقَانَا لَبَناً حَتّٰی رَوَانَا عَنْهُ رَیاً ثُمَّ اَوْفَانَا فَاَفْضَلَ فَلَمْ نَرَ بَعْدَه،مِثْلَهُ فِی الْوَفَاءِ فَسَاَلْنَا عَنْهُ فَقِیْلَ عَلِیّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوصخرہ جامع بن شداد محاربی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہم مدینہ منورہ میں تجارت کیلئے گئے، وہاں سے ایک آدمی نے ہم سے سودا خریدا، جس کو ہم پہچانتے نہیں تھے، ہم آپس میں اس کا ذکر کرنے لگ گئے تو ہمارے ہاں ایک بوڑھی خاتون نے کہا: تم توقف کرو کیونکہ تم نے ایسے آدمی کو سودا بیچا ہے، جو ایسے آدمی کے پاس ٹھہر ہی نہیں سکتا، جو کسی کو دھوکہ دے، اس آدمی نے ہمیں بلوایا، پھر ہم اس کے پاس گئے، اس نے ایک چٹائی کے اوپر کھانا لگا دیا اور کہا: کھاؤ ہم نے پیٹ بھر کر کھایا، پھر اس نے ہمیں دودھ پلایا اور ہم نے پیٹ بھر کر دودھ پیا پھر مزید بھی اس نے بہت کچھ عطا فرمایا، ہم نے اس جیسا ادائیگی کرنے والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ہم نے ان کے بارے میں پوچھا، تو بتایا گیا کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن أحمد الباقلانی (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۰۲۲) اخرجه ابن حبان (۴۹۱۰) والطبرانی فی الکبیر (۴۵۴۲) وعبدالرزاق (۲۰۹۹۹) والدارمی ۲:۲۴۷ والترمذی (۱۲۱۰) فی البیوع: باب ماجاء فی التجار وابن ماجة (۲۱۴۶) فی التجارات: باب التوقی فی التجارة والحاکم فی المستدرک ۲:۶

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان غزال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کے ذمے قرضہ ہو، وہ واپس لئے بغیر اس کو اگلے سودے کا ایڈوانس قرار دے سکتے ہیں ☼

1024/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَکُوْنُ لَہُ الدَّیْنُ عَلَی الرَّجُلِ فَیَجْعَلُہُ فِی السَّلْمِ قَالَ لاَ خَیْرَ فِیْہِ حَتّٰی یَقْبِضَہُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: ایک آدمی کے ذمے قرضہ تھا، وہ اس کو ''سلم'' کے کھاتے میں ڈالنا چاہ رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہ وہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبی حنفية ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه يبيع الدين بالدين وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ قرضے کو قرضے کے بدلے بیچنا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم میں ادائیگی کی میعاد مکمل طور پر واضح ہونی چاہئے ☼

1025/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ یَکْرَہُ السَّلْمُ اِلَی الْحَصَادِ وَاِلَی الْقَطَّاعِ وَالدِّیَاسِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' بیع سلم کرنا اور میعاد مقرر کرنا کہ جب کھیتی کٹے گی یا جب بھوسہ نکلے گا یا دانے نکالے جائیں گے یا انگور اتریں گے تب ادائیگی کی

(۱۰۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۰) في البيوع: باب السلم فيمايكال ويوزن 'وابن ابی شيبة ۶: ۳۱۹ (۱۲۰۵) في البيوع والاقضية

(۱۰۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۱) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره 'وابن ابی شيبة ۶: ۶۹ (۲۸۹) في البيوع: باب في الشراء الى العطاء والى الحصاد "من كرهه

جائے گی، یہ جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه أجل مجهول يتقدم ويتأخر وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔کیونکہ یہ میعاد واضح نہیں ہے، اس میں تقدیم و تاخیر ہو سکتی ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(نوٹ: بیع سلم میں خریدار رقم پہلے ادا کر دیتا ہے اور بیچنے والا خریدی ہوئی چیز ادا کرنے کیلئے کوئی میعاد مقرر کر لیتا ہے)

☼ میوہ جات میں پھلوں کے اترنے تک میعاد مقرر کر کے ادھار کرنا جائز نہیں ہے ☼

1026/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي الْفَاكِهَةِ إِلَى الْقَطَاعِ يَأْخُذُ قَفِيزاً بِقَفِيزَيْنِ قَالَ لاَ خَيْرَ فِيهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو میوہ جات میں پھلوں کے کٹنے تک ادھار کرتا ہے اور ایک ٹوکری کے بدلے دو ٹوکریاں خریدتا ہے۔فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه أجل مجهول يتقدم ويتأخر وهو قول عن اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔کیونکہ یہ میعاد واضح نہیں ہے اس میں تقدیم و تاخیر ہو سکتی ہے۔اور یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ کھجوروں کی بیع سلم اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ پک نہ جائیں ☼

1027/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي التَّمْرِ قَالَ لاَ خَيْرَ فِيهِ حَتّٰى يَطْعَمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو کھجوروں میں بیع سلم کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا ينبغي أن يسلم فِي تمر ليس فِي بيوت الناس إلا ما كان في زمانها بعد بلوغها ويجعل أجل تسليمها قبل انقطاعها فإذا فعل ذلك جاز وإلا فلا خير فيه وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے

(۱۰۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۲) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره

(۱۰۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۳) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره، ابن ابي شيبة ۱۳۲:۶ في البيوع: باب في بيع الغرر

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ان کھجوروں کی بیع سلم نہیں ہو سکتی جو لوگوں کے گھروں میں موجود نہیں، تاہم جو کھجوریں پک جائیں ان میں بیع سلم ہو سکتی ہے اور ان کی ادائیگی کی میعاد کھجوروں کا موسم ختم ہونے سے پہلے کی ہو۔ جب ایسا کریں گے تو جائز ہوگا۔ ورنہ یہ جائز نہیں ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم میں کوئی چیز گروی رکھنا یا کسی کو ضامن ٹھہرانا جائز ہے ☼

1028/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لَا بَأْسَ بِالرَّهْنِ وَالْكَفِيلِ فِي السَّلَمِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' بیع سلم میں کوئی چیز گروی رکھنے یا کسی کو ضامن ٹھہرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم کرنسی میں ہو، وہ ضامن اپنے پاس رکھ لے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1029/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي السَّلَمِ فِي الْفُلُوْسِ فَيَأْخُذُ الْكَفِيْلُ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' نقدی میں بیع سلم کرنا اور کفیل کا اسکو لینا (کیا حکم رکھتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ تاجر لوگ خود کو سماسرہ کہتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''تاجر'' رکھا ☼

1030/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) اَبِي وَائِلٍ (عَنْ) قَيْسِ ابْنِ اَبِي غَرْزَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نَتَبَايَعُ فِي الْاَسْوَاقِ وَكُنَّا نُسَمَّى

(۱۰۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۵) في البيوع: باب الكفيل والرهن في السلم وابن ابي شيبة ۶:۱۷ في البيوع: باب في الرهن في السلم وعبد الرزاق (۱۴۰۸۶) (۱۴۰۸۸) في البيوع: باب الرهن والكفيل في السلف

(۱۰۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۶) في البيوع: باب الكفيل والرهن في السلم وهو الاثر السابق

(۱۰۳۰) اخرجه احمد ۴:۵ والطبراني في الكبير ۱۸:۹۱۴ والحميدي (۴۳۸) ومن طريقه الحاكم في المستدرك ۵:۲ وابو داود (۳۳۲۷) والنسائي في المجتبى ۷:۱۴ وفي الكبرى (۴۷۴۰) وابن الجارود في المنتقى (۵۵۷) والطبراني في الصغير (۱۳۰)

السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ اَسْمَائِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ هٰذَا الْبَيْعُ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ فِي الْاَثْمَانِ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدْقَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''قیس بن ابوغرزہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم بازار میں خرید وفروخت کر رہے تھے، ہم ایک دوسرے کو ''سماسرہ'' کہتے تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا وہ نام رکھا جو ہمارے اپنے رکھے ہوئے ناموں سے زیادہ پیارا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوں کہہ کر پکارا ''اے گروہ تاجران! خرید وفروخت میں قسم شامل ہو جایا کرتی ہیں، صدقہ دے کر تم اس کے گناہ سے بچنے کی کوشش کیا کرو''۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده فرواه (عن) محمد بن عبد الله ابن علي بن عبد الله (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي (عن) أبي نعيم الحافظ الأصفهاني (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) أبي نعيم الحافظ (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم حافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ فِي الْعُقُوْدِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا وَالَّتِيْ لَا بَأْسَ بِهَا

دوسری فصل میں خرید وفروخت کے ممنوعہ اور جائز طریقوں کا بیان ہے

☼ ماں اور بیٹے کو الگ الگ نہ بیچیں ☼

1031/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلٰى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَاماً مِنَ الرَّقِيْقِ لَا مَعَ اُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ

(۱۰۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۷) في الايمان والنذور: باب الفرقة بين الامقوز وجهاو ولدها

صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِیْقَ فَبَصَرَ بِالْاُمِّ فَقَالَ مَالِیْ اَرٰی ھٰذِہٖ وَالِھَۃً قَالَ اِحْتَجْنَا اِلٰی نَفْقَۃٍ فَبِعْنَا اِبْنَھَا فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّرْجِعَ وَیَرُدَّہٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ یمن سے ایک غلام لے کر آئے ،ان کو خرچ کی ضرورت پڑی تو انہوں نے ایک غلام کو بیچ دیا اور اس غلام کی ماں کو نہ بیچا ،جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کا معائنہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ماں کو دیکھا ،دریافت فرمایا: کیا بات ہے؟ یہ پریشان کیوں ہے؟ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہمیں خرچے کی ضرورت پڑی تھی تو ہم نے اس کو بیچ دیا ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ واپس جاؤ اور جا کر اس کے بچے کو واپس لے کر آؤ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن الحسين بن خسرو فِي مسنده غير أنه

(أخرجه) (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ (عن) عبد الله بن الحسن فقرأت على الشَّيْخِ الْفَقِيْهِ الحافظ أبي القاسم محمد بن على بن ميمون القرشي (عن) الشريف أبي عبد الله محمد بن على بن عبد الرحمن (عن) أبي جعفر (عن) محمد بن الحسين (عن) أبي العباس أحمد بن محمد ابن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد قال سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة (عن) عبد الله بن الحسن (عن) على بن أبي طالب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم أجمعين

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) الحسن ابن محمد بن على (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد وبه نأخذ يكره أن يفرق بين والده وولدها إذا كان صغير أو كذا بين الأخوين وكل ذى رحم محرم إذا كانا صغيرين أو كان أحدهما صغيراً أما إذا كانوا كباراً فلا بأس به وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے ،تاہم انہوں نے اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○میں نے یہ حدیث حضرت ''حافظ ابوقاسم محمد بن علی بن میمون قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''شریف ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے ،وہ کہتی ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے ،میں نے اس میں پڑھا ہے ،اس میں انہوں نے بیان کیا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی

طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب بچہ چھوٹا ہو تو اس کو اسی ماں سے جدا کرنا مکروہ ہے یونہی دو بھائیوں اور دو ذی رحم محرموں کو جدا کرنا مکروہ ہے جبکہ وہ چھوٹے ہوں یا ان میں سے ایک چھوٹا ہو، اگر دونوں بڑے ہوں، تو ان کو الگ الگ بیچنے میں حرج نہیں ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس پر قبضہ نہیں وہ نہیں بیچ سکتے، ایک سودے میں دو شرطیں منع ہیں ☼

1032/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ التَّيْمِى الْقَرْشِي الْكُوْفِى (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيْ (عَـنْ) عَتَّـابِ بْنِ أُسَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يَّنْهٰى قَوْمَهٗ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضْ (وَ) عَنْ شَرْطَيْنِ فِى بَيْعٍ (وَ) عَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ (وَ) عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن موہب تیمی قرشی کوفی رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو ایسی چیز بیچنے سے منع کریں جس پر قبضہ نہیں کیا اور ایک سودے میں دو شرطیں لگانے سے منع کر دیں اور اس چیز کا منافع لینے سے منع کریں جس کی ضمان نہیں ہے اور ایک چیز کا سودا یکمشت نقد بھی اور ادھار بھی کرنے سے منع کریں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبي نعيم عبد الرحمن بن قريش بن خزيمة الهروى (عن) أصرم ابن مالك (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم عبد الرحمٰن بن قریش بن خزیمہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اصرم ابن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید و فروخت میں چار چیزوں سے منع کیا گیا ہے ☼

1033/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرٍ (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ (عَنْ) عَتَّابِ ابْنِ أُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنْطَلِقْ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَلٰى اَرْبَعِ خِصَالٍ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوْا وَرِبْحِ مَا لَمْ يَضْمِنُوْا وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِى بَيْعٍ وَعَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ

(۱۰۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷٤٠) في الايمان والنذور: باب التجارة والشرط في البيع والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣١٣ في البيوع: باب النهي عن بيع مالم يقبض ان كان غير طعام

(۱۰۳۳) قد تقدم وانظر حديث سابقه

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبیداللہ بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اہل مکہ کی جانب چلے جاؤ اور چار چیزوں سے منع کر دو ○ ایسی چیز کو بیچنا جس پر قبضہ نہیں کیا ○ جس کے ضامن نہیں ہیں اس کا نفع لینا ○ ایک سودے میں دو شرطیں لگانا ○ بیع اور سلف (ایک سودے میں فوراً بیچنا بھی اور اسی میں ادھار بھی کرنا)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت حدثنا أبي حدثنا حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال أبو حنيفة (عن) يحيى بن عامر (عن) رجل (عن) عتاب بن أسيد

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ كما أخرجه محمد بن الحسن فِي الآثار ثم قال محمد فأما قوله سلف وبيع فالرجل يقول للرجل أبيع عبدى هذا بكذا وكذا على أن تقرضني كذا وكذا أو يقول تقرضني على أن أبيعك فلا ينبغي هذا

وقوله شرطين فِي بيع الرجل يبيع الشيء بالألف الحالة وإلى شهر بالألفين فيقع عقد البيع على هذا وأنه لا يجوز

وأما قوله ربح ما لم يضمنوا فالرجل يشترى الشيء فيبيعه قبل أن يقبضه بربح فلا يجوز وكذلك لا يجوز أنيشترى شيئا فيبيعه قبل القبض

وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ إلا فِي شيء واحد العقار من الدور والأرضين قال لا بأس بأن يبيعها الذى اشتراها قبل أن يقبضها لأنها لا تحول عن موضعها

ثم قال محمد فهذا عندنا لا يجوز وهو كغيره من الأشياء

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ تاہم اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے آگے اسناد یوں ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو ''سلف وبیع'' کی بات کی گئی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے: میں اپنا غلام تمہیں اتنے داموں میں بیچتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ تو مجھے اتنے روپے قرضہ دے۔ یا وہ کہے کہ تو مجھے اس شرط پر قرضہ دے کہ میں تجھے یہ غلام بیچتا ہوں، تو یہ جائز نہیں ہے۔

اور ایک بیع میں دو شرطوں کی جو بات کی گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص ایک چیز بیچتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر نقد خریدو تو ہزار کی دوں گا اور ادھار خریدو تو دو ہزار کی۔ اور (اس شش وپنج کو ختم کئے بغیر کہ سامنے والے نے کس کا تعین کیا ہے اور کس کو چھوڑا ہے) اسی کیفیت میں سودا کر لیا تو جائز نہیں ہے۔

اور جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ ایسی چیز کا نفع جس کی ضمانت نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کوئی چیز خریدتا ہے، پھر اس پر قبضہ کئے بغیر منافع لے کر آگے بیچ دیتا ہے، یہ بھی جائز نہیں ہے۔ یونہی یہ بھی جائز نہیں ہے کہ کوئی آدمی کوئی چیز خریدے پھر قبضہ کئے بغیر اس کو آگے بیچ ڈالے۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ تاہم ایک چیز میں ان کا اختلاف ہے، وہ فرماتے ہیں: مکانات اور زمینیں، جائدد کو جس نے خریدا ہے، وہ قبضہ کئے بغیر آگے بیچ سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اشیاء ایک جگہ سے دوسری منتقل نہیں ہوسکتیں۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک جس طرح باقی چیزوں کو قبضہ کئے بغیر بیچنا منع ہے، اسی طرح زمین اور جائداد کو بھی قبضہ کئے بغیر بیچنا جائز ہے۔

✿ خرید وفروخت میں چار ممنوعہ طریقوں کا بیان ✿

1034/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرِ الْكُوْفِي الْحَمِيْرِيّ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عِتَابِ ابْنِ أُسَيْدٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ انَهُ اَهْلَكَ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوْا وَرِبْحِ مَا لَمْ يَضْمِنُوا وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلْفٍ فِي بَيْعٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عامر کوفی حمیری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک شخص سے، وہ حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے قبیلہ والوں کو ایسی چیز کے بیچنے سے منع کرو جس پر قبضہ نہیں کیا اور ایسا منافع لینے سے جس کی ضمانت نہ ہو اور ایک سودے میں دو شرطیں لگانے سے اور سودے کے اندر ادھار کرنے سے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبى عبد الله (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه (عن) محمد ابن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى عن محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

۱۰۳٤) قد تقدم

ورواه (عن) أبي سعيد محمد بن عبد الملك (عن) أبي الحسن ابن قشيش (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) عن أبي طالب بن يونس عن أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري بإسناده هذا إلى أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے.اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابو حسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو طالب بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کوئی چیز بیچتے ہوئے خریدار کو آگے نہ بیچنے کا پابند نہیں کیا جا سکتا ☼

1035/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ وَيشْتَرِطُ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَبِيْعَ وَلَا يَهِبَ قَالَ لَيْسَ هٰذَا بَيْعٌ لَا يَمْلِكُ صَاحِبُه بَيْعَه، لَيْسَ هٰذَا بِنِكَاحٍ وَلَا يَمْلِكُ ذٰلِكَ يَصْنَعُ بِمَالِهٖ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو لونڈی خریدتا ہے اور بیچنے والا یہ شرط رکھتا ہے کہ نہ تم اسکو آگے بیچو گے اور نہ کسی کو تم تحفے میں دو گے۔انہوں نے فرمایا:

(۱۰۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۱) في الايمان والنذور، وابن ابي شيبة ۶:۹۰،۴ في البيوع والاقضية: باب الرجل يشترى الجارية على ان لا يبيع ولا يهب

ایسی بیع، بیع ہی نہیں ہوتی جس میں خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز کو آگے بیچنے کا مجاز ہی نہ ہو اور نہ ہی یہ نکاح ہے اور نہ ہی وہ اس کا مالک ہے، وہ اپنے مال کے ساتھ اسی طرح کرے جس طرح اپنی ملکیتی چیز کے ساتھ کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط يشترط فِي البيع ليس من البيع وفيه منفعة للبايع أو للمشترى أو للمبيع فالبيع فاسد وكل شرط ليس فيه منفعة لواحد منهم فلا بأس به

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہر وہ شرط جس کا تعلق بیع سے نہ ہو، اور اس میں بیچنے والے کا، یا خریدار کا اور بیچی جانے والی چیز کا فائدہ ہو، وہ شرط، شرطِ فاسد ہے۔ اور جس شرط میں ان میں سے کسی کا مفاد نہ ہو، اس کو رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ خرید و فروخت میں خیانت سے جہاد کا ثواب بھی رائیگاں جانے کا خدشہ ہے ☼

1036/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ إِسْحَاقٍ (عَنْ) اِمْرَاَةِ اَبِي السَّفَرِ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمٍ بَاعَنِيْ جَارِيَةً بِثَمَانِ مِائَةِ دَرْهَمٍ ثُمَّ اشْتَرَاهَا مِنِّيْ بِسِتِّ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَقَالَتْ اَبْلِغِيْهِ عَنِّيْ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ يَتُبْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ ابوسفر رحمۃ اللہ علیہ کی بیوی سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے کہا: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک لونڈی ۸۰۰ درہم میں بیچی، پھر وہی لونڈی انہوں نے مجھ سے ۶۰۰ درہم میں خریدی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری طرف سے ان کو یہ پیغام پہنچا دو کہ تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جتنے جہاد کئے تھے، اگر تم نے توبہ نہ کی تو وہ سب رائیگاں جائیں گے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن سعيد القزويني (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) علي بن عبيد (عن) علي بن عبد الملك (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) علي بن عمر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن [illegible] قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الحجة على اهل المدينة ۲: ۷۵۰ والبيهقي في السنن الكبرى ۵: ۳۳۰ في البيوع: باب الرجل يبيع الشيء الى اجل ثم يشتريه باقل وفي المعرفة ۴: ۳۶۷ (۳۴۹۰) في البيوع: باب الرجل يبيع السلعة ثم يريد اشتراءها والدارقطني في السنن ۳: ۵۲ في البيوع والزيلعي في نصب الراية ۴: ۱۶

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن عبید '' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک '' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف '' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوفضل بن خیرون '' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی '' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف '' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی '' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن عمر قزوینی '' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی '' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن '' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ شہری، دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے ☼

1037/(اَبُو حَنِیْفَةَ) عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِیْ حَازِمٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنْ بَیْعِ حَاضِرٍ لِبَادٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''عدی بن ثابت '' سے،وہ حضرت ابوحازم سے،وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ شہری،دیہاتی کے لیے سوادا کرے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) محمد بن عمر الجعابی (عن) أبی محمد حامد ابن الحکم (عن) محمد بن صالح البطاح (عن) أبی حاتم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد '' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''محمد بن عمر جعابی '' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حامد ابن حکم '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح بطاح '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاتم '' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کا کھانا حرام،اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے ☼

1038/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) بَیْعِ الْخَمْرِ وَاَکْلِ ثَمَنِهَا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَیْهِمُ الشُّحُوْمُ فَحَرَّمُوْا اَکْلَهَا وَاسْتَحَلُّوْا اَکْلَ ثَمَنِهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی حَرَّمَ الْخَمْرَ فَحَرَامٌ بَیْعُهَا وَاَکْلُ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''محمد بن قیس '' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما '' سے پوچھا گیا' شراب کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا کیسا ہے؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

(۱۰۳۷)اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۳:٤وابن حبان (٤٩٦١)واحمد۲:۲۳۸والشافعی مطولاً ومقطعاً۲:۱٤٦والحمیدی (۱۰۲٦)والبخاری (۲۱٤۰)ومسلم (۱٤۱۳)(۵۱)وابو داود (۲۰۸۰)وابن ماجة (۱۸٦۷)والترمذی (۱۱۳٤)والبیهقی فی السنن الکبری۵:۳٤٤

(۱۰۳۸)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷٤۱)والحصکفی فی مسند الامام (۳۲۹)والدیلمی فی مسند الفردوس (۵٤۳۹)واحمد۲:۱۱۷والمتقی الهندی فی الکنز (۲۹۸۲)واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد٤:۸۸

یہودیوں کو برباد کرے ان پر چربی حرام کی گئی تھی تو وہ چربی کو کھانا تو حرام ہی سمجھتے تھے لیکن اس کو بیچ کر اس کی قیمت کو حلال سمجھتے تھے پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کیا ہے لہٰذا اس کو بیچنا بھی حرام ہے اور بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) الأخوين أبي القاسم وعبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم وعبداللہ ابنی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ درختوں پر لگے پھل جب تک پک نہ جائیں ان کو بیچنا منع ہے ☼

1039/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) جَبَلَةِ بْنِ سَحِيْمٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

☆☆ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلدار درختوں کے پھلوں کو ادھار بیچنے سے منع کیا جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) إبراهيم بن سليمان ابن حيان (عن) إبراهيم بن موسى الفراء (عن) محمد بن أنس الصغاني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن انس صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر کے ہاتھ لونڈی بیچتے وقت یہ شرط رکھی کہ اس کو میرے پاس رکھو گے، شرط فاسد ہے ☼

1040/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ طَلَبَ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ جَارِيَةً يَشْتَرِيْهَا مِنْهَا فَقَالَتْ اَبِيْعُكَهَا عَلٰى اَنْ تُمْسِكَهَا عَلَيَّ فَاِنْ اَرَدْتَّ بَيْعَهَا كُنْتُ اَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ فَاشْتَرَاهَا مِنْهَا

(١٠٣٩) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٣٨) وابن حبان (٤٩٩١) ومالك في الموطا ٢:٦١٨ في البيوع: باب النهي عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها والشافعي في المسند ٢:١٤٢ وعبد الرزاق (١٤٣١٥) واحمد ٢:٦٢ والدارمي ٢:٢٥١ والبخاري (٢١٩٤) في البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ومسلم (١٥٣٤)

(١٠٤٠) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:٤٧ وابن ابي شيبة ٤:٢٩ في البيوع: باب الرجل يشتري الجارية على ان لا يهب ولا يبيع والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣٣٦ وعبد الرزاق (١٤٢٩١) ومالك في الموطا ٢:١٣٣

بِالثَّمَنِ ثُمَّ سَالَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهَا وَفِيهَا مَشُوْبَةٌ لِاَحَدٍ فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَدَّهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنی لونڈی مجھے بیچ دو۔ انہوں نے کہا: میں تمہیں اس شرط پر بیچتی ہوں کہ تم اس کو میرے پاس ہی روک کر رکھو گے، اگر تم اس کو بیچنا چاہو تو اسی قیمت میں، میں آپ سے لونگی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے اس کی لونڈی خرید لی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: تو اس کے قریب نہ جانا کیونکہ اس میں کسی کا حق ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رجوع کرلیا اور وہ لونڈی اپنی بیوی کو واپس کردی۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد ابن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع لجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتے کی خرید وفروخت جائز ہے ☼

1041/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے کی قیمت لینے کی اجازت عطا فرمائی ہے

(أخرجه (أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة عن عبد الله ابن محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المنذر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(۱۰۴۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۴۳) وابن عدی فی الكامل ۱:۱۹۴

(ورواه) (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوھری (عن) أبی العباس محمد بن نصر ابن أحمد بن مکرم الشامی (عن) الحسین بن الحسین (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَة (ورواه) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاھر (عن) إسماعیل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بخاری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن منذر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر ابن احمد بن مکرم شامی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید وفروخت میں چار ممنوعہ طریقے ☼

1042/(اَبُـو حَنِیْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِیْ یَعْفُوْرَ عَمَّنْ حَدَّثَہٗ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ بَعَثَ عَتَابَ بْنَ اُسَیْدٍ اِلٰی اَھْلِ مَکَّۃَ وَقَالَ اَنْھُھُمْ عَنْ شَرْطَیْنِ فِیْ بَیْعٍ وَعَنْ بَیْعٍ

(۱۰۴۲) قد تقدم فی (۱۰۲٤)

وَسَلْفٍ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اس شخص سے جنہوں نے اس کو روایت کیا ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی جانب بھیجا اور فرمایا: ان کو اس بات سے منع کرو ایک سودے میں دو شرطیں نہ لگائیں، ایک سودے میں ادھار نہ رکھیں اور ایسا منافع نہ لیں جس کی ضمانت نہ ہو اور ایسی چیز کو نہ بیچیں جس پر قبضہ نہ کیا ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد

(وعـن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد واللفظ له كلاهما (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخـرجه) الإمام الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن القاسم (عن) بشر بن الوليد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخـرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر الخیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ مشروط طور پر لونڈی خریدی، تو اس سے صحبت مناسب نہیں ☼

1043/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـی الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ اِشْتَرٰی جَارِيَةً مِنْ زَوْجَتِهٖ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ اَنَّهٗ اِنِ اسْتَغْنٰی عَنْهَا فَهِیَ اَحَقُّ بِهَا بِثَمَنِهَا فَلَقِیَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا يُعْجِبُنِیْ اَنْ تَقْرَبَهَا وَلِاَحَدٍ فِيْهَا شَرْطٌ فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرَدَّهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے ایک لونڈی خریدی، ان کی بیوی نے یہ شرط

(۱۰۴۳) قد تقدم فی (۱۰۲۰)

لگادی کہ اگر وہ آگے بیچنا چاہیں گے تو پھر یہ میرے ہاتھ ہی بیچیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ تو اس کے قریب جائے اور کسی کی اس کے بارے میں شرط موجود ہو۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رجوع کرلیا اور وہ لونڈی واپس کردی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أبي طاهر القزويني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط كان فِي بيع ليس من البيع فيه منفعة للبائع أو للمشترى أو للجارية فهو فاسد

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہر وہ شرط جس میں بیچنے والے کا یا خریدار کا یا بیچی گئی چیز کا مفاد ہو، وہ شرط فاسد ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کی خرید وفروخت میں کوئی حرج نہیں ☼

1044/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ان سے بلی کی قیمت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لا بأس ببيع السباع إذا كان لها قيمة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: درندوں کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ ان کی کوئی قیمت ہو۔

(۱۰۴۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۲) وفي الحجة على اهل المدينة ۲: ۷۷۱ وابن ابي شيبة ۶: ۴۱۴ باب ثمن السنور والبيهقي في السنن الكبرى ۶: ۱۱

☼ کسی لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں تین افراد ہمبستری کریں تو بچے کے نسب کا حکم ☼

1045/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا وَطِیَ الْمَمْلُوْکَةَ ثَلاثَةُ نَفَرٍ فِیْ طُهْرٍ وَاحِدٍ فَادَّعُوْهُ جَمِیْعاً فَهُوَ لِلْآخِرِ فَاِنْ نَفَوْهُ جَمِیْعاً فَهُوَ عَبْدٌ لِاٰخَرَ وَاِنْ قَالُوْا لَا نَدْرِیْ وَرَثَهُمْ وَوَرِثُوْهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تین آدمی ایک لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں جماع کریں اور اس سے پیدا ہونے والے بچے کے سب دعوے دار ہوں تو وہ آخر میں ہمبستری کرنے والے کا ہوگا۔ اگر سب لوگ انکار کریں تو وہ آخری وطی کرنے والے کا غلام ہوگا اور اگر سب لوگ لاعلمی کا اظہار کریں تو وہ ان سب کا وارث بھی بنے گا اور وہ سب اس کے وارث بنیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنهم إن ادعوه جميعاً معاً نظرنا كم جاء ت به منذ ملكها الآخر فإن كانت جاء ت به لستة أشهر فهو ابن المشترى الآخر وإن كانت جاء ت به لأقل من ستة أشهر منذ باعها الأول فهو ابن الأول وإن نفوه جميعاً أو شكوا فيه فهو عبد الآخر ولا يلزم النسب بالشك حتى يأتي اليقين والدعوة وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے۔ لیکن اگر وہ سب اس کے دعوے دار ہوں تو ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ جب سے آخری شخص اس کا مالک بنا ہے، اس کے بعد کتنی مدت میں اس نے بچہ جنا، اگر ۶ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا تو وہ سب سے آخری خریدار کا بیٹا ہے، اور اگر جب اس نے بچہ جنا تو اس وقت پہلے بیچنے والے کو بیچے ہوئے ابھی ۶ ماہ نہیں گزرے تھے تو یہ پہلے کا بیٹا ہے۔ اور اگر وہ سب لوگ انکاری ہوں، یا ان کو اس میں شک ہو، تو وہ دوسرے نمبر پر خریدار کا غلام ہے۔ اور شک کی وجہ سے نسب لازم نہیں ہوتا جب تک کہ وہ یقینی بات نہ کریں، اور دعویٰ نہ کریں۔ اور یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ کسی مملوکہ کو بیچا، شوہر موجود تھا، وہ فروخت طلاق قرار پائے گی ☼

1046/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِی الْمَمْلُوْکَةِ تُبَاعَ وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ بَیْعُهَا طَلَاقٌ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' کوئی مملوکہ لونڈی بیچی جائے اور اس کا شوہر بھی موجود ہو۔ انہوں نے فرمایا: اس کا بیچنا اس کے لئے طلاق قرار پاتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإن بيعت بلغنا ذلك عن عمر بن الخطاب (و) عن علي بن أبي طالب (و) عبد الرحمن بن عوف (و) حذيفة بن اليمان رضوان الله

(١٠٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٤٦) في الايمان والنذور: باب من باع سلعة فوجد بها عيبا او جهلا

(١٠٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٣٨) وعبد الرزاق ٧: ٢٨٠ (١٣١٦٩) في الطلاق: باب الامة تباع ولها زوج والطبراني في الكبير ٩: ٣٩٤ (٩٦٨٢) و (٩٦٨٣)

علیهم أجمعین ولکن یفرق بینهما فِی البیع وھی علی حالها وھو قول اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، اگرچہ اس کو بیچ دیا گیا ہو (تب بھی اس کو طلاق نہیں ہوگی) ہمیں حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہ ثابت ہے۔ لیکن ان کی الگ الگ فروخت ہو تب بھی وہ اسی حالت پر ہی ہوگی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کن چیزوں کی خرید وفروخت میں سود ہے اور کن میں نہیں ☼

1047/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَسْلِمْ مَا یُکَالُ فِیْمَا یُوْزَنُ وَمَا یُوْزَنُ فِیْمَا یُکَالُ وَلَا تُسْلِمْ مَا یُکَالُ فِیْمَا یُکَالُ وَلَا مَا یُوْزَنُ فِیْمَا یُوْزَنُ فَإِذَا اِخْتَلَفَتِ النَّوْعَانِ مِمَّا لَا یُکَالُ وَلَا یُوْزَنُ فَلَا بَأْسَ بِهِ اِثْنَیْنِ بِوَاحِدٍ یداً بِیَدٍ وَلَا بَأْسَ بِهِ نَسِیْئاً وَإِنْ کَانَ مِنْ نَوْعٍ وَاحِدٍ مِمَّا لَا یُکَالُ وَلَا یُوْزَنُ فَلَا بَأْسَ بِهِ اثْنَیْنِ بِوَاحِدٍ یَداً بِیَدٍ وَلَا خَیْرَ فِیْهِ نَسِیْئاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: ادھار کر سکتے ہو اس چیز کا جو کیل کر کے بیچی جاتی ہے اور اس چیز میں جو وزن کر کے بیچی جاتی ہے اور موزونی چیز کا مکیلی چیز کے بدلے میں بھی ادھار کر سکتے ہیں لیکن مکیلی چیز کا مکیلی کے بدلے میں اور موزونی چیز کا موزونی کے بدلے میں ادھار نہیں کر سکتے، جب جنسیں بدل جائیں، دونوں جانب نہ مکیلی چیز ہو اور نہ موزونی چیز ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں دو کو ایک کے بدلے بیچ سکتے ہیں، جب کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔ اور اگر اس میں ادھار بھی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے، اگر اس کا تعلق ایک جنس کے ساتھ ہو جس کا کیل نہیں کیا جاتا اور وزن بھی نہیں کیا جاتا تو اس میں دو کو ایک کے بدلے ہاتھوں ہاتھ تو بیچ سکتے ہیں لیکن اس کو ادھار بیچنا جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبهذا کله نأخذ وهو قول اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کپڑوں کا طول وعرض معلوم ہو تو ان کی ایک دوسرے سے بیع جائز ہے ☼

1048/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا اُسْلِمَتْ فِی الثِّیَابِ ثُمَّ کَانَ مَعْرُوْفاً عِرْضُهٗ

(۱۰۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۳۹) وابو یوسف فی الآثار ۱۸۷ وعبد الرزاق ۸:۳۰ (۱۴۱۷۷) فی البیوع: باب الطعام مثلاً بمثل وابن ابی شیبة ۴:۵۱۴ فی البیوع: من کره ان یسلم ما یکال فیما یکال

(۱۰۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۹) والبیهقی فی السنن الکبری ۶:۲۲ فی البیوع: باب من اجاز السلم فی الحیوان وابن ابی شیبة ۴:۲۹۸ فی البیوع والاقضیة: باب فی السلم بالثیاب

وَرُقْعَتُهُ فَهُوَ جَائِزٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب کپڑوں کی خرید وفروخت ادھار کی جائے اور ان کپڑوں کا عرض اور لمبائی مشہور ومعروف ہو تو جائز ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا سمى الطول والعرض والرقعة والجنس والأجل ونقد الثمن قبل أن يتفرقا وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب طول، عرض، جنس، اصل حقیقت بیان کردی گئی ہو تو جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ خریدار اور بیچنے والا ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے ثمن پر قبضہ کرلیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جب کپڑے مختلف انواع کے ہوں تو ان کو ایک دوسرے کے بدلے بیچا جاسکتا ہے ☼

1049/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُسْلِمُ الثِّیَابَ فِی الثِّیَابِ قَالَ إِذَا اخْتَلَفَتْ اَنْوَاعُهُ فَلاَ بَأْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو کپڑوں کو کپڑوں کے بدلے ادھار بیچتا ہے، جب انواع مختلف ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مدبر غلام کو خریدا جاسکتا ہے ☼

1050/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عَبْداً کَانَ لِاِبْرَاهِیْمَ بْنِ نُعَیْمِ بْنِ النُّحَامِ فَدَبَّرَهُ ثُمَّ احْتَاجَ إِلٰی ثَمَنِهِ فَبَاعَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم بن نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ'' کا ایک غلام تھا، انہوں اس کو مدبر بنادیا، پھر ان کو مال کی ضرورت پڑ گئی تو

(۱۰۴۹)اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۴۸)وابن ابی شیبة۴:۲۹۸فی البیوع والاقضیة:فی السلم بالثیا

(۱۰۵۰)اخرجه الحصکفی فی مسندالامام(۳۰۴)والبخاری(۲۵۳۴)فی العتق:باب بیع المدبر ومسلم(۹۹۷)(۵۸)فی الایمان :باب جواز بیع المدبر وابوداود(۳۹۵۵)فی العتق:باب بیع المدبر وابن ماجة(۲۵۱۳)فی العتق:باب المدبر

رسول اکرم ﷺ نے اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے میں خرید لیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمة الله علیهما

(وأخرجه) أیضاً (عن) عبد الله بن محمد البلخی (عن) أحمد بن یعقوب السلحی (عن) أبی سعید محمد بن المنتشر الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب سلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید محمد بن منتشر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے مدبر غلام خریدا ☼

1051/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ عَلَیْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے مدبر غلام کو بیچا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعید الهمدانی (عن) إسحاق بن إبراهیم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الکوفی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک ثریا طلوع نہ ہو جائے ☼

1052/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ تُبَاعَ الثِّمَارَ حَتّٰی تَطْلُعَ الثُّرَیَّا

(۱۰۵۱) قد تقدم وهو سابقه

(۱۰۵۲) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۲۹) واحمد ۲:۳۴۱ والطحاوی فی شرح مشکل الآثار (۲۲۸۲) والطبرانی فی الاوسط (۱۳۲۷) وابونعیم فی تاریخ اصفهان ۱:۱۲۱

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک کہ ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جائے۔ (یعنی جب تک وہ پک نہ جائیں)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الحسن الأشناني (عن) محمد بن إسماعيل الترمذي (عن) محمد ابن أبي السرى (عن) يوسف بن أبي بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابوسری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن ابوبکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع، تمر اور بسر کھجوروں کے ایک دوسرے کے بدلے بیچنا ☼

1053/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، منقع اور تمر اور بسر کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ومسعر رحمهما الله تعالى

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سودادھار میں ہے، نقد میں کوئی حرج نہیں ☼

1054/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِى النَّسِيْئَةِ وَاَمَّا يَداً بِيَدٍ فَلا بَأْسَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے، وہ حضرت ''اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' سودادھار میں ہے اور نقد میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) علی بن عبد الصمد (عن) محمد بن منصور الطوسی (عن) أبی المنذر إسماعیل بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

◯ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصورطوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنذر اسماعیل بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے ☼

1055/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْتَرَىٰ عَبْدَيْنِ بِعَبْدٍ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے۔

(أخرجه) البخاری عن صالح بن أبی رمیح عن أبی خیثمة (عن) أحمد بن عبدة عن زهیر بن عبید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

◯ اس حدیث کو حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہیر بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کافروں کے علاقے میں تجارت جائز ہے، کافروں کو ہتھیار، غلام اور گھوڑے بیچنا جائز نہیں ☼

1056/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِى التَّاجِرِ يَخْتَلِفُ إِلٰى اَرَاضِى الْحَرْبِ اَنَّهُ لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ

(۱۰۵۴) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۳۱) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ٤:٦٤ وابن حبان (۵۰۲۳) والبخارى (۲۱۸۷) فى البيوع: باب بيع الدينار بالدينار نسأ ومسلم (۱۵۹۶) فى المساقاة: باب بيع الطعام بالطعام مثلا بمثل وابن ماجة (۲۲۵۷) فى التجارات: باب من قال: لا ربا الا فى النسيئة

(۱۰۵۵) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۳۳) وابن حبان (٤٥٥٠) ومسلم (۱٦۰۲) فى المساقاة: باب جواز بيع الحيوان بالحيوان من جنسه متفاضلاً واحمد ۳:۳٤۹ والترمذى (۱۲۳۹) فى البيوع: باب ماجاء فى شراء العبد بالعبدين وابوداود (۳۳۵۸) فى البيوع والبيهقى فى السنن الكبرى ٥:۲۸٦

(۱۰۵٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷٦۱) فى البيوع: باب حمل التجارة الى ارض الحرب وابن ابى شيبة ۱۲:٤٤۸ فى الجهاد: باب مايكره ان يحمل الى العدو فيتقوى به

مَا لَمْ يَحْمِلْ إِلَيْهِمْ سَلَاحاً اَوْ كَرَاعاً اَوْ سَبْياً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو تاجر کفار کی سرزمین پر جا کر تجارت کرتا ہے اس کی تجارت میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ وہ ان کو ہتھیار یا غلام یا گھوڑے نہ بیچے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1057/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ (وَ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح جائز نہیں ہے ☼

☼ کوئی شخص کسی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نہ دے، کسی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1058/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تُسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَازِقُهَا وَقَالَ مَنِ اسْتَاْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمْهُ اَجْرَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ اور

(۱۰۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۰) و الحصكفي في مسند الامام (۳۴۱) ومالك ۲:۵۲۳ في النكاح: باب ماجاء في الخطبة والشافعي في الرسالة ۳۰۷ والحميدي (۱۰۲۷) واحمد ۲:۴۶۲ والبخاري (۵۱۴۴) في النكاح: باب لا يخطب على خطبة اخيه بنكاح او يدعه والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۴ والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۱۸۰

(۱۰۵۸) قد تقدم وهو حديث سابقه

حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر اپنا سودا نہ کرے اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی سوتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے برتن کا کھانا اس کو کافی ہو سکے کیونکہ اس کا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو مزدوری پر رکھے تو اس کی مزدوری پہلے طے کر لے۔

(أخرجه) الحافظ أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد بن عبيد (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ بطرق كثيرة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) بشر بن الفضل (عن) إبراهيم بن زياد (عن) العباد بن العوام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ابن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے متعدد طرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

1059/(اَبُو حَنِيْفَةَ) رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ (عَنْ) اَبِيْ هَارُوْنَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ احضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه ولا تناجشوا ولا تبايعوا بالقاء الحجر ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأما قوله فلا تناجشوا فالرجل يبيع البيع فيزيد رجل آخر فِي الثمن وهو لا يريد أن يشترى ليسمع بذلك غيره فيشتريه بذلك على سومه وهو النجش فلا ينبغي وأما قوله فلا تبايعوا بإلقاء الحجر فهذا بيع كان فِي الجاهلية يقول أحدهم إذا ألقيت الحجر فقد وجب البيع فهذا مكروه وهو تعليق بالشرط والبيع فاسد فيه

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي الكلاعي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۰۵۹) وقد تقدم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس میں یہ بھی اضافہ ہے ''صرف بھاؤ بڑھانے کیلئے بولی نہ لگائیں اور پتھر پھینک کر بیع نہ کریں''۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب پر عمل کرتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ''لا تناجشوا'' کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کوئی چیز بیچتا ہے اور ایک آدمی آ کر اس کا بھاؤ بڑھا کر لگاتا ہے، حالانکہ اس کا خریدنے کا ارادہ نہیں ہوتا، وہ محض دوسرے کو سنانا چاہتا ہے تاکہ وہ اس کے لگائے ہوئے بھاؤ میں خریدے۔ اس کو نجش کہتے ہیں: یہ جائز نہیں ہے۔ اور جہاں تک تعلق ہے ''لاتبایعوا بالقاء الحجر'' کا۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ یہ زمانہ جاہلیت میں فروخت کا ایک طریقہ تھا، ایک شخص کہتا، جب میں پتھر پھینک دوں تو سودا پکا ہو جائے گا، یہ مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ ایک شرط فاسد ہے، اور ایسی شرائط کے ساتھ بیع فاسد ہو جاتی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجوریں جب تک توڑ نہ لی جائیں، ان کو خریدنا جائز نہیں ہے ☼

1060/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشْتَرِىَ تَمْرَةً حَتّٰى تَشْقَحَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور خریدنے سے منع کیا ہے جب تک کہ وہ توڑ نہ لی جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعد الهمدانى قال أعطانى إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن أبى يحيى فكان فيه حدثنا أبو حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، اس میں یہ تھا کہ ہمیں یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے طعام خریدا، وہ پورا وصول کر لینے سے پہلے، آگے نہ بیچے ☼

1061(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) طَاؤسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ

(۱۰۶۰) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۳۷) وابن حبان (۴۹۹۲) ومسلم (۱۵۳۶) فى البيوع: باب النهى عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها والبيهقى فى السنن الكبرى ۳۰۱:۵ واحمد ۳۲۰:۳ مختصرا والبخارى (۲۱۹۶) فى البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ومسلم (۱۵۳۶) (۸۴) وابو داود (۳۳۷۰) فى البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی طَعَاماً فَلاَ یَبِعْهُ حَتّٰی یَسْتَوْفِیَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طعام خریدے، وہ اس کو اس وقت تک نہ بیچے جب تک کہ مکمل طور پر وصول نہ کر لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) إبراهیم ابن نصر الکندی (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن نصر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چاندی کے بدلے چاندی بیچنی ہو تو ان کو دیناروں کے واسطے سے خریدو ☼

1062/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ بَکْرٍ مَرْزُوْقِ التَّیْمِی الْکُوْفِیّ (عَنْ) اَبِیْ جَبْلَةَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ اِنَّا نَقْدَمُ الْاَرْضَ وَمَعَنَا الْوَرْقُ الْخَفَّافُ النَّافِقَةُ وَبِهَا الثِّقَالُ الْکَاسِدَةُ اَفَنَشْتَرِیْ وَرَقَهُمْ بِوَرَقِنَا قَالَ لَا وَلٰکِنْ بِعْ وَرَقَکَ بِالدَّنَانِیْرِ وَاشْتَرِ وَرَقَهُمْ وَلَا تُفَارِقْهُمْ حَتّٰی تَقْبِضَ فَاِنْ صَعِدَ فَوْقَ الْبَیْتِ فَاصْعَدْ مَعَهٗ وَاِنْ وَثَبَ فَثِبْ مَعَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابو بکر مرزوق تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں کہ (ابو جبلہ نے حضرت عبداللہ بن عمر سے پوچھا) ہم کسی زمین پر جاتے ہیں، ہمارے پاس سستی چاندی ہوتی ہے لیکن وہ رائج ہوتی ہے اور اس علاقے میں مہنگی چاندی ہوتی ہے اور لیکن اسکا رواج ختم ہو چکا ہوتا ہے، کیا ہم اپنی چاندی کے بدلے وہ چاندی خرید سکتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے منع فرمایا: یوں کیا کرو کہ اپنی چاندی دیناروں کے بدلے میں بیچ دیا کرو اور ان دیناروں کے بدلے ان کی چاندی خرید لیا کرو اور جب تک قبضہ نہ کر لو ان سے جدا مت ہو۔ اگر وہ اس سے پہلے چھت پر چڑھ جائے تو اس کے ہمراہ چھت پر چڑھ جاؤ اور اگر وہ چھلانگ لگائیں تو تم بھی اس کے ہمراہ چھلانگ لگا دو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أبو الحسین بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن

(۱۰۶۱) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۳٤) وابن حبان (٤۹۸۰) وابن ماجة (۲۲۲۷) فی التجارات: باب النهی عن بیع الطعام قبل مالم یقبض ومسلم (۱۵۲۵) فی البیوع: باب بطلان بیع المبیع قبل القبض والترمذی (۱۲۹۱) فی البیوع: باب کراهیة بیع الطعام حتی یستوفیه وابو داود (۳٤۹۷) فی البیوع: بیع قبل الطعام قبل ان یستوفی

(۱۰۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۵۹) فی البیوع: باب شراء الدراهم الثقال بالخفاف والربا

زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابو عباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گندم خرید کر جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیں، آگے نہ بیچیں ☼

1063/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ نُھِیْنَا عَنْ بَیْعِ الطَّعَامِ حَتّٰی نَقْبِضَ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ وَاَرٰی اَنَّ کُلَّ شَیْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ لَا یُبَاعُ حَتّٰی یُقْبَضَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) ہمیں گندم بیچنے سے منع کیا گیا ہے، جب تک کہ ہم اس پر قبضہ نہ کرلیں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میرا یہ خیال ہے کہ ہر چیز گندم ہی کی مثل ہے، جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیا جائے، اس کو آگے بیچنا جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبری (عن) الحسن بن أبی زید (عن) إسماعیل بن أبی یحیی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابو زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کوئی شہری کسی دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے ☼

1064/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شہری کسی دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) محمد بن علی بن أبی عثمان (عن) ال...

(۱۰۶۳) قد تقدم فی (۱۰۶۱)

(۱۰۶٤) اخرجه ابن حبان (٤۹٦۰) والشافعی فی المسند ۱٤۷:۲ واحمد ۳۰۷:۲ وابن ابی شیبة ۳۳۹:٦ ومسلم (۱۵۲۲) فی البیوع: باب تحریم بیع الحاضر البادی والترمذی (۱۲۲۳) فی البیع: باب ماجاء لایبیع حاضر لباد

ابن زرقویہ (عن) أبی سھل أحمد بن محمد بن زیاد القطان (عن) أحمد بن الحسن بن عبد الجبار الکنینی (عن) الولید بن شجاع (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن ابوعثمان ''سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زرقویہ ''سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان ''سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبدالجبار الکنینی ''سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن شجاع ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

☼ میرے بچے کی ماں کو کون خریدے گا؟ ایک شخص کا بازار میں اعلان ☼

1065/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ کُھَیْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ اَنَّ رَجُلاً اَتٰی عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّ لِیْ اَمَةً اَرْضَعَتْ وَلَدِیْ اَفَاَبِیْعُھَا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ فَبَاعَھَا قَالَ مَنْ یَّشْتَرِیْ مِنِّیْ اُمَّ وَلَدِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''سلمہ بن کہیل ''سے، وہ حضرت ''مستورد بن احنف ''سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے پاس ایک لونڈی ہے، اس نے میرے بچے کو دودھ پلایا ہے، کیا میں اس کو بیچ سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں، وہ شخص چلا گیا اور جا کر بیچنے لگ گیا اور یوں آواز لگا رہا تھا ''میرے بچے کی ماں کو مجھ سے کون خریدے گا''

(أخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ''نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودے میں دھوکہ دہی سے منع فرمایا ☼

1066/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''نافع ''سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عبد اللہ بن إسحاق الطوسی (عن) محمد بن منیع (عن) أبی أحمد الزبیری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ''نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن اسحاق طوسی ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن

(۱۰٦٥) قلت: وقد اخرج البیہقی فی السنن الکبری:۱۰:۳٤۸ فی عتق امہات الاولاد: باب الخلاف فی امہات الاولاد، وعبدالرزاق (۱۳۲۱٤) باب بیع امہات الاولاد، مختصراً نحوہ

(۱۰٦٦) اخرجہ الحصکفی فی مسند الامام (۳۳٥) واحمد ۲:٥، والنسائی فی الکبری (٦۲۱۸) وابن حبان (٤۹٤٦) والبیہقی فی المعرفة (۱۱٤٦۱) والترمذی (۱۱۲۹) والبخاری (۲۲٥٦) ومسلم (۱٥۱٤) (٥) والبیہقی فی السنن الکبری ٥:۳٤۱

منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد زبیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو کھانا، پینا حرام ہے، اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے ☼

1067/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنْ ثَقِيْفٍ يُكَنّٰى اَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهْدِىْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْ كُلِّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ فَاَهْدٰى اِلَيْهِ فِى الْعَامِ الَّذِىْ حُرِّمَتْ فِيْهِ الْخَمْرُ رَاوِيَةَ خَمْرٍ كَـمَا كَانَ يَهْدِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عَامِرٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلَا حَاجَةَ لَـنَـا فِـى خَـمْـرِكَ فَقَالَ خُذْهَا وَبِعْهَا وَاسْتَعِنْ بِثَمَنِهَا عَلٰى حَاجَتِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' بنی ثقیف کا ایک آدمی جس کو ابوعامر کہا جاتا ہے، وہ ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا ایک مٹکا تحفے میں دیا کرتا تھا، جس سال شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا، اس سال بھی اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا مٹکا حسب معمول تحفے میں دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعامر! اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، اب ہمیں تمہاری شراب کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس نے کہا: یہ لے لیجئے اور اس کو بیچ کر اس کی رقم اپنی ضرورت میں استعمال فرمالیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اس کو بیچنا اور اس کی کمائی استعمال کرنا بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ مسنده (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سودا اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کرنا چاہئے ☼

1068/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَعَنْ بنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰـهُ عَـنْـهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِشْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ قَالُوْا وَكَيْفَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تَقُوْلُوْنَ بِعْنَا اِلٰى مَقَاسِمِنَا وَمَغَانِمِنَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بیع سلم کے طور پر) سودا اللہ تعالیٰ (کے بھروسے) پر کرو۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہا کرو ''ہم نے اپنے رزقوں کی تقسیم اور نفع کے اوقات کی امید پر بیچا''

(١٠٦٧) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٣٥) وفي الموطا٢٤٨ (٤١٣) باب تحريم الخمر ومالك في الموطا ٦٠٩ (١٥٤١) وابو يعلي (٢٤٦٨) واحمد١: ٢٣٠ والدارمي ٢: ١٤ في الاشربة: باب النهي عن الخمر وشرائها ومسلم (١٥٧٩) في المساقاة: باب تحريم الخمر والبيهقي في السنن الكبرى ٦: ١٢

(١٠٦٨) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٤٢)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو بن حميد القاض (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور میں بیع سلم جائز نہیں ہے ☼

1069/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَسْلَمَ مَالاً فِي قَلَائِصَ إِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ فِي شَيْءٍ مَعْلُوْمٍ فَكَرِهَ ذٰلِكَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ وَقَالَ خُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلَا تُسْلِمْ فِي الْحَيَوَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے اونٹنیاں خریدنے کیلئے کچھ مال پیشگی دے دیا اور مدت معین کرلی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا اپنا اصل مال لے لو اور جانور میں بیع سلم مت کرو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده عن القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ مفصلاً فقال رفع عبد الله بن مسعود إلى زيد بن خليد البكرى مالاً مضاربة فأسلم زيد إلى عتريس بن عرقوب فِي قلائص الحديث إلى آخره ثم قال محمد وبه نأخذ لا يجوز السلم فِي شيء من الحيوان وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كما أخرجه محمد بن الحسن رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں تفصیلاً نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ''زید بن خلید رضی اللہ عنہ کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیا، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عتریس بن عرقوب کو اونٹنیوں کی مد میں یہ رقم پیشگی دے دی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی

(١٠٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٧٤٤) والطحاوى في شرح معاني الآثار٤:٦٣(٥٧٥٤)في البيوع:باب استقراض الحيوان وعبدالرزاق٨:٢٤(١٤١٤٩)في البيوع:باب السلف في الحيوان وابن ابي شيبة٤:٤٢٣(٢١٦٨٥)في البيوع والاقضية:من كرهه

کو اختیار کرتے ہیں کہ جانوروں میں بیع سلم جائز نہیں ہے۔ یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ اس کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ جو خرید و فروخت میں خیانت کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ☼

1070/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُماُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو خرید و فروخت میں خیانت کرتا ہے۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخارى (عن) أبى سعيد (عن) يحيى بن فروخ (عن) مروان ابن معاوية الفزارى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان ابن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ جھاڑیوں کا شکار اور ان کا گھاس بیچنا مکروہ ہے ☼

1071/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ صَيْدِ الآجَامِ وقَصَبِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جھاڑیوں کے شکار کو اور ان کے گھاس کو بیچنا مکروہ ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محدود کئے گئے شکار کو بیچنا جائز نہیں ہے ☼

1072/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ قَالَ طَلَبْتُ مِنْ اَبِىْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَنْ يَّكْتُبَ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

(۱۰۷۰) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۴۸) واحمد ۲:۵۰ والبزار (۱۲۵۵) (زوائد) والطبرانى فى الاوسط (۲۵۱۱) والدارمى ۲:۲۴۸ وابونعيم فى تاريخ اصفهان ۱:۲۴۸

(۱۰۷۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۵۵) وابن ابى شيبة ۴:۴۵۶ (۲۲۰۴۵) فى البيوع: بيع السمك فى الماء وبيع الاجام والبيهقى فى (المعرفة) ۴:۳۷۷ فى البيوع باب النهى عن بيع الغرر وثمن عسب الفحل

(۱۰۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۵۶) وابن ابى شيبة ۴:۴۵۶ (۲۲۰۴۸) فى البيوع: باب بيع السمك وابويوسف فى الخراج ۹۴

يَسْأَلُهُ عَنْ بَيْعِ صِيدِ الْآجَامِ وَقَصَبِهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ لاَ بَأْسَ بِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے والد حضرت عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی جانب مکتوب لکھیں اور جھاڑیوں میں گھرے ہوئے شکار اور اس کے تنوں کی بیع کے بارے میں مسئلہ پوچھیں۔ انہوں ان کی جانب مکتوب لکھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے جوابی خط میں فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذبهذا يجوز بيع القصب إذا باعه صاحبه خاصة فأما الصيد فلا يجوز بيعه إلا أن يكون يؤخذ بغير صيد ويجوز البيع ويكون صاحبه بالخيار إن شاء أخذه إذا رآه وإن شاء رده وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ گھاس کی بیع جائز ہے، جبکہ اس کا مالک مخصوص طور پر اسی کو بیچ رہا ہو، اور جھاڑیوں میں چھپا ہوا شکار بیچنا جائز نہیں ہے، تاہم اگر اس کو شکار کئے بغیر پکڑ لیا گیا ہو تو بیچ سکتے ہیں، خریدار کو اختیار ہوگا کہ جب وہ اس کو دیکھے تو لینا چاہے تو لے سکتا ہے اور نہ لینا چاہے تو واپس کر سکتا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے

☼ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1073/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ بتمامه مفصلاً

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں مکمل مفصل حدیث بیان کی ہے۔

(۱۰۷۳) قد تقدم فی (۱۰۵۷)

☼ کچھ رقم وصول کر لی باقی اگلے سودے کیلئے پیشگی قرار دے دی تو درست ہے ☼

1074/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ يَحْيٰى وَقِيْلَ اَبِىْ حَبْلَةَ وَقِيْلَ اَبِىْ عَمْرٍو (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّـاسٍ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَـنْهُـما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اَخَذَ الرَّجُلُ بَعْضَ رَأْسِ الْمَالِ وَبَعْضَ سَلْمِهٖ فَلَا بَأْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور بعض نے حضرت ''ابوحبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور بعض نے کہا حضرت ''ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ اپنی کچھ رقم لے لے اور کچھ دوسرے سودے کیلئے پیشگی قرار دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر

(عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۷٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷٤۷) وفي الحجة على اهل المدينة۲:۵۹۵ وابن ابي شيبة ٤:۲۷٤ (۱۹۹۸۱) في البيوع: باب في رجل اسلف في طعام واخذ بعض طعام وبعض راس المال من قال: لا بأس والبيهقي في السنن الكبرى ٦:۲۷ في البيوع: باب من اقال المسلم اليه بعض السلم وقبض بعضاً وعبدالرزاق ۸:۱۳ (۱٤۱۰۱) في البيوع: باب اسلف في شيء فيأخذ بعضه

☼ سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

1075/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـىْ إِسْحَاقَ (عَنِ) الْحَارِثِ (عَنْ) عَلِيّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادى (عن) أبى صابر النيسابورى (عن) على بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصابر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروط سودا کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1076/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشَّرْطِ فِى الْبَيْعِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروط سودا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) الحسن بن القاسم (عن) الحسين البجلى (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قلت لاَبِى حَنِيْفَةَ ما تقول فِى رجل ابتاع بيعاً وشرط شرطاً فقال البيع باطل والشرط باطل فأتيت ابن أبى ليلى فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط جائز فقلت سبحان الله ثلاثة من فقهاء الكوفة اختلفوا على فِى مسئلة واحدة ثم أتيت أبا حنيفة فأخبرته بذلك فقال لا علم لى بما قالا حدثنى عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نهى عن الشرط فِى البيع ثم أتيت ابن أبى ليلى فذكرت له ذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثنى هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قال لها اشترى بريرة واشترطى الولاء فإن الولاء لمن

أعتق فالبيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فأخبرته بذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثنى مسعر عن محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قال بعت من رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ناقة واشترطت حملانى إلى المدينة فأجاز البيع والشرط جميعاً

(۱۰۷۵) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۳۰) واحمد ۱:۸۳ والبزار (۲:۸۱۹) وابن ماجة (۱۹۳۵) والترمذى (۱۱۱۹) وابويعلى (۴۰۲) والخطيب فى تاريخ بغداد ۷:۴۲۴

(۱۰۷۶) اخرجه البيهقى فى السنن الكبرى ۵:۳۳۶ فى البيوع: باب الشرط الذى يفسد البيع

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) القاضي أبي يوسف عبد السلام بن محمد القزويني (عن) قاضي القضاة عبد الجبار بن أحمد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن محمد بن عبيد الأسدي (عن) أبي محمد عبد الله بن أيوب بن الفيروز الخزاعي (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت مكة فوجدت بها أبا حنيفة (ورواه) (عن) الثقة علي بن محمد بن محمد الخطيب (عن) أبي بكر عبد القاهر بن محمد بن محمد (عن) أبي هارون موسى (عن) عبد الله ابن أيوب بن زاذان المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث ابن سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن أبي طاهر عبد الباقي الأنصاري عن والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد بن عبد الله (عن) عبد القاهر بن محمد بن محمد بن أحمد الموصلي (عن) أبي هارون موسى بن هارون بن موسى (عن) عبد الله بن أيوب القزويني (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت المدينة فوجدت بها أبا حنيفة الحديث

(وأخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني (عن) عبد الله بن أبي بكر المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عرض کی: آپ ایسے شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جوکوئی سودا کرتا ہے اور ساتھ کوئی شرط بھی رکھتا ہے؟ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سودا بھی باطل ہے اور شرط بھی باطل۔ پھر میں حضرت ''ابن ابی لیلیٰ'' کے پاس آیا، اور ان سے اس بارے پوچھا: انہوں نے کہا: سودا جائز ہے اور شرط باطل ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں ن کہا: سودا بھی جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے۔ میں نے کہا: سبحان اللہ کوفہ تین علماء کا ایک مسئلہ میں اختلاف ہوگیا، میں پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور تمام صورتِ حال ان کو بیان کی، انہوں نے فرمایا: ان دونوں نے جو کہا ہے، میں وہ تو نہیں جانتا تاہم مجھے حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع میں شرط رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان کو یہ حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: میں وہ تو نہیں جانتا جو انہوں نے کہا ہے تاہم مجھے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا تھا کہ تم بریرہ کو خرید لو اور ولاء کی شرط تسلیم کرلو، کیونکہ ولا تو اسی کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے۔ لہٰذا بیع جائز ہے اور سودا باطل ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا، اور ان کو یہ پوری تفصیل سنائی، انہوں نے کہا: میں وہ تو نہیں جانتا جو انہوں نے کہا ہے تاہم مجھے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک اونٹنی خریدی، لیکن شرط یہ رکھی کہ میں اس پر مدینہ منورہ تک سوار ہوکر جاؤں گا، تو انہوں نے بیع اور شرط دونوں کو جائز قرار دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابویوسف عبد السلام بن محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی القضاۃ عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن محمد بن عبید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن ایوب بن فیروز خزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مکہ

مکرمہ گیا تو وہاں میری ملاقات حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ہوئی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ثقہ علی بن محمد بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبدالقاہر بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابو ہارون موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ایوب بن زاذان مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن ابو طاہر عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد حضرت ''ابو طاہر عبدالباقی بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالقاہر بن محمد بن محمد بن احمد موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابو ہارون موسیٰ بن ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ایوب قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ گیا، وہاں میری ملاقات حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مشروط طور پر کوئی غلام یا لونڈی نہ خریدیں ☼

1077/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ اَحَدٌ مِنْكُمْ عَبْداً وَلَا اَمَةً فِيْهِ شَرْطٌ فَإِنَّهٗ عَقْدٌ فِی الرِّقِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایسا غلام یا لونڈی نہ خریدے جس میں کوئی شرط لگائی گئی ہو، کیونکہ یہ غلامی میں ایک گرہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عيينة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبيد الله بن محمد (عن) عطية بن توبة بن الوليد (عن) أبيه (عن) محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال فِی آخره فإنه عقدة فِی رق لم يفك

(ورواه) ابن المظفر من غير طريق اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن المغفل (عن) النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مثله

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن محمد (عن) محمد بن عوف (عن) خالد ابن علی (عن) بقية بن الوليد (عن)

(۱۰۷۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۴۵)

محمد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ابن المظفر قیل هو محمد بن الحسن وقال أبو العباس هو محمد بن عبد الرحمن شیخ مجهول

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عیینہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبیداللہ بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ بن توبہ بن ولید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں فانه عقده فی رق لم یفك (کیونکہ یہ غلامی میں ایسی گرہ ہے جو کبھی کھلتی نہیں ہے)

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ اسناد سے کچھ مختلف ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عوف رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن علی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ'' کہتے ہیں: یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' ہیں اور حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ'' فرماتے ہیں: یہ ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ'' ہیں۔ یہ مجہول بزرگ ہیں۔

☼ مشروط طور پر خریدی گئی لونڈی سے ہمبستری کرنا مناسب نہیں ہے ☼

1078/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِی الْجَارِیَةَ وَیَشْتَرِطُ عَلَیْهِ اَنْ لاَ یَبِیْعَ وَلاَ یَهِبُ فَکَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ هٰذَا لَیْسَ بِبَیْعٍ وَلَا یَمْلِكُ صَاحِبُهُ بَیْعَهُ وَلاَ هِبَتَهُ اَکْرَهُ اَنْ اَجْعَلَ مَالِیْ فِیْمَا لاَ اَمْلِكُ وَقَالَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِی الْجَارِیَةَ وَیَشْتَرِطُ عَلَیْهِ اَنْ لاَ یَبِیْعَ فَکَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَیْسَ بِامْرَاَةٍ تَزَوَّجَهَا وَلاَ بِمِلْكِ یَمِیْنٍ یَصْنَعُ بِهَا مَا یَصْنَعُ بِمِلْكِ یَمِیْنِه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں، جو شخص لونڈی خریدے اور اس کے اوپر یہ شرط لگادی گئی ہو کہ اس کو آگے نہیں بیچے گا اور نہ ہی آگے اس کو ہبہ کریگا، اس نے ناپسندیدہ کام

(١٠٧٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٧٣١) وابن ابی شیبة ٤:٤٢٩ (٢١٧٤٦) فی البیوع والاقضیة: باب الرجل یشتری الجاریة علی ان لایبیع ولایهب

کیا اور یہ بیع نہیں اور نہ ہی اسکا صاحب اس کی بیع اور اس کی ہبہ کا مالک ہے۔ (حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:) میں اس بات کو نا پسند کرتا ہوں کہ مجھے ایسا مال دیا جائے جس کا میں مالک ہی نہیں ہوں اور آپ نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا: جو لونڈی خریدتا ہے اور اس کے اوپر یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ اس کو آگے بیچ نہیں سکتا، انہوں نے اس کو بھی ناپسند کیا اور فرمایا: وہ اس کی بیوی نہیں ہے، جس سے اس نے نکاح کیا ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے کہ اس کے ساتھ وہ سلوک روا رکھے گا جو اپنی لونڈی کے ساتھ رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی کتاب الآثار ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ کل شرط اشترط فِی البیع وفیه منفعة للبائع أو للمشتری فالبیع فاسد وما کان من شرط لا منفعة فیه لواحد منهم فالبیع فیه جائز والشرط باطل وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، خرید و فروخت میں ایسی شرط رکھنا جس میں بیچنے والے کا یا خریدار کا مفاد ہو، اس سے بیع فاسد ہو جاتی ہے، اور جس شرط میں دونوں میں سے کسی کا بھی مفاد نہ ہو تو یہ بیع جائز ہوگی لیکن شرط پھر بھی باطل ہی رہے گی۔ یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْمَا یَثْبُتُ فِیْهِ الْخِیَارُ

تیسری فصل: ان امور کے بیان میں جن سے (خرید و فروخت میں) اختیار ثابت ہوتا ہے

☼ دودھ دار جانور خریدا، تین دن میں واپس کر سکتا ہے، جتنا دودھ پیا اس کا کچھ عوض بھی دے ☼

1079/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرِفِی (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰـهُ عَـنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰی مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِیَارِ ثَلاثَةَ اَیَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعاً مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دودھ دار جانور خریدے، اس کو تین دن تک اختیار ہے (اس مدت میں وہ واپس کر سکتا ہے لیکن) اگر وہ اس کو واپس کرے تو اس جانور کے ہمراہ ایک صاع کھجوریں بھی واپس کرے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی علی الحسین بن مهدی (عن) عبدة المروزی قدم علینا الحج (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازی (عن) أبی زفر أحمد بن بکیر (عن) أبی یزید محمد بن مزاحم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(١٠٧٩) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ١٨:٤ واحمد ٢٤٨:٢ والحمیدی (١٠٢٩) ومسلم (١٥٢٤) (٢٦) وابن الجارود (٥٦٥) وابو داود (٢٤٤٤) وابو یعلی (٦٠٦٥) والدارقطنی ٧٤:٣ والبیهقی فی السنن الکبری ٥: ٣١٨ والترمذی (١٢٥٢)

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بهذا الإسناد إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: وہ ہمارے حج کے موقع پر آئے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزفر احمد بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویزید محمد بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بائع ومشتری مجلس سے اٹھ جائیں تو ان کا اختیار ختم ہو جاتا ہے ☼

1080/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارِ الْمَکِّیْ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ یَزِیْدٍ قَالَ إِذَا قَامَ الْمُتَبَایِعَانِ مِنْ مَجْلِسِهِمَا فَلاَ خِیَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن دینار مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جب خرید وفروخت کرنے والے اس مجلس سے اٹھ کر چلے جائیں تو ان کا اختیار ختم ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بن دیکھے کوئی چیز خریدی، جب دیکھے تو رکھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے ☼

1081/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَی شَیْئاً لَمْ یَرَهُ فَهُوَ بِالْخِیَارِ إِذَا رَآهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی چیز بن دیکھے خرید لی، وہ جب اس کو دیکھے تو اس کو رکھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي

(۱۰۸۱) قد تقدم فی (۱۰۷۹)

(عن) القاضی أبی الطیب طاهر بن عبد اللہ الطبری (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی بکر بن أحمد بن محمود بن خسرو زاد القاضی الأهوازی (عن)عبد اللہ بن أحمد بن موسی (عن) زاهر بن نوح (عن) عمر بن إبراهیم بن خالد (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوطیب طاہر بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابو حسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن احمد بن محمود بن خسرو زاد قاضی اہوازی رحمۃ اللہ علیہ''،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زاہر بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

پیوندکاری کیا ہوا درخت بیچا تو پھل سودے میں شامل نہیں

1082/(اَبُـو حَـنِـیْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّراً اَوْ عَبْداً لَهٗ مَالٌ فَالثَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ اِلَّآ اَنْ یَّشْتَرِطَهَا الْمُشْتَرِیْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے پیوندکاری کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا یا،ایسا غلام بیچا جس کا مال ہو تو درخت کا پھل اور مال بیچنے والے کا ہے،تاہم اگرخریدارا خریدتے وقت اس کو مشروط کرلے تو پھر خریدار کا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) الحسن بن علی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) محمد بن عبید (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید اللہ بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمر (عن) أبیه (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی بکر القاسم بن عیسی العطار (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) أبیه (عن) عکرمة بن یزید الألهانی (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه لم یذکر العبد (ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسین بن القاسم (عن) محمد بن موسی (عن) عباد بن صهیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن

(۱۰۸۲)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۳۳)و الحصکفی فی مسندالامام(۳۴۰)والبیهقی فی السنن الکبری ۳۲۶:۵فی البیوع:باب ماجاء فی مال العبد'وابن ابی شیبه۵۰۲:۴(۲۲۵۱۳)فی البیوع:باب الرجل یشتری العبدله المال اوالنخل فیه التمر'وابویعلی(۲۱۳۹)'وابوداود(۳۴۳۵)فی البیوع:باب العبدیباع وله مال' واحمد ۳۰۱:۳

اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) الحسن بن على بن مالك (عن) أبى الشعثاء على بن الحسن (عن) وكيع بن الجراح (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا طلع التمر فِی النخل أو كان فِی الأرض زرع نابت فباعها صاحبها فالتمرة والزرع للبايع إلا أن يشترط ذلك المشترى وكذلك العبد إذا كان له مال وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ بن یزید ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس میں ''عبد'' (غلام) کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے،اس کے الفاظ سابقہ حدیث والے ہی ہیں) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب کھجور کے درخت پر کھجوریں لگ جائیں، یا زمین میں فصل اگی ہوئی ہو، اسی کیفیت میں اس کا مالک اسے بیچے، تو فصل بیچنے والے کی ہے تاہم اگر خریدار سودے میں اس کو مشروط کر لیتا ہے تو پھر وہ خریدار کی ہوگی، یہی حکم غلام کا ہے جب کہ اس کے پاس کچھ مال ہو۔ یہی قول حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ پیوند کاری کئے ہوئے درخت کے پھل اور غلام کا مال مشروط کئے بغیر مشتری کو نہیں ملتے ☼

1083 /(اَبُو حَنِیْفَةَ) رَوَی هٰذَا الْحَدِیْثَ بِلَفْظٍ آخَرَ (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْداً وَلَهٗ مَالٌ فَالْمَالُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُشْتَرِیْ وَمَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّراً فَثَمَرَتُهٗ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو دوسرے الفاظ کے ہمراہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایسا غلام بیچا جس کا کچھ مال ہو تو وہ مال بیچنے والے کا

(۱۰۸۳) قد تقدم وهو حدیث سابقه

ہے، سوائے اس صورت کے کہ خریدار اس میں شرط لگادے اور جس نے پیوندکاری کیا ہوا درخت بیچا تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے سوائے اس صورت کے کہ خریدار اس کی شرط لگادے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الولید ابن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب قالت سمعت أبی یقول هذا کتاب حمزة بن حبیب الزیات فقرأت فیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه)
أیضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القیراطی (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسن الجویباری (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) محمد بن حفص البیکندی (عن) الأخنس بن الحارث (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه حسین بن سعید بن أبی الجهم (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) سهل بن المتوکل (عن) محمد بن سلام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطانی إسماعیل بن محمد کتاب جده إسماعیل بن أبی یحیی وکان فیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن أبی جعفر السمنانی (و) أحمد بن محمد قالا أخبرنا أحمد بن حازم (عن) عبید الله بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن یحیی بن عمرو الحازمی (عن) أبیه (عن) عمر بن العلاء (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه أیضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن الحسن حدثنی أخی زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أحمد بن یعقوب بن مروان (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) زید بن یحیی بن موسی (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب بن حمید بن داود السمسار المروزی (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَة
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (و) محمد بن محمد الجرجانی (و) صالح بن منصور بن نصر الصغانی قالوا حدثنا محمد بن شجاع (عن) عمر بن الهیثم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) مطرف بن داود البغلانی (عن) الحسن بن محمد الجریری (عن) القاسم بن جمیل (عن) مندل بن علی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أحمد بن یعقوب (عن) سالم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان بن الحارث الأزدي (عن) عبد الله بن محمد بن موسي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن أحمد بن الحسين بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي القاسم عبد العزيز السكري (عن) أبي طاهر المخلص (عن) محمد بن هند الحضرمي (عن) يوسف ابن موسى (عن) وكيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتی ہیں' میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ''یہ حضرت حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے'' ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن جویباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حفص بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اخنس بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن متوکل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا کہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الرحمٰن بن احمد بن ابوجعفر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' وہ دونوں فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ بن عمرو حازمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے (اس میں یہ ہے) ہمیں حدث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زید بن یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب بن حمید بن داؤد سمسار مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن محمد جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ سب بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مطرف بن داؤد بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان بن حارث الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل بن احمد بن حسین بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم عبد العزیز سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہند حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی خرید کر ہمبستری کر لی، پھر کوئی عیب ظاہر ہوا تو لونڈی واپس نہیں کر سکتا ☼

1084/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِیْ الْجَارِيَةَ فَيَطَاُهَا ثُمَّ حَدَّثَ بِهَا عَيْبٌ اَنَّهٗ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّرُدَّهَا وَيَرْجِعُ بِنُقْصَانِ الْعَيْبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' جس شخص نے کوئی لونڈی خریدی، اس کے ساتھ جماع کیا پھر اس میں کوئی عیب ظاہر ہو گیا تو وہ اس کو واپس نہیں کر سکتا ہاں جو عیب ظاہر ہوا ہے اس کا رجوع کر سکتا ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ

مـحـمـد بـن الـمـظـفـر باسناده المذكور إلى اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الـحسـن الـخـلال (عـن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) محمد بن سيرين عن أمير الـمؤمنين على بن أبى طالب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وكذلك إذا لم يطأها وحدث بها عيب عنده ثم وجـد بهـا عيـب دلسه البائع فإنه لا يستطيع ردها ولكنه يرجع بنقصان العيب إلا أن يشاء البائع أن يأخذها بالعيب الـذى حـدث عـنـد المشترى ولا يأخذ للعيب أرشاً ولا للوطء عقراً فإن شاء ذلك أخذها وأعطاه الثمن كله وهذا كله قول اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں

(۱۰۸٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۳٤) وفى الحجة على اهل المدينة ۲:۵۲۱ وابن ابى شيبة ٤:۳۵۱ (۲۰۸۷۸) فى البيوع: الرجل يشترى الجارية فيطأها ثم يجد بها عيباً وعبد الرزاق ۸:۱۵۲ (۱٤٦۸٤) والبيهقى فى السنن الكبرى ۵:۳۲۲

ہے) حضرت "مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ انہوں نے حضرت "ہیثم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر اس نے لونڈی سے ہمبستری نہیں کی تھی، اور اس کو بیچتے وقت باع نے اس کا عیب بھی بیان کر دیا تھا، لیکن بعد میں اس میں کوئی ایسا عیب ظاہر ہو گیا جو بائع نے ظاہر نہیں کیا تھا، وہ واپس نہیں کر سکتا، تاہم جتنا نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کروا سکتا ہے۔ اور اگر بائع اس کو اُس عیب سمیت واپس لینے کیلئے تیار ہے جو عیب خریدار کے ہاں ظاہر ہو ہے، تو لے سکتا ہے، لیکن اس عیب کے بدلے وہ کوئی معاوضہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی وطی کے بدلے مہر کے طور کچھ لے سکتا ہے۔ اگر وہ لونڈی واپس لینا چاہتا ہے تو اُس کی پوری قیمت واپس کرے۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا بھی یہی مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ بائع و مشتری کا اختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں، بائع کی بات معتبر ہے یا سودا ختم کر دیں ☼

1085/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسِ الْكِنْدِيْ اِشْتَرٰى مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَقِيْقاً مِنْ رَقِيْقِ الْاِمَارَةِ فَتَقَاضَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اِشْتَرَيْتُهَا مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِعْتُهَا مِنْكَ بِعِشْرِيْنَ اَلْفاً فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ الْاَشْعَثُ اَنَا اَجْعَلُكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَفْسِيْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنِّيْ سَاَقْضِي بَيْنَكَ وَبَيْنِيْ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، حضرت اشعث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کندی نے حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے سرکاری غلاموں میں سے ایک غلام خریدا، حضرت عبداللہ نے ان سے اس کی قیمت کا تقاضا کیا تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے تم سے ۱۰۰۰۰ درہم کے بدلے خریدا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے تمہیں ۲۰۰۰۰ درہم کے بدلے میں بیچا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: اپنے درمیان کسی آدمی کو ثالث بنا لیتے ہیں۔ حضرت اشعث نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بناتا ہوں تو حضرت عبداللہ نے کہا: میں

(۱۰۸۵) اخرجه الحاكم فى المستدرك ۲:۵۲ وابو داود ۳:۲۸۵ وابو يعلى ۸:۴۰۰ (۴۹۸۴) واحمد ۱:۴۶۶ وابن ماجة (۲۱۸۶) فى التجارات: باب البيعان يختلفان والدارمى ۲:۲۵۰ فى البيوع: باب اذا اختلف المتبايعان والبيهقى فى السنن الكبرى ۵:۳۳۲

اپنے اور تمہارے درمیان وہ فیصلہ کرونگا جو رسول اکرم ﷺ سے میں نے سنا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا ہے جب خریدنے اور بیچنے والے میں اختلاف ہو جائے اور ان دونوں ہی کے پاس گواہ نہ ہوں تو پھر بات بیچنے والے کی معتبر ہوگی یا پھر وہ دونوں سودا ختم کر دیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد الله ابن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن (عثمان بن سعيد بن يونس (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن نوح الفزاری (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ من قوله إذا اختلف البيعان

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بطوله (ورواه) (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خاله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) خلف بن هشام (عن) أبی شهاب الحناط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) عباد بن أحمد السمنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار (عن) المعافِی بن عمران (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد بن يونس البعلی (عن) أبی عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الصمد بن علی بن محمد (عن) إبراهيم بن أحمد بن عمر (عن) داود بن رشيد (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی القاسم سعيد بن أحمد بن محمد بن عبد الله ابن ميسرة (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) الحافظ ابن المظفر بطرق أخر غير طرق اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالى عنه والله أعلم

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت ان الفاظ تک ہے اذا اختلف البیعان

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے' ہمیں

حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مفصل حدیث روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس بعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حضرت ''ابوقاسم سعید بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ اسناد سے کچھ مختلف ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْاِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ

چوتھی فصل عقد میں واقع ہونے والے اختلاف کے بارے

☆ بائع و مشتری کا اختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں، بائع کی بات معتبر ہے یا سودا ختم کر دیں ☆

1086/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ اَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ اَنَّ اَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ اِشْتَرَى مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

رَقِيْقاً فَتَقَاضَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اِبْتَعْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِعْتُه مِنْكَ بِعِشْرِيْنَ اَلْفاً فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اَنْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا اُخْبِرُكَ بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا اِخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالسِّلْعَةُ قَائِمَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ہے کہ حضرت اشعس بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک غلام خریدا، حضرت عبداللہ نے ان سے رقم کا تقاضا کیا تو حضرت اشعس نے کہا: میں نے وہ تم سے ۱۰۰۰۰ درہم کے بدلے میں خریدا ہے، حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰۰۰۰ درہم میں بیچا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے درمیان جس کو چاہیں فیصلہ کرنے والا مقرر کرلیں، حضرت اشعس رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرے اور تمہارے درمیان آپ ہی فیصلہ کردیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں تمہیں وہ خبر دیتا ہوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا تھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب خریدنے اور بیچنے والے میں اختلاف ہوجائے اور ان کے پاس گواہ نہ ہو اور سودا ابھی اپنی حالت پر موجود ہو تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوگی یا پھر دونوں سودا ختم کردیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهيم أن الأشعث بن قيس اشتری من رقيق الإمارة فاشتجرا فِی زيادة الثمن ونقصانه فقال عبد الله بن مسعود سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول إذا اختلف البيعان ولا بينة فالقول قول البائع أو يترادان البيع

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے سرکاری غلام خریدے، بیچنے والے کے ساتھ قیمت کے کم یا زیادہ ہونے میں اختلاف ہوگیا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جب بائع و مشتری کے مابین اختلاف ہوجائے اور کسی کے پاس بھی گواہ نہ ہو تو بائع کی بات معتبر ہوگی، ورنہ وہ سودا کالعدم کردیں''۔

☼ لونڈی بیچی، اس کا بچہ پیدا ہوا، بائع یا مشتری کے ساتھ اس کے ثبوت نسب کی تفصیل ☼

1087/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ بَاعَ جَارِيَةً ثُمَّ ادَّعَى الْوَلَدَ الْمُشْتَرِیْ وَالْبَائِعُ جَمِيْعاً

فَهُوَ لِلْمُشْتَرِیْ فَإِنْ اِدَّعَاهُ الْبَایِعُ وَنَفَاهُ الْمُشْتَرِیْ فَهُوَ لِلْبَایِعِ وَإِنْ نَفَاهُ فَهُوَ عَبْدُ الْمُشْتَرِیْ وَإِنْ شَكَّا فِیْهِ فَهُوَ بَیْنَهُمَا یَرِثُهُمَا وَیَرِثَانِه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس شخص نے کوئی لونڈی بیچی، اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگیا، بیچنے والا اور خریدنے والا دونوں ہی اس بچے کے دعوے دار ہوں تو وہ بچہ خریدار کا ہے۔ اور اگر بیچنے والا اس کا دعویٰ کرے اور خریدار اس کا انکار کرے تو پھر وہ بچہ بیچنے والے کا ہے اور اگر وہ دونوں ہی اس کا انکار کریں تو وہ خریدار کا غلام ہے اور اگر دونوں کو اس میں شک ہو تو وہ دونوں کا وارث بھی بنے گا اور وہ دونوں اس کے وارث ہوں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نقول إن جاء ت به لأقل من ستة أشهر فادعياه جميعاً معاً فهو للبايع وينقض البيع فيه وهي أم ولد له فإن جاء ت به لأكثر من ستة أشهر منذ وقع الشراء فهو ابن المشترى ولا دعوة للبايع فيه على حال وإن شكا فيه أو جحدا فهو عبد لمشترى وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَةَ رضى الله تعالى عنه والله تعالى أعلم

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ بلفظ المثل بالمثل فِي الكل ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے بلکہ ہمارا موقف یہ ہے کہ اگر اس لونڈی کے ہاں فروخت کے بعد ۶ ماہ سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے، اور دونوں اس کے دعوے دار ہوں تو وہ بائع کا ہے اور اس کی حد تک سودا کالعدم ہو جائے گا، اور وہ لونڈی اس کی ام ولد قرار پائے گی اور اگر سودا ہونے کے چھ ماہ کے بعد بچہ پیدا ہو تو وہ خریدار کا بیٹا ہے۔ اور اس حال میں وہ بائع کو نہیں دیا جائے گا، اور اگر اس کے بارے میں دونوں شکوک وشبہات کا اظہار کریں یا دونوں انکاری ہوں، تو وہ خریدار کا غلام ہے۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ واللہ اعلم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے'' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

(۱۰۸۶) قد تقدم وهو حديث سابقه

(۱۰۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۵) في الايمان والنذور: باب من باع سلعة فوجد بها عيباً او حبلاً وابو يوسف في الآثار ۱۵۸

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِی الصَّرْفِ

دسواں باب بیع صرف کے بیان میں

☼ سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے ☼

1088/(اَبُـو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَطِیَّۃِ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَلذَّھْبُ بِالذَّھَبِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِبَا وَالْفِضَّۃُ بِالْفِضَّۃِ وَزْناً بِوَزْنٍ وَالْفَضْلُ رِبًا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالشَّعِیْرُ بِالشَّعِیْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضَلُ رِباً وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِباً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں برابر بیچو، جو اضافہ ہوگا وہ سود ہے اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں برابر بیچو اور جو زیادہ ہوگا وہ سود ہے اور کھجور کو کھجور کے بدلے میں برابر برابر بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے میں برابر برابر بیچو جو زیادہ ہوگا وہ سود ہے اور نمک کو نمک کے بدلے میں برابر برابر بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے۔

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فِی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ کما أخرجه الإمام محمد بلفظ المثل بالمثل(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعیل بن بشر البلخیین وأحید بن الحسین الحلوانی قالوا أخبرنا مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد الهمدانی قال قرأت فِی کتاب حمزة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وذکر فیه بلفظ الحنطة

(ورواه) (عن) أحمد قال قرأت فِی کتاب الحسین ابن علی حدثنا یحیی بن الحسن حدثنا زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد البلخی ومحمد ابن إسحاق (عن) إبراهیم ابن یوسف (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه لم یذکر فیه الشعیر

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أحمد بن نمص عن أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال الذهب بالذهب وزناً بوزن یداً بید والفضل رباً والفضة بالفضة وزناً بوزن والفضل رباً والحنطة بالحنطة

(۱۰۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷٦۰) والحصکفی فی مسند الامام (۳۲۲) وابن حبان (۵۰۱٦) (۵۰۱۷) ومالک فی الموطا ۲:٦۳۲ ومن طریقه الشافعی فی المسند ۲:۱۵۷ وفی الرسالة فقرة (۷۵۸) والبخاری (۲۱۷۷) فی البیوع: باب الفضة ومسلم (۱۵۸٤) فی المساقاة: باب الرباء وابن الجارود فی المنتقی (٦٤۹)

كيلاً بكيل يداً بيد والفضل رباً والملح بالملح كيلاً بكيل يداً بيد والفضل رباً

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبى يوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) الحسن بن على بن العباس (عن) عبد الحميد الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال فِي الكيل مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) (عن) أبيه (عن) سعيد بن مسعود (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ كذلك مثلاً بمثل

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن عبد الله السعدى (عن) محمد بن عثمان (عن) سهل بن بشر (وعن) الفتح بن عمرو كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) حماد بن إبراهيم المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) حامد بن أحمد بن زرارة الكشانى (عن) عمار بن خالد التمار (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد ابن داود (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقى قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة بهذا غير أنه لم يقل والفضل رباً وقال من زاد أو ازداد فقد أربا

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داود السمسار (عن) يحيى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ على لفظ إسحاق بن يوسف الأزرق

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن ماهان الترمذى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أن أسد بن عمرو وأبا يوسف على رواية حسين بن محمد عنه ذكر الكيل فِي الأشياء الأربعة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل الهروى (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) أبى الأزهر (عن) حسين بن حسن (عن) عطية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمسار (عن) إسماعيل بن توبة (عن) حسين بن حسن عن عطية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد بن مسروق (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن إبراهيم بن عثمان (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على بن عباس (عن) عبد الحميد الحمانى عن اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن عبد الله الحميرى (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) أبى سعيد الجندى (عن) أبى حمزة محمد بن يوسف (عن) أبى قرة موسى بن طارق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ واللفظ لإسحاق الأزرق الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً إلى آخر الحديث بلفظ المثل

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله حمزة الزيات والحسن بن زياد وأيوب بن هانى وحماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ

وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى على الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ولفظ صهيب الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بهذا اللفظ أيضاً

(ورواه) (عن) الحسين ابن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) أبى يوسف ومحمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنهما ذكرا الذهب والفضة وزناً بوزن يداً بيد والفضل رباً

(ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسن بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على (عن) عفان (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن المحيا (عن) عبد الله ابن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ باللفظ الأول أيضاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بلفظ المثل فِى الكل

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ اس کو حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے لفظ المثل بالمثل کے ساتھ نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ بلخی'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حسین حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزۃ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں ''حنطة'' کے الفاظ بھی ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں ''شعیر'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس کے الفاظ یہ ہیں الذهب بالذهب وزناً بوزن يداً بيد وفضل رباً والفضه بالفضه وزناً بوزن وفضل رباً والحنطه بالحنطه كيلاً بكيل يداً بيد وفضل رباً والملح بالملح كيلاً بكيل يداً بيد وفضل رباً (سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر اور نقد بیچو، زیادتی سود ہے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے، گندم کو گندم کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے، نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہیں الفاظ میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا ''مگر مکیلی چیز برابر برابر بیچو، جو زیادتی ہوگی، وہ سود ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ وہی مثلاً بمثل والے ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حامد بن احمد بن زرارہ کشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے''ہمیں یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں فضل ربا لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں ''جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود کا کام کیا''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' والی روایت جیسے ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، اس میں چار چیزوں کے کیل کا ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوازہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت حافظ کہتے ہیں: حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں الذھب بالذھب مثلاً بمثل ، فضل ربأ یونہی پوری حدیث میں ''مثل'' کے الفاظ ہیں۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت ''صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں الذھب بالذھب مثلاً بمثل

وفضل ربا (سونے کوسونے کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین ابن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن ان کے الفاظ کچھ یوں ہیں الذھب والفضہ وزنا بوزن یدا بید وفضل ربا (سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو، زیادتی سود ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ بھی سابقہ حدیث جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں بھی تمام الفاظ ''مثل'' کے استعمال ہوئے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چاندی کا برتن درہموں کے بدلے بیچنا ہو تو زیادہ وزن لینا سود ہے ☼

1089/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حَرِيْثٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّـه قَالَ بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيٍّ قَدْ اُحْكِمَتْ صَنْعَتُه فَاَمَرَ الرَّسُوْلَ اَنْ يَبِيْعَهُ فَرَجَعَ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنِّيْ اَزَادُ عَلٰى وَزْنِهٖ فَقَالَ عُمَرُ لَا فَاِنَّ الْفَضْلَ رِبًا

(۱۰۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۵۸) وابن حزم فی المحلی بالآثار ۴۹۶:۸ والعثمانی فی اعلاء السنن ۳۴۸:۱۴ (۴۷۳۳)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ولید بن سریع رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عمرو بن حریث کے آزاد کردہ غلام ہیں) سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو خسروانی چاندی کا برتن دیکر بھیجا جو بہت مضبوط بنا ہوا تھا اور اس کو بیچنے کا حکم دیا، وہ شخص لوٹ کر آیا اور کہنے لگا: مجھے اس کے وزن سے زیادہ چاندی مل رہی ہے (کیا میں اس کو لے لوں؟) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مت لو، کیونکہ جو اس میں اضافہ ہے وہ سود ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں نقل کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ موجود ہو تو کم زیادہ درہموں کے بدلے بیچ سکتے ہیں ☼

1090/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا كَانَ الْخَاتَمُ فِضَّةً وَفِيهِ فَصٌّ فَاشْتَرِهِ بِمَا شِئْتَ قَلِيْلاً وَإِنْ شِئْتَ كَثِيْراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جب انگوٹھی چاندی کی ہو اور اس کے اندر نگینہ بھی ہو تو اس کو تھوڑے یا زیادہ جتنے درہموں کے بدلے چاہو خرید سکتے ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال ولسنا نأخذ بهذا ولا نجيز البيع حتى نعلم أن الثمن أكثر من الفضة التي فِي الخاتم فيكون فضل الثمن فِي الفص وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس

(۱۰۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۷) وعبدالرزاق ۸:۶۹ (۱۴۳۴۴) في البيوع: باب السيف المحلى والخاتم والمنطقة، وابن ابي شيبة ۴:۲۹۱ (۲۰۱۸۷) في البيوع: باب السيف المحلى والمنطقة المحلاة والمصحف

کو اختیار نہیں کرتے، اور نہ ہی ہم اس فروخت کو جائز سمجھتے ہیں، جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ قیمت کے طور پر دیئے جانے والے دراہم انگوٹھی میں موجود چاندی سے زیادہ ہیں تاکہ قیمت میں جو اضافہ ہے، وہ نگینے کے بدلے ہو جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چاندی کو چاندی کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ بیچنا ہو تو درمیان میں دیناروں کا واسطہ رکھیں ☼

1091/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مَرْزُوْقٍ (عَنْ) اَبِیْ جَبْلَةَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ اِنَّا نَقْدَمُ الْاَرْضَ بِهَا الْـوَرْقُ الثِّـقَـالُ الْـكَـاسِـدَـةُ وَمَعَنَا وَرَقٌ خِفَافٌ نَافِقَةٌ اَنَبِيْعُ وَرَقَنَا بِوَرَقِهِمْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ بِعْ وَرَقَكَ بِالدَّنَانِيْرِ وَاشْتَرِ وَرَقَهُمْ بِالدَّنَانِيْرِ وَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ حَتّٰى تَسْتَوْفِیَ مِنْهُ فَاِنْ صَعِدَ فَوْقَ الْبَيْتِ فَاصْعَدْ مَعَهُ وَاِنْ وَثَبَ فَثِبْ مَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوجبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے عرض کیا: ہم بسا اوقات ایسے علاقے میں جاتے ہیں کہ وہاں پر جو چاندی ہوتی ہے وہ بھاری ہوتی ہے لیکن اسکا رواج ختم ہو چکا ہوتا ہے، اور ہمارے پاس جو چاندی ہوتی ہے وہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اسکا رواج موجود ہوتا ہے، کیا ہم ان کی چاندی کے بدلے اپنی چاندی بیچ دیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہ بیچو۔ البتہ یوں کیا کرو کہ اپنی چاندی کو دیناروں کے بدلے بیچ دیا کرو اور پھر ان دیناروں کے بدلے ان کی چاندی خرید لیا کرو اور جب تک اپنے ساتھی سے مکمل مال وصول نہ کر لو تب تک اس سے جدا مت ہو، (حتیٰ کہ وصولی سے پہلے) اگر وہ چھت پر چڑھے تو اس کے ساتھ ہی چھت پر چڑھ جاؤ اگر وہ وہاں سے کود جائے تو اس کے ہمراہ کود جاؤ۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الـحـافـظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن أبی بلال (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسین بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی القاسم ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۹۱) قد تقدم فی (۱۰۵۶)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

مکیلی یا موزونی جنس کو جنس کے بدلے برابر اور نقد بیچو، اضافہ سود ہے

1092/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ اَلْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَدً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گندم گندم کے بدلے برابر اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے برابر اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے کھجور کو کھجور کے بدلے بیچو اور نقد بیچو اور زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور نمک کو نمک کے بدلے اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ولم يذكر الذهب والفضة وقال فِي موضع آخر حدثنا أبو حنيفة (عن) عطية العوفِي عن أبي سعيد الخدرى (عن) النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه قال الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً والفضة بالفضة مثلاً بمثل والفضل رباً

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس روایت میں چاندی کا ذکر نہیں ہے۔ ایک اور مقام پر فرمایا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے۔

(۱۰۹۲)تقدم فی (۱۰۸۸)

اَلْبَابُ الْحَادِیْ عَشَرَ فِی الرَّهْنِ

گیارہواں باب گروی رکھنے کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گروی رکھ کر اس سے گندم خریدی ☼

1093/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْتَرٰی مِنْ یَهُوْدِیٍّ طَعَاماً وَاَرْهَنَهُ دِرْعاً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے یہودی سے گندم خریدی اور اپنی زرہ اس کے پاس رہن رکھوائی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجه) القاضی محمد عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی الغنائم بن علی بن الحسن بن المأمون (عن) أبـی الـحسـن الـدارقـطـنی علی بن عمر بن أحمد (عن) القاضی أبی عبد الله الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن
عبد الله الکندی (عن) أبی الجراح (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوغنائم بن علی بن حسن بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی علی بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گروی رکھی گئی چیز کی قیمت کم یا زیادہ ہونے کی صورت میں وصولی کے احکام ☼

1094/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا کَانَ الرَّهْنُ یُسَاوِیْ اَکْثَرَ مِمَّا رَهَنَ فِیْهِ فَهُوَ فِی

(۱۰۹۳) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۵۰) ابن حبان (۵۹۳۶) والبخاری (۲۹۱۶) فی الجهاد: باب ماقیل: فی درع النبی صلی الله علیه وسلم والقمیص فی الحرب ومسلم (۱۶۰۳) فی المساقاة: باب الرهن وجوازه فی السفر والحضر والبیهقی فی السنن الکبری ۳۶:۶ والبغوی فی شرح السنة (۲۱۲۹) وابن ابی شیبة ۱۶:۶ وعبدالرزاق (۱۴۰۹۴) واحمد ۴۲:۶ وابن ماجة (۲۴۳۶)

الْفَضْلِ مؤتمن وَإِذَا كَانَ الرَّهْنُ اَقَلَّ مِمَّا رَهِنَ بِهٖ ذَهَبَ مِنْ حَقِّهٖ بِقَدْرِ الرِّهْنِ وَكَانَ مَا بَقِىَ عَلٰى صَاحِبِ الرَّهْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: جب رہن اس چیز کے برابر ہو جس کے بدلے میں رہن رکھا گیا ہے تو وہ شخص زائد چیز میں امانت دار ہوگا اور اگر رہن کی قیمت اس چیز سے کم ہو جس کے بدلے رہن رکھی گئی ہے تو رہن کے مطابق اسکا حق ختم ہو گیا ہے اور باقی جتنا بچتا ہے وہ رہن والے کے ذمے موجود ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہو قول امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۴) وعبد الرزاق ۸:۲۳۵ (۱۵۰۴۱) في البيوع: باب الرهن يهلك، و۸:۲۴۲ (۱۵۰۵۵) في البيوع: باب الرهن يهلك بعضه او كله

اَلْبَابُ الثَّانِیْ عَشَرَ فِی الْحَجَرِ

بارہواں باب: حجر کے بیان میں

☼ بچے کے بغلوں کے بال اگ آئیں تو اس پر امانت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

1095/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَلسُّنَّةُ إِذَا نُبَتَتْ عَانَةُ الْغُلَامِ جَرَتْ عَلَیْهِ الْاَمَانَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ جب بچے کی بغلوں کے بال اگ آئیں تو اس پر امانت کے احکام جاری ہو جاتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) عیسی بن سالم التمیمی (عن) نوح بن أبی مریم الجامع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن سالم تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابو مریم جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالغ ہونے سے یتیمی ختم ہو جاتی ہے ☼

1096/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) مَحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یُتْمَ بَعْدَ حُلْمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) موسی بن عیسی (عن) الفضل بن سهل (عن) علی بن عبد الله (عن) سفیان بن عیینة (عن) الزبیر بن سعید (عن) داود (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۰۹۵) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۴۷۲۷) وابو داود الطیالسی (۱۸۵۹) وابن سعد فی الطبقات ۱۴۳:۴ والبیهقی فی السنن الکبری ۵۵:۶ عن ابن عمر قال: عرضت علی النبی صلی الله علیه وسلم یوم احد وانا ابن اربع عشرة سنة ولم احتلم فلم یقبلنی ثم عرضت علیه یوم الخندق وانا ابن خمس عشرة سنة فقبلنی

(۱۰۹۶) اخرجه البزار فی المسند (۱۳۰۲) و (۱۳۷۶) واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۲۲۶:۴

انہوں نے حضرت ''فضل بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک خوش نصیب یتیم لڑکی جس کی شادی ام المومنین نے کی اور جہیز سید الانبیاء نے عطا کیا

1097/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوَّجَتْهُ يَتِيْمَةً كَانَتْ عِنْدَهَا فَجَهَّزَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک یتیم لڑکی رہتی تھی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس کی شادی کر دی، اس کو جہیز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

بچہ، مجنون اور سویا ہوا مرفوع القلم ہیں

1098/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يُفِيْقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیا ہے ○ بچے سے یہاں تک کہ بالغ ہو جائے ○ مجنون سے یہاں تک کہ اس کو جنون سے افاقہ ہو جائے ○ سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) أبی أسامة الكلبی (عن) عمر بن حفص بن غياث (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ

(۱۰۹۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۶۷)

(۱۰۹۸) اخرجه ابن حبان (۱۴۲) واحمد ۶:۱۰۰ والدارمی ۲:۱۷۱ وابوداود (۴۳۹۸) فی الحدود: باب فی المجنون يسرق او يصيب حداً والنسائی ۶:۱۵۶ فی الطلاق: باب من لا يقع طلاقه وابن ماجة (۲۰۴۱) فی الطلاق: باب طلاق المعتوه وابن جارود فی المنتقی (۱۴۸)

کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سوئے ہوئے سے، پاگل سے اور بچے سے قلم اٹھالیا گیا، ان کا گناہ نہیں لکھا جاتا ☼

1099/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يُفِيْقَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیا ہے ○ سوئے ہوئے سے یہاںتک کہ وہ بیدار ہو جائے ○ مجنون سے یہاںتک کہ اس کے جنون میں افاقہ ہو جائے ○ بچے سے یہاںتک کہ وہ بالغ ہو جائے۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن صالح البلخي (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) إسماعيل ابن يحيى (عن) عبيد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پاگل کی دی ہوئی طلاق اور اس کا کیا ہوا سودا معتبر نہیں ہے ☼

1100/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا يَجُوْزُ لِلْمَعْتُوْهِ طَلَاقٌ وَلا بَيْعَ وَلا شِرٰى

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاگل کی دی ہوئی طلاق اور اس کا کیا ہوا سودا جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن منذر (عن) أحمد بن سعيد المقرى (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الـحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الكندي. (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسن المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي الحسن (عن) الحافظ محمد ابن المظفر باسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عـن) أبـي الـفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله

(۱۱۰۰) وابن عدی فی الکامل ۱۹۴:۱

ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یتیموں کو اپنے ساتھ کھلاؤ، اپنے ساتھ پہناؤ، ان کو اپنا یت دو، وہ تمہارے بھائی ہیں ☼

1101/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانُوْا يَضَعُوْنَ طَعَامَ الْيَتِيْمِ عَلٰى خَوَانٍ عَلَيحِدَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا كُنْتُ لأَذَرَهُ كَالْوَحْشِيِّ لٰكِنْ اَخْلُطُ طَعَامَهُ بِطَعَامِيْ وَلُبْسُهُ بِلُبْسِيْ وَعَلَفُ دَابَتِهِ بَعَلَفِ دَابَتِي فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ (وَإِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ)

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: لوگ یتیموں کا کھانا الگ دستر خوان پر رکھا کرتے تھے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تو یتیم کو وحشی کی طرح الگ نہیں رکھ سکتی، میں تو اس کے کھانے کو اپنے کھانے کے ساتھ، اس کے لباس کو اپنے لباس کے ساتھ، اس کے جانور کے چارے کو اپنے جانور کے چارے کے ساتھ ملاؤں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَإِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ

''اور اگر اپنا ان کا خرچ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۱۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۶۸) وابن ابي شيبة ۴:۳۸۳ في البيوع والاقضية

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے)'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو شکار کیا ہوا، جانور زخمی ہو کر بھاگ جائے تو تیری نگاہوں سے اوجھل ہو کر مرے، اس کو نہ کھا ☼

1102/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ عَبْدٌ اَسْوَدُ فَقَالَ اِنِّي عَلٰى سَبِيلٍ مِنَ الطَّرِيقِ فِي مَوَاشِيْ لِمَوَالِيْ فَاَسْقِي مِنْ اَلْبَانِهَا بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَالَ لَا فَقَالَ اِنِّيْ فِي اَرْضِ صَيْدٍ فَأُصْمِي وَاُنْمِي فَقَالَ كُلْ مَا اَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا اَنْمَيْتَ وَالْاَصْمَاءُ مَا حُبِسَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تَنْظُرُ اِلَيْهِ وَالْاِنْمَاءُ مَا ذَهَبَ وَتَوَارٰى عَنْكَ فَمَاتَ

✧✧ حضرت اما اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ان کے پاس ایک حبشی غلام آیا اور اس نے کہا: میں اپنے آقاؤں کے مویشی چراتے ہوئے ایک راستے میں ہوں، کیا میں ان کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ پی سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے منع فرمادیا۔ انہوں نے کہا: میں (اگر) شکار والی سرزمین پر ہوں تو کیا (اور شکار کروں تو کون سا شکار کھاؤں اور کون سا نہ کھاؤں؟)۔ انہوں نے کہا: جس شکار میں اصماء ہو اس کو کھالو اور جس میں ''انماء'' ہو، وہ چھوڑ دو۔

○''اصماء'' کا مطلب یہ ہے کہ جو چیز (شکاری جانور نے) تیرے لئے روکی ہے اور تو اس کا انتظار کر رہا ہے۔

○''انماء'' کا مطلب یہ ہے کہ جو (شکار زخمی ہو کر) بھاگ گیا اور تیر نگاہوں سے اوجھل ہو کر مر گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسن بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بچپن میں تلوار کا حمائل باندھنے کی اجازت دی گئی

1103/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ (عَنْ) بَعْضِ آلِ سَعْدٍ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ

(۱۱۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۲۲) وعبدالرزاق (۸۴۵۳) ۴۵۹:۴ فی المناسك: باب الصيد يغيب مقتله والطبرانی فی الكبير ۲۷:۱۲ (۱۳۳۷۰) وفی الاوسط ۲۵۲:۶ (۵۳۲۹) وابن ابی شيبة ۲۴۸:۴ (۸۹۶۷۴) فی الصيد: باب الرجل يرمی الصيد ويغيب عنه ثم يجد سهمه فيه والبيهقی فی السنن الكبری ۲۴۱:۹ فی الصيد: باب الارسال علی الصيد يتواری عنك ثم تجده مقتولاً

عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَیْهِ عُمَیْرُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَهُوَ غُلَامٌ لَمْ یَحْتَلِمْ عَلٰی اَنْ یَّعْقُدَ عَلَیْهِ حَمَائِلَ سَیْفِهٖ فَاَجَازَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''آلِ سعد'' کے کسی شخص سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت ''عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کو پیش کیا گیا، وہ اس وقت نابالغ بچے تھے، ان کے لئے اس بات کی اجازت مانگی گئی کہ ان کو ان کی تلوار کا حمائل باندھ دیا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دے دی۔

(أخرجه) أبو عبيد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن شيبة (عن) أبيه (عن) موسى بن أشيم (عن) إسحاق بن خالد مولى جرير قال سألت أبا حنيفة عن حد بلوغ الغلام فقال ثماني عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك قلت والجارية قال سبع عشرة سنة إلا أن تحيض قبل ذلك وتحتلم فسألت سفيان الثوري فقال في كليهما خمس عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك أو تحيض الجارية أو تحبل فذكرت له قول أبي حنيفة فقال حدثني عبيد الله بن عمر (عن) نافع (عن) ابن عمر أنه عرض على رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وهو ابن أربع عشرة سنة فلم يقبله وعرض عليه يوم الخندق وهو ابن خمس عشرة سنة فقبله فأخبرت بذلك أبا حنيفة فقال صدق كذا روى عبيد الله بن عمر وغيره عن نافع وأخبرني الهيثم الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اشیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: بچے کے بالغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ۱۸ سال۔ اور اگر اس کو اس سے پہلے احتلام ہو جائے تو اُسی وقت بالغ قرار پائے گا۔ اور لڑکی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: اس کے بالغ ہونے کی عمر ۱۷ سال ہے، تاہم اگر اس سے پہلے اسے حیض آجائے یا اسے احتلام ہو جائے تو اُسی وقت سے بالغ شمار ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: لڑکے اور لڑکی دونوں کی بلوغت کی عمر ۱۵ سال ہے۔ اور اگر یہ ان کو اس عمر سے پہلے احتلام ہو جائے یا حیض آجائے یا حاملہ ہو جائے تو اُسی وقت سے بالغ شمار ہونگے۔ میں نے ان کے سامنے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کیا ہے کہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر ۱۴ برس تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول نہ کیا، پھر غزوہ خندق کے موقع پر دوبارہ ان کو پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر ۱۵ سال تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمالیا۔ میں نے اس حدیث کے بارے میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو بتایا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی تصدیق کی۔ اور فرمایا: حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے بھی یہ حدیث حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کی ہے، اور مجھے یہ حدیث حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

(۱۱۰۳) اخرجه الحاکم فی المستدرک ۲۰۸:۳ وابن حجر فی الاصابة ۷۲۵:۴ ذکر من اسمه عمیر، وابن سعد فی الطبقات ۱۴۹:۳

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِی الْاَجَارَات

تیرہواں باب: اجارے کے بیان میں

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سالوں تک بیچنا منع ہے ☼

1104/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ سَنَةً اَوْ سَنَتَیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کا درخت ایک سال یا دو سالوں کے لئے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال أعطانی إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن يحيى و كان فيه حدثنا أبو حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں، مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کو مزدوری پر رکھنا ہو تو اجرت پہلے طے کرنی چاہئے ☼

1105/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عَمَّنْ لَا اَتَّهِمُ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا یَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ وَلَا یَنْکِحُ عَلٰی خِطْبَتِهٖ وَلَا تَنْکِحُ الْمَرْاَةَ عَلٰی عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰی خَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَکْفِءَ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی هُوَ رَازِقُهَا وَلَا تُبَایِعُوْا بِاِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاِذَا اسْتَاْجَرْتَ اَجِیْراً فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهٗ

(١١٠٤) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ١١٢:٤ والبيهقی فی السنن الكبری ٣٠١:٥ وابن حبان (٤٩٩٢) واحمد ٣٩١:٣ والطيالسی (١٧٨٢) ومسلم ١١٧٥ (٨٤) وابويعلی (٢١٤١)

(١١٠٥) اخرجه ابوداود فی المراسيل (١٦٩) والبيهقی فی السنن الكبری ١٢٠:٦. احمد ٥٩:٣-٦٨-٧١ وعبدالرزاق ٣٨:٨-والنسائی فی الصغری ٣١:٧ وفی الكبری كمافی تحفة الاشراف ٣٢٦:٣ وابن ابی شيبه ٣٧١:٤ (٢١١٠٣) فی البيوع من كره ان يستعمل الاجير حتى يبين له اجره

✧✧ اما اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ان سے جن کو میں متہم نہیں کرسکتا،وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے،اس کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کرے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے وہ اس کو سمیٹ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔اور پتھر پھینکنے کے ساتھ خرید وفروخت نہ کرو اور جب تم کسی مزدور کو مزدوری پر رکھو تو اس کی اجرت پہلے سے طے کرلو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس الهمدانی عن محمد بن عبيد الله عن القاسم بن الحكم (عن) أبی حينفة

(ورواه) أيضاً (عن) هارون بن هشام البخاری (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری (عن جمعة بن عبد الله كلاهما (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب جدی حمزة فقرأت فيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) أيوب بن هانء (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) وهب بن بيان الواسطی (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر بن سامان الخوارزمی (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال هذا كتاب جدی فقرأت فيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل ابن بشر الكندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً عن محمد بن الحسن البزار البلخی (عن) بشر بن الوليد عن أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی (عن) يحيی بن الحسن عن زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الغنايم محمد بن علی بن الحسن بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) محمد بن الفضل (عن) إبراهيم بن زياد (عن) العباد بن العوام (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد وصالح بن سعيد بن مرداس كلاهما (عن) صالح بن محمد عن حماد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد عن أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي بكر الآبنوسي (عن) أبي بكر بن بشران (عن) علي بن عمر الدارقطني (عن) علي بن عبد الله بن ميسرة (عن) محمد بن حرب النسائي (عن) علي بن عاصم عن أبي حنيفة آخر الحديث وهو قوله من استأجر أجيراً فليعلمه أجره

وروى آخره أيضاً (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) إبراهيم البغوي عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي طالب العشاري (عن) أبي يوسف القواس (عن) الحسين بن إسماعيل المحاملي (عن) يحيى بن السري (عن) هشام بن عبد الله الرازي (عن) أبي حمزة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه عن أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے راوایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتی ہیں' یہ میرے دادا حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن بیان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''اسماعیل بن بشر بن سامان خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بن حسن بزار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد و صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے: انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر الآبنوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبداللہ بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں حدیث کا آخری حصہ یہ ہے من استاجر اجیراً فلیعلمہ اجرہ (جو شخص کسی کو اجرت پر رکھے اس کے ساتھ اجرت طے کرلے) اور حدیث کا یہ آخری حصہ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے، وہ اسناد یہ

ہے حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عبداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو، مزدور کو مزدوری پہلے بتادو ☼

1106/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطِبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تُبَايِعُوْا بِإِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَإِذَا اسْتَأْجَرَ اَحَدُكُمْ اَجِيْراً فَلْيُعَلِّمْهُ اَجْرَهٗ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتُكْفِءَ مَا فِيْ صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ رَازِقُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، اس کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے اور پتھر پھینکنے کے ساتھ خرید و فروخت نہ کرے اور بھاؤ بڑھانے کیلئے بولی مت لگاؤ، جب تم کسی مزدور کو مزدوری پر رکھو تو اس کی اجرت اس کو بتادو۔ اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کیساتھ نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے وہ اس کو سمیٹ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه.

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ اجرت پر لینے سے منع فرمایا ☼

1107/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ حُصَيْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ الْاَسَدِيِّ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ)

(۱۱۰۶) وقد تقدم وهو حديث سابقه

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا فَقُلْتُ هُوَ لِيْ قَالَ مَنْ أَيْنَ لَكَ قُلْتُ اِسْتَأْجَرْتُهُ قَالَ فَلَا تَسْتَأْجِرْ شَيْئاً بِشَيْءٍ مِنْهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوحصین عثمان بن عاصم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ کے پاس گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ باغ بہت اچھا لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ باغ کس کا ہے؟ میں نے کہا: یہ میرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیسے ہے؟ میں نے کہا: میں نے اس کو اجرت پر لیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس میں سے کوئی بھی چیز اجرت پر نہ لے۔

أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) يحيى بن محمد بن صاعد وصالح بن أحمد بن أبی مقاتل ومحمد بن إسحاق النسيابوری الميراجی قالوا جميعاً حدثنا محمد بن عثمان ابن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) إبراهيم بن هانی (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبيه (عن) زهير وسعيد بن مسعود كلاهما (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار البلخی (عن) محمد بن حرب الواسطی (عن) محمد بن ربيعة ومحمد بن يزيد كلاهما (عن) أبی حنيفة غير أنه قال (عن) ابن رافع بن خديج (عن) رافع ابن خديج أن النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مر بحائط فأعجبه فقال لمن هذا فقلت لی وقد استأجرته فقال لا تستأجره بشیء منه

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن أحمد قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) جعفر بن ای عثمان (عن) محمد بن أبی بكر المقدمی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنيفة غير أنه قال (عن) أبی حصين (عن) عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج (عن) أبيه (عن) رافع بن خديج الحديث

(ورواه) بهذا الإسناد لأبی حنيفة (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة (عن) أبی حصين (عن) ابن رافع (عن) رافع بن خديج (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (قال) الشيخ أبو محمد البخاری حدثنی بمثل هذا الإسناد (عن) أبی حنيفة (عن) أبی حصين (عن) ابن رافع جماعة(منهم) أسد بن عمرو علی ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی(ومنهم) أبو يوسف علی ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه(ومنهم) الحسن بن زياد علی ما أخبرنا سهل بن بشر الكندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه(ومنهم) يحيى بن نصر بن حاجب علی ما أخبرنا أحمد

(۱۱۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۷۷) وعبدالرزاق ۸:۲۲۲-۲۲۳ فی البيوع: باب الرجل يستأجر الشیء لعل يؤجر بأكثر من ذالك ! وابن ابی شيبه ۷:۲۲۸ فی البيوع: باب فی الرجل يستأجر الدار يؤجر بأكثر

بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داوذ السمسار (عن) ابن حاجب (عن) أبی حنيفة(ومنهم) محمد بن مسروق علی ما أخبرنا أحمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدی فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد وابن مخلد كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسی (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن محمد (عن) عبد العزيز بن عبد الله الهاشمی (عن) يحيی بن نصر بن حاجب (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه(قال الحافظ) ورواه (عن) أبی حنيفة محمد بن الحسن وحمزة بن حبيب وإسماعيل بن يحيی ومحمد بن ربيعة ومحمد بن يزيد الواسطی وأبو جنادة والحسن ابن زياد والحسين بن الحسين بن عطية وراشد بن عمرو وأبو عبد الرحمن المقری رحمة الله عليهم أجمعين(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی بكر القاسم بن عيسی العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) سعيد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی جعفر محمد بن الحسين بن سعيد بن أبان (عن) عبد الله بن هاشم القواس (عن) بشر بن يحيی (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی محمد عبد الرحمن بن سايحون (عن) محمد بن المتوكل البغدادی (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) الحافظ بن المظفر بطرق أخر غير طريق أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر القزوينی عن محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلی أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی الحسين أسلم بن سهل (عن) محمد بن سهل (عن) محمد بن حرب النسائی (عن) محمد بن ربيعة ومحمد بن زيد الواسطی كلاهما (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی بكر محمد بن مالك الشعيری (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) عبد العزيز بن عبيد الله الهاشمی (عن) يحيی بن نصر ابن حاجب (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن مسلمة (عن) عبد الله ابن يزيد المقری (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه(وأخرجه) ابن

خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي القاسم عبيد الله بن أحمد بن علي الصيدلاني (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار عن محمد بن عثمان بن كرامة عن عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''یحیٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ'' اورحضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری میراجی رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، وہ سب کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ'' اورحضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب واسطی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ'' اورحضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

رسول اکرم ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے، حضور ﷺ کووہ باغ اچھالگا، پوچھا: یہ کس کا ہے؟ میں نے کہا: میرا ہے، میں نے اجرت پر لیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اجرت پرمت لو۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ'' سے، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عثمان رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوبکر مقدمی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے کہا ہے' حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے' ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحیٰ بن حسن رحمۃ اللہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد

بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' اسی اسناد کے ہمراہ ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع'' سے روایت کیا ہے، یہ روایت کرنے والی محدثین کی پوری ایک جماعت ہے۔

○ان میں سے ایک حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی روایت کردہ اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے، حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے، حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن حسین بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''راشد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ اعصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسین بن سعید بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ہاشم قواس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبد الرحمٰن بن سایحون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن متوکل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسناد حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے طریق سے ہٹ کر ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''مبارک صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب النسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن زید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن مالک شعیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن احمد بن علی صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا، حجامہ کرنے والے کو اس کی اجرت بھی عطا فرمائی ☼

1108/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـيْ الْمِسْوَرِ (عَنْ) اَبِيْ حَاضِرٍ (عَنِ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ وَلَوْ كَانَ خَبِيْثاً مَا اَعْطَاهُ

(۱۱۰۸) اخرجه احمد ۱:۲٤۱ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ٤:۱۳۲ وابو یعلی (۲۳٦۲)

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ "حضرت ابومسور" سے، وہ حضرت ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو اس کی اجرت بھی دی، اگر یہ ناجائز ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حجامہ کی اجرت نہ دیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بكر أحمد بن محمد بن عيسى البزازی (عن) محمد بن يونس (عن) أبی عاصم النبيل (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوبکر احمد بن محمد بن عیسیٰ بزازی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو مزدور رکھنا ہو، اس کے ساتھ کام بتا کر مزدوری طے کر لینی چاہئے ☼

1109/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمْهُ اَجْرَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو مزدوری پر رکھے وہ اس کے ساتھ مزدوری طے کر لے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ دھوبی، رنگائی کرنے والے اور کڑھائی کرنے والے پر نقصان کا تاوان نہیں ☼

1110/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) بِشْـرِ الْـكُـوْفِـیْ (عَـنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ ضَمَانَ عَلٰی قَصَّارٍ وَلاَ صَبَّاغٍ وَلاَ وَشَاءٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "بشر کوفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دھوبی پر اور رنگریز اور کڑھائی کرنے والے پر (نقصان کا) کوئی تاوان نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد

(۱۱۰۹) قد تقدم

(۱۱۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۸۱) وابن شيبه ۳۱۶:٤ (۲۰٤۸۹) فی الاجير يضمن ام لا! قلت: وقد اخرج عبدالرزاق ۱۸۲:۸ (۱٤۸۰۱) فی البيوع: باب الوديعه، والمتقی الهندی فی الكنز (۲۹۸۲۱) عن علی وابن مسعود قالا: ليس علی المؤتمن ضمان

بن محمد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے حضرت ''اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سال کیلئے خریدنا منع ہے ☼

1111/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) زَيْـدِ بْـنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) اَبِى الْوَلِيْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشْتَرِىَ الرَّجُلُ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَيْنِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''زید بن ابی انیسہ ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابوولید ﷫'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ ﷜ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے کھجور کا درخت ایک سال یا دو سال کے لئے خریدنے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد الكوفي (عن) حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو مزدوری پر رکھنا ہو، اس کے ساتھ پہلے سے مزدوری طے کر لینی چاہئے ☼

1112/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمْهُ اَجْرَهٗ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''علقمہ بن مرثد ﷫'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر ﷠ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مزدور کو مزدوری پر رکھے وہ اس کے ساتھ مزدوری طے کر لے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) قاضي القضاة أبي سعيد محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد الحافظ (عن إبراهيم بن محمد بن سعيد بن زريق (عن) إسماعيل بن يحيى التيمي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاضی القضاۃ ابوسعید محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد ﷫'' سے انہوں نے حضرت ''حافظ ابراہیم بن محمد بن سعید بن

(۱۱۱۱) قد تقدم في (۱۰۹٤)

(۱۱۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸٦) في البيوع: باب مايكره من الزيادة على من آجر شيئا باكثر مما استاجره 'وعبد الرزاق (۱٤۹۷۱) في البيوع: باب الرجل يستاجر الشيء 'هل يؤجر باكثر من ذالك؟ 'وابن ابي شيبه ۳۲۸:۷ في البيوع: باب في الرجل يستاجر الدار يؤجر باكثر

زریق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خود زمین کسی سے اجرت پر لی، پھر اس کو آگے زیادہ اجرت پر دینا مناسب نہیں ☼

1113/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الْاَرْضَ ثُمَّ يُوَاجِرُهَا بِاَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا قَالَ لاَ خَيْرَ فِي الْفَضْلِ إِلَّا اَنْ يُّحْدِثَ فِيهَا شَيْئاً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو شخص زمین کو اجرت پر لیتا ہے پھر اس سے زیادہ مزدوری پر آگے اجرت پر دے دیتا ہے، اس نے جو منافع لیا ہے، اس میں کوئی خیر نہیں ہے، سوائے اس صورت کے کہ وہ اس کے اندر کوئی اضافہ بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مزدور پر نقصان کا تاوان نہیں ☼

1114/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ شُرَيْحاً لَمْ يَضْمَنْ اَجِيراً قَطُّ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کرتے ہیں' حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے مزدور کو کبھی بھی ضامن قرار نہیں دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يضمن الأجير المشترك شيئاً إلا ما جنت يده

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی مذہب ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے، اجیر مشترک سے تاوان نہیں لیا جائے گا، سوائے اس کے کہ اس کے ہاتھوں سے نقصان ہوا ہو۔

☼ کپڑا بننے والا، رنگنے والا اور دھوبی نقصان کا ذمہ دار نہیں ☼

1115/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) بِشْرٍ اَوْ بَشِيرٍ شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَّاغُ وَلاَ الْحَائِكُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''بشر یا بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' (اس میں محمد بن حسن کو شک ہے) سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''ابوجعفر محمد ابن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: دھوبی، رنگساز اور بننے

(۱۱۱۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۲۲:۶ في الاجارة: باب ماجاء في تضمين الاجراء، وابن ابي شيبه ۳۱۵:۴ (۲۰۴۸۸) في البيوع: في الاجير هل يضمن ام لا؟ وابن حزم في المحلى بالآثار ۲۳۴:۸

(۱۱۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۱) في البيوع: باب ضمان الاجير والشريك، وعبدالرزاق ۲۱۷:۸ (۱۴۹۴۸) في البيوع، باب ضمان الاجير الذي يعمل بيده، وابن ابي شيبه ۲۸۵:۶ في البيوع: باب في القصار والصباغ وغيره

والا (نقصان کا) ضامن نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ رنگساز کا گھر جل گیا، اس میں رنگائی کیلئے آئے ہوئے کپڑے بھی جل گئے، تاوان نہیں ہے ☼

1116/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ اَتٰی شُرَیْحاً رَجُلٌ وَاَنَا عِنْدَهٗ فَقَالَ دَفَعَ إِلٰی هٰذَا ثَوْبَهٗ لَاَصْبَغَهٗ فَاحْتَرَقَ بَیْتِیْ وَاحْتَرَقَ ثَوْبَهٗ فَقَالَ اِدْفَعْ إِلَیْهِ ثَوْبَهٗ فَقَالَ اَدْفَعُ ثَوْبَهٗ وَقَدِ احْتَرَقَ بَیْتِیْ فَقَالَ اَرَاَیْتَ لَوْ اِحْتَرَقَ بَیْتَهٗ اَکُنْتَ تَدَعُ لَهٗ اَجْرَكَ قَالَ لاَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی آیا، میں ان کے پاس موجود تھا، انہوں نے کہا: اس نے اپنا کپڑا مجھے رنگنے کے لئے دیا، میرا گھر جل گیا اور اس کا کپڑا بھی جل گیا، انہوں نے کہا: اس کا کپڑا اس کو دو۔ اس نے کہا: میں اس کا کپڑا دوں؟ میرا تو گھر بھی جل چکا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر اس کا گھر جل جاتا تو کیا تو اس کی مزدوری اس کو معاف کر دیتا؟ اس نے کہا: جی نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد لا یضمن ما احترق فی بیته لأن هذا لیس جنایة یده

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جو کچھ اس کے گھر میں جل گیا، وہ اس کا تاوان نہیں دے گا، کیونکہ یہ نقصان اُس کے ہاتھ سے نہیں ہوا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ دھوبی اور رنگساز کو ضامن قرار نہیں دیتے تھے ☼

1117/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یُوْنُسِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ لاَ یُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَّاغُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: آپ دھوبی اور رنگساز کو ضامن قرار نہیں دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی الکلاعی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة رضی الله تعالی عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد

(۱۱۱۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۸۵) وهو الاثر السابق

(۱۱۱۷) وقد تقدم

حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ آمِيْنَ آمِيْن آمِيْن

اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ فِی الشُّفْعَةِ

چودھواں باب: شفعہ کے بیان میں

☼ جس پڑوسی کے ساتھ تمہارا راستہ ایک ہو، وہ شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

1118/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ إِذَا كَانَتِ الطَّرِيْقُ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے جب ان کا راستہ ایک ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر كتابة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شفعہ کا استحقاق دروازے کے اعتبار سے ہوتا ہے ☼

1119/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهٗ قَالَ الشُّفْعَةُ مِنْ قِبَلِ الْاَبْوَابِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے فرمایا ''شفعہ دروازوں کی جانب سے ہوتا ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا الشفعة للجيران الملازقين وهو قول أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، شفعہ کا استحقاق ان پڑوسیوں کیلئے ہوتا ہے، جن کا گھر متصل ہو۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(۱۱۱۸) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانی فی الحجة علی اهل المدينه ۳:۷۵، وابن حبان (۵۱۷۹)، واحمد ۳:۳۱۲ وابو القاسم البغوی فی الجعديات ۲۷۰۱ ومسلم (۱۶۰۸) (۱۳۳)، والشافعی ۲:۱۶۵، والحميدی (۱۲۷۲)، والدارمی ۲:۲۷۳، وابو داود (۳۵۱۳)

(۱۱۱۹) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۷٤) فی البيوع :باب العقار والشفعه، وابن ابی شيبه ۷:۱۱۸فی البيوع :باب الشفعه بالابواب والحدود، وعبدالرزاق (۱٤٤۰۰) فی البيوع :باب الشفعه بالابواب اوالحدود

شفعہ زمین میں یا مکان میں ہوسکتا ہے

1120/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ شُفْعَةَ إِلَّا فِيْ اَرْضٍ اَوْ دَارٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: شفعہ زمین میں یا مکان میں ہوسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن الحسن بن علي (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے

1121/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِيْ الْمُخَارِقِ (عَنِ) الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اَرَادَ سَعْدٌ اَنْ يَّبِيْعَ دَارًا لَّهُ فَقَالَ لِجَارِهٖ خُذْهَا بِسَبْعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَاِنِّيْ قَدْ اَعْطَيْتُ بِهَا ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَلٰكِنْ اُعْطِيْكَهَا لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالکریم بن ابومخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر بیچنے کا ارادہ کیا، آپ نے اپنے پڑوسی سے کہا: تم اس کو ۷۰۰ درہم کے بدلے میں لے لو، حالانکہ میں اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے بیچ سکتا ہوں، لیکن یہ میں تمہیں (کم قیمت) میں دے دوں گا کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ (و) محمد بن إسحاق بن عثمان كليهما (عن) إبراهيم بن يوسف قالا (حدثنا) أبو يوسف. (أخبرنا) أبو حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة

(۱۱۲۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۴۹)

(۱۱۲۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۵۲) والطحاوي في شرح معاني الاثار ۴:۱۲۳ وابن حبان (۵۱۸۰) وعبد الرزاق (۱۴۳۸۲) والحميدي (۵۵۲) واحمد ۶:۳۹۰ والشافعي في المسند ۲:۱۶۵ وابن ابي شيبة ۷:۱۶۴ والبخاري (۶۹۷۷) في الحيل: باب في الهبة والشفعة وابوداود (۳۵۱۶) في البيوع والاجارات: باب في الشفعة وابن ماجة (۲۴۹۸)

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) سعید بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع بن خدیج قال عرض علی سعد الحدیث

(ورواه) کذلک (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلک (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب حسین بن علی (عن) یحیی بن حسن (عن) زیاد بن حسن (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلک (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلک عن أبیه (عن) أحمد بن زهیر (عن) المقری (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع مولی سعد أنه قال سعد لرجل الحدیث

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) نجیح بن إبراهیم (و) محمد ابن عبید الکندی کلیهما (عن) شریح بن مسلمة (عن) هیاج بن بسطام (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع قال عرض علی سعد بیتاً الحدیث

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد(عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه (عن) سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة بهذا اللفظ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب الزیات (عن) أبی حنیفة بهذا اللفظ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أبی یوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن یحیی (و) نجیح بن إبراهیم (و) محمد بن عبد الله بن علی کلهم (عن) ضرار بن صرد (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة بلفظ آخر (عن) عبد الکریم (عن) المسور بن مخرمة (عن) سعد أنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) الفقیه أبی أسامة زید بن یحیی (و) محمد ابن قدامة بن سیار الزاهد البخلیین کلیهما (عن) یحیی بن موسی (عن) محمد ابن أبی زکریا (و) أبی مطیع کلیهملم(عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) أبی رافع قال عرض علی سعد بیتاً له فقال خذه فإنی أعطیت به أکثر ولکنی أعطیکه لأنی سمعت رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقول الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) إسماعیل بن بشر (عن) شداد بن حکیم

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون (عن) إبراهیم بن سلمان کلیهما (عن) زفر (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) سعد بن مالک أنه عرض بیتاً له علی جاره بأربع مائة قال قد أعطیت بها ثمان مائة ولکنی سمعت رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقول الجار أحق بسقبه

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح (عن) محمد بن الحجاج بن مسلم الحضرمی (عن) علی بن معبد

(عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (عن) أبي أمية (عن(المسور (عن) سعد بن مالك رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال قال رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الجار أحق بسقبه

قال أبو محمد البخارى أصح ما روى فى هذا الباب ما ذكره زيد بن يحيى (و) محمد بن قدامة (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن أبى زكريا (و) أبى مطيع (عن) أبى حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة (عن) أبى رافع

وكل من رواه عن رافع بن خديج أو رافع مولى سعد فهو غلط على أبى حنيفة لأن أبا حنيفة رواه عن أبى رافع فظنه من وهم رافعاً وسكت عليه وزاد بعضهم فى الوهم فظن أنه رافع بن خديج وظنه بعضهم رافعاً مولى سعد وشك بعضهم فأسقط رافعاً وجعل الخبر عن المسور بن مخرمة عن سعد

وجعله بعضهم (عن) رجل إذ لم يحفظ اسم أبى رافع

قال الشيخ أبو محمد البخارى وكل هذه الأغاليط عمن دون أبى حنيفة لا عن أبى حنيفة وبين ذلك محمد بن أبى زكريا وأبو مطيع وحفظاه وكان أبو مطيع حافظاً متقناً

قال الشيخ أبو محمد البخارى والدليل على أنه أبو رافع مولى النبى صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ما حدثنا عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر قالا (أخبرنا) مكى بن إبراهيم (عن) ابن جريج

قال البخارى وأخبرنا عبد الله بن محمد بن على (عن) محمد بن أبان (عن) روح بن عبادة (عن) ابن جريج (و) زكريا بن إسحاق قالا (أخبرنا) إبراهيم بن ميسرة أن عمرو بن الشريد قال وقفت على سعد بن أبى وقاص فجاء المسور فوضع يده على منكبى إذ جاء أبو رافع مولى رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فذكر الحديث

قال البخارى أخبرنا عبد الله بن محمد بن نصر (و) إبراهيم بن إسماعيل قالا (أخبرنا) الحميدى (أخبرنا) سفيان (عن) إبراهيم بن ميسرة الحديث

(قال) أبو محمد البخارى وقد روى أيضاً من وجوه أن الكلام كان بين أبى رافع وسعد والمسور بن مخرمة وهو وإن اختلف أن الشفيع أبو رافع أو غيره لكن لم يختلف أن الكلام دار بينهم فعلمنا أن الصحيح أبو رافع مولى رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة عن رافع بن خديج قال عرض على سعد بيتاً له ثم قال خذه أما أنى أعطيت بها أكثر مما تعطينى لكنى سمعت رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول الجار أحق بشفعته

قال الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب وزفر وهياج وأبو يوسف والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأبو عبد الرحمن المقرى ومحمد بن الحسن وعبيد الله بن موسى وعبد الله بن الزبير ومحمد بن أبى زكريا وأبو مطيع وإبراهيم بن طهمان رحمة الله عليهم قال الحافظ وهو غريب

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فى مسنده (عن) أبى طاهر محمد ابن أحمد بن محمد (عن) أبى الحسين على بن محمد بن عبد الله بن بشران (عن) دعلج (عن) زكريا بن يحيى النيسابورى (عن) أيوب بن حسين (و) على بن الحسن كليهما (عن) أبى مطيع (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى سعد محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر بن أسد (عن) أبى الحسين بن قشيش (عن) أبى بكر

الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(وعن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی فی مسنده (عن) أبی سلیمان إسحاق بن إبراهیم بن عمر البرمکی (عن) أبی القاسم إبراهیم بن أحمد الخرقی (عن) أبی یعقوب إسحاق بن حمدان النیسابوری (عن) حم بن نوح (عن) أبی سعد محمد بن میسرة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة کما

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد سواء

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ بیان کرتے ہیں:ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔وہ فرماتے ہیں' حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے ایک شخص کواپنے مکان کی پیشکش کی۔(اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت "حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں پڑھا ہے اس میں ہے، انہوں نے حضرت "یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت "احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت "اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، حضرت "امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مسور رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "رافع رضی اللہ عنہ" (جو کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد نے ایک آدمی سے کہا، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "محمد ابن عبید کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان دونوں نے حضرت "شریح بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مسور رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "رافع رضی اللہ عنہ" سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنے مکان کی پیشکش کی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت "حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن علی رحمۃ اللہ'' سے، ان سب نے حضرت ''ضرار بن صرد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے دیگر الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''فقیہ ابواسامہ زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''محمد ابن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابی زکریا رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابورافع رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے مکان کی پیشکش کی، انہوں نے فرمایا: مجھے اس مکان کی قیمت زیادہ مل رہی ہے، لیکن تم یہ مکان مجھ سے اس سے سستا لے لو کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت 'اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلمان رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنے مکان کی اپنے پڑوسی کو پیشکش کی کہ وہ ۴۰۰ کے بدلے خرید لے، حالانکہ مجھے اس کے ۸۰۰ مل رہے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' پڑوسی اپنی لکڑی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج بن مسلم حضرمی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوامیہ رحمۃ اللہ'' سے انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنی لکڑی کا زیادہ حقدار ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس باب میں جتنی بھی مرویات ہیں، ان میں سب سے زیادہ صحیح وہ ہے جس کو حضرت ''زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابورافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جن محدثین نے بھی یہ حدیث حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے یا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت رافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے، وہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے غلط ہیں۔ کیونکہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے بعض لوگوں کو غلطی لگی اور وہ ان کو (ابورافع کی بجائے) رافع سمجھے یا ان کے نام پر خاموش رہے، بعض کو مزید غلطی لگی اور انہوں نے سمجھا کہ وہ ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ رافع حضرت سعد کے آزاد کردہ ہیں، بعض کو اس میں شک ہوا تو انہوں نے ان کو ساقط کر دیا اور حدیث کو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ کچھ محدثین یہاں پر صرف ''رجل'' کہہ کر حدیث بیان کرتے ہیں، انہوں نے ابورافع کا نام ذکر نہیں کیا۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ تمام مغالطے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہٹ کر ہیں، یہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے مروی حدیث میں مغالطہ نہیں ہے۔ اس کو حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے اور اس کو محفوظ کیا۔ حضرت ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ حافظ اور متقن تھے۔ حضرت شیخ ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس بات کی دلیل کہ وہ ابورافع، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں، وہ ہے جو حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' بخاری فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زکریا بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابراہیم بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت ''عمرو بن شرید رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میں حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کے پاس کھڑا ہوا، وہاں حضرت مسور رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں پر رکھا، اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، اس کے آگے انہوں نے مفصل حدیث بیان کی۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ دونوں کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: کئی مختلف طرق سے یہ واقعہ مروی ہے کہ حضرت ابورافع، حضرت سعد اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے مابین گفتگو ہوئی تھی، اس حوالے سے اگرچہ اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ شفع والے حضرت ابورافع تھے یا کوئی اور؟ لیکن اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ گفتگو انہی بزرگوں کے درمیان ہی ہوئی تھی۔ اس سے ہمیں یقین ہو گیا جو یہ ابورافع ہیں، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے، روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے مجھے اپنے گھر کی پیشکش کی اور کہا: یہ آپ لے لیجئے، مجھے اس کی قیمت جو مل رہی ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو آپ دیں گے لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے''

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''زفر نے، حضرت ''ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''دعلج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسلیمان اسحاق بن ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد خرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سے اُسی طرح روایت کیا ہے، جیسا کہ اس کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْمُشَارَكَةِ

پندرہواں باب: مضاربت اور مشارکت کے بیان میں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک یتیم کیلئے کچھ مال مضاربت کے طور پر دیا

1122/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْطَاهُ مَالاً مُضَارَبَةً لِيَتِيْمٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن حمید بن عبید انصاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک یتیم کے لئے مضاربت کے طور پر مال دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن (أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن طريف (عن) زكريا بن يحيى بن أبي زائدة (عن) أبي عمرو بن حبيب البصري (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو بن حبیب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جانوروں میں بیع سلم جائز نہیں ہے

1123/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَعْطٰى يَزِيْدَ بْنَ خَلِيْفَةِ الْبَكْرِيْ مَالاً مُضَارَبَةً فَاَسْلَمَ يَزِيْدُ مِنَ الْمُضَارَبَةِ إِلٰى رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَارِيَةٍ يُقَالُ لَهٗ عِتْرِيْسُ بْنَ

(١١٢٢) اوردہ فی جامع الآثار (٢٥٠٣)

(١١٢٣) تقدم فی (١٠٦٩)

عُرْقُوْبٍ فِیْ قَلَائِصَ اِبِلٍ تُحْلَبُ فَاَدّٰی بَعْضَهَا وَبَقِیَ بَعْضُهَا فَذَکَرُوْا ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ خُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلاَ تُسَلِّمْ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الْحَیَوَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''یزید بن خلیفہ بکر رحمۃ اللہ علیہ'' کو مضاربت کے طور پر مال دیا، یزید نے بنی ساریہ کے ''عتریس بن عرقوب'' نامی شخص کو وہ مال اونٹنیوں میں دے دیا، اس نے کچھ حصہ ادا کر دیا اور باقی بچ گیا۔ انہوں نے اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اپنا راس المال لے لو اور کوئی جانور اس کے سپرد نہ کرو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مضاربت میں منافع کی تقسیم فیصدی طریقے سے ہوتی ہے ☼

1124/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُعْطِی مَالُ الْمُضَارَبَةِ بِالثُّلُثِ اَوِ النِّصْفِ وَزِیَادَةِ عَشَرَةَ دَرَاهِم قَالَ لاَ خَیْرَ فِیْهِ اَرَاَیْتَ لَوْ لَمْ یَرْبَحْ اِلَّا دِرْهَماً مَا کَانَ لَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس کو ایک تہائی یا نصف یا اس سے زیادہ (منافع) پر مالِ مضاربت دیا جائے نیز دس درہم بھی دیئے جائیں، اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر اس کو منافع ہی صرف ایک درہم ہو تو اس کو کیا بچے گا؟۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۱۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۶۷) في البيوع: باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومخالطته وابو يوسف في الآثار ۱۶۰

☼ یتیم کا مال اسی طرح استعمال کیا جائے، جیسے اس کی وصیت کی گئی ☼

1125/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ قَالَ مَا شَاءَ الْوَصِيُّ صَنَعَ بِهِ إِنْ شَاءَ اَنْ يُوْدِعَهُ اَوْدَعَهُ وَإِنْ شَاءَ اَنْ يَتَّجِرَ بِهِ اِتَّجَرَ بِهِ فَإِنْ رَأَى اَنْ يَدْفَعَهُ مُضَارَبَةً دَفَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' یتیم کے بارے میں، فرمایا: جو وصی (وصیت کرنے والا) چاہے، وہی کیا جائے، اگر وہ چاہے کہ اس کو امانت کے طور پر رکھا جائے تو امانت کے طور پر رکھ لیا جائے اور اگر چاہے کہ اس کو تجارت میں استعمال کر لیا جائے تو اس کے ساتھ تجارت کی جائے۔ اور اگر وہ مضاربت میں لگانا بہتر سمجھے تو مضاربت میں لگا دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ یتیم کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ اس کا لباس اپنے لباس کے ساتھ رکھو ☼

1126/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَوْ وُلِّيتُ مَالَ الْيَتِيمِ لَخَلَطْتُ طَعَامَهُ بِطَعَامِي وَشَرَابَهُ بِشَرَابِي لَمْ اَجْعَلْهُ بِمَنْزِلَةِ الْوَحْشِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر میں یتیم کے مال کی ذمہ دار بنوں تو میں اس کے طعام کو اپنے طعام کے ساتھ، اس کے مشروب کو اپنے مشروب کے ساتھ ملا لوں، میں اس کو وحشی جانور کی طرح الگ نہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۱۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۶۹) في البيوع باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومخالطته

(۱۱۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۶۸) في البيوع: باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومخالطته۔ وابن جرير في التفسير ۲:۲۷۳ وابن ابي شيبة ۴:۳۹۶ (۲۱۳۸۲)

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ فِی الْكَفَالَةِ وَالْوَكَالَةِ

سولھواں باب: کفالہ اور وکالہ کے بیان میں

☼ وارث کیلئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کیلئے پتھر ہیں ☼

1127/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشِ الْحِمْصِيّ عَنْ شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِيْ (عَنْ) اَبِیْ أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ اَلْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوِ انْتَمٰى إِلٰى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تُنْفِقُ الْمَرْاَةُ شَيْئاً مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامُ قَالَ وَلَا الطَّعَامُ فَإِنَّهٗ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا -وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ- وَالْمُنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ -وَالدَّيْنُ مُقْضٰى وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ-

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عیاش حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوامامہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال ارشاد فرمایا'' بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر ذی حق کو اس کا حق دے دیا ہے، لہذا اب وارث کے لئے وصیت کی گنجائش نہیں ہے اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے اور جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب منسوب کیا تو قیامت تک اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی۔ اس لئے کہ ہمارے مالوں میں سب سے افضل ہے اور جو عاریت ہے وہ تو ادا کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کے لئے لیا گیا ہوگا، وہ واپس کرنا ہوگا اور جو دین (قرضہ) ہے وہ ادا کر دیا جائے گا، اور ضامن قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة (عن) أبي حنيفة وبالإسناد إلى عبد الوهاب بن نجدة قال أخبرنا إسماعيل بن عياش قال جاءني أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع علي أحاديث هذا من جملتها (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) أبي سعد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) أبي الحارث أسد بن عبد الحميد الحارثي عن بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي

(۱۱۲۷) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۰٤ وفی شرح مشکل الآثار (۳٦۳۳) وابن ماجة (۲٤۰۵) فی البیوع :باب الکفالة واحمد ۵: ۲٦۷ وابو دواد الطیالسی (۱۱۲۷) وعبد الرزاق (۷۲۷۷) وسعید بن منصور (٤۲۷) وابن ابی شیبة ٤:٤۱۵ وابو داود (۲۸۷۰) والترمذی (٦۷۰) وابن الجارود فی المنتقی (۱۰۲۳)

حنيفة غير أنه قال أبو حنيفة (عن) علي بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعيل بن عياش

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے اپنی اسناد حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''اسماعیل بن عیاش'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میرے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ'' ایک اجنبی کے انداز میں آئے، انہوں نے کچھ احادیث سنیں، یہ حدیث بھی ان میں سے ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد مالینی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث اسد بن عبدالحمید حارثی'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اتنا فرق ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے حضرت ''علی بن مسہر'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماں بیٹا غلام ہوں، بیٹا چھوٹا بچہ ہو، تو بیٹے کو ماں سے الگ کر کے بیچنا جائز نہیں ☼

1128/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةِ بِـرَقِيْـقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ اِلٰى نَفْقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَامًا مِنَ الرَّقِيْقِ وَلَمْ يَبِعْ اُمَّهُ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ فَقَالَ مَالِيَ اَرٰى هٰذِهٖ وَالِهاً قَالَ اِحْتَجْنَا اِلٰى نَفْقَةٍ فَبِعْنَا اِبْنَهَا فَاَمَرَ بِرَدِّهٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن حارثہ یمن سے ایک غلام لے کر آئے، پھر اس کا خرچہ کرنے کے لئے محتاج ہو گئے انہوں نے ایک غلام بیچ دیا لیکن اس کی ماں کو نہ بیچا۔ جب وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے اس کو غور سے دیکھا، آپ نے دریافت فرمایا: کیا بات ہے کہ میں اس عورت کو غمگین دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: ہم اس کے خرچہ نہیں اٹھا پا رہے۔ اس لئے ہم نے اس کے بیٹے کو بیچ دیا۔ حضور ﷺ نے اس کو واپس کرنے کا حکم دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إبراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة الزيات وأبو يوسف والحسن بن زياد رحمة الله عليهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن شہاب''

(۱۱۲۸) قد تقدم في (۱۰۳۱)

سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ فِی الصُّلْحِ

سترہواں باب: صلح کے بیان میں

☼ مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں، ایک حصہ تکلیف میں ہو تو پورا جسم رات جاگتا ہے ☼

1129/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ کَمَثَلِ جَسَدٍ وَاحِدٍ اِذَا اشْتَکٰی الرَّأْسُ مِنَ الْاِنْسَانِ تَدَاعٰی لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمّٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومنین کی مثال ان کی آپس کی محبت اور آپس میں ایک دوسرے پر رحم دلی کے حوالے سے ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہو تو پورا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے، پورا جسم اس کے لئے بیمار بھی ہو جاتا ہے اور رات بھی جاگ کر گزارتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) عمرو بن حمید (عن) سلیمان بن عمرو النخعی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت حسان بن ثابت اور صفوان بن معطل کے مابین ایک جھگڑے کا فیصلہ ☼

1130/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ الْقَرَشِیِّ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ اَنَّ صَفْوَانَ ابْنَ مُعْطَلٍ ضَرَبَ یَدَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ لِاَبْیَاتٍ هِجَاهُ بِهَا وَارْتَفَعَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ یُقَاصِهٖ اِذْ اَقَرَّ حَسَّانُ بِقَوْلِهٖ وَصَفْوَانُ بِفِعْلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن امیہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: صفوان بن معطل نے حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کے ہاتھ پر مارا کیونکہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس کی مذمت میں کچھ اشعار کہے تھے۔ ان کا معاملہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا قصاص نہیں دلوایا

(۱۱۲۹) اخرجه احمد ۴:۲۶۸ وابن حبان (۲۳۳) والبخاری (۶۰۱۱) فی الادب :باب رحمة الناس والبهائم' مسلم (۲۵۸۶) فی البر :باب تراحم المؤمنین 'والبیهقی فی السنن الکبری ۳:۳۵۳ والبغوی فی شرح السنة (۳۴۵۹) ' والحمیدی (۹۱۹)

کیونکہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے اپنے قول کا اور صفوان نے اپنے عمل کا اقرار کرلیا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) ابن خيرون (عن)(خاله أبي علي (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالہ ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قرضہ جلدی واپس لینے کیلئے کچھ قرضہ معاف کرنے کا معاملہ ☼

1131/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ لِرُجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَالَ لَهُ عَجِّلْ لِيْ وَاَضَعُ عَنْكَ فَسَاَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَنَهَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اہل مکہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے کسی آدمی کا کچھ قرضہ دینا تھا، اس آدمی نے ان سے کہا: جلدی کیجئے میرا قرضہ دیجئے میں کچھ قرضہ معاف کردوں گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے منع فرمادیا۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن محمد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة وذكر اسم لرجل فقال أخبرنا أبو حنيفة (عن) زياد بن ميسرة (عن) أبيه أنه قال كان لرجل علي دين إلى أجل فسألني أن أعجله ويضع عني بعضه فذكرت ذلك لابن عمر فنهاني (أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور اس میں اس آدمی

کا نام بھی ذکر کیا ہے، انہوں نے کہا ہے: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: کسی آدمی کا مجھ پر قرضہ تھا اور اس کی مدت مقرر تھی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس کو قرضہ جلدی دے دوں، اس کے بدلے میں وہ اس کو کچھ معاف کر دے گا۔ میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے اس بات تذکرہ کیا تو آپ نے مجھے منع فرما دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ عَشَرَ فِی الْهِبَةِ وَالْوَقْفِ

اٹھارہواں باب: ہبہ اور وقف کے بیان میں

☆ شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے ابوعامر ثقفی ہر سال شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجتے تھے ☆

1132/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِی (عَنْ) اَبِیْ عَامِرِ الثَّقْفِیِّ اَنَّهُ كَانَ يُهْدِیْ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةَ خَمْرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابوعامر ثقفی رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں: وہ (شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجا کرتے تھے۔

(أخرجـه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان الترمذی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن أبی حنيفة (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عـن) سهـل ابن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد بن حماد (وعن) محمد بن عبد الله السعدی (عن) الحسن بن عثمان كلهم (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبی حنيفة (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أن رجلاً من ثقيف يكنی أبا عامر كان يهدی للنبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كل عام راوية من خمر وأهدی إليه فی العام الذی حرمت فيه الخمر راوية كما كان يهدی له فقال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يا أبا عامر إن الله تعالی قد حرم الخمر فلا حاجة لنا بخمرك قال خذها فبعها واستعن بثمنها علی حاجتك فقال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يا أبا عامر إن الله قد حرم شربها وبيعها وأكل ثمنها

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

(ورواه) كـذلك (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد (عن) محمود بن علی (عن) محمد بن سعيد الهروی (عن) عمرو بن مجمع (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضـاً (عن) يحيی بن إسماعيل الهمدانی (عن) بشر بن الوليد ومحمد بن سماعة (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) أبی الربيع الزهرانی (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

۱۱۳۲) قد تقدم فی (۱۰۶۷)

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد ابن إسماعيل كتاب جده فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن حمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن النضر الهروي (عن) عبد الله بن مالك (عن) أبيه (عن) الهياج بن بسطام (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إبراهيم بن عمرو بن محمد (عن) عمر بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد ابن عبد الله (عن) علي بن عبد الله (عن) حمزة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ حضرت محمد بن قیس سے روایت کرتے ہیں'قبیلہ ثقیف کا ایک شخص جس کی کنیت ابوعامر تھی،وہ ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجا کرتا تھا،اس نے حسب معمول اس سال بھی شراب کا مشکیزہ آپ کی خدمت میں بطور تحفہ بھیجا،جس سال شراب حرام ہوئی تھی،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے ابوعامر!اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کردیا ہے،اب ہمیں تیری شراب کی ضرورت نہیں ہے،اس نے کہا:آپ یہ لے لیجئے اور اسے بیچ کر اس کی قیمت اپنی ضروریات میں استعمال کر لیجئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے ابوعامر!اللہ تعالیٰ نے اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا'میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں یہ ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو

بن مجمع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد درازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا کی کتاب عطا فرمائی، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، اس میں یہ لکھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن حمد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے۔ انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن نضر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عمرو بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر کیلئے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا مناسب نہیں سمجھا☼

1133/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) بَلَالِ بْنِ اَبِي بِلَالٍ مِرْدَاسٍ الْفَزَارِيِّ ثُمَّ النَّصِيْبِيْنِيِّ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَشَتِ الْعُمْرَى بِالْمَدِيْنَةِ اَنَّهُ صَعِدَ الْمِنْبَرِ قَائِلاً اَيُّهَا النَّاسُ اِحْتَبِسُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئاً فَهُوَ لِلَّذِيْ اَعْمَرَهُ فِي حَيَاةِ الْمُعْمِرِ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''بلال بن ابی بلال مرداس فزاری نصیبینی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب مدینہ منورہ میں عمریٰ (زندگی بھر کیلئے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینے) کا عام رواج ہوگیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ گر ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! اپنا مال اپنے لئے روک کر رکھو، اس لئے کہ جو شخص کسی کو کوئی چیز عمر بھر کے لئے دے دیتا ہے تو وہ دینے والے کی زندگی میں اور اس کے مرنے کے بعد اسی کی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) ابن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن حنيفة (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعد بن الصلت (و) محمد بن الحسن كلاهما (عن) أبي حنيفة

(ورواه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله

(١١٣٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠٢) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٩٢:٤ وابن حبان (٥١٣٠) ومسلم (١٦٢٥) (٢٥) في الهبات: باب العمرى واحمد ٣٠٤:٣ والطيالسي (١٦٨٧) والبيهقي في السنن الكبرى ١٧٣:٦ وابو داود (٣٥٥٠) في البيوع والاجارات: باب في العمرى

محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً بهذا الإسناد (عن) ابن المظفر بإسناده الأول المذکور إلی أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) خالد بن خلی الکلاعی (عن) محمد ابن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ عبد الله بن محمد بن أبی العوام السعدی (عن) أحمد بن الفتح بن جعفر المقری (عن) أحمد بن محمد بن قادم (عن) هشام بن سعدان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رحمة الله علیهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے انہوں نے مذکورہ اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اثار کے اندر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خلی کلاعی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن فتح بن جعفر مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن قادم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن سعدان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمر بھر کیلئے کسی کو دی گئی چیز اُسی کی ہے جس کو دے دی گئی ☼

1134 /(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) يَحْيَىٰ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتِ الْاَسَدِيْ الْكَاهِلِي الْكُوْفِي اَنَّ اِبْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى فَقَالَ اَنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيْهَا وَهِيَ فِي يَدَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''یحییٰ بن حبیب بن ابی ثابت اسدی کاہلی کوفی ﷫'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عمر ﷠ سے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفہ میں دی گئی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لئے ہے جس نے وہ دی ہے اور یہ اس کے ہاتھ میں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی سهل محمد بن أحمد ابن يونس (عن) محمد بن الوليد قال قرأت علی عبد الله بن محمد السباعی (عن) موسی بن طارق قال سمعت أبا حنيفة

(ورواه) الحافظ ابن المظفر من طرق أخر (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب البخاری (عن) عبد الله ابن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن ثوبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبی سعد محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد بن بحر (عن) عبد الله بن يحيی السباعی (عن) موسی بن طارق (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

(۱۱۳٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۰۳) وعبدالرزاق ۹:۱۸۶ (۱۶۸۷۷) فی المدبر: باب العمری وابن ابی شيبة ٤:۵۱۱ (۲۲۶۱۶) فی البيوع: العمری وماقالوا فيها والبيهقی فی السنن الكبری ۶:۱۷٤ فی الهبات: باب العمری

سعید رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ’’ابوسہل محمد بن احمد ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن ولید رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ’’عبداللہ بن محمد سباعی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ کے سامنے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ’’موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ’’حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’قاضی ابو نصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ ابن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’اسماعیل بن ثوبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوسعد محمد بن احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن ولید بن بحر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبداللہ بن یحییٰ سباعی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ جو چیز کسی کو عمر بھر کیلئے تحفے میں دی، وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُسی کی ہے ☼

1135/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئاً فَهُوَ لَهُ فِي حَيَاتِهِ وَلِعَقَبِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ وَلاَ يَكُوْنُ فِي ثُلُثِهِ يَعْنِي فِي ثُلُثِ الْعُمْرِ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، وہ حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی چیز عمر بھر کے لئے تحفے میں دی، تو وہ اسی کی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی۔ اور وہ عمر کے پہلے ایک تہائی حصے میں نہیں ہوتی۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۱۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار(۷۰۱) وابن ابى شيبة۵۱۲:۴(۲۶۶۱۷) فى البيوع والاقضية : باب العمرى وما قالوا فيها

○اس حدیث کو حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہر حق والے کو اس کا حق مل چکا ہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

1136/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُـوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰی كُلَّ ذِیْ حَقٍ حَقَّهٗ فَلاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ- وَالْـوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ اَلْحَجَرُ- وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی - وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَيْرِ اَبِيْهِ أو انْتَـمٰـی اِلٰـی غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ- وَلاَ تُـنْـفِقُ اِمْرَاَةٌ شَيْئاً مِنْ بَيْتِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَّا الطَّعَامَ قَالَ وَلَا الطَّعَامَ فَاِنَّهٗ مَنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ - وَالْمَنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِیٌّ وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شرجیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، لہٰذا اب وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گی اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقا کے غیر کی جانب منسوب کیا، اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی، کیونکہ وہ تمہارے اموال میں سب سے افضل ہے اور جو چیز عاریتاً لی گئی وہ واپس کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کیلئے لیا، وہ لوٹایا جائے گا اور جو دین (قرضہ) ہے وہ ادا کیا جائے گا اور جو ضامن ہے، وہ قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف أبی محمد الجوهری (عن) أبی العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مكرم (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن قريش قال وجـدت فـی شمـاع الفرج ابن اليمان (عن) المسيب بن شريك (عن) أبی حنيفة (عن) شرحبيل نفسه من غير ذكر أحد عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''فرج بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی ہنسی خوشی میں روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''میسّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں اور کسی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۱۳۶) تقدم فی (۱۱۲۷)

☼ میاں بیوی میں سے کوئی بھی دوسرے کو کوئی تحفہ دے، وہ واپس نہ لے ☼

1137/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَلزَّوْجُ وَالْمَرْاَةُ بِمَنْزِلَةِ الْقَرَابَةِ اَيُّهُمَا وَهَبَ لِصَاحِبِهٖ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَّرْجِعَ عَلٰى صَاحِبِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: شوہر اور بیوی ایک رشتہ داری کے قائم مقام ہیں، ان میں سے جو شخص اپنے ساتھی کو کوئی چیز تحفہ دے تو اس کو یہ جائز نہیں ہے کہ پھر اس میں رجوع کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

(۱۱۳۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۰۸) وعبدالرزاق (۱۶۵۵۵) فی المواهب: باب هبة المراة لزوجها والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۸٤:٤ (۵۸۳۱) فی الهبة والصدقة: باب الرجوع فی الهبة

اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ فِي الْغَصَبِ

انیسواں باب: غصب کے بیان میں

☼ بلا اجازت دوسرے کی بکری کو ذبح کر کے کھانا جائز نہیں ہے ☼

1138/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبِ الْجَرَمِيّ (عَنْ) اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى (عَنْ) اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْماً مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهِمْ فَذَبَحُوْا لَهُ شَاةً فَصَنَعُوْا لَهُ طَعَاماً فَاَخَذَ مِنَ اللَّحْمِ شَيْئاً فَلَاكَهُ فَمَضَغَهُ سَاعَةً لا يُسِيْغُهُ قَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا اللَّحْمِ قَالُوْا شَاةٌ لِفُلَانٍ ذَبَحْنَاهَا حَتّٰى يَجِيْءَ نُرْضِيَهِ مِنْ ثَمَنِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوْهَا الْأُسَارٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عاصم بن کلیب جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو بردہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی ایک قوم کے ساتھ ان کی حویلی میں ملاقات کی، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکری ذبح کی، پھر اس سے انہوں نے کھانا تیار کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت میں سے ایک لقمہ لیا، کچھ دیر اس کو چباتے رہے، لیکن وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشگوار نہیں لگ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ گوشت کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی بکری ہے، ہم نے (بن پوچھے) اس کو ذبح کر لیا، وہ آ جائے گا تو ہم اس کی قیمت ادا کر کے اس کو راضی کر لیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قیدیوں کو کھلا دو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزار البلخی (و) إبراهيم بن معقل بن الحجاج النسفی ومحمد بن إبراهيم بن زياد الرازی كلهم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن سعيد العوفی (عن) أبيه (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبی حنيفة غير أنه قال صنع رجل من أصحاب النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طعاماً فدعاه فقام وقمنا معه فلما وضع الطعام تناول النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منه وتناولنا فأخذ بضعة من ذلك الطعام فلاكها فی فيه طويلاً فجعل لا يستطيع أن يأكلها قال فرماها من فمه فلما رأينا رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قد صنع ذلك أمسكنا عنه أيضاً فدعا النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صاحب الطعام فقال أخبرنی عن لحمك هذا من أين هو قال يا رسول

(۱۱۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۸۳) وابو يوسف فی الآثار (۵۸۳) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۸۰:۴ وفی شرح مشكل الآثار (۳۰۰۵) واحمد ۲۹۳:۵ وابو داود (۳۳۳۲) والدارقطنی ۲۸۵:۴ والبيهقی فی السنن الكبری ۳۳۵:۵

الله شاة كانت لصاحب لنا فلم يكن عندنا نشتريها منه وعجلنا وذبحناها فصنعناها لك حتى يجيء فنعطيه ثمنها فأمر النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ برفع الطعام وأمر أن يطعموه الأسرى(وأخرجه) أبو محمد البخاري أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن علي بن سلمان المروزي (عن) سعد بن معاذ (عن) أبي عاصم النبيل (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار البلخي (عن) محمد بن حرب الواسطي (عن) أبي عاصم النبيل (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (عن) محمد بن هشيم الزاهد (عن) فهد بن عوف (عن) يزيد ابن زريع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب الحسين بن علي (عن) يحيى بن خسرو (عن) زياد ابن الحسن بن فرات (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن قال هذا كتاب جدي محمد بن مسروق فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة (ورواه (عن(سهل بن بشر الكندي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن الليث البلخي (و) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني كلاهما (عن) أحمد بن زهير بن حرب (عن) موسى بن إسماعيل (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبي حنيفة من أين أخذت الرجل بعمل في مال الرجل بغير إذنه يتصدق بالربح قال أخذته من حديث عاصم بن كليب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) يوسف بن الحكم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة القاسم بن الحكم (و) الحسن ابن زياد (و) حمزة الزيات (و) أبو عاصم الضحاك (و) عبد الحارث بن خالد (و) محمد بن الحسن رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس حامد بن محمد بن شعيب (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الفضل محمد بن الحسين بن محمد بن النعمان الهروي ابن بنت أبي سعد (عن) الحسين بن إدريس (عن) خالد بن الهياج (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد البرقي (عن) أبي سلمة (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبي حنيفة من أين أخذت أن الرجل يعمل في مال الرجل بغير إذنه فإنه يتصدق بالربح قال من حديث عاصم بن كليب وذكره

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) القاضي أبي يعلى محمد بن الحسن (عن) أبي الحسن علي الحريري (عن) أبي الحسن بن عبد الحميد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ

اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولو کان اللحم علی حاله الأول لما أمر النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن یطعموه الأساری ولکنه رآه قد خرج عن ملك الأول وکره أکله لأنه لم یضمن لصاحبه الذی أخذت منه شاته ومن ضمن شیئاً فصار له من وجه غصب فالأحب إلینا أن یتصدق به ولا یأکله وکذلك ربحه والأساری عندنا هم أهل السجن المحتاجون وهذا کله قول أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابراہیم بن معقل بن حجاج نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں'میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے تاہم اس میں الفاظ یہ ہیں'' آپ فرماتے ہیں'ایک صحابی رسول نے کھانا تیارکیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم (جانے کے لئے اٹھ کر) کھڑے ہوئے،ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اٹھ کر کھڑے ہوگئے،(اوراس کے ہاں پہنچ گئے) جب اس نے کھانا پیش کردیا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے لیا،ہم نے بھی لیا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے میں سے کچھ کھانا پکڑااور بہت دیرتک اپنے منہ میں اس کو چبانے کی کوشش کرتے رہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کونگل نہ سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کواپنے منہ سے پھینک دیا،جب ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کواس طرح کرتے ہوئے دیکھاتو ہم نے بھی اس کھانے سے ہاتھ روک لیا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب خانہ کوبلوایااور پوچھا:مجھے بتاؤ کہ تم نے یہ گوشت کہاں سے لیا؟اس نے عرض کی:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے ایک ساتھی کی بکری تھی،ہمارے پاس بکری خریدنے کے لئے اسباب نہیں تھے،ہم نے جلدی کی اوراس کوذبح کرلیااورآپ کے لئے تیارکرلیا،اس کامالک جب آئے گاتو ہم اس کواس کی قیمت دےدیں گے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اٹھادینے کاحکم دیااورحکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کوکھلادو۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن علی بن سلمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشیم زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فہد بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یزیدابن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن لیث بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: آپ نے یہ حکم کہاں سے اخذ کیا ہے؟ کہ کوئی آدمی کسی دوسرے کے مال میں اس کی اجازت کے بغیر کام کرتا ہے تو جو منافع ملے وہ صدقہ کر دے۔ آپ نے فرمایا: میں نے یہ حکم حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث سے لیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''ابوحنیفہ قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعاصم ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد حارث بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی گئی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس حامد بن محمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوفضل محمد بن حسین بن محمد

بن نعمان ہروی بن ابوسعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ نے یہ حکم کہاں سے لیا ہے؟ کہ کوئی شخص دوسرے آدمی کے مال کے اندر اس کی اجازت کے بغیر عمل کرتا ہو تو وہ منافع صدقہ کرے۔ آپ نے فرمایا: حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث سے پھر اس کا ذکر بھی کیا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر گوشت پہلی حالت پر ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیدیوں کو کھلانے کا حکم نہ دیتے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھ لیا تھا کہ وہ پہلے شخص کی ملکیت سے نکل چکا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانا پسند نہ کیا، اس لئے کہ وہ شخص اپنے اس ساتھی کا ضامن نہیں تھا جس سے اس نے بکری لی تھی اور جو شخص کسی چیز کا ضامن ہو تو وہ اس کے لئے غصب کی کوئی صورت اختیار کر جاتا ہے تو ہمارے لئے یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ ہم اس کا صدقہ کر دیں اور ہم اور اس کو نہ کھائیں، اسی طرح اس کے منافع کا حکم ہے اور ہمارے نزدیک جو قیدی ہیں یہ اہل سجن ہوتے ہیں، یہ محتاج ہوتے ہیں، یہ تمام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے موقف ہیں۔

☼ مال والے دن کو اپنے مال کی خود حفاظت کریں، رات کو مویشیوں والے اپنے مویشیوں کی ☼

1139/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرَو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَمَّا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ لَيْلاً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْمَوَاشِيْ حِفْظُهَا لَيْلاً وَعَلٰى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظُهَا نِهَاراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: رات کے وقت مویشی لوگوں کی فصلیں خراب کر دیتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مویشی والوں پر لازم ہے کہ رات کے وقت ان کی حفاظت کریں اور مال والوں کے ذمہ ہے کہ دن کے وقت اس کی حفاظت

(۱۱۳۹) قلت وقد اخرج احمد ۵:۴۳۵ ومالك فی الموطا ۲:۷۴۷ والشافعی فی المسند ۲:۱۰۷ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۲۰۳ وفی شرح مشکل الآثار (۶۱۵۹) من حرام بن محیصة: ان ناقة للبراء دخلت حائطاً فافسدت فیه، فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان علی اهل الحوائط حفظها بالنهار وان ما افسدت المواشی باللیل ضامن علی اهلها

کرے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن منذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمة الله عليهما (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (عن) محمد بن عمرو بن شعيب (أخبرنا) احمد بن نصر بن طالب حدثنا أبو الحسن أحمد بن الحبار (أخبرنا) عبد الله بن محمد بن رستم (أخبرنا) أبو هشام أحمد بن حفص (عن) أبي حنيفة (عن) محمد بن عمرو بن شعيب (عن) عبد الله بن عمرو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابوالحسن احمد بن حبار رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوہشام احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت نہیں کھایا جو مالک کی اجازت کے بغیر بکری ذبح کر کے تیار کیا گیا تھا ☆

1140/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ صَنَعَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَعَاماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَنَاوَلَ النَّبِيُّ

(۱۱۴۰) قد تقدم فی (۱۱۳۸)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَنَاوَلْنَا مَعَهُ وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بُضْعَةً مِنَ اللَّحْمِ فَلَاكَهَا فِيْ فِيْهِ طَوِيْلاً فَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّأْكُلَهَا فَاَلْقَاهَا مِنْ فِمِهٖ وَاَمْسَكَ عَنِ الطَّعَامِ فَلَمَّا رَاَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَنَعَ ذٰلِكَ اَمْسَكْنَا عَنْهُ اَيْضاً فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الطَّعَامِ وَقَالَ اَخْبِرْنِيْ عَنْ لَحْمِكَ هٰذَا مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاةٌ كَانَتْ لِجَارٍ لَنَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا فَنَشْتَرِيْهَا مِنْهُ وَعَجَّلْنَاهَا فَذَبَحْنَاهَا وَصَنَعْنَاهَا لَكَ طَعَاماً حَتّٰى يَجِيْءَ فَنُعْطِيْهِ ثَمَنَهَا فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَفْعِ الطَّعَامِ وَاَمَرَهٗ اَنْ يُّطْعِمَهُ الْاَسَارٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ایک صحابی رسول نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے آئے، ہم بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آ گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا رکھا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کی ایک بوٹی لے کر اپنے منہ میں ڈالی اور کافی دیر تک چباتے رہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کھا نہ سکے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا اور کھانا کھانے سے رُک گئے۔ جب ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھانا کھانے سے ہاتھ روک لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب خانہ کو بلایا اور فرمایا: مجھے یہ بتاؤ کہ یہ گوشت تو نے کہاں سے لیا؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پڑوسی کی ایک بکری تھی، وہ پڑوسی ہمارے پاس موجود نہیں تھا کہ ہم اس سے خرید لیتے، ہم نے جلدی کی اور اس کو ذبح کر لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا بنا لیا، وہ جب آ جائے گا تو ہم اس کو اس کی قیمت دے دیں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اٹھانے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ قیدیوں کو کھلا دو۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي عن أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد سے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ فِی الْقَرَضِ وَالتَّقَاضِیْ وَالْوَدِیْعَةِ وَالْعَارِیَةِ وَالآبِقِ وَاللَّقِیْطِ وَاللُّقْطَةِ

بیسواں باب: قرض کے بیان میں اور تقاضے کے بیان میں، ودیعت اور عاریۃ کے بیان میں، غلام کے بھاگنے کے بیان میں، لقیط اور لقطہ کے بیان میں

☼ جو اپنے حق کا تقاضا کرنے میں نرمی کرے، اس کیلئے جنت کی عظیم نعمتوں کی بشارت ☼

1141/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِسْمَاعِیْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ فِی الْجَنَّةِ مَدِیْنَةً مِّنْ مِّسْكٍ اَذْفَرِ مَاؤُهَا السَّلْسَبِیْلُ وَشَجَرُهَا خُلِقَتْ مِنْ نُوْرٍ فِیْهَا حُوْرٌ حِسَانٌ عَلٰی كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُوْنَ ذَوَابَةً لَوْ اَنَّ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ اَشْرَفَتْ عَلٰی اَهْلِ الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَلَأَتْ مِنْ طِیْبِ رِیْحِهَا مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَنْ هٰذِهٖ قَالَ لِمَنْ كَانَ سَمْحاً فِی التَّقَاضِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کے اندر اذفر مشک کا ایک شہر بنایا ہے جس کا پانی سلسبیل ہے، جس کے درخت نور سے بنائے گئے ہیں، جس میں خوبصورت حوریں ہیں، ہر ایک کے اوپر ستر لباس ہونگے، اگر ان میں سے کوئی ایک زمین والوں پر جھانک لے تو مشرق اور مغرب کے درمیان ساری جگہ روشن ہو جائے اور آسمان سے زمین تک سارا ماحول خوشبو میں بس جائے۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس کے لئے ہے؟ فرمایا: اس کے لئے جو اپنے حق کا تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن زید القرشی (و) جبهان بن أبی الحسن کلاهما (عن) علی بن حکیم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن یزید بن خالد البخاری (عن) الحسن بن صالح (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة مختصراً قال لو أن واحدة من الحور العین أشرفت فی دار الدنیا لأشرقت ما بین المشرق والمغرب ولملأت ما بین السماء والأرض من طیبها

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن محمد أبی عبد الله الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل (عن)(أبی حنیفة من أول الحدیث إلی قوله لأضاء ت ما بین المشرق والمغرب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن أحمد الطالقانی (عن) أبی

(۱۱۴۱) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۴۷) و (۵۲۵)

جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً
(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی المظفر هناد بن إبراهیم (عن) أبی القاسم علی بن أحمد بن محمد بن حسن الجراحی (عن) أبی محمد عبد الله بن محمد بن یعقوب الأستاذ (عن) جبهان بن حبیب الفرغانی (عن) علی بن حكیم السمرقندی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن زید قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جبہان بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یزید بن خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں اگر کوئی ایک حورعین دنیا کی طرح جھانک لے تو مشرق سے لے کر مغرب تک سب روشن ہو جائیں اور اس کی خوشبو آسمانوں اور زمینوں میں بس جائے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد ابوعبداللہ طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آغاز سے لے کر ان الفاظ تک روایت کیا ہے لاضاء ت ما بین المشرق والمغرب

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن حسن جراحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب الاستاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جبہان بن حبیب فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے تنگدست سے سختی سے تقاضا کیا، اس پر قبر میں سختی سے نمٹا جائے گا ☼

1142/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ شَدَّدَ عَلٰی اُمَّتِیْ فِی التَّقَاضِیْ إِذَا كَانَ مَعْسِراً شَدَّدَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِیْ قَبْرِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت

(۱۱۴۲) قد تقدم وهو حدیث سابقه

ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری امت پر تقاضا کرنے میں سختی کی جب کہ مقروض تنگدست ہو تو اللہ تعالیٰ قبر میں اس پر سختی فرمائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن أحمد الطالقانی (عن) محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة وأخرجه طلحة کما أخرجه البخاری سواء (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن محمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن شاذان (عن) القاضی عمر بن حسن الأشنانی (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) محمد ابن القاسم أبی جعفر الصغانی (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اور اسی حدیث کو حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بالکل اسی انداز میں ذکر کیا ہے جس طرح حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن محمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن قاسم ابوجعفر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ یتیم کے مال سے بطور قرض لے سکتے ہیں ☼

1143/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَ قَرْضاً

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ

''اور جسے حاجت نہ ہو وہ بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر مناسب کھائے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد قرضہ ہے۔ (یعنی وہ قرضہ کے طور پر لے سکتا ہے)

(أخرجه) الإمام محمدابن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(۱۱۴۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۸۰) فی البیوع: باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال الیتیم ومخالطته وفی الموطا ۳۳۱ (۹۳۸) وابن ابی شیبة ۳۸۱:۶ فی البیوع: باب فی الاکل فی مال الیتیم والطبری فی التفسیر ۵۸۵:۷ والبیہقی فی السنن الکبری ۵:۶

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼جس کے پاس یتیم کا مال ہو، وہ اس میں سے قرضے کے طور پر بھی نہ لے☼

1144/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لا يَأْكُلُ الْوَصِيُّ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ قَرْضاً اَوْ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ یتیم کے مال میں سے نہ قرضے کے طور پر کھائے نہ ہی اس کے علاوہ کھائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼یتیم کے مال سے نہ بطور قرض کچھ کھا سکتے ہیں نہ کسی اور طرح☼

1145/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لا يَأْكُلُ الْوَصِيُّ مِنْ مَالِ الْيَتِيْمِ شَيْئاً قَرْضاً اَوْ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ یتیم کے مال میں سے کوئی چیز نہ قرضے کے طور پر اور نہ ہی کسی اور طرح لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼اہل ایمان کو چھوڑ کر باقی سب دنیا ملعون ہے☼

1146/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیءٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَمَا فِيْهَا مَلْعُوْنٌ اِلَّا الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے سب ملعون ہے سوائے مومنین کے اور وہ چیز جو اللہ کے لئے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطالقانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن

(۱۱۴۴)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۸۱)فی البیوع :باب المضاربة وفی الموطأ ۳۳۱ (۹۳۹)، والخوارزمی فی جامع المسانید ۲:۷۲(۱۱۴۴) ولفظ الاثر الآتی

(۱۱۴۵)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۸۱)فی البیوع :باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال الیتیم ومخالطة وفی الموطأ ۳۳۱ (۹۳۹)فی السیر :باب الوصی یستقرض من مال الیتیم

محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید بهذا الإسناد سواء

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکرکیا ہے اوراس کوانہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ تنگ دست کومہلت دینے والے کواللہ تعالیٰ نے بخش دیا ☼

1147 /(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِىْ مَالِكِ الْاَشْجَعِىْ (عَنْ) رِبْعِى بِنْ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَان رَضِىَ اللّٰـهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يُؤْتٰى بِعَبْدٍ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ مَا عَمِلْتُ إِلَّا خَيْراً مَا اَرَدْتُّ بِهٖ إِلَّا إِيَّاكَ رَزَقْتَنِيْ مَالاً فَكُنْتُ اُوْسِعُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاَنْظُرُ الْمُعْسِرَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ فَتَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِىْ قَـالَ فَـقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنِّىْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابومالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قیامت کے دن بندے کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لایا جائے گا وہ کہے گا: اے میرے رب! میں توصرف بھلائی ہی جانتا ہوں، میرا ارادہ توصرف تیری رضا تھا، تونے مجھے مال عطا فرمایا، میں کشادہ دست پر وسعت کردیا کرتا تھا اور تنگدست کومہلت دے دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھ سے زیادہ اس بات کا حق رکھتا ہوں، میرے بندے کومعاف کردو۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(أخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد (عن) أبي طاهـر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبي عبـد الله مـحمد بن حفص عن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صالح ابن محمد الترمذي (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

(۱۱۴۷)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۴۶) والطحاوي في شرح معاني الآثار (۵۵۳۷) وفي شرح مشكل الآثار (۵۵۳۶) ومسلم (۱۵۶۰) (۲۸) والبخاري (۲۳۹۱) والطبراني في الكبير ۱۷: (۶۴۱) والبيهقي في السنن الكبرى ۵:۳۵۶ وابن ماجة (۲۴۲۰)

''عبد الملک بن عبد الرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

1148/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ (عَنْ) شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِ (عَنْ) اَبِیْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَعْطٰى كُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ وَمَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ انْتَمٰى إِلٰى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تُنْفِقُ الْمَرْاَةُ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامُ فَقَالَ وَلَا الطَّعَامُ فَإِنَّهٗ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا -وَالْعَارِيَةُ مؤداة- والمنحة مَرْدُوْدَةٌ- وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع والے سال فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کا حق اس کو دے دیا ہے، لہٰذا اب وارث کے لئے وصیت کی گنجائش نہیں ہے اور بستر والے کے لئے بچہ ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے اور جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب منسوب کیا، اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی کیونکہ وہ تو ہمارے اموال میں سب سے افضل ہے اور مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کیلئے لیا ہے، وہ واپس کیا جائے گا اور کسی کا ضامن، قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة قال (أخبرنا) إسماعيل بن عياش قال جاء ني أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع على عدة أحاديث هذا من جملتها

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري عن أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي (عن) أبي سعيد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (عن) علي بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعيل ابن عياش إلا قوله ولا تنفق المرأة إلى قوله فإنه من أفضل أموالنا

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ میرے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے اور

(۱۱۴۸) قد تقدم في (۱۱۲۷)

انہوں نے ان سے متعدد احادیث سنیں، یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

انہوں نے علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،تاہم یہ الفاظ ذکر نہیں کئے ولا تنفق المراۃ سے لے کر فانہ من افضل اموالنا تک

☼ بھاگے ہوئے غلام کو واپس لانے میں اجرت دے سکتے ہیں ☼

1149/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ رَبَاحِ الْكُوْفِىْ (عَنْ) اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الْجُعْلِ فِىْ رَدِّ الْآبِقِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابورباح کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھاگے ہوئے غلام کو لوٹانے کی اجرت دینے کی رخصت دی ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانى (عن) عمر بن عيسى بن عثمان (عن) أبيه (عن) خالد بن عامر (عن) عياش (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن عیسیٰ بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بھاگے ہوئے غلام کو کسی اور شہر سے واپس لانا ہو تو ۴۰ درہم اجرت دے سکتے ہیں ☼

1150/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّ جَعْلَ الْآبِقِ إِذَا رَدَّهُ مِنْ مَوْضَعٍ خَارِجٍ مِنَ الْمِصْرِ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: بھاگے ہوئے غلام کو شہر سے باہر کسی جگہ واپس کروایا جائے تو اس کی اجرت چالیس درہم ہے۔

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۱۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۱) في الادب : باب جعل الآبق، وعبدالرزاق (۱۴۹۱۱) في البيوع : باب الجعل في الآبق، وابن ابي شيبة ۶:۵۴۱ في البيوع : باب جعل الآبق، والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۲۰۰

(۱۱۵۰) قد تقدم

☼ ترکہ میں مضاربت اورودیعت کا مال ہو،تفریق ممکن نہ ہو،تو سب لوگ برابر کے قرض خواہ ہونگے ☼

1151/ (اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْوَدِيْعَةِ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ فَمَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ يَكُوْنُوْنَ جَمِيْعاً أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ إِذَا لَمْ يَعْرِفَا بِاَعْيَانِهِمَا الْوَدِيْعَةُ وَالْمُضَارَبَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'جب کسی شخص کے پاس مضاربت کا مال بھی ہواورودیعت بھی ہواوروہ مرجائے اوراس کے ذمے قرضہ بھی ہو،اگر مضاربت اورودیعت کا مال الگ الگ نہ ہوتو یہ سب کے سب قرض خواہوں کا ایک خاندان قرار پائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ میت کا قرضہ جب تک ادانہ ہوجائے وہ قرضے کی وجہ سے پھنسی رہتی ہے ☼

1152/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) فَرَاسِ بْنِ يَحْيٰى الْهَمْدَانِيِّ الْحَارِثِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْمَيِّتُ مُرْتَهِنٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يَقْضِيَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''فراس بن یحیٰی ہمدانی حارثی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میت اپنے قرضے کی وجہ سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرضہ اداکردیاجائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الله بن قريش بن إسماعيل بن زكريا الأسدى (عن) أبيه (عن) عمرو بن القاسم التمار (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش بن اسماعیل بن زکریا اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جتنا قرضہ دیا،اس سے زیادہ واپس لیناسود ہے ☼

1153/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً وَرِقاً فَجَاءَهٗ بِاَفْضَلَ مِنْهَا قَالَ اَلْوَرَقُ بِالْوَرَقِ اَكْرَهُ لَهُ الْفَضْلَ حَتّٰى يَأْتِيَ بِمِثْلِهَا

(۱۱۵۱) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۸۳) فى البيوع :باب من كان عنده مال مضاربة اووديعة

(۱۱۵۳) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۷۱) فى البيوع :باب القرض 'وابن ابى شيبة۶:۱۷۶فى البيوع :باب فى الرجل يكون على الرجل الدين فيهدى له ايحسبه من دينه ؟ وعبدالرزاق (۱۴۶۴۹) فى البيوع :باب الرجل يهدى لمن اسلفه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جس نے کسی آدمی کو چاندی قرضہ دی اور وہ اس سے زیادہ لے کر آیا، آپ نے فرمایا: چاندی کے بدلے میں چاندی (برابر لینی چاہئے) اور جو اس نے اضافہ کیا ہے وہ میں ناپسند کرتا ہوں۔ وہ اتنا ہی لے (جتنا لے کر گیا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا بأس ما لم يكن شرطاً اشترط عليه فإذا كان اشترط عليه فلا خير فيه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔
پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے نہیں ہیں اور اس وقت تک کوئی حرج نہیں ہے جب تک کوئی شرط نہ رکھی گئی ہو جب اس کے اوپر کوئی شرط رکھ دی گئی ہو تو اس کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ قرضہ دے کر واپس زیادہ لینا سود ہے ☼

1154/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَقْرِضُ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ عَلَى اَنْ يُوْفِيَهُ خَيْراً قَالَ فَإِنِّي اَكْرَهُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو کسی شخص کو کچھ دراہم اس شرط پر قرضہ دے کہ وہ اس میں اضافہ کر کے واپس کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ قرضے کی وجہ سے جو بھی منافع لیا جائے وہ سود ہے ☼

1155/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفِعَةً فَلا خَيْرَ فِيهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہر وہ قرضہ جو نفع لے کر آئے اس کے اندر بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام

(١١٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٧٣) في البيوع: باب القرض، وابن ابي شيبة ٨١:٦ في البيوع: باب من كره كل قرض جر منفعة

(١١٥٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٧٢) في البيوع: باب القرض، وعبد الرزاق (١٤٦٥٩) في البيوع: باب قرض جر منفعة، وهل ياخذ افضل من قرضه؟، وابن ابي شيبه ١٨٠:٦، والبيهقي في السنن الكبرى ٣٥٠:٥

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ بھاگے ہوئے غلام کو واپس لا کر دینے والے کو ثواب بھی ملے گا ۴۰ درہم بھی ☼

1156/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِىِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً قَدِمَ بِعَبْدٍ آبِقٍ فَجَعَلُوْا يَدْعُوْنَ لَهٗ يَاْجُرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَسَمِعَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَجْرٌ وَمَغْنَمٌ فِىْ كُلِّ رَاْسٍ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَماً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی بھاگے ہوئے غلام کو لایا، لوگ اس کو پکارنے لگ گئے، اللہ تعالیٰ اس کو اجر دے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو فرمایا: اجر بھی ہے اور ہر غلام کے بدلے میں چالیس درہم بھی ہیں۔

(أخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبـد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عـن) الـحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثـم قـال محمد وبه نأخذ إذا كان الموضع الذي أصابه فيه مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً فجعله أربعون درهماً وإن كـان أقـل من ذلك أرضخ له على قدر مسيره وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں پر غلام پہنچا ہو، تین دن اور تین رات یا اس سے زیادہ کا سفر ہو تو اس کی مزدوری چالیس درہم ہے اور اگر اس سے کم ہو تو اس کی سفر کی مقدار کے مطابق اس میں کمی کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور یا سامان عاریت پر لیا، اس کے چوری، گم یا ہلاک ہونے پر تاوان نہیں ہے ☼

1157/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَارِيَةِ مِنَ الْحَيَوَانِ وَالْمَتَاعِ مَا لَمْ يُخَالِفِ الْمُسْتَعِيْرُ إِلٰى غَيْرِ الَّذِىْ قَالَ فَسَرِقَ اَوْ اَضَلَّهٗ اَوْ تَعْطِبُ الدَّابَّةُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ

(١١٥٦) قد تقدم في (١١٥٠)

(١١٥٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٩٢) في البيوع: باب الرهن والعارية والوديعة من الحيوان وغيره وعبدالرزاق (١٤٧٨٤) في البيوع: باب العارية، وابن ابي شيبه ٦:١٤٢ في البيوع: باب في العارية من كان لا يضمنها

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی سے جانور یا کوئی سامان عاریت کے طور پر لیا، مالک سے جو طے کیا تھا، اس کی مخالفت بھی نہ کی، وہ جانور یا سامان چوری ہوگیا یا گم ہوگیا یا جانور مرگیا تو اس کے ذمے تاوان نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ عاریت پر لی گئی چیز کے ہلاک ہونے پر ضمان نہیں ہے ☼

1158/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ لَا يُضْمِنُ الْعَارِيَةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عاریت کا ضمان نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ گری پڑی چیز اٹھانے والا ایک سال اعلان کرے، مالک نہ ملے تو صدقہ کردے ☼

1159/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي اللُّقَطَةِ يُعَرِّفُهَا صَاحِبُهَا الَّذِيْ اَخَذَهَا سَنَةً إِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا ثُمَّ إِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَانَ صَاحِبُهَا بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ ضَمِنَهُ مِثْلَهَا وَكَانَ الْاَجْرُ لِلَّذِيْ تَصَدَّقَ بِهَا وَإِنْ شَاءَ اَمْضَى الصَّدَقَةَ وَكَانَ الْاَجْرُ لَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابو اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے لقطہ کے بارے میں فرمایا: جس نے اس کو اٹھایا ہے وہ ایک سال تک اس کا اعلان کرے، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دے ورنہ اس کو صدقہ کردے پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے اٹھانے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو اس سے اتنا تاوان لے اور اس کا ثواب اس کو ہوگا جس نے اس کا صدقہ کیا ہے اور اگر چاہے تو اس صدقے کو برقرار رکھے اور ثواب لقطے کے مالک کو مل جائے گا۔

(۱۱۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۳) في البيوع: باب الرهن والعارية والوديعة من الحيوان وغيره، وابن ابي شيبة ۱٤٢:٦

(۱۱۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۳) في الادب: باب من اصاب لقطة يعترفها، وعبدالرزاق (۱۸٦٢٨) في اللقطة، وابن ابي شيبة ٥١:٦٤ في البيوع: باب في اللقطة مايصنع بها، والبيهقي في السنن الكبرى ۱۸۸:٦

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گری پڑی چیز اٹھائی تو صدقہ کر دے، خود محتاج ہو تو استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے ☼

1160/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي اللُّقْطَةِ يَتَصَدَّقُ بِهَا اَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ اَنْ يَأْخُذَهَا وَإِنْ كُنْتَ مُحْتَاجاً فَاَكَلْتَ فَلا بَأْسَ بِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے لقطہ (گری پڑی چیز اٹھانے) کے بارے میں فرمایا: اس کو صدقہ کر دیا جائے، یہ ہمارے نزدیک اس کو اپنے پاس رکھنے سے زیادہ محبوب ہے اور اگر تو محتاج ہو اور تو نے کھالیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ لقیط پر جو خرچہ ثواب کیلئے کیا، وہ واپس نہیں ہوگا، جو قرضے کی نیت سے کیا، وہ واپس ملے گا ☼

1161/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَا اَنْفَقْتَ عَلَى اللَّقِيطِ تُرِيْدُ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَاَمَّا مَا اَنْفَقْتَ عَلَيْهِ تُرِيْدُ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ عَلَيْهِ فَهُوَ لَكَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں

(١١٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٤) في الأدب: باب من اصاب لقطة يعرفها

(١١٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٠) في الأدب: باب نفقة اللقيط وعبد الرزاق (١٣٨٤٤) في الطلاق: باب اللقيط و (١٦١٨٨) في الولاء: باب ولاء اللقيط

نے فرمایا: جو تو نے گری پڑی چیز اٹھا کر اس پر جو خرچ کیا اور اس کے ذریعے تو اللہ کی رضا چاہتا ہو تو اس کے مالک کے ذمے کچھ نہیں ہے اور جو تو نے اس ارادے سے خرچ کیا کہ وہ اس پر قرضہ ہوگا تو وہ اس کے ذمے تیرا قرضہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله تطوع ولا يرجع على اللقيط بشيء وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن الحسن بن علي (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) محمد بن عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ سب احکام جوازی ہیں اور لقیط پر (خرچہ کی ہوئی) کوئی چیز بھی واپس نہیں لے سکتے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَأْذُوْنِ

اکیسواں باب: ماذون کے بیان میں

غلاموں کی دعوت قبول کرنا، مریضوں کی عیادت کرنا اور گدھے پر سواری کرنا سنت ہے

1162/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ مُسْلِمِ بْنِ کَیْسَانِ الْمَلَائِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمَمْلُوْکِ وَیَعُوْدُ الْمَرِیْضَ وَیَرْکَبُ الْحِمَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ابوعبداللہ مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مملوک کی دعوت کو قبول کیا کرتے تھے، مریض کی عیادت کیا کرتے تھے اور گدھے پر سواری بھی کرلیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن الکشی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن الکشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

عبد ماذون کے ذمہ قرضہ تھا، مالک نے آزاد کردیا یا بیچ دیا، دونوں کا الگ الگ حکم

1163/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَبْدِ یَأْذَنَ لَہٗ سَیِّدُہٗ فِی التِّجَارَۃِ فَصَارَ عَلَیْہِ دَیْنٌ فَاَعْتَقَہٗ صَاحِبُہٗ إِنَّ عَلَیْہِ قِیْمَتَہٗ فَإِنْ فَضُلَ عَلَیْہِ بَعْدَ قِیْمَتِہٖ شَیْءٌ مِنَ الدَّیْنِ الَّذِیْ عَلَیْہِ طَلَبَ الْغُرَمَاءُ الْعَبْدَ بِمَا کَانَ عَلَیْہِ مِنَ الْفَضْلِ وَإِنْ بَاعَہُ السَّیِّدُ غَرِمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْہُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبْدَ یَوْماً مِنَ الدَّهْرِ اَخَذَہُ الْغُرَمَاءُ مِمَّا کَانَ فَضُلُ عَلَیْہِ مِنَ الدَّیْنِ بَعْدَ قِیْمَتِہٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جس غلام کو اس کا آقا تجارت کرنے کی اجازت دے اور اس کے ذمے کچھ قرضہ ہو جائے، پھر اس کا مالک اس کو آزاد کردے تو جتنی اس

(۱۱۶۲)اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۶۳)وابویعلی (۴۲۴۳)وابو الشیخ فی اخلاق النبی وآدابه (٦٤) و ابونعیم فی الحلیة۸:۱۳۱والطیالسی ۲:۱۱۹(۲۴۲۵)والبغوی فی شرح السنة (۳٦۷۳)والحاکم فی المستدرک ۲:۴٦٦وابن سعد فی الطبقات۱:۳۷۹

(۱۱٦۳)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۸۹)فی البیوع:فی العبدیأذن له سیده فی التجارة انه ضامن ' و عبد الرزاق(۱۵۲۳۷)فی البیوع :باب لهل یباع العبدفی دینه اذااذان له اوالصر؟وابن ابی شیبة٦:۳۵۳فی البیوع :باب فی العبدالمأذون له فی التجارة

غلام کی قیمت ہے اتنا قرضہ وہ مالک ادا کرے گا اور قیمت کے علاوہ جتنا زیادہ ہو، اس کی بابت غلام کے قرض خواہ غلام سے لیں گے ، اور اگر آقا اس کو بیچے تو ان قرض خواہوں کو وہ خود قرضہ ادا کرے اور اگر کبھی بھی اس غلام کو آزاد کیا گیا تو اس کے قرض خواہ اس کی قیمت سے زائد جتنا قرضہ ہوگا، وہ اس غلام سے لیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة إذا أجازت أجازت الغرماء البيع فإن لم يجيزوا كان لهم أن يتقاضوا حتى يباع العبد فى دينهم إلا أن يعطيهم البائع أو المشترى حقهم وهو قول أبى حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

○حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ جب تمام قرض خواہ بیع کی اجازت دے دیں، اگر وہ اجازت نہ دیں تو ان کا یہ حق ہے کہ وہ تقاضا کریں اور غلام کو ان کے قرضے کی مد میں بیچا جائے گا، سوائے اس کے کہ بائع یا مشتری ان کو ان کا حق دے دے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

اَلْبَابُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَزَارَعَةِ وَالْمُسَاقَاةِ

بائیسواں باب: مزارعت اور مساقاۃ کے بیان میں

☼ خرید وفروخت کی دو ممنوعہ صورتوں کا بیان ☼

1164/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) اور محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد سعيد الهمدانی قال أعطانی إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده إسماعيل بن يحيى فكان فيه أخبرنا أبو حنيفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن شاذان (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده إلی أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' وہ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

(١١٦٤) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٣٣٦) وابن حبان (٥٠٠٠) والترمذی (١٣١٣) فی البيوع :باب النهی عن الثنيا وابن ابی شيبة ١٣١:٧ ومسلم (١٥٣٦) (٨٥) فی البيوع :باب النهی عن المحاقلة والمزابنة وابوداود (٣٤٠٤) فی البيوع :باب فی المخابرة وابن ماجة (٢٢٦٦) فی التجارات :باب المزابنة والمحاقلة

ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید و فروخت میں محاقلہ اور مزابنہ کی صورتیں ممنوع ہیں ☼

1165/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَزِيدِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ (عَنْ) اَبِي الْوَلِيدِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاَنْ يَّشْتَرِىَ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوالولید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) اور محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی کھجور کا درخت ایک سال یا دو سالوں کے لئے خریدا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عبد الله بن حمدويه جار قتيبة (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت قتیبہ کے پڑوسی تھے) سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سال تک کیلئے فروخت کرنا منع ہے ☼

1166/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشْتَرِىَ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کا درخت ایک سال یا دو سال کے لئے خریدا جائے۔

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(١١٦٥) قد تقدم في (١٠٥٢)

(١١٦٦) قد تقدم في (١٠٥٢)

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمین کو اس بنیاد پر اجرت پر دینا منع ہے کہ جو اس سے اگے گا، اسی کا کچھ فیصدی اجرت ہوگی ☼

1167/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (عَنِ) الْمُخَابَرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ (زمین کاشت کے لئے دینا اور جو فصل اُگے گی اسی کا کچھ حصہ مثلاً آٹھواں، ساتواں یا چھٹا یا کوئی بھی حصہ اجرت ہوگی) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عصام البخاری (عن) أحمد بن القاسم الطائی (عن) محمد بن ناصح (عن) سالم بن أبی سالم الخراسانی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن قاسم طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن ابوسالم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ اجرت پر لینے سے منع کیا ہے ☼

1168/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) رَجـلٍ (عَنْ) عَبَايَةَ (عَنْ) رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهٗ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا فَقَالَ رَافِعٌ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مِنْ اَیْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَاْجَرْتُهٗ فَقَالَ لاَ تَسْتَاْجِرْهُ بِشَیْءٍ مِنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے وہ حضرت ''عبایہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''رافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت

(١١٦٧) اخرجه الحصكفی مسند الامام (٣٥٤) وابن حبان (٥١٩٢) ومسلم ١١٧٤:٣ (٨٣) فی البیوع :باب النهی عن المحاقلة والمزابنة. والبیهقی فی السنن الكبری ٣٠١:٥ والبخاری (٢١٩٦) فی البیوع :باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها. وابو داود (٣٣٧٠) فی البیوع :باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها والطحاوی فی شرح معانی الآثار ١١٢:٤ وفی شرح مشكل الآثار ٢٩٠:٣

(١١٦٨) اخرجه الحصكفی مسند الامام (٣٥٥) وابن حبان (٥١٩٤) والطبرانی فی الكبير (٤٣٠٣) ومسلم (١٥٤٧) (١٠٩) فی البیوع :باب كراء الارض. احمد ١٤٠:٤ وابن ماجة (٢٤٥٣) فی الرهون :باب كراء الارض. والبیهقی فی السنن الكبری ١٣٥:٦ وابن ابی شیبة ٣٤٤:٦ والحمیدی (٤٠٥)

کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ کو وہ باغ بہت پسند آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ میرا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا یہ کیسے ہے؟ میں نے کہا: میں نے یہ اجرت پرلیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا کرو۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پیداوار کے چوتھائی یا تہائی اجرت پر باغ اجرت پر لینا منع ہے ☼

1169/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ حُصَيْنٍ (عَنْ) عَبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهٗ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَأْجَرْتُهٗ قَالَ لَا تَسْتَأْجِرْهُ بِشَیْءٍ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَعْنِی الثُّلُثَ اَوِ الرُّبْعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ باغ کے پاس سے گزرے، رسول اکرم ﷺ کو وہ باغ اچھا لگا تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے یہ اجرت پر لیا ہے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا کرو۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی ایک تہائی یا چوتھائی مزدوری پر۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مزابنہ اور محاقلہ کے طور پر زمین اجرت پر لینا منع ہے ☼

1170/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِيْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ ابْتِيَاعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَشْقَحَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ابوانیسہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کے درخت کو کھجوریں لگنے سے پہلے بیچیں۔

(مزابنہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے

(۱۱۶۹) قد تقدم وهو حديث سابقه

(۱۱۷۰) قد تقدم في (۱۰۵۲)

اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہو گی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزابنہ یہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) أبي العباس أحمد بن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر الطحاوي (عن) أبي بكر بن سهل (عن) أبي محمد زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي بكر القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب ابن إسحاق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن(عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي (عن) أبي الحسين ابن المظفر (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) أبي بكر بن سهل (عن) أبي محمد زهير بن علي (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد إلى ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكي (عن) أبي القاسم إبراهيم بن أحمد الحربي (عن) أبي يعقوب بن إسحاق بن يعقوب بن حمدان النيسابوري (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعد محمد بن ميسر (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد زہیر بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد زہیر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد حضرت ''بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن عمر البرکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب بن اسحاق بن یعقوب بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سال کی میعاد تک خریدنا جائز نہیں ہے ☼

1171/(اَبُـو حَنِیْـفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِیْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰی عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاَنْ لَا یُبَاعَ النَّخْلُ حَتّٰی تَشْقَحَ وَاَنْ لَا یُبَاعَ النَّخْلُ سَنَتَیْنِ وَلَا ثَلَاثاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن ابو ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کے درخت کو بیچا جائے یہاں تک کہ اس پر کھجوریں لگ جائیں اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی درخت کو دو یا تین سالوں کے لئے بیچا جائے۔

(مزابنہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزابنہ یہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱۷۱) قد تقدم في (۱۱۶۵)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ مزارعت کے بارے حضرت جعفر بن محمد اور سالم کا مختلف موقف ☼

1172/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ قِيْلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ قَالَ لِسَالِمٍ إِنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ وَكَانَ سَالِمٌ يُزَارِعُ فَقَالَ مَا كُنْتُ لَاَتْرُكَ مَعَاشِيْ لِقَوْلِ رَجُلٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور یہ بھی کہا گیا ہے' حضرت ''عبیداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: ہم مزارعت کو اچھا نہیں سمجھتے اور حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ مزارعت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں ایک شخص کی بات کی وجہ سے اپنا معاش نہیں چھوڑ سکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة قال الحافظ رواه أبو يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه أيضاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن أحمد (عن) أبيه (عن) جنادة بن سلم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۷٤) وابو يوسف في الآثار ۱۸۸ وعبدالرزاق ۹۷:۸ (۱٤٤٦٦) في البيوع: باب المزارعة على الثلث والربع

☼ زمین کی مزارعت کے بارے حضرت سالم اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہما کا مختلف موقف ☼

1173/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ سَالِماً يَعْنِي اِبْنَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ وَطَاؤُوساً عَنِ الْـمُزَارَعَةِ بِـالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَا لَا بَأْسَ بِهٖ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيْمَ فَكَرِهَهُ وَقَالَ إِنَّ طَاؤُوساً لَهُ اَرْضٌ مُزَارَعَةً فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ قَالَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ یعنی حضرت ابن عبداللہ بن عمر بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مزارعت کے بارے میں پوچھا کہ ایک تہائی یا ایک چوتھائی مزدوری پر مزارعت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر میں نے اس کا ذکر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا اور کہا: طاؤس کی زمین مزارعت پر ہے انہوں نے اس وجہ سے یہ فتویٰ دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد كان أبو حنيفة يأخذ بقول إبراهيم ونحن نأخذ بقول سالم وطاؤس ولا نرى بذلك بأساً

(أخبرنا) أبو عبد الرحمن الأوزاعي (عن) واصل بن أبي جميل (عن) مجاهد قال اشترك أربع نفر على عهد رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال واحد من عندي البذر وقال الآخر من عندي العمل وقال الآخر من عندي الفدان وقال الآخر من عندي الأرض فألغى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صاحب الأرض وجعل لصاحب الفدان أجراً مسمى وجعل لصاحب العمل لكل يوم درهماً وألحق الزرع كله بصاحب البذر

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے تھے اور ہم حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے ہیں اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔

○ہمیں حضرت ''ابوعبدالرحمٰن اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''واصل ابن ابوجمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار آدمی شریک ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: بیج میرے ذمہ ہے۔ دوسرے نے کہا: کام میں کروں گا۔ تیسرے نے کہا: ہل چلانے کیلئے بیل میری طرف سے اور چوتھے نے کہا: میرے پاس زمین ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین والے کو کالعدم کر دیا اور بیل والے کو معین اجرت دی اور جو کام کرے گا اس کو روزانہ ایک درہم ملے گا اور فصل تمام کی تمام بیج والے کو دے دی۔

(۱۱۷۳) قد تقدم وهو الأثر السابق

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی النِّكَاحِ

تیئیسواں باب: نکاح کے بیان میں

نکاح، طلاق اور رجوع کی حقیقت بھی حقیقت ہے، مزاح بھی حقیقت ہے

1174/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کی حقیت بھی حقیقت ہے اور جن کا مزاح بھی حقیقت ہے: ○نکاح ۔ ○طلاق ۔ ○رجوع۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الفضل بن العباس الرازی (عن) أبی الحارث محرز بن محمد البعلبکی (عن) الولید بن مسلم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث محرز بن محمد بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

مسلمان ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے شادی کرسکتا ہے

1175/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ) قَالَ كَانَ يَقُوْلُ (اَنْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ) قَالَ اَحَلَّ لَكُمْ اَرْبَعَ وَحُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

(۱۱۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الحجة على اهل المدينة ۲:۳.۲ وابن الجارود في المنتقى ۲۹۲ (۷۱۲) وابو داود (۲۱۹۴) والترمذی (۱۱۸٤) وابن ماجة (۲.۳۹) وسعيد بن منصور في السنن (۱۶.۳) والدارقطني ۳:۲۵۶ والحاكم في المستدرك ۲:۱۹۸ والبغوي في شرح السنة ۹:۲۱۹

(۱۱۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۱) في النكاح: باب مايحل للرجل الحر من التزويج

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمٰنُكُم

''اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملک میں آ جائیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے بارے میں فرمایا کرتے تھے)

عورتوں میں سے جو تمہیں پسند لگیں دو دو یا تین تین یا چار چار۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے چار عورتیں حلال کی ہیں اور تمہارے اوپر تمہاری مائیں حرام کی گئی ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسين في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ دروازہ بند کر دیا، پردہ ڈھلکا دیا، تو خلوت صحیحہ ہوگئی، مہر لازم ہو جائے گا ☼

1176/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا أُغْلِقَ الْبَابُ وَاُرْخِي السِّتْرُ وَجَبَ الصَّدَاقُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''منہال بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حسن بن علی رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب دروازہ بند کر دیا جائے اور پردہ ڈھلکا دیا جائے تو مہر لازم ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد الضبي (عن) أبيه (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد عورت نکاح میں ہو تو لونڈی سے نکاح فاسد ہے، لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد سے کرسکتا ہے ☼

1177/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْاَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ فَنِكَاحُ الْاَمَةِ فَاسِدٌ - وَإِذَا نَكَحَ الْحُرَّةَ عَلَى الْاَمَةِ اَمْسَكَهُمَا جَمِيْعاً وَيُقَسِّمُ لِلْحُرَّةِ لَيْلَتَيْنِ وَلِلْاَمَةِ لَيْلَةً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی آزاد بیوی کے ہوتے ہوئے لونڈی کے ساتھ نکاح کرتا ہے تو لونڈی کا نکاح فاسد ہے اور جب لونڈی کے ساتھ نکاح ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرتا ہے تو ان دونوں کو رکھ سکتا ہے اور تقسیم یوں کرے گا کہ آزاد عورت کے لئے دو

(1176) اخرجه عبدالرزاق (10863) و (10877) في النكاح: باب وجوب الصداق، والبيهقي في السنن الكبرى 7:255

(1177) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (392) وابن ابي شيبة 4:455 (16076) في النكاح: اذا نكح الحرة على الامة فرق بينه وبين الامة

راتیں اورلونڈی کے لئے ایک رات۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کواختیا کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آزاد شخص ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے ☼

1178/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لِلْحُرِّ اَنْ یَّتَزَوَّجَ اَرْبَعَ مَمْلُوْکَاتٍ وَثَلَاثًا وَاثْنَتَیْنِ وَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا: آزاد کے لئے یہ ہے کہ وہ چار مملوکات سے نکاح کرسکتا ہے اور تین سے کرسکتا ہے اور دو سے کرسکتا ہے اور ایک سے کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه(عن) الإمام أبی حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال محمد وبه نأخذ له أن یتزوج من الإماء ما یتزوج من الحرائر وهو قول أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔آزاد شخص اتنی ہی باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے'جتنی آزاد سے کرسکتا ہے(یعنی اگر وہ لونڈیوں سے نکاح کرے تو بھی زیادہ سے زیادہ چار سے ہی کرسکتا ہے) حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ سیدہ فاطمہ سے نکاح سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے حضرت علی کے بارے رائے لی تھی ☼

1179/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَکَرَ لِفَاطِمَةٍ اَنَّ عَلِیًّا یَذْکُرُکَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت(عبداللہ)ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: علی آپ کا ذکر کرتے ہیں۔(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی سے ان کے رشتے کے بارے رائے لیتے تو یونہی فرمایا کرتے تھے''فلاں تمہارا ذکر کررہا تھا'')

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبی بکر أحمد بن منصور بن إبراهیم ابن زرارة المروزی (عن) أبیه (عن) النضر بن محمد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکراحمد بن منصور بن ابراہیم ابن زرارہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام

(۱۱۷۸)اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار(۳۹۳)فی النکاح :باب مایحل للرجل الحر من التزویج

(۱۱۷۹)اخرجه الحصکفی فی مسند الامام(۲۶۵)والطبرانی فی الکبیر ۱۳۲:۲۴و۴۱۰:۲۲' وفی الاحادیث الطوال(۵۵)'وعبدالرزاق (۹۷۸۹)'وابن ابن سعدفی الطبقات ۱۶:۸'واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۲۰۹:۹

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

ام ولد کا بچہ جو اس کے آقا کے غیر سے ہے، وہ بھی غلام ہے

1180 /(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِ مَوْلَاهَا بِمَنْزِلَتِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ام ولد کا وہ بچہ جو اس کے آقا کے غیر سے ہے وہ اسی کے قائم مقام ہے۔(یعنی وہ بھی غلام ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

ام ولد کا نکاح غلام سے کیا، ان سے بچہ پیدا ہوا آزاد کنندہ فوت ہوا، ام ولد اور اس کا بچہ آزاد ہے

1181/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ زَوَّجَ أُمَّ وَلَدِهِ عَبْداً فَتَلِدُ اَوْلَاداً ثُمَّ يَمُوْتُ قَالَ هِيَ حُرَّةٌ وَاَوْلَادُهَا أَحْرَارٌ وَهِيَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ تْ كَانَتْ مَعَ الْعَبْدِ وَإِنْ شَاءَ تْ لَمْ تَكُنْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی ام ولد کا نکاح کسی غلام سے کر دیتا ہے پھر اس کے ہاں اولاد پیدا ہوتی ہے پھر وہ آزاد کرنے والا مر جاتا ہے، آپ نے فرمایا: وہ عورت آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی آزاد ہے اور اس عورت کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس غلام کے ساتھ رہے اور اگر چاہے تو نہ رہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبی حنیفة وكذا لو كانت تحت حر

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' کا یہ موقف ہے کہ اگر وہ کسی آزاد کے نکاح میں ہوتب بھی یہی حکم ہے۔

غلام دو شادیاں کر سکتا ہے، اس کی حد آزاد سے آدھی ہے

1182/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُ سَاَلَهُ كَمْ يَتَزَوَّجُ الْعَبْدُ قَالَ اِثْنَتَيْنِ قَالَ كَمْ حَدُّهُ قَالَ نِصْفُ حَدِّ الْحُرِّ

(۱۱۸۰)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۴۰۰)فی النكاح :باب الرجل یزوج ام ولده 'وعبدالرزاق(۱۳۲۵۹)فی الطلاق:باب عتق ولد ام الولد'والبیهقی فی السنن الكبری ۳۴۹:۱۰

(۱۱۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۴۰۱)فی النكاح :باب الرجل یزوج ام ولده

(۱۱۸۲)اخرجه عبدالرزاق(۱۳۱۳۳)باب كم یتزوج العبد؛ وابن ابی شیبة۴۵۱:۳(۱۶۰۲۹)فی النكاح :باب فی مملوك كم یتزوج من النساء؛ والبیهقی فی السنن الكبری۱۵۸:۷فی النكاح :باب نكاح العبد وطلاقه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسن بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہم'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے پوچھا: غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: دو۔ انہوں نے پوچھا: اس کی حد کتنی ہے؟ فرمایا: آزاد کی حد کا نصف۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد ابن أبي القاسم (عن) على بن أبي على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) إبراهيم بن الوليد (عن) حماد بن محمد بن إسحاق (و) محمد بن سعيد بن حماد كلاهما (عن) عبد الجبار بن عبد العزيز بن أبي رواد قال كنا في الحج عند جعفر بن محمد فجاء أبو حنيفة فسلم عليه وعانقه وسأله فأكثر مسايلته حتى سأله عن حرمه فقال رجل يا ابن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تعرف هذا الرجل قال ما رأيت أحمق منك تراني أسأله عن حرمه وتقول هل تعرفه هذا أبو حنيفة هذا من أفقه أهل بلده

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد ابن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سعید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبدالجبار بن عبدالعزیز بن ابورواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں، ہم حج کے سفر میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ تھے، اس دوران حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے، سلام کیا، معانقہ کیا، (حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے) ان سے بہت سارے مسائل پوچھے، حتیٰ کہ انہوں نے محرمات کے بارے بھی پوچھا۔ ایک آدمی نے کہا: اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے! (یعنی آل رسول) کیا آپ نے ان کو پہچانا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے تجھ سے بڑا احمق شخص کبھی نہیں دیکھا، تم دیکھ بھی رہے ہو کہ میں ان سے محرمات تک کے بارے میں مسائل پوچھ رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو ''تم نے ان کو پہچانا ہے؟''۔ جی ہاں میں ان کو پہچانتا ہوں، یہ ابوحنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں، یہ اپنے علاقے کے سب سے بڑے عالم ہیں۔

☼ غلام صرف دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، دونوں آزاد ہوں یا دونوں لونڈیاں ☼

1183/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ لِلْعَبْدِ اَنْ يَّتَزَوَّجَ إِلَّا حُرَّتَيْنِ اَوْ مَمْلُوْكَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: غلام صرف دو آزاد عورتوں یا دو مملوکہ عورتوں کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۱۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۳) وابن ابي شيبة ۴۵۲:۳ (۱۶۰۳۹) في المملوك: كم يتزوج من النساء؟

☼ غلام کسی کو اپنی لونڈی نہیں بنا سکتا اور نکاح کے بغیر وہ کسی سے ہمبستری نہیں کرسکتا ☼

1184/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَا یَحِلُّ لِلْعَبْدِ اَنْ یَّتَسَرَّی وَلَا یَحِلُّ لَهٗ فَرْجٌ اِلَّا بِنِکَاحٍ یُزَوِّجُهٗ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: غلام کوئی لونڈی نہیں رکھ سکتا اور نہ ہی اس کے لئے نکاح کے بغیر کوئی شرمگاہ حلال ہے، آقا جس کیساتھ اس کا نکاح کرے (اس کے ساتھ وہ ہمبستری کرسکتا ہے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ غلام لونڈی نہیں رکھ سکتا، اس کا آقا جس سے نکاح کروادے گا ☼

1185 /(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَا یَصْلَحُ لِلْعَبْدِ اَنْ یَّتَسَرَّی ثُمَّ تَلَا قَوْلَهٗ تَعَالٰی (اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ) فَلَیْسَتْ لَهٗ بِزَوْجَةٍ وَلَا مِلْكِ یَمِیْنٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: کسی غلام کے لئے یہ درست نہیں ہے کہ وہ لونڈی رکھے پھر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تلاوت کیا:

اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُم

''مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جوان کے ہاتھ کی مِلک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لہٰذا نہ اس کی زوجہ ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے۔ (اس کا آقا جس کے ساتھ اس کا نکاح کروادے گا، وہ اس کی بیوی ہوگی)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۱۸٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۳۹٤) وابن ابی شیبة ۳: ٤۷٥ (۱٦۲۸۸) من کرہ ان یتسری العبد وسعید بن منصور فی السنن ۲: ۷۰ (۲۰۹۲)

(۱۱۸٥) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۳۹۷) فی النکاح: باب مایحل للعبد من التزویج وابن ابی شیبة ٤: ۱۷٥ فی النکاح: باب من کرہ ان یتسری العبد

☼ غلام کا نکاح آقا نے کروادیا، اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے ☼

1186/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَبْدِ إِذَا زَوَّجَهُ مَوْلَاهُ قَالَ طَلَاقُهُ بِيَدِ الْعَبْدِ بَغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَالطَّلَاقُ بِيَدِهِ لَيْسَ بِيَدِ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب غلام کا آقا اس کی شادی کروادے تو اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے اور جب وہ اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے تو پھر اس کی طلاق اس کے ہاتھ میں ہے، اس کے آقا کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح فاسد ہے، آقا کی اجازت سے منعقد ہوجائے گا ☼

1187/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بَغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَنِكَاحُهُ فَاسِدٌ فَإِذَا اَذَّنَ لَهُ بَعْدَمَا تَزَوَّجَ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ يَعْنِي إِذَا اخْتَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے تو اس کا نکاح فاسد ہے اور اس کی شادی کر لینے کے بعد اگر اس کو (آقا کی طرف سے) اجازت دے دی گئی تو اس کا نکاح جائز ہوجاتا ہے یعنی اس صورت میں کہ جب وہ اس کو اختیار کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة قال محمد وبه نأخذ وإنما يعني بقوله وإن أذله بعدما تزوج يقول إن أجاز ما صنع فهو جائز وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور شادی کے بعد اس کی اجازت کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ غلام کے کئے ہوئے عمل کی اجازت دے تو یہ جائز ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع کردیا گیا تھا ☼

1188/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(۱۱۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۸) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج' وعبدالرزاق (۱۲۹۷۰) في الطلاق: باب طلاق العبد بيده بيده' وسعيد بن منصور في السنن (۷۹۰) ۲۰۷:۱

(۱۱۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۹) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج' وابن ابي شيبة ۸۹:۵ في النكاح: باب العبد يتزوج بغير اذن سده' وسعيد بن منصور ۲۰۷:۱ (۷۹۰)' وعبدالرزاق (۱۲۹۸۶) في الطلاق: باب نكاح العبد

(۱۱۸۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۷۳)' وابو يعلى (۵۷۰۷)' والبيهقي في السنن الكبرى ۲۰۲:۷' وعبدالرزاق (۱۴۰۴۲)' واحمد ۹۵:۲' وسعيد بن منصور في السنن (۸۵۱)' واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۳۳۲:۷

وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خیبر کے موقع پر نکاحِ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان ابن دينار (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) محمد بن جعفر بن محمد (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار وقيل خويلد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) عبد الواحد بن هبيرة (عن) أبی الحسن علی بن صالح ابن أحمد المقری (عن) أبی بشر محمد بن عمران بن الجنيد الرازی (عن) محمد بن مقاتل (عن) أبی مطيع (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبی العوام السعدی فی مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيی الأزدی (عن) عبد الله بن موسی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبی الحسن المقری (عن) أبی بكر الشافعی (عن) أحمد بن إسحاق (عن) صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) أيضاً فی نسخته (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویل صفار خویلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن صالح بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبشر محمد بن عمران بن جنید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ''ابوقاسم عبد اللہ بن محمد بن ابو العوام السعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن متری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے ☼

1189/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) اِبْنِ خَثِيْمٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيْمٍ (عَنْ) يُوْسُفِ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَتْ اِمْرَاَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ زَوْجَهَا يَاْتِيْهَا وَهِيَ مُدْبَرَةٌ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِذَا كَانَ فِيْ صِمَامٍ وَاحِدٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابن خثیم عبداللہ بن عثمان بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: ایک عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا شوہر اس کے ساتھ جب صحبت کرتا ہے تو یہ الٹی لیٹی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس انداز میں صحبت کرنے میں حرج نہیں ہے جب کہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي علي محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن ابن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

(۱۱۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٥٠) والحصكفي في مسند الامام (٢٧٩) والسيوطي في الدر المنثور ٢:٢٧٢ قلت: وقد حقق الحافظ قاسم ابن قطلوبغا الحنفي ان حفصة هذه ليست ام المومنين بنت عمر بل هي حفصة بنت عبدالرحمن والحديث حديث ام سلمة كما اخرجه ابويعلى (٦٩٧٢) عن حفصة بنت عبدالرحمان عن ام سلمة قال: سمام واحد: سمام واحد

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا تھا☼

1190/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) يُوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ (عَنْ) رَبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهَنِيْ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا ہے☼

1191/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيْ (عَنْ) اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي العباس أحمد بن جعفر بن نصر الحمال الرازي (عن) عبد السلام بن

(۱۱۹۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۷۵) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۲۵ وابن حبان (۴۱۴۷) واحمد ۳:۴۰۴ وابن ابي شيبة ۴:۲۹۲ وعبد الرزاق (۱۴۰۴۱) والحميدي (۸۴۷) والدارمي ۲:۱۴۰ ومسلم (۱۴۰۶) (۲۱) في النكاح: باب نكاح المتعة وابن ماجة (۱۹۶۲) في النكاح: باب النهي عن نكاح المتعة

(۱۱۹۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۷۲)

عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الرحمن بن الحسن بن يوسف (عن) عبد السلام بن عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) أبي محمد الحسن ابن علي بن محمد الجوهري (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) أبي علي أحمد بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله بن الثلاج (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن جعفر بن نصر جمال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالسلام بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالسلام بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد حسن بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک لمحے کیلئے بھی بچے کا اقرار کرلیا تو اس کے بعد انکار معتبر نہیں ہے ☼

1192/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهِ طُرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّنْفِيَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے راویت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب بندہ ایک لمحے کے لئے بھی اپنے بچے کا اقرار کرلیتا ہے تو اس کے بعد وہ اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن الحسين بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

(۱۱۹۲) اخرجه عبد الرزاق ۷:۱۰۰ (۱۳۳۷۵) في الطلاق وابن ابي شيبة ۴:۴۰ (۱۷۵۵۸) في النكاح والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۴۱۱ وفيه: فجلد ثمانين جلدة لفريته عليها ثم الحق به ولدها

''ابوحسن علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پھوپھی کے ہوتے ہوئے بھتیجی سے، خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں ☼

1193/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدٍ (وَ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلٰی خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ عَلٰی عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰی خَالَتِهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے اور پھوپھی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی سے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے شادی نہ کی جائے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ والے سال متعہ سے منع کیا گیا ☼

1194/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يُوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ (عَنِ) الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابی فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلی عن أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱۹۳) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:٤و٤:۱۱ احمد ۲:۲۳۸ والشافعی ۲:۱٤٦ والحميدی (۱۰۲٦) والبخاری (۲۱٤۰) ومسلم (۱٤۱۳) (۵۱) وابو داود (۲۰۸۰) وابن ماجة (۱۸٦۷) والترمذی (۱۱۳٤) وابن الجارود فی المنتقی (۵٦۳) والبيهقی فی السنن الكبری ۵:۳٤٤

(۱۱۹٤) تقدم فی (۱۱۹۰)

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا☼

1195/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الـزُّهْرِيُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ سَبْرَةٍ (عَنْ) سَبْرَةٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''آلِ سبرہ'' کے ایک آدمی سے، وہ حضرت ''سبرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ والے دن عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) محمد بن إسحاق (عن) عثمان السمسار البخاری (عن) داود بن مخراق (عن) سعيد بن سالم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد (عن) يوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد عبيد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد (عن) محمود بن علی بن عبيد الله الهروی (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) مـحـمـد بـن رضـوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة قال أبو محمد وربما أدخل بينه وبين الزهری آخر (وأخرجه) الحافظ طـلـحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد فسقته (عن) سعيد بن سليمان الجزری (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) صـالـح بـن أحـمد الهروی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنيفة (عن)(الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أبـی عـبـد الله مـحـمـد بن مخلد العطار (عن) عبد الله بن قريش (عن) الفرج بن اليمان (عن) الـمسيب بن شريك (عن) أبی حنيفة عن الزهری عن محمد بن عبد الله عن سبرة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـی سـعـيـد محمد بن عبد الملك بن عبد الناصر الأسدی (عن) أبی الحسين بن قشيش (عن) أبی بـكـر الأبهـری (عـن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) القاضی عـمـر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسن بن سلام السواق (عن) عيسی بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن مخراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۱۹۵) قد تقدم فی (۱۱۹۰)

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید اللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔حضرت ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' بعض اوقات اسناد میں انہوں نے ان کے اور زہری کے درمیان کسی اورراوی کا ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد فسقتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فرج بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک بن عبد ناصر اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنواری لڑکی سے شادی کرنے کے فوائد ☼

1196/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْكِحُوا الْجَوَارِيَ الشَّبَابَ فَاِنَّهُنَّ أنتج اَرْحَاماً وَاَطْيَبُ اَفْوَاهاً وَاَعَزُّ أَخْلَاقاً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوان لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ، ان کے رحم زیادہ پیداوار کرنے والے ہوتے ہیں، یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں اور ان کے اخلاق بہت اچھے ہوتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ نکاح کے بعد قبل از دخول زناء کے ارتکاب پر مرد وعورت کی سزا ☼

1197/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا ثُمَّ زَنٰى فَاِنَّهٗ يُجَلَّدُ وَاَمْسِكُ اِمْرَاَتَهٗ وَاِنْ زَنَتْ هِيَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا

(١١٩٦) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٢٦١) واورده العجلونى فى كشف الخفاء ٢:٧١ (١٧٧٨) والسيوطى فى جامع الصغير (٥٥٠٧)

(١١٩٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٤٣٣) فى النكاح :باب من تزوج ثم فجر احدهما وابن ابى شيبة ٤:٢٦٣ فى النكاح :فى الرجل يتزوج المراة فيفجر قبل ان يدخل بها وسعيد بن منصور ١:٢١٩ والبيهقى فى السنن الكبرى ٧:١٥٦

حَتّٰی یُقَامَ عَلَیْهَا الْحَدُّ یُفَرَّقُ بَیْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب کوئی مرد عورت سے شادی کر لے لیکن اس کے ساتھ دخول نہ کرے پھر وہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی عورت کو روک لیا جائے گا، اگر عورت زنا میں مبتلا ہوا اور اس کے ساتھ دخول نہ ہوا ہو تو اس پر حد قائم کی جائے گی اور ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد فأما في قول أبي حنيفة وما عليه العامة أنها امرأته إن شاء طلقها وإن شاء أمسكها وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب اور عام فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے، وہ چاہے تو اس کو اپنے پاس رکھے اور چاہے تو طلاق دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

✿ جس مرد نے جس عورت سے زنا کیا، اُسی عورت کے ساتھ اس کا نکاح ہو سکتا ہے ✿

1198/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰی عَلْقَمَةَ بْنِ قَیْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ اَلَهُ اَنْ یَّتَزَوَّجَهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآیَةَ (وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ'' کے پاس آیا اور اس نے آ کر کہا: ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ بدکاری کر لی ہے، کیا وہ اسی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ پھر یہ آیت پڑھی:

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

✿ ضائع ہونے والا حمل، ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ✿

1199/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَوْدَاءُ وُلُوْدٌ اَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَنْ حَسْنَاءَ عَاقِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ السِّقْطُ مُحْبَنْطِأً عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ یُقَالُ لَهُ اُدْخُلْ فَیَقُوْلُ لَا اَدْخُلُ حَتّٰی یَدْخُلَ اَبَوَایَ

(١١٩٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٣٤) في النكاح: باب من تزوج ثم فجر احدهما وعبد الرزاق (١٢٧٩٩) في الطلاق: باب الرجل يزني بامراته ثم يتزوجها وابن ابى شيبة ٤:١٤٩ في النكاح: باب في الرجل يفجر بالمراة ثم يتزوجها من رخص فيه وسعيد بن منصور ١:٢٢٦ (٩٠٠) والبيهقي في السنن الكبرى ٧:١٥٦

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچے پیدا کرنے والی، کالے رنگ کی عورت، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حمل کچا گر جائے وہ مسلسل جنت کے دروازے پر رکا رہے گا، اس کو کہا جائے گا کہ (جنت میں) داخل ہو جا، وہ کہے گا: میں اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہونگا جب تک میرے ماں، باپ داخل نہیں ہونگے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أيوب ابن اشكاب (عن) أبي هارون الثقفي وهو داود بن الجراح (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي منصور عبد المحسن بن محمد بن علي (عن) القاضي أبي القاسم علي بن المحسن التنوخي (عن) أبي بكر محمد بن حمدان بن الصباح (عن) أحمد بن الصلت (عن) أبي عبيد القاسم بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة بطوله وتمامه

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ایوب بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت "ارون ثقفی (جو حضرت "داؤد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ" ہیں) سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابومنصور عبدالمحسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبکر محمد بن حمدان بن صباح رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنے نسخہ میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے مکمل حدیث مفصل طور پر روایت کی ہے۔

☼ جو حمل گر گیا، وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ☼ ۱۲

1200/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَنَّكَ لَتَرٰى السِّقْطَ مُحْبَنْطِأً عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ أُدْخُلْ فَيَقُوْلُ حَتّٰى يَدْخُلَ أَبَوَايَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ اہل شام میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تو کچے گرے ہوئے بچے کو جنت کے دروازے پر چمٹا ہوا دیکھے گا اس کو کہا جائے گا' اندر چلا جا تو وہ کہے گا: جب تک میرے ماں باپ داخل نہیں ہونگے (میں اس وقت جنت میں داخل نہیں ہونگا)۔

(۱۲۰۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۶۳) وابن حبان (۴۰۵۶) والنسائي ۶:۶۵-۶۶ في النكاح: باب كراهية تزويج العقيم والطبراني في الكبير ۲۰: (۵۰۸) والحاكم في المستدرك ۲:۱۶۲ والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۸۱ في النكاح: باب النهي عن تزويج من لم يلد من النساء

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب حسین ابن علی (عن) یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد عن منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو و أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهیم بن عیسی (عن) سختویه بن شبیب (عن) أبی مطیع (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) یونس بن بکیر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) یونس بن بکیر (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر ابن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة الحدیث من أوله إلی آخره أن رجلاً سأله أنی أتزوج فلانة الحدیث إلی آخره

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة من أوله إلی آخره (وأخرجه) أیضاً فی نسخة فرواه (عن) أبی حنیفة بطوله وتمامه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب کی کتاب پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تخویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے شروع سے آخر تک حدیث روایت کی ہے اس کا آغاز یوں ہے ''ایک شخص نے پوچھا: میں نے فلاں عورت سے شادی کی ہے، اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اول سے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' مفصل طور پر مکمل حدیث بیان کی۔

☼ کالے رنگ والی، جو بچے پیدا کرے، وہ خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے ☼

1201/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّمِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَزَوَّجُ فَلَانَةَ فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ اَیْضاً فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ اَیْضاً فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ سَوْدَاءُ وُلُوْدٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ حَسْنَاءَ عَاقِرٍ

(۱۲۰۱) قد تقدم وهو حديث سابقه

✧✧ حضرت حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اہلِ شام کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں فلاں عورت سے شادی کرلوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمادیا۔ وہ دوبارہ اجازت لینے آیا۔ آپ نے پھر منع فرمادیا۔ وہ تیسری مرتبہ اجازت لینے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منع فرمادیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے رنگ والی، بچے پیدا کرنے والی عورت میرے نزدیک خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) فاطمة قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (أخبرنا) أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی حدثنا يحيی بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين (عن) أبی يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (و) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن عيسی (عن) سختويه بن شبيب (عن) أبی مطيع (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة والحسن بن سلام (عن) عيسی بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة إلی آخر قوله حتی يدخل أبوای

(ورواه) (عن) أبی طالب بن يونس (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) أيضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے

روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سخویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک روایت کیا ہے حتی یدخل ابوای (جب تک میرے والدین جنت میں نہیں جاتے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نیز، سالی کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے ☼

1202/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تُنْكَحُ الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى وَلَا الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپی اور خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح نہ کیا جائے، بڑی (بہن) کے ہوتے ہوئے چھوٹی کے ساتھ اور چھوٹی (بہن) کے ہوتے ہوئے بڑی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن يونس السمانی (عن) عمار بن خالد الواسطي (عن) عبد الحكيم الواسطي (عن أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن یونس سمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحکیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نےحضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۰۲) اما حديث جابر فاخرجه ابن حبان (٤١١٤) وابويعلى (١٨٩٠) والطيالسي ٣٠٨:١ (١٥٦٧) والنسائي ٦: ٩٨ في النكاح :باب تحريم الجمع بين المرأة وخالتها والبخاري (٥١٠٨) في النكاح :باب لا تنكح المرأة على عمتها' احمد ٣٣٥:٣ واما حديث ابوهريرة فأخرجه ابن حبان (٤١١٣) والبغوي في شرح السنة (٢٢٧٧) واحمد ٤٦٢:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ١٦٥:٧

☼ عورت کو شوہر کی وفات کی خبر ملی، اس نے نکاح ثانی کر لیا، پھر پہلا شوہر آگیا ☼

1203/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُنْعَى إِلٰى اِمْرَأَتِهٖ فَتَتَزَوَّجُ ثُمَّ يَقْدَمُ الْاَوَّلُ قَالَ يُخَيَّرُ الزَّوْجُ الْاَوَّلُ إِنْ شَاءَ اِخْتَارَ اِمْرَأَتَهٗ وَإِنْ شَاءَ اِخْتَارَ الطَّلَاقَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ شخص جس کی بیوی کو یہ اطلاع دی گئی ہو کہ اس کا شوہر فوت ہو گیا ہے، وہ دوسری جگہ شادی کر لے اور پھر پہلا شوہر بھی آجائے تو کیا کیا جائے؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے شوہر کو اختیار دیا جائے گا، اگر چاہے تو وہ اپنی بیوی کو اختیار کر لے اور اگر چاہے تو طلاق دے دے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة هي امرأة الأول على كل حال بلغنا ذلك (عن) علي بن أبي طالب رضي الله عنه وبه نأخذ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: وہ ہر صورت میں پہلے ہی کی بیوی ہے۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی طرح مروی ہے اور ہم اسی کو اپناتے ہیں۔

☼ جس کا شوہر گم ہو گیا، وہ اسی کا انتظار کرے، یہی بہتر ہے ☼

1204/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرْاَةِ يَفْقِدُ زَوْجُهَا قَالَ بَلَغَنِيْ مَا قَالَ النَّاسُ مِنْ اَرْبَعَ سَنِيْنَ وَالتَّرَبُّصُ اَحَبُّ إِلَيَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس عورت کا شوہر گم ہو گیا ہو، اس کے بارے میں چار سال کے انتظار کا لوگوں کا موقف مجھ تک پہنچا ہے۔ میری نگاہ میں انتظار کرنا ہی بہتر ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد بلغنا ذلك عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه قال في المفقود زوجها أيما امرأة ابتليت فلتصبر حتى يأتيها وفاته أو طلاقه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جس عورت کا شوہر گم ہو گیا ہو، ایسی عورت کے بارے میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان ہم تک پہنچا ہے ''جس عورت پر ایسی آزمائش آئے، وہ اس کی وفات یا طلاق کی اطلاع آنے تک صبر اختیار کرے۔

(۱۲۰۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۴۸) في النكاح :باب من تزوج امرأة نعي اليها زوجها٬ وعبدالرزاق (۱۲۳۱۷) في الطلاق :باب التي لا تعلم مهلك زوجها٬ ومالك في الموطأ:۹۴(۱۲۱۳)والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۴۴۶

(۱۲۰۴)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۰) في النكاح :باب من تزوج امرأة نعي اليها زوجها٬ وعبدالرزاق (۱۲۳۲۴) في الطلاق :باب التي لا تعلم مهلك زوجها

☼ دودھ پینے کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی بناء پرحرام ہوتے ہیں ☼

1205/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (وَ) الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شِبْرَمَةَ (وَ) شُعْبَةُ كُلُّهُمْ (عَنْ) عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ (عَـنْ) عَـائِشَةَ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَفْلَحَ بْنَ اَبِىْ الْقُعَيْسِ اِسْتَأْذَنَ عَلٰى عَائِشَةَ فَاحْتَجَبَتْ مِنْهُ فَقَالَ اَنَا عَمُّكِ إِذْ رَضَعْتِ لَبَنَ اِمْرَاَ ةِ اَخِـىْ فَسَـاَلَـتْ عَـائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَّقَ اَفْلَحُ لَيَلِجْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ فَكَانَتْ لَا تَحْتَجِبُ مِنْهُ بَعْدُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت '' عراک بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' حضرت افلح بن ابوقعیس رضی اللہ عنہ نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے پردہ کرلیا۔ انہوں نے کہا: میں تمہارا چچا ہوں کیونکہ تم نے میرے بھائی کی بیوی کا دودھ پیا ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افلح سچ کہہ رہا ہے، وہ تمہارے پاس آسکتا ہے کیونکہ دودھ پینے سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ اس کے بعد ام المومنین ان سے پردہ نہیں کیا کرتیں تھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبی طالب (عن) عبد الله بن سـوادـة مـولی بنی هاشم (عن) محمد بن هاشم البعلبکی (عن) سوید بن عبد العزیز (عن) أبی حنیفة (و) الحجاج بن أرطأة (و) ابن شبرمة (و) شعبة

(وروٰاه) أيـضـاً (عـن) محمد بن مخلد (عن) أبی طالب (عن) محمد بنهاشم (عن) سوید (عن) شعبة (عن) الحکم (عن) عراك

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' (بنوہاشم کے آزادکردہ) سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۰۵) اخـرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۸٦) وابن حبان (٤٢١٩) ومالك ٢:٦٠١ فی الرضاع: باب رضاعة الصغیر وعبدالرزاق (۱۳۹۳۸) واحمد ٦:۳۸ والحمیدی (۲۳۰) والدارمی ۲:١٥٦ والبخاری (٥٢٣٩) فی النكاح: باب مایحل من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع ومسلم (١٤٤٥) (٧) فی الرضاع: باب تحریم الرضاعة من ماء الفحل

☼ رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ☼

1206/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ (عَنْ) عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ اَفْلَحُ بْنُ اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاحْتَجَبَتْ مِنْهُ قَالَ تَحْتَجِبِيْنَ مِنِّيْ وَاَنَا عَـمُّكِ فَـقَـالَـتْ فَـكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ اَرْضَعَتْكِ اِمْرَاَةُ اَخِيْ بِلَبَنِ اَخِيْ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَمَا تَعْلَمِيْنَ اَنَّهٗ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: حضرت افلح بن ابی قعیس رضی اللہ عنہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور اجازت مانگی۔ ام المومنین نے ان سے پردہ کر لیا۔ انہوں نے کہا: تم مجھ سے پردہ کر رہی ہو؟ میں تو تمہارا چچا ہوں۔ انہوں نے کہا: آپ میرے چچا کس طرح ہیں؟ انہوں نے کہا: میرے بھائی کے دودھ کی وجہ سے۔ آپ نے ان کی بیوی کا دودھ پیا ہے۔ ام المومنین فرماتی ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہو جائیں کیا تو نہیں جانتی کہ رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیـضـاً (عن) محمد بن المنذر (عن) أبی زیاد سعد بن الحارث عن أبی عبد الله محمد بن صدقة الحمصی (وعـن) أحـمـد بـن مـحـمـد بن سعید الهمدانی (عن) الحسین بن علی بن راشد (و) أبی طالب عبد الله بن أحمد سـوادة کلاهما (عن) محمد بن هاشم البعلبکی (عن) سوید بن عبد العزیز (عن) أبی حنیفة (و) الحجاج بن أرطأة وابن شبرمة زاد أحمد بن محمد فی حدیثه وشعبة

(ورواه) أیـضـاً (عـن) مـحـمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) أبی حنیفة (وأخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الجمصی (عن) أبیه (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض ابن الأغر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیـضـاً (عـن) أبـی الـحسن علی بن محمد بن عبید (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبیه (عن) مـحـمـد بـن الـحسـن (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن یـوسف(عـن) محمد بن هشام (عن) سوید بن عبد العزیز (عن) الحجاج بن أرطأة وعبد الله بن شبرمة وشعبة وأبی حـنـیـفة کـلهـم (عن) الحکم (عن) عراك (قال) الحافظ محمد بن المظفر قال الحجاج وشعبة فی حدیثهما (عن) عـراك (عـن) عـروة (عـن) عائشة رضی الله عنها(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسـنـده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهیم بن شاذان (عن) أبی نصر

(۱۲۰۶) قد تقدم وهو حدیث سابقه

أحمد بن اشكاب البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسن المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبى محمد عبد العزيز (عن) أحمد بن محمد بن على الكنانى (عن) أبى القاسم عبد الرحمن بن عبد العزيز ابن إسحاق (عن) أبى بكر محمد بن الحسين بن صالح السبيعى الحلبى (عن) أبى عمرو احمد بن خالد السلفى (عن) أبيه (عن) عكرمة (عن) الأبيض بن الأغر (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى سعيد الأسدى (عن) ابن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) أبى حنيفة(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أبى طالب عبد الله بن أحمد ابن سوادة (عن) محمد بن هاشم البعلبكى (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الحجاج بن أرطأة (عن) عبد الله بن شبرمة وشعبة وأبى حنيفة

(ورواه) القاضى عمر أيضاً (عن) إبراهيم الطوسى (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس ابن بكير (عن) أبى حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزیاد سعد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن صدقہ الحمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مروی حدیث میں اضافہ بھی کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج اور شعبہ رحمۃ اللہ علیہما'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن علی کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد الرحمٰن بن عبد العزیز بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسین بن صالح سبیعی حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو احمد بن خالد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم الطوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دودھ کم پیا یا زیادہ اس سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ☼

1207/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمَرَةَ (عَنْ) شُرَيْحِ ابْنِ هَانِءٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْـنِ اَبِىْ طَـالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ قَلِيْلُهُ وَكَثِيْرُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ پینے سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں، دودھ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخارى (عن) المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا حق مہر قرار دیا ☼

1208/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) قَـالَ ذَاتَ يَوْمٍ اَلاَ تَعْجُبُوْنَ مَرَرْتُ بِمِسْعَرٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کیا تم اس بات سے تعجب نہیں کرتے ہو کہ میں حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سے گزرا، وہ یہ حدیث بیان کر رہے تھے، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ہی ان کا حق مہر قرار دیا۔

(أخـرجـه) الـقـاضـى أبـو بـكـر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر الخطيب (عن) القاضى أبى العلاء الـواسـطـى (عن) محمد بن إسحاق القطيعى (عن) أبى حميد سهل بن أحمد بن عثمان الطبرى (عن) عبد الرحمن بـن عبـد الله بـن حبيـب (عـن) أبى بشر الصفار (عن) على بن الحسن الرازى (عن) الصباح بن محارب (عن) أبى حنيفة قال ذات يوم

(۱۲۰۷) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۸۵) واحمد ۱: ۱۱۴-۱۳۶ وعبد الله ابن احمد فى زوائد المسند ۱: ۱۳۲ والبيهقى فى السنن الكبرى ۷: ۴۵۳ وابو يعلى (۲۶۵) والترمذى (۱۱۴۶) ومسلم (۱۴۴۶) (۱۲)

(۱۲۰۸) اخرجه ابن حبان (۴۰۹۱) وعبد الرزاق (۱۳۱۰۷) واحمد ۳: ۱۷۸ وابن سعد فى الطبقات ۸: ۱۲۵ والدارقطنى ۳: ۲۸۵ والطبرانى فى الكبير ۲۴: ۱۷۸ وفى الصغير (۲۸۶) والبيهقى فى السنن الكبرى ۷: ۲۲۸

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکرخطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمید سہل بن احمد بن عثمان طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبشر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ لفظ بھی ہے قال ذات یوم (ایک دن فرمایا)

ایک روایت یہ ہے کہ جنگ خیبر کے موقع پر متعہ سے منع کیا گیا

1209/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خیبر کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمادیا تھا۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمی (عن) الوليد بن حماد اللؤلؤی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذكور إلى أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ والے سال متعہ سے منع کیا گیا تھا

1210/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اِبْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ يُوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهْنِيِّ

(۱۲۰۹) قد تقدم فی (۱۱۸۸) (۱۲۱۰) قد تقدم فی (۱۱۹۵)

(عَنْ) سَبْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَکَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابن ابی فروہ یونس بن عبداللہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد المدني عن أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد عن أحمد بن حازم عن عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد بن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

1211/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَیْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔

(١٢١١) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٢٤١) وابن حبان (٤١٣١) واحمد ٢٢١:١ والبخاري (٥١١٤) في النكاح :باب نكاح المحرم ومسلم (١٤١٠) (٤٦) في النكاح :باب تحريم نكاح المحرم وكراهة خطبته والترمذي (٨٤٤) في الحج :باب ماجاء في الرخصة في ذلك والنسائي ١٩١:٥ في الحج :باب الرخصة في النكاح المحرم

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) النضر بن محمد (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث کے ساتھ مقام عسفان میں حالت احرام میں نکاح کیا ☼

1212/(اَبُو حَنِیْفَةَ) عَنِ الْهَیْثَمِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَیْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِعُسْفَانَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (وہ بیان کرتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ مقام عسفان میں حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثارفرواه عن أبی حنیفة ثم قال محمد لا نری بذلك بأساً ولکنه لا یقبل ولا یباشر ولا یمس حتی یحل وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ لیکن جب تک احرام ختم نہ ہو جائے تب تک بوسہ نہ لے، مباشرت نہ کرے اور ہاتھ نہ لگائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستو اور جو کھلائے ☼

1213/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اُمَّ سَلْمَةَ اَوْلَمَ عَلَیْهَا سَوِیْقاً وَتَمراً وَقَالَ إِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِصَوَاحِبِكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تو ان کا ولیمہ ''ستوؤں'' اور ''کھجوروں'' کے ساتھ کیا اور فرمایا: میں تیرے ساتھ سات دن رہوں تو باقی ازواج کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد یعنی به أنه یقیم عندها سبعاً وعند صواحبها سبعاً قال وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

(١٢١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٣٧٠) وابویعلی (٢٣٩٣) والحمیدی (٥٠٣) باب نکاح المحرم والبیهقی فی السنن الکبری ٦٦:٥ واحمد ٢٢١:١ والبخاری (٥١١٤) فی النکاح: باب نکاح المحرم ' ومسلم (١٤١٠) فی النکاح: باب تحریم نکاح المحرم وکراهة خطبته وابن ماجة (١٩٦٥) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ٢٦٩:٢

(١٢١٣) اخرجه ابن حبان (٢٩٤٩) والبیهقی فی السنن الکبری ١٣١:٧ واحمد ٣١٧:٦ والنسائی فی عمل الیوم واللیلة مختصراً وابن سعد فی الطبقات الکبری ٨٩:٨ وابوداود (٣١١٩) فی الجنائز: باب الاسترجاع والطبرانی فی الکبیر ٢٣ (٥٠٦) والحاکم فی المستدرک ١٧٨:٢ والترمذی (٣٥١١) فی الدعوات

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس بھی سات دن رہیں گے اور باقی ازواج کے پاس بھی سات سات دن رہیں گے۔ امام محمد فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورتوں کے ساتھ ان کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے ☼

1214/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ قُدَامَةِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ (عَنْ) سَلْمَةَ بْنِ تَمَامٍ (عَنْ) اَبِى الْقَعْقَاعِ الْجَرَمِيِّ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ حَرَامٌ اَنْ تُؤْتَى النِّسَاءُ فِىْ مَحَاشِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوقدامہ منہال بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سلمہ بن تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقعقاع جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط الحنبلي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) الحسين بن عمر بن أبي الأحوص (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة غير أنه قال (عن) المنهال بن عمرو (عن) ثمامة (عن) أبي القعقاع

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روای کیا ہے، انہوں نے حضرت ''منہال بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقعقاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچے پیدا کرنے والی کالی عورت، اس خوبصورت عورت سے بہتر ہے جو بانجھ ہو ☼

1215/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) زِيَـادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِىْ مُوْسٰى اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَزَوَّجُ فُلَانَةَ اِمْرَاَةً عَاقِراً فَلَمْ يَاْمُرْهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ ثَانِيَةً فَلَمْ يَاْمُرْهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ ثَالِثَةً فَقَالَ سَوْدَاءُ وَلُوْدُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ عَاقِرٍ حَسْنَاءَ

(١٢١٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٢٨٢) والدارمي ١:٢٧٦ (١١٣٧) وابن ابي شيبة ٤:٢٥٢ والبيهقي في السنن الكبرى ٧:١٩٩

(١٢١٥) والشهاب البوصيري في الاتحاف ٣:٧٦ (٣٦٧٨) في النكاح: باب الترغيب في النكاح وابن حجر في المطالب العالية ٢:٣٢ (١٥٧٥) قلت: وقد اخرج عبد الرزاق ٦:١٦١ (١٠٣٤٥) قال النبي صلى الله عليه وسلم وأن تنكح سوداء ولوداً خير من ان تنكح حسناء جملاء لا تلد

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں فلاں عورت سے نکاح کرلوں؟ وہ بانجھ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت نہ دی۔ اس آدمی نے دوبارہ اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی اجازت نہ دی۔ اس نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے رنگ کی عورت جو بچے پیدا کرتی ہو، وہ میری نگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري عن أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے ✿

1216/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمِيْدِ الطَّوِيْلِ بْنِ قَيْسِ الْاَعْرَجِ اَبِیْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيِّ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَاءِ فِیْ اَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حمید طویل بن قیس اعرج ابوعبدالملک مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي طالب عبد القادر بن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) عن أحمد بن محمد الخطيب عن محمد بن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح ابن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) أبي الحسين بن حميد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي غالب مبارك بن عبد الوهاب (عن) محمد بن منصور (عن) أبي عبد الله الحسين بن أحمد بن محمد بن طلحة (عن) جده أبي الحسن محمد بن

(۱۲۱۶) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۸۰)

طلحة (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي (عن) أبي إسحاق إبراهيم ابن محمد بن علي الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبد القادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوغالب مبارک بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد بن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابوحسن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو بچہ پیدائش سے پہلے فوت ہوگیا، وہ ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ☼

1217/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) زِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَـلّٰـی الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ السِّقْطَ لَيَكُوْنُ مُحْبَنْطِئاً عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ اُدْخُلْ فَيَقُوْلُ لَا اِلَّا وَوَالِدَیْ مَعِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پیدائش سے قبل فوت ہوجانے والا بچہ جنت کے دروازے پر رکا ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: تو جنت میں داخل ہوجا۔ وہ کہے گا: میں اپنے والدین کو ساتھ لیئے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچہ ماں کے پاس رہے گا جب خود کھانے پینے لگ جائے تو باپ کے پاس رہے گا ☼

1218/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَلْوَلَدُ لِاُمِّهٖ حَتّٰی يَسْتَغْنِیْ وَقَالَ إِبْرَاهِيْمُ إِذَا اسْتَغْنَی الصَّبِیُّ عَنْ أُمِّهٖ فِی الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ فَالْاَبُ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: بیٹا اپنی ماں کا ہے، ماں کے پاس رہے گا یہاں تک کہ ماں سے بے نیاز ہوجائے۔ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: جب بچہ کھانے اور پینے میں ماں سے بے نیاز ہوجائے تو پھر باپ اس کا حق دار ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ - أما الذکر فهی أحق به حتی یأکل وحده ویشرب وحده ثم أبوه أحق به - وأما الجاریة فأمها أحق بها حتی تحیض ثم أبوها أحق بها ولا

(١٢١٧) قد تقدم فی (١٢١٥)

(١٢١٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٧١٦) فی المیراث: باب من احق بالولد ومن یجبر علی النفقة

خیار لواحد فی ذلك فإن تزوجت الأم فلا حق لها فی الولد والجدة أم الأم تقوم مقامها وإن كان للجدة زوج وهو الجد لم تحرم وإن كان غیر الجد فلا حق لها وهو قول أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے''۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لڑکے کے بارے یہ حکم ہے کہ وہ خود کھانے پینے لگ جائے۔ اس کے بعد اس کا باپ حقدار ہے۔ اور لڑکی کے بارے میں یہ حکم ہے، بلوغت تک ماں کے پاس رہے گی، اس کے بعد باپ حقدار ہے۔ ان میں سے کسی کو بھی اختیار نہیں ہوگا، اگر اس کی ماں کسی جگہ شادی کر لیتی ہے تو پھر بچے پر اس کا کوئی حق نہیں ہے، اس کی بجائے اس کی دادی یا نانی اس کا خیال رکھے گی، اور اگر دادی کا شوہر ہو اور وہی اس لڑکی کا دادا بھی ہو تو حرام نہیں ہے، اور اگر وہ اس لڑکی کا دادا نہ ہو تو پھر دادی کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا☼

1219/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ إِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِیٍّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو بردہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر أحمد بن علی بن ثابت الخطیب (عن) القاضی أبی بكر أحمد ابن عمر بن إسماعیل اللؤلؤی (عن) أبی الحسن الدارقطنی (عن) سعید بن القاسم بن العلاء البردعی (عن) أبی إسحاق أحمد ابن محمد بن سعید بن یاسین القرشی بسمرقند (عن) أبی غیاث محمد بن نصر (عن) مسلم بن عبد الرحمن البلخی (عن) شداد بن حكم (عن) زفر (عن) أبی حنیفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر احمد بن عمر بن اسماعیل لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن قاسم بن علاء بردعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق احمد ابن محمد بن سعید بن یاسین قرشی بسمرقند رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغیاث محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسلم بن عبدالرحمٰن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼جس نے ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح نہیں ہوا☼

1220/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) خَصِیْفٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَقِیْلٍ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ)

(۱۲۱۹) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۹:۳ والحاکم فی المستدرک ۱۷۰:۲ وابونعیم فی تاریخ اصفهان ۱۲:۱ واحمد ۳۹۴:۴ والدارمی (۲۱۸۳) والترمذی (۱۱۰۱) وابن حبان (۴۰۷۷) والطبرانی فی الاوسط (۶۸۰۵) والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰۷:۷ وفی الصغری (۲۳۶۸) والخطیب فی تاریخ بغداد ۴۱:۶

(۱۲۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الحجة علی اهل المدینة ۱۳۳:۳ والبیهقی فی السنن الکبری ۱۱۱:۷ فی النکاح: باب لانکاح الا بولی وفی الصغری ۱۲:۲ وعبدالرزاق (۱۰۴۷۷) وابن ابی شیبة ۴۴:۳ (۱۵۹۱۶) فی النکاح: من قال: لانکاح الا بولی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ مَنْ نَكَحَ بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، جس نے ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر الخطيب (عن) أبي بكر محمد بن عمر بن محمد بن إسماعيل (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) أحمد بن محمد بن إسحاق عن أحمد بن علي بن شعيب المدائني عن أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عمر بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن شعیب مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کو مزدوری پر رکھو، تو مزدوری پہلے طے کرو ☼

☼ اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو ☼

1221/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطِبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تُبَايِعُوْا بِاِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَاِذَا اسْتَأْجَرَ اَحَدُكُمْ اَجِيْراً فَلْيُعَلِّمْهُ اُجْرَهُ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِيْ صَحْفَتِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ رَازِقُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے، پتھر پھینکنے کی بنیاد پر سودا نہ کرے، اور جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مزدوری پر لے کر آئے تو اس کی مزدوری واضح کر کے اس کو بتائے اور کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح نہ کرے اور کوئی عورت اپنی سوتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے

(۱۲۲۱) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۴:۳ و ۱۱:۴ واحمد ۲۳۸:۲ والشافعی ۱۴۶:۲ والحمیدی (۱۰۲۶) والبخاری (۲۱۴۰) ومسلم (۱۴۱۳) (۵۱) وابو داود (۲۰۸۰) وابن ماجة (۱۸۶۷) وقد مضی

وہ سمیٹ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعى عن محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ اس عورت سے شادی نہیں ہوسکتی جس کی پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو ☼

1222/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِى (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے نکاح نہ کیا جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد بن جعفر (عن) موسى بن بهلول (عن) محمد بن مروان (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ دو دلہنیں غلطی سے دوسرے شوہر کے پاس چلی گئیں، دونوں سے صحبت ہوگئی، مسئلہ کا حل ☼

1223/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا أُدْخِلَتِ الْمَرْاَتَانِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا فَوُطِئَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا قَالَ تُرَدُّ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلٰى زَوْجِهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَلَا يُقَرِّبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَنْقَضِىَ عِدَّتُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، جب دو عورتیں داخل کردی جائیں، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے شوہر کے پاس چلی جائے اور ان میں سے ہر ایک

(۱۲۲۲) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۷۰) واحمد ۳:۶۷ وابن ماجة (۱۹۳۰) وفى النكاح :باب لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها والطبرانى فى الاوسط (۴۴۸۹) وابويعلى (۱۳۶۸)

(۱۲۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۴۱۱) وابن ابى شيبة ۴:۳۱ (۱۷۴۶۸) فى النكاح :ماقالوا فى رجلين تزوج اختين فادخلت امرأة كل واحد منهما على صاحبه

کے ساتھ صحبت بھی ہو جائے تو ان میں سے ہر ایک کو ان کے اصلی شوہر کے پاس لوٹایا جائے گا اور اس کو اتنا حق مہر ملے گا جتنا اس غیر شوہر نے اس کی شرم گاہ کو استعمال کیا اور اس کا اصلی شوہر اس وقت تک اس کے قریب نہیں جائے گا جب تک اس کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ دودھ سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے، جب دودھ پینے کی عمر میں پیا جائے ☼

1224/(اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ اَنَّ اَعْرَابِیاً وَلَدَتْ اِمْرَاَتُهٗ فَمَاتَ وَلَدُهَا وَكَثُرَ اللَّبَنُ فِیْ ثَدْیِهَا فَقَالَتْ لَهٗ مُصَّهٗ ثُمَّ مَجَّهٗ فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَدَخَلَ حَلْقَهٗ بَعْضُهٗ فَاَتَی اَبَا مُوْسٰی فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ حَرُمَتْ عَلَیْكَ اِمْرَاَتُكَ ثُمَّ اَتَی اِبْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا كُنْتَ مُدَاوِیاً اِنَّمَا یُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا اَنْبَتَ اللَّحْمُ وَالْعَظْمُ مَا كَانَ فِی الْحَوْلَیْنِ وَلَا رِضَاعَ بَعْدَ الْفِطَامِ فَاَمْسِكْ اِمْرَاَتَكَ فَاَتَی اَبِیْ مُوْسٰی فَاَخْبَرَهٗ بِمَا یَقُوْلُ عَبْدُ اللّٰهِ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهٖ وَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحِبْرُ فِیْكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' ایک دیہاتی کی بیوی نے بچہ پیدا کیا، وہ بچہ فوت ہو گیا، عورت کے پستانوں میں بہت دودھ آ گیا، اس نے اپنے شوہر سے کہا، اس کو چوس کر کلی کر دے۔ اس نے اسی طرح کیا، اس طرح کرنے میں تھوڑا سا دودھ اس کے حلق میں اتر گیا۔ وہ حضرت ابوموسیٰ ﷛ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضرت ابوموسیٰ ﷛ نے فتویٰ دیا' تیری بیوی تجھ پر حرام ہو گئی ہے۔ پھر وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ کے پاس گئے اور ان سے یہی مسئلہ پوچھا: انہوں نے فرمایا: تو ایک علاج کر رہا تھا، دودھ پینے سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے جب وہ دودھ گوشت اور ہڈیاں پیدا کرے اور یہ تب ہوتا ہے جب دو سالوں کے اندر اندر دودھ پیا جائے، دودھ چھڑانے کے بعد جب بچہ کھانا کھانے لگ جائے، اس زمانے میں دودھ پینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ تو اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ۔ وہ شخص دوبارہ لوٹ کر حضرت ابوموسیٰ ﷛ کے پاس آیا اور حضرت عبداللہ کا مؤقف ان کو بتایا۔ حضرت ابوموسیٰ ﷛ نے اپنے قول سے رجوع کر لیا اور فرمایا: جب تک یہ متبحر عالم تمہارے اندر موجود ہے آئندہ مجھ سے کبھی کوئی مسئلہ مت پوچھنا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن محمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله

(١٢٢٤) اخرجه عبدالرزاق ٤٣٦:٧ (١٣٨٩٥) فی النکاح :باب رضاع الکبیر'ومالك فی الموطا ٦٠٦:٢ (١٤) فی الرضاع'والبیهقی فی السنن الکبری ٤٦١:٧ فی الرضاع :باب رضاع الکبیر'وسعیدبن منصور فی السنن (٩٧١)

عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ مہر طے نہ کیا، قبل از دخول انتقال ہو گیا، عورت کو مہر مثل ملے گا ☼

1225/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ الْـمَـرْاَةِ تُـوَفّٰـى عَـنْهَـا زَوْجُهَـا وَلَـمْ يَفْرُضْ لَهَا صَدَاقَهَا وَلَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فَقَالَ لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَلَهَا الْـمِيْـرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ مَعْقَلُ بْنُ سِنَانِ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِيِّ مِثْلَ مَا قَضَيْتَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت کا شوہر فوت ہو گیا، اس نے اس کا حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کے ساتھ صحبت کی تھی۔ اس کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اس کے خاندان کی دیگر خواتین جیسا مہر ملے گا اور اس کو میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی لازم ہے۔ حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بروع بنتِ واشق اشجعی رضی اللہ عنہا کے بارے میں بالکل اسی طرح کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر (عن) محمد بن الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبـی یـوسف رَحِـمَـهُ الـلّٰـهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عـن) الإمـام أبی حنیفة مفصلاً وقال فی آخره ففرح عبد الله فرحة ما فرح قبلها مثلها لموافقة رأیه قول رسول الله صَـلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة (وأخرجه) أیضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے تفصیلاً روایت کیا ہے، اس کے آخر میں فرمایا: ففرح عبد الله فرحه ما فرح قبلها مثلها

(۱۲۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۰۶) وابوداود (۲۱۱۴) فی النکاح: باب فیمن مات ولم یسم صداقاحتی مات والترمذی (۱۱۴۵) فی النکاح: باب ماجاء فی الرجل یتزوج المرأة فیموت عنهاقبل ان یفرض لها، وعبدالرزاق (۱۰۸۹۸) فی النکاح: باب احدالزوجین یموت ولم یفرض لهاصداقاولم یدخل بها، واحمد ۱:۴۳۱

لموافقه رايه قول رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (تو حضرت عبداللہ اس قدر خوش ہوئے کہ اس سے پہلے ان کو اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا گیا کیونکہ ان کا فیصلہ رسول اکرم ﷺ کے فیصلے موافق ثابت ہوا تھا) اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ عدت کے دوران نکاح کیا، پھر طلاق دی، طلاق واقع نہیں ہوئی ☼

1226/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ اِمْرَأَةً فِيْ عِدَّتِهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَالَ لَا يَقَعُ طَلَاقُهُ عَلَيْهَا وَلَا يُحَدُّ قَاذِفُهَا وَلَا يُلَاعِنُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو کسی عورت کے ساتھ اس کی عدت میں نکاح کرے پھر اس کو طلاق دے، اس کی طلاق واقع نہیں ہوئی ہے اور اس پر تہمت لگانے والے پر حد قذف نہیں لگائی جائے گی اور نہ ہی لعان ہوگا۔

(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عدت کے دوران نکاح کیا، بچہ پیدا ہو گیا، وہ کس کا شمار ہوگا ☼

1227/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ تَزَوَّجُ اِمْرَاَةً فِيْ عَدَّتِهَا فَوَلَدَتْ قَالَ إِنْ ادَّعَاهُ الْأَوَّلُ فَهُوَ وَلَدُهٗ وَإِنْ نَفَاهُ الْأَوَّلُ وَادَّعَاهُ الثَّانِيْ فَهُوَ وَلَدُهٗ وَإِنْ شَكَّا فِيْهِ فَهُوَ وَلَدُهُمَا يَرِثُهُمَا وَيَرِثَانِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی عورت کے ساتھ اس کی عدت میں نکاح کر لیا اور اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا، اگر پہلا شوہر اس بچے کا دعویٰ کرے تو وہ بچہ اُس کا ہے، اگر پہلا انکار کرے اور دوسرا دعویٰ کرے تو وہ دوسرے کا ہے اور اگر دونوں کو اس میں شک ہو تو وہ ان دونوں کا بچہ ہے اور وہ دونوں کی وراثت پائے گا اور وہ دونوں اس کی وراثت پائیں گے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نرى إذا طـلـقها فتزوجها غيره في عدتها فدخل بها فإن جاء ت بولد ما بينها وبين سنتين منذ دخل بها الآخر فهو ابن الأول وإن كان لأكثر من سنتين فهو ابن الآخر وكان أبو حنيفة يقول نحواً من ذلك في الطلاق البائن

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''

(۱۲۲٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٠) في النكاح :باب من تزوج امرأة في عدتها ثم طلقها

(۱۲۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٠٨) وعبدالرزاق ٦:٢١٤ (١٠٥٥٤) في النكاح :باب نكاحها في عدتها

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے ہیں، لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ اگر شوہر نے بیوی کو طلاق دی، کسی دوسرے شخص نے عدت میں اس سے نکاح کرلیا اور اس کے ساتھ صحبت بھی کرلی، اگر دوسرے شوہر کے صحبت کرنے کے بعد دوسال کے درمیانی عرصے میں بچہ پیدا ہوجائے، تو وہ پہلے شوہر کا ہے، اور اگر دوسال کے بعد پیدا ہوا تو وہ دوسرے کا ہے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے طلاق بائن کے بارے بھی یہی موقف اپنایا ہے۔

☼ دوران عدت نکاح کرنے والی کو دوسرے شوہر سے جدا کیا جائے، وہ دونوں عدتیں پوری کرے ☼

1228/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِی الْمَرْاَةِ تَتَزَوَّجُ فِیْ عِدَّتِهَا قَالَ یُفَرَّقُ بَیْنَهَا وَبَیْنَ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَلَهَا الصَّدَاقُ مِنْهُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتَسْتَكْمِلُ مَا بَقِیَ مِنْ عِدَّتِهَا مِنَ الْاَوَّلِ وَتَعْتَدُّ مِنَ الآخِرِ عِدَّةً مُسْتَقْبِلَةً ثُمَّ یَتَزَوَّجُهَا اِنْ شَاءَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جو عورت عدت میں نکاح کرے، اس کو دوسرے شوہر سے الگ کردیا جائے گا اور اس کو اتنا حق مہر دیا جائے جتنا اس کے شوہر نے اس کو استعمال کیا ہے۔ پہلے شوہر کی جتنی عدت باقی ہے وہ پوری کرے، اور اس کے بعد دوسرے شوہر کی بھی عدت پوری کرے، اس بعد جس کے ساتھ چاہے نکاح کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ إلا أنا نقول یستكمل عدتها من الأول وتحتسب ذلك من عدتها من الثانی وتستكمل ما بقی من عدتها من الثانی

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں، لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں' وہ پہلے شوہر کی عدت پوری کرے، یہی دن دوسرے شوہر کی عدت کے بھی قرار پائیں گے، ان کے علاوہ اس کی عدت سے جتنے دن رہ جائیں گے، وہ پورے کرلے۔

☼ بچہ بستر والے کا ہے اور زناکار کیلئے پتھر ہے ☼

1229/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زناکار کے لئے پتھر ہے۔

(۱۲۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۰۹) وفی الحجة علی اهل المدینة ۳:۱۹۱ فی النكاح: الرجل یتزوج المرأة فی عدتها' وابویوسف فی الآثار (۱۳۲) (۶۰۹) وابن ابی شیبة ۴:(۱۷۱۹۲) فی النكاح: ماقالوا فی المرأة تزوج فی عدتها' الها صداق ام لا؟ والبیهقی فی السنن الكبری ۷:۴۴۱

(۱۲۲۹) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۸۳) وابویعلی (۱۹۹) وابن ماجة (۲۰۰۵) فی النكاح: باب الولد للفراش وللعاهر الحجر' والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۰۴ والبیهقی فی السنن الكبری ۷:۴۰۲ الحمیدی (۱۰۸۵)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء ہوا، یا خلع لیا اس کے بعد رجوع کیلئے تجدید نکاح ضروری ہے، کیونکہ یہ طلاق بائن ہوتی ہے ☼

1230/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ الْمُوْلٰی مِنْهَا وَالْمُخْتَلِعَةَ لَا يَقْدِرُ زَوْجُهَا اَنْ يُّرَاجِعُهَا إِلَّا بِنِكَاحٍ جَدِيْدٍ وَإِنْ مَاتَا لَمْ يَتَوَارَثَا لِاَنَّ الطَّلَاقَ بَائِنٌ وَلٰكِنَّهُ يُطَلِّقُ مَا دَامَتْ فِيْ الْعِدَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس کے ساتھ ایلاء کر لیا گیا ہو اور جو عورت خلع لے، اس کا شوہر اگر اس سے رجوع کرنا چاہے، وہ تجدید نکاح کرے، اگر وہ مر جائیں تو ایک دوسرے کے وارث نہیں ہونگے، اس لئے کہ یہ طلاق بائن ہوتی ہے، لیکن جب تک وہ عدت میں ہے اس کو مزید طلاق دی جا سکتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ایک وقت میں متعہ جائز ہوا تھا، پھر آیتِ نکاح اور آیتِ میراث نے اس کو منسوخ کر دیا ☼

1231/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ إِنَّمَا رُخِّصَتْ لِاَصْحَابِ النبیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ فِي غَزَاةٍ لَهُمْ شَكَوْا إِلیٰ النبیِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا الْعَزُوْبَةَ ثُمَّ نَسَخَتْهَا آيةُ النِّكَاحِ وَالصَّدَاقِ وَالْمِيْرَاثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ کے دوران اپنے صحابہ کو اجازت دی تھی، کیونکہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیویوں سے دوری کی پریشانی کی شکایت کی تھی، اس کے بعد آیتِ نکاح، آیتِ مہر اور آیتِ میراث نے متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الملك

(۱۲۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۱۵) فی النكاح: باب من تزوج مختلعة او مطلقة، وعبدالرزاق (۱۱۷۸۹) فی الطلاق: باب المختلعة والمولی علیها یتزوجها فی العدة

(۱۲۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۳۲) وابن حبان (۴۱۴۱) والبخاری (۴۶۱۵) فی تفسیر سورة المائدة: باب (لا تحرموا طیبات ما احل الله لكم) ومسلم (۱۴۰۴) فی النكاح المتعة وابن ابی شیبة ۴: ۲۹۲، والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳: ۲۴ والبیهقی فی السنن الكبری

بن الحسن بن محمد (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبی عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی عن محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری ایام میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں رہنے لگ گئے تھے ☼

1232/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرِضَ الْمَرْضَ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ اِسْتَحَلَّ نِسَاءَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ بَيْتِيْ فَاَحَلَلْنَ لَهٗ قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذٰلِكَ قُمْتُ مُسْرِعَةً فَكَنَسْتُ بَيْتِيْ وَلَيْسَ لِيْ خَادِمٌ وَفَرَشْتُ لَهٗ فِرَاشاً حَشْواً مِرْفَقَتُهُ الْاِذْخَرُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُهَادَىْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى وُضِعَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس بیماری میں مبتلاء ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا،تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام عورتوں سے اس بات کی اجازت مانگی کہ آپ میرے حجرے میں رہیں،سب ازواج نے آپ کو اجازت دے دی۔آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو میں جلدی سے اٹھی اور اپنے حجرے

(۱۲۳۲)اخرجه البخاری (۱۹۵)ومسلم (۴۱۸)وابو عوانة فی المسند۱:۴۴۳(۱۶۴۰)والبیهقی فی السنن الكبری ۱:۳۱فی الطهارة :باب التطهير فی سائر الاوانی والنسائی فی الكبری۴:۲۵۴(۷۰۸۳)

کی خود ہی صفائی کی، میرے پاس اس وقت خادم نہیں تھا، میں نے رسول اکرم ﷺ کے لئے وہ بچھونا بچھایا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور اذخر گھاس کا تکیہ رکھا، رسول اکرم ﷺ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور حضور ﷺ کو اس بچھونے پر بٹھا دیا گیا۔

☼ خلع یافتہ، عدت میں آزاد کی گئی عورت سے نکاح کیا، قبل از دخول طلاق دی، مکمل مہر ملے گا ☼

1233/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمُخْتَلِعَةَ وَالْمُولٰى مِنْهَا وَالَّتِي أُعْتِقَتْ فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص خلع یافتہ عورت سے نکاح کرے یا ایسی عورت سے نکاح کرے جس سے ایلاء کیا گیا ہو اور ایسی عورت کے ساتھ نکاح کرے جس کو اس کی عدت میں آزاد کیا گیا ہو پھر اس کو دخول سے پہلے طلاق دے دی گئی ہو، اس عورت کو مکمل مہر ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وكذلك في قوله كل امرأة كانت في عدة من نكاح جائز أو فساد أو غير ذلك مثل عدة أم الولد وتزوجها في عدتها منه ثم طلقها قبل الدخول بها فعليه الصداق كاملاً والتطليقة بملك فيها الرجل وعليها العدة مستقبلة يوم طلقها وهذا جائز في المسائل كلها ثم قال محمد ولسنا نأخذ به ولكن عليه نصف الصداق ولا رجعة له عليها وتستكمل ما بقي من عدتها وهو قول الحسن البصري وعطاء بن أبي رباح وأهل الحجاز ورواه بعضهم (عن) عامر الشعبي رحمة الله عليهم

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔ اور یہی حکم ہے ہر اس عورت کے بارے میں جو کسی جائز نکاح کی عدت میں تھی یا نکاح فاسد کی عدت میں تھی، یا اس کے علاوہ کسی صورت میں عدت میں تھی، اس کی عدت ام ولد کی عدت کی طرح ہوگی۔ کسی نے اس عدت کے دوران اس سے نکاح کر لیا، پھر قبل از دخول طلاق دے دی، اس کو مکمل مہر ملے گا۔ اور وہ اس دن سے عدت گزارے گی جس دن اس کو طلاق ہوئی تھی۔ یہی قانون تمام مسائل میں چلے گا۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ہمارا موقف یہ ہے کہ اس کو طے شدہ مہر کا نصف ملے گا، اور وہ اس کے ساتھ رجوع بھی نہیں کر سکتا، اس کی جتنی عدت باقی ہے، وہ پوری کرے گی۔ حضرت "حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ" اور تمام اہل حجاز کا یہی مذہب ہے۔
کچھ لوگوں نے اس کو حضرت "عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ مرد یا عورت کے فوت ہونے پر استعمال کے کس سامان کا کون حقدار ہوگا ☼

1234/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَتَرَكَ اِمْرَاَتَهُ فَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ

(١٢٣٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٦) في النكاح: باب من تزوج مختلفة او مطلقة وسعيد بن منصور في السنن (١١٥٨) باب ماجاء في الايلاء

مَتَاعِ النِّسَاءِ فَهُوَ لِلنِّسَاءِ وَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ مِنْ مَتَاعٍ يَكُونُ لِلرِّجَالِ وَلِلنِّسَاءِ فَهُوَ لَهَا لِاَنَّهَا هِيَ الْبَاقِيَةُ مِنْهُمَا وَإِذَا مَاتَتْ اِمْرَاَةٌ فَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ مِنْ مَتَاعِ النِّسَاءِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرَّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِيْ وَهِيَ الْخَارِجَةُ اِلَّا اَنْ تُقِيْمَ عَلٰى شَيْءٍ بَيِّنَةً فَتَاخُذُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب آدمی فوت ہوجائے اور پسماندگان میں اپنی بیوی چھوڑے تو گھر کے اندر جو عورتوں والا سامان ہے وہ عورتوں کا ہوگا اور جو مردوں والا سامان ہے وہ مردوں کا ہوگا اور جو سامان مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہوتا ہے وہ عورتوں کا ہوگا، اس لئے کہ ان دونوں میں سے وہ عورت ہی باقی ہے اور جب کوئی عورت فوت ہوجائے تو گھر کے اندر جو مردوں والا سامان ہوگا وہ مردوں کے لئے اور جو عورتوں والا ہوگا وہ عورتوں کا اور جو دونوں کے لئے ہے وہ مردوں کا ہوگا، اس لئے کہ مرد ہی اب باقی ہے عورت تو چلی گئی ہے، سوائے اس صورت کے کہ کسی چیز پر عورت گواہی قائم کردے، جس پر گواہی قائم کردے، اس کو عورت لے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا ولكن ما كان من متاع الرجال فهو للرجال وما كان من متاع النساء فهو للنساء وما كان لهما فهو للرجال على كل حال سواء مات أو ماتت أو طلقها وقال ابن أبي ليلى المتاع كله للرجال إلا لباسها وقال بعض الفقهاء ما كان للرجال فهو للرجال وما كان للنساء فهو للنساء وما كان لهما فهو بينهما نصفان وممن قال ابن مالك وزفر وقد روى ذلك أيضاً عن إبراهيم النخعي وقد قال بعض الفقهاء أيضاً جميع ما في البيت من متاع النساء والرجال وغير ذلك بينهما نصفان وقال بعض الفقهاء البيت بيت المرأة فما كان من متاع الرجال والنساء فهو للمرأة وقال بعض الفقهاء للمرأة من متاع النساء ما يجهز به مثلها وما بقي في البيت فهو كله للرجال إن مات أو ماتت وهو قول أبي يوسف

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، لیکن وہاں پر جو سامان مردوں والا ہوگا، وہ مردوں کیلئے، اور جو عورتوں کے استعمال کا سامان ہوگا، وہ عورتوں کیلئے ہوگا جو خواتین وحضرات دونوں کے استعمال کا ہو، وہ مردوں کو ہی ملے گا خواہ فوت عورت ہوئی ہو یا مرد۔ یا عورت کو طلاق ہوئی ہو۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: عورت کے لباس کے سوا باقی تمام سامان مردوں کو ملے گا۔ بعض دیگر فقہاء کہتے ہیں: جو سامان مردوں کے استعمال کا ہوگا، وہ مردوں کیلئے ہے، جو عورتوں کے استعمال کا ہے، وہ عورتوں کیلئے ہے اور جو دونوں کے استعمال کا ہو، وہ ان میں برابر تقسیم کیا جائے گا، یہ موقف حضرت ''ابن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نخعی سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ کچھ فقہاء کا کہنا ہے کہ گھر میں جتنا بھی سامان ہے خواہ مردوں کے استعمال کا ہو، یا عورتوں کے استعمال کا سب مردوں اور عورتوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ بعض فقہاء کا کہنا ہے، گھر عورت کا ہے، اس میں جتنا بھی سامان ہوگا، وہ سب عورت کا ہوگا۔ بعض فقہاء نے کہا ہے' عورتوں کے سامان میں سے جیسا سامان جہیز میں دیا جاتا ہے وہ عورت کو ملے گا اور اس کے علاوہ جو بچے وہ سب مردوں کا ہے، خواہ انتقال عورت کا ہوا ہو یا مرد کا۔ یہی حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔

(۱۲۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۱) في الميراث: باب الرجل يموت ويترك امرأة فيختلفان في المتاع وابن ابي شيبة ۵: ۲۴۱ في الطلاق: باب في الرجل يطلق او يموت وفي منزله متاع

☼ حضرت بریرہ کو آزادی کے بعد شوہر کے ساتھ رہنے یا الگ ہونے کا اختیار دیا گیا ☼

1235/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَعْتَقَتْ بَـرِيْرَةَ وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلٰى لِآلِ اَبِىْ اَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرّاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا، ان کا شوہر تھا جو آلِ ابی احمد کا آزاد کردہ تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار عطا فرمایا، تو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو اختیار کرلیا تو اس میاں اور بیوی کے درمیان تفریق کردی گئی، اس کا شوہر آزاد تھا۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البـخاري (عن) العباس بن القطان (عن) محمد بن المهاجر (عن) على بن يزيد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر دار لونڈی کو بیچ دیا گیا، تو اس کا بیچنا ہی اس کی طلاق قرار پاتا ہے ☼

1236/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَمْلُوْكَةِ تُبَاعَ وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ مملوکہ جس کو بیچ دیا جائے اور اس کا شوہر بھی موجود ہو، فرمایا: اس کا بیچنا ہی اس کی طلاق ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نـأخـذ بـحـديـث رسـول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حين اشترت عائشة رضى الله عنها بريرة فأعتقتها فخيرها رسـول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بين أن تقيم مع زوجها أو تختار نفسها فلو كان بيعها طلاقاً لما خيرها وبلغنا عـن عـمـر وعـلـى وعبد الرحمن بن عوف وسعد بن أبى وقاص وحذيفة بن اليمان رضى الله عنهم أنهم لم يجعلوا بيعها طلاقاً وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

(۱۲۳۵) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۹٤) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ۳:۸۲ والبيهقى فى السنن الكبرى ۱۰:۳۳۸ وابن حبان (٤۲۷۱) والبخارى (٦۷٥٤) فى الفرائض :باب ميراث السائبة واحمد ٦:۱۸٦ وابوداود (۲۹۱٦) فى الفرائض :باب فى الولاء والترمذى (۱۲٥٦) فى البيوع :باب ماجاء فى اشتراط الولاء

(۱۲۳٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷٤۸) فى الايمان والنذور :باب الفرقة بين الامة وزوجها وولدها وعبدالرزاق (۱۳۱٦۹) فى الطلاق :باب فى الامة تباع ولها زوج والطبرانى فى الكبير (۹٦۸۲)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عمل کرتے ہیں، جب ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کیا، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا کہ شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا الگ۔ اگر اس کی فروخت ہی طلاق ہوتی تو پھر اختیار دینے کا کیا مطلب؟ اور ہم تک حضرت عمر، حضرت علی، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم کے حوالے سے بھی یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے اس کی فروخت کو طلاق قرار نہیں دیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شوہر دار لونڈی مشغول ہے، فروخت یا ہبہ کے بعد بھی شوہر کے نکاح میں ہوتی ہے ☼

1237/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ قَالَ اَهْدَى إِلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَامِلٌ لَهُ جَارِيَةً لَهَا زَوْجٌ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ مَشْغُوْلَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ایک عامل نے ایک لونڈی ان کو ہدیہ کے طور پر دی، اس کا شوہر بھی تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب مکتوب لکھا کہ تو نے میری جانب ایک مشغول عورت کو بھیجا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا يكون بيعها ولا هبتها ولا هديتها طلاقاً وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس کی فروخت، اس کا ہبہ یا اس کا ہدیہ طلاق نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول طلاق دے دی، آدھا مہر مثل دینا ہوگا ☼

1238/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُمَتِّعُهَا بِنِصْفِ صَدَاقٍ مِثْلِهَا الَّذِىْ طَلَّقَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس نے حق مہر طے نہیں کیا تھا اور قبل از دخول طلاق دے دی، وہ عورت کو اس کا آدھا مہر مثل متعہ کے طور پر دے گا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى بكر محمد بن أحمد بن عيسى بن عبدة الرازى (عن) عمرو بن تميم (عن) أحمد بن يونس (عن) منذر بن على (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى محمد الحسين بن على الفارسى (عن) أبى الحسين محمد بن

(١٢٣٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٤٦٤) فى النكاح :باب الامه تباع او توهب ولها زوج 'عبد الرزاق (١٣١٧٥) فى الطلاق :باب الامة تباع ولها زوج 'وابن ابى شيبة ٥:٨٥ فى الطلاق :باب من قال :ليس هو بطلاق 'وسعيد بن منصور (١٩٤٩) باب الامة تباع ولها زوج

المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسین بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کوحرام قرار دیا☼

1239/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) کوحرام کیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا☼

1240/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) نَـافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَمَا كُنَّا مُسَافِحِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا اور ہم زنا نہیں کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٢٤٠)تقدم في (١١٨٨)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ صحبت کسی بھی انداز میں کی جا سکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے ☼

1241/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيْمٍ الْمَكِّيُّ (عَنْ) يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) حَفْصَةَ اَنَّ اِمْـرَاَـةً أَتَـتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ بَعْلِي يَأْتِيْنِيْ مِنْ دُبُرِيْ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ كَانَ فِيْ صِمَامٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم مکی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتی ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اس نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا شوہر میرے ساتھ پچھلی طرف سے صحبت کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اگر دخول اگلے مقام سے کیا جائے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ طـلـحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم ابن الحكم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) السرى بن يحيى (عن) أبى نعيم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) صـالـح بـن أحـمد عن عبد الله بن حمدويه البغلانى (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السيـنانى (عن) أبى حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب (و) زياد بن الحسن بن الفرات (و) خـلـف بـن ياسين (و) القابوسى (و) أبو يوسف (و) سابق رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـى عـلـى الـحسـن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران الهمدانى (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيـضـاً بطريق آخر غير طريق أبى حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة وقال محمد وبه نأخذ إنما يعنى بقوله فى صمام واحد يقول إذا كان ذلك فى الفرج وهو قول أبى حنيفة

(وأخـرجـه) الـحـافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى(عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۲۴۱) قد تقدم فی (۱۱۸۹)

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ (طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ)'' فرماتے ہیں' اسی حدیث کو حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قابوس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ حدیث سے کچھ مختلف ہے) حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ایک مقام میں دخول کا مطلب ہے کہ اگلے مقام میں دخول کیا جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ رسول اکرم ﷺ نے بریرہ کی آزادی کے بعد ان کو اختیار دیا تھا، ان کے شوہر آزاد تھے ☆

1242/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ حُرّاً

(۱۲۴۲) قد تقدم فی (۱۲۳۵)

فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر آزاد تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن يونس البخاري (عن) صهيب بن عاصم الكرماني (عن) زيد بن حباب قال سمعت أبا حنيفة وهو في المسجد الجامع بالكوفة يسأله قوم من أهل خراسان عن زوج بريرة أكان عبداً أو حراً فقال كان حراً فخيرها النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حدثنيه حماد (عن) إبراهيم (عن) الأسود (عن) عائشة رضي الله عنها

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یونس بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صہیب بن عاصم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو جامع مسجد کوفہ میں سنا۔ خراسان کے کچھ لوگ ان سے بریرہ کے شوہر کے بارے پوچھ رہے تھے کہ وہ آزاد تھے یا غلام تھے؟ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو بتایا کہ وہ آزاد تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

☼ خاندانی شرافت رکھنے والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ مردوں سے ہی کیا جائے ☼

1243/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَاَمْنَعَنَّ فُرُوجَ ذَاتِ الْاَحْسَابِ اِلَّا مِنَ الْاَكْفَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کے واسطے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں حسب والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ خاندان میں کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا زوجت المرأة نفسها من غير كفوء فرفعها وليها إلى الإمام فرق بينهما وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جو عورت اپنی مرضی سے غیر کفو میں نکاح کر لے، اس کا ولی یہ معاملہ قاضی تک لے جائے تو قاضی ان کے درمیان تفریق کر دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۲۴۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۴۵) في النكاح :باب تزويج الاكفاء وحق الزوج على زوجته وعبدالرزاق (۱۰۳۲۴) في النكاح :باب الاكفاء وابن ابي شيبة ۱۸:۴ في النكاح :باب ماقالوا في الاكفاء في النكاح والبيهقي في السنن الكبرى ۱۳۳:۷

☼ پردہ بکارت دخول کے علاوہ بھی کئی صورتوں میں زائل ہوسکتا ہے ☼

1244/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ عَنِ ابْنِ اَبِی هَیْثَمٍ(عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا زَوَّجَتْ مَوْلَاةً لَهَا رَجُلًا فَلَمْ یَجِدْعَذْرَاءَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ لِذٰلِكَ حَزِیْنًا شَدِیْدَالْحُزْنِ حَتّٰی عُرِفَ ذٰلِكَ فِی وَجْهِهٖ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰی عَائِشَةَ فَقَالَتْ وَمَایُحْزِنُهٗ اِنَّ الْعُذْرَةَ لَیَدْفَعُهَا الْحَیْضُ وَالاُصْبُعُ وَالْوَضُوْءُ وَالْوَثْبَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ایک آدمی کے واسطے سے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی ایک لونڈی کا نکاح ایک آدمی سے کردیا، اس آدمی نے اس عورت کو کنواری نہ پایا، اس وجہ سے وہ آدمی بہت پریشان ہوکر نکلا اوراس کی پریشانی اس کے چہرے سے بالکل عیاں تھی، اس بات کا تذکرہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے کیا گیا، تو انہوں نے پوچھا: اس کی پریشانی کیا ہے؟ پردۂ بکارت بعض اوقات حیض کی وجہ سے ختم ہوجاتا ہے، بعض اوقات انگلی لگنے کی وجہ سے، بعض اوقات وضو کی وجہ سے اور بعض اوقات کودنے کی وجہ سے بھی ختم ہوسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد(عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي على الحسين بن على بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ

◯ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد سے، انہوں نے بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

◯ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

◯ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

(١٢٤٤) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار (٤٤٠) وابن ابي شيبة ٤٩١:٥ (٢٨٣٠٥) في الحدود: في الرجل يقول لامرته لم يجدك عذراء، وسعيدبن منصور في السنن ٧٦:٢ (٢١١٨)

☼ جس نے اپنی دلہن کے بارے میں کہا: میں نے اس کو کنواری نہیں پایا، اس پر حد نہیں ☼

1245/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ يَقُوْلُ لَمْ اَجِدْهَا عَذْرَاءَ قَالَ لَا حَدَّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ شخص جو کسی عورت سے نکاح کرے اور پھر کہے میں نے اس کو کنواری نہیں پایا۔ آپ فرماتے ہیں اس پر اس الزام کی وجہ سے کوئی حد نہیں لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول انتقال ہو گیا، مہر پورا ملے گا ☼

1246/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ يَسْاَلُهُ عَنْ اِمْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلاً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ مَا بَلَغَنِيْ فِيْهَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَيْءٌ قَالَ فَقُلْ فِيْهَا بِرَأْيِكَ فَقَالَ اَرٰى لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَاَرٰى لَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهٖ وَالَّذِيْ يُحْلَفُ بِهٖ لَقَدْ قَضَيْتَ فِيْهَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعٍ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِيَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی ان کے پاس ایک ایسی عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا جس نے ایک آدمی سے نکاح کر لیا، اس آدمی نے اس کے لئے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور ابھی دخول نہیں کیا تھا کہ وہ آدمی فوت ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا: اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس کوئی فرمان نہیں ہے۔ اس نے کہا: پھر آپ اپنی رائے سے کوئی فیصلہ فرما دیجئے۔ انہوں نے کہا: میرا خیال ہے کہ اس کو مکمل حق مہر ملے گا اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اس عورت کو وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی ہے۔ وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اس ذات کی قسم! جس کی قسم کھائی جاتی ہے، آپ نے جو فیصلہ کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بروع بنت واشق اشجعی رضی اللہ عنہا کے بارے میں بھی بالکل اسی جیسا فیصلہ کیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور (عن) أبيه (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان

(۱۲۴۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۴۴۴) فی النكاح: باب من تزوج امرأة فلم يجدها عذراء، وعبدالرزاق (۱۲۴۰۶) فی الطلاق: باب قوله: لم اجدك عذراء، وسعيد بن منصور ۲:۷۵ (۲۱۱۴) باب الرجل يجد امرأته غير عذراء

(۱۲۴۶) قد تقدم فی (۱۲۲۵)

(عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد ابن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن زياد القطان عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول انتقال ہوگیا، بیوی کو پورا مہر مثل دیا جائے گا☼

1247/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ اِمْرَاَةً اَتَتْهُ فَـقَـالَـتْ يَابَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ إِنَّ زَوْجِيْ مَاتَ عَنِّيْ وَلَمْ يَدْخُلْ بِيْ وَلَمْ يَفْرِضْ لِيْ صَدَاقاً وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُـجِيْبُهَـا بِـهٖ فَـمَكَثَ يُرَدِّدُهَا شَهْراً ثُمَّ قَالَ مَا سَمِعْتُ فِيْ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَيْئاً وَسَـاَجْتَهِدُ بِرَأْيِيْ فَإِنْ اَصَبْتُ فَمِنَ اللّٰهِ وَإِنْ اَخْطَاْتُ فَمِنْ قِبَلِ رَأْيِيْ ثُمَّ قَالَ اَرٰى لَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا لَا وَكَسَ وَلَا شَـطَطَ وَأَنَّ لَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَالَّذِيْ يُحْلَفُ بِهٖ لَقَدْ قَضَيْتَ فِيْهَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِيَّةِ قَالَ فَفَرِحَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرْحَةً مَا فَرِحَ بِهَا مُنْذُ اَسْلَمَ لِمُوَافَقَتِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت ان کے پاس آئی اور اس نے آ کر کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میرا شوہر قبل از دخول فوت ہوگیا، اس نے میرے ساتھ دخول نہیں کیا اور اس نے میرے لئے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا، آپ پورا مہینہ اس میں غور وفکر کرتے رہے، پھر فرمایا: اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس کوئی فرمان نہیں ہے، میں اپنی رائے سے کوشش کر کے تمہیں جواب دے دوں گا، اگر وہ جواب درست ہوا

(۱۲۴۷) قد تقدم فی (۱۲۲۵)

تو وہ اللہ کی طرف سے ہوگا اور اگر اس میرے سے خطا ہوئی تو وہ میری رائے کا قصور ہوگا۔ پھر فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ اس کو اس کا مہر مثل ملے گا، اس میں نہ کمی کی جائے گی اور نہ زیادتی کی جائے گی۔ اس کو وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی ہے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اس ذات کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے، آپ نے اس عورت کے بارے میں وہی فیصلہ کیا ہے جو رسول اکرم ﷺ نے بروع بنت واشق اشجعیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں فیصلہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس قدر خوش ہوئے کہ جب سے اسلام لائے تب سے اتنا خوش کبھی بھی نہیں ہوئے تھے، اس کی وجہ یہ ہے کہ جس مسئلے میں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کا کوئی فرمان نہیں سن رکھا تھا، ان کی رائے رسول اللہ ﷺ کے موافق آ گئی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن حسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه بتمامه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل طور روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے پانچ قسم کی عورتوں کی نشاندہی کی جن سے شادی سے بچنا چاہئے ☼

1248/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

اَنَّهٗ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا زَيْدُ قَالَ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَتَسْتَعِفُّ مَعَ عِفَّتِكَ وَلَا تَزَوَّجَنَّ خَمْساً قَالَ مَنْ هُنَّ قَالَ لَا تَتَزَوَّجْ شَهْبَرَةً وَلَا لَهْبَرَةً وَلَا نَهْبَرَةً وَلَا هَيْذَرَةً وَلَا لَفُوْتاً قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَعْرِفُ شَيْئاً مِمَّا قُلْتَ قَالَ بَلٰى اَمَّا الشَّهْبَرَةُ فَالزُّرْقَاءُ الْبُدَيْنَةِ وَاَمَّا اللَّهْبَرَةُ فَالطَّوِيْلَةُ الْمَهْزُوْلَةُ وَاَمَّا النَّهْبَرَةُ فَالْعَجُوْزُ الْمُدَبِّرَةُ وَاَمَّا الْهَيْذَرَةُ فَالْقَصِيْرَةُ وَاَمَّا اللَّفُوْتُ فَذَاتُ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِكَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں مجھے اہلِ مدینہ کے ایک شیخ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا یہ بیان سنایا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وہ حاضر ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے زید! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شادی کرلو کہ اس طرح تو بھی پاک دامن رہے گا اور پانچ طرح کی عورتوں سے شادی نہ کرنا۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ پانچ عورتیں کون کون سی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہبرہ، لہبرہ، نہبرہ، ہیزرہ اورلفوت سے شادی نہ کرنا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جو کچھ فرمایا ہے، مجھے تو ان میں سے کسی کی بھی سمجھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ شہبرہ، بوڑھی کو کہتے ہیں۔ لہبرہ، کمزور دبلی کو کہتے ہیں۔ نہبرہ اس کو کہتے ہیں جو مرنے کے قریب ہو۔ ہیزرہ، ٹھگنی کو کہتے ہیں۔ لفوت، اس عورت کو کہتے ہیں جس کے پاس کسی اور شوہر کا بچہ موجود ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي العباس بن الفضل بن بسام البخاري (عن) إبراهيم بن محمد الهروي (عن) أحمد بن حريش القاضي (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة قال أبو محمد البخاري ضحك أبو حنيفة من هذا الحديث طويلاً (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد ابن إبراهيم النسفي (عن) أحمد بن عمر بن عبد الله (عن) عثمان بن محمد (عن) أبي جعفر محمد بن معاذ (عن) أحمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حریش قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس طویل حدیث کو سن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہنس پڑے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عمر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۴۸) واورده علي المتقي في كنزالعمال (۴۴۵۹۵) من حديث زيد بن حارثة

☼ آزاد مسلمان خاتون نکاح میں ہوتے ہوئے بھی یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کر سکتے ہیں ☼

1249/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنِكَاحِ الْيَهُوْدِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ عَلَى الْحُرَّةِ يَعْنِي الْمُسْلِمَةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مسلمان خاتون کے ساتھ شادی کی ہوئی ہوتو اس کے ہوتے ہوئے یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کرنے میں حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مقتدر لوگوں کو اہل کتاب خواتین سے شادی سے گریز کرنا چاہئے ☼

1250/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ يَهُوْدِيَّةً بِالْمَدَائِنِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ خَلِّ سَبِيْلَهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ اَحَرَامٌ هِيَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ اَعْزِمُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَضَعَ كِتَابِيْ حَتّٰى تُخَلِّيَ سَبِيْلَهَا فَإِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّقْتَدِيَ بِكَ الْمُسْلِمُوْنَ فَيَخْتَارُوْا نِسَاءَ اَهْلِ الذِّمَّةِ لِجَمَالِهِنَّ وَكَفٰى بِذٰلِكَ فِتْنَةً لِنِسَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مدائن میں ایک یہودی عورت سے شادی کر لی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب مکتوب لکھا کہ اس کو طلاق دے دے۔ ان کی جانب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ سوالیہ مکتوب بھیجا کہ اے امیر المومنین! کیا یہ حرام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کی جانب جوابی مکتوب میں لکھا: تجھ پر میں یہ لازم کرتا ہوں کہ میرا یہ خط رکھنے سے پہلے اس کو چھوڑ دے کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہے کہ دوسرے مسلمان تیری اقتداء کریں گے اور یہ لوگ ذمیوں کی عورتوں کو ان کی خوبصورتی کی وجہ سے اختیار کریں گے اور یہ مسلمانوں خواتین کیلئے بہت بڑی آزمائش بن جائے گی۔

(۱۲۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۱۴) وسعید بن منصور فی السنن ۱۹۴:۱ (۷۲۰) باب نکاح الیہودیة والنصرانیة ' قلت: وقد اخرج ابن ابی شیبة ۴۶۳:۳ (۱۶۱۶۴) فی النکاح: من رخص فی نکاح نساء اهل الکتاب عن جار لحذیفة عن حذیفة: ان نکح یہودیة وعنده عربیتان

(۱۲۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۱۸) فی النکاح: باب من تزوج الیہودیة النصرانیة' وعبدالرزاق (۱۰۰۵۷) فی اهل الکتاب: باب نکاح نساء اهل الکتاب' وابن ابی شیبة ۱۵۸:۴ فی النکاح: باب من کان یکره النکاح فی اهل الکتاب' وسعید بن منصور ۱۹۳:۱ (۷۱۶) والبیہقی فی السنن الکبری ۱۷۲:۷

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نراه حراماً ولكنا نرى أن يختار عليهن نساء المسلمين وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ہم اس کو حرام نہیں سمجھتے،لیکن مسلمان خواتین کو ان پر ترجیح دینی چاہیے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1251/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ سَبِيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيِّ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَمَكَثَتْ خَمْساً وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ وَضَعَتْ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بِنْ بَعْكَكٍ فَقَالَ تَشَوَّفْتِ تُرِيْدِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَاَبْعَدُ الاَجَلَيْنِ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ كَذَبَ إِذَا حَضَرَ الزَّوْجُ فَأْذِنِيْنِي

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت سبیعہ بنت حارث اسلمی رضی اللہ عنہا کا شوہر فوت ہوگیا،وہ اس وقت حاملہ تھی،پچیس دن کے بعد بچہ پیدا ہوگیا۔ابوسنابل بن بعکک کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے کہا: تو نے زینت اختیار کی ہوئی ہے کیا تو شادی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ ہرگز نہیں،اللہ کی قسم! تیری عدت دو مدتوں میں سے بڑی مدت ہے۔وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جھوٹ بولا ہے،جب شوہر آئے تو مجھے اطلاع دینا۔(کیونکہ اس نے کہا تھا کہ یہ لمبی مدت والی عدت گزارے گی اور ان کے شوہر ابوسلمہ نے یہ کہا تھا کہ اس کی عدت وضع حمل ہے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسنابل بن بعکک کی بات کو رد کیا تھا)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إسماعيل ابن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) حامد بن هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل ابن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۵۱)اخرجه الحصكفي في مسندالامام (۲۹۷)وابن حبان (٤٢٩٤)والنسائي في المجتبى ٦:١٩٦في الطلاق :باب عدة الحامل المتوفى عنهازوجها وعبدالرزاق(١١٧٢٢)واحمد٦:٤٣٢والبخاري (٥٣١٩)في الطلاق باب (واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن)ومسلم (١٤٨٤)في الطلاق:باب انقضاء عدة المتوفى عنهازوجهابوضع الحمل وابوداود(٢٣٠٦)في الطلاق:باب في عدة الحامل

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نکاح کے وقت شوہر بیمار تھا لڑکی والوں کو علم نہ تھا، طلاق پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ☼

1252/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَهُوَ صَحِيْحٌ اَوْ يَتَزَوَّجُ وَبِهٖ بَلَاءٌ لَمْ يُخْبَرْ بِهٖ اِمْرَاَتُهُ وَلَا اَهْلُهَا اَنَّهَا اِمْرَاَتُهُ اَبَداً لَا يُجْبَرُ عَلٰى طَلَاقِهَا قَالَ فَإِنْ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ هٰكَذَا فَهِيَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو نکاح کے وقت تندرست ہو یا وہ نکاح کے وقت کسی بیماری میں مبتلا ہو، اس کی اطلاع نہ اس کی بیوی کو دی گئی اور نہ ہی بیوی کے گھر والوں کو دی گئی ہو تو وہ ہمیشہ اس کی بیوی ہے، اس کو طلاق دینے پر مجبور نہیں کیا جائے گا، اگر مرد کسی عورت سے شادی کر لے، بعد میں پتا چلے کہ وہ کسی بیماری میں مبتلا ہو تب ہی وہی حکم ہے (یعنی اس صورت میں بھی اس کو طلاق نہیں دی جائے گی، اور وہ اس کی بیوی کے طور پر رہے گی۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة فـأمـا فـي قـولـنـا فإن كانت المرأة بها العيب فالقول ما قال أبو حنيفة وإن كان الزوج به العيب وكان عيباً يحتمل فـالقول أيضاً ما قال أبو حنيفة وإن كان عيباً لا يحتمل فهو بمنزلة المجبوب والعنين تخير امرأته إن شاء ت أقامت معه وإن شاء ت فارقته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ اگر عورت میں عیب ہو تو ہم وہی قول اختیار کرتے ہیں جو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اختیار کیا ہے۔ اور اگر شوہر میں عیب ہو تو اگر وہ عیب دور ہو سکتا ہے، تب بھی وہی حکم ہے جو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر وہ ایسا عیب ہے جو دور نہیں ہو سکتا تب وہ شخص مجبوب اور عنین (جس کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو، یا وہ نامرد ہو) کی طرح قرار پائے گا۔ عورت کو اختیار دیا جائے گا اگر وہ چاہے تو اس شوہر کے ساتھ رہ لے اور علیحدگی لینا چاہے تو علیحدگی لے لے۔

☼ دلہن میں عیب ہو تو شوہر کی مرضی ہے، چاہے طلاق دے یا رکھ لے ☼

1253/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ وَبِهَا عَيْبٌ اَوْ دَاءٌ اَنَّهَا اِمْرَاَتُهُ إِنْ

(۱۲۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۲) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وعبد الرزاق (۱۰۷۰۰) في النكاح: باب ما رد من النكاح

(۱۲۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۳) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وعبد الرزاق (۱۰۶۸۷) في النكاح: باب ما رد من النكاح، وسعيد بن منصور (۱:۲۱۳) (۸۲۳)

شَاءَ طَلَّقَ اَوْ اَمْسَكَ وَلَا يَكُوْنُ فِيْ هٰذَا بِمَنْزِلَةِ الْاَمَةِ يَرُدُّهَا بِالْعَيْبِ وَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِالزَّوْجِ عَيْبٌ اَكَانَ لَهَا اَنْ تَرُدَّهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ شخص جو کسی عورت سے شادی کرے اور اس عورت کے اندر کوئی عیب ہو یا کوئی بیماری ہو، وہ اس کی بیوی ہے اگر چاہے تو اس کو طلاق دے دے اور چاہے تو اسے اپنے پاس روک کر رکھے لیکن اس معاملے میں وہ عورت اس لونڈی کی طرح نہیں سمجھی جائے گی جس کو کسی عیب کی بناء پر واپس کیا جاتا ہے۔ اور فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر شوہر میں عیب ہوتا؟ تو کیا وہ عورت اس شوہر کو لوٹا سکتی تھی؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج إن شاء طلق وإن شاء أمسك ألا ترى أنه لو وجدها رتقاء لم يكن له خيار ولو وجدته مجبوباً كان لها الخيار لأن الطلاق ليس بيدها وكذا لو وجدته مجنوناً موسوساً تخاف عليها قتله أو وجدته مجذوماً متقطعاً لا يقدر على الدنو منها وأشباه ذلك من العيوب التي لا تحتمل فهذا أشد من العنين والمجبوب وقد جاء في العنين أثر عن عمر رضي الله عنه أنه يؤجل سنة وجاء أيضاً في الموسوس أثر عن عمر رضي الله عنه أنه أجلها ثم خيرها وكذلك العيوب التي لا تحتمل هي أشد من المجبوب والعنين

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق شوہر کے اختیار میں ہوتی ہے، اگر چاہے تو طلاق دے اور چاہے تو رکھ لے۔ کیا آپ یہ نہیں دیکھتے کہ اگر وہ عورت رتقاء ہو (یعنی اس کی شرمگاہ کا سوراخ بند ہو) تو شوہر کو اختیار نہیں دیا جاتا، لیکن اگر مرد مجبوب ثابت ہو تو عورت کو اختیار دیا جاتا ہے، کیونکہ طلاق عورت کے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ یونہی اگر اس کا شوہر مجنون ثابت ہو، اس کو خدشہ ہو کہ شوہر اس کو مار ڈالے گا، یا شوہر جذام کی بیماری میں مبتلا ہو، یا ایسا کوئی بھی عیب جس کی بناء پر وہ عورت کے قریب بھی نہیں آ سکتا، یونہی وہ تمام عیوب جو ختم نہیں ہو سکتے، ان کا حکم عنین اور مجبوب شخص سے بھی سخت ہے۔

☼ دلہن جذام یا برص کی بیماری میں مبتلا ہو تو شوہر کو طلاق دینے یا رکھنے کا اختیار ہے ☼

1254/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ فَيَجِدُهَا مَجْذُوْمَةً اَوْ بَرْصَاءَ قَالَ هِيَ اِمْرَاَتُهٗ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ اَمْسَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو کسی عورت سے شادی کرے پھر اس کو جذام یا برص کی بیماری میں مبتلاء پائے؟ یہ اس کی بیوی ہے، اگر چاہے تو اس کو طلاق دے دے اور اگر چاہے تو اس کو روک کر رکھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس

(١٢٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٠٦) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وسعيد بن منصور في السنن ١:٢١٣ (٨٢٣)

کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق کا اختیار شوہر کے پاس ہوتا ہے۔

☼ سورۃ النساء، سورۃ البقرۃ کے بعد نازل ہوئی ☼ ۲

1255/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلْتُهُ اَنَّ سُوْرَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو چاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرسکتا ہوں کہ سورۂ نساء (جو چھوٹی ہے یہ) سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن إبراهيم (عن) عمر بن بكار (عن) عتبة بن سعيد (عن) محمد بن المرخص (عن) إسماعيل بن عياش (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة بلفظ آخر أنه قال نسخت سورة النساء القصرى كل عدة (وأولات الأحمال أجلهن أن يضعن حملهن) قال أبو محمد البخاری زوى هذا الخبر زفر (و) أيوب ابن هانی (و) الحسن بن زياد (و) سعيد بن أبی الجهم (و) حفص بن عبد الرحمن وغيرهم (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مرخص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کے الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں نسخت سورہ النساء القصری کل عدہ (واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن) (سورۃ النساء میں جو عدت ذکر کی گئی ہے، وہ منسوخ ہو گئی تھی، اس کی ناسخ یہ آیات ہیں (واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن)۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہی حدیث دیگر کئی محدثین نے بھی نقل کی ہے مثلاً حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼ میاں بیوی دونوں، یہودی یا دونوں نصرانی ہوں، پھر کوئی ایک مسلمان ہو جائے ☼

1256/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا كَانَ الزَّوْجَان يَهُوْدِيَّيْنَ اَوْ نَصْرَانِيَّيْنَ فَاَسْلَمَ الزَّوْجُ

(١٢٥٥) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٢٩٨) والبخاری (٤٥٣٢) فی التفسير: فی سورة البقرة والنسائی فی المجتبى ١٩٦:٦ وابن ماجة (٢٠٣٠) فی الطلاق: باب الحامل المتوفى عنها زوجها وابوداود (٢٣٠٧) فی الطلاق: باب عدة الحامل وعبدالرزاق (١١٧١٤) والبيهقی فی السنن الكبرى ٧:٤٣٠

فَهُمَا عَلٰی نِكَاحِهِمَا اَسْلَمَتِ الْمَرْاَةُ اَوْ لَمْ تُسْلِمْ فَاِذَا اَسْلَمَتِ الْمَرْاَةُ عُرِضَ عَلَى الزَّوْجِ الْاِسْلَامُ فَاِنْ اَسْلَمَ اَمْسَكَهَا بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ وَاِنْ اَبٰى اَنْ يُسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ كَانَا مَجُوْسِيَّيْنِ فَاَسْلَمَ اَحَدُهُمَا عُرِضَ عَلَى الْآخَرِ الْاِسْلَامُ فَاِنْ اَسْلَمَ كَانَا عَلَى النِّكَاحِ وَاِنْ اَبٰى اَنْ يُّسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب میاں بیوی دونوں یہودی ہوں یا دونوں نصرانی ہوں، پھر شوہر اسلام لے آئے تو ان کا نکاح ابھی برقرار ہے، چاہے عورت اسلام لائے یا نہ لائے۔ لیکن جب عورت اسلام لائے تو اس کے شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو ان کو پہلے نکاح پر قائم رکھا جائے گا، لیکن اگر شوہر اسلام لانے سے انکار کر دے تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی، اگر وہ دونوں مجوسی ہوں تو ان دونوں میں سے کوئی ایک اسلام لے آئے تو دوسرے پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو ان کا نکاح برقرار ہے اور اگر اسلام لانے سے انکار کر دے تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان تمام کو اپناتے ہیں، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ یہودی یا نصرانی میاں بیوی دونوں اسلام قبول کر لیں تو ان کا نکاح برقرار ہے ☼

1257/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْيَهُوْدِيِّ وَالْيَهُوْدِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالنَّصْرَانِيَّةِ يُسْلِمَانِ قَالَ هُمَا عَلٰی نِكَاحِهِمَا لَا يَزِيْدُهُمَا الْاِسْلَامُ اِلَّا خَيْرًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے پوچھا گیا: یہودی اور یہودیہ کی شادی ہوئی ہو یا نصرانی یا نصرانیہ کی شادی ہوئی ہو اور یہ دونوں اسلام لے آئیں۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں کا نکاح برقرار ہے کیونکہ اسلام بھلائی ہی میں اضافہ کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی اسلام قبول کر لے تو ان کے نکاح کا حکم ☼

1258/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَسْلَمَ الرَّجُلُ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِامْرَاَتِهٖ وَهِيَ

(۱۲۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۱) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم، و عبد الرزاق (۱۲۶۵۰) في الطلاق: باب متى ادرك الاسلام من نكاح او طلاق، وابن ابي شيبة ۵:۹۰ في الطلاق: باب ما قالوا في المراة تسلم قبل زوجها

(۱۲۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۲) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

مَجُوْسِيَّةٌ عُرِّضَ عَلَيْهَا الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَتْ فَهِيَ اِمْرَاَتُهُ وَإِنْ اَبَتْ اَنْ تُسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَهْرٌ لِاَنَّ الْفُرْقَةَ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِهَا وَإِنْ اَسْلَمَتْ قَبْلَ زَوْجِهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا عُرِّضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ فَهِيَ اِمْرَاَتُهُ وَإِنْ اَبَى الْإِسْلَامَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَتْ تَطْلِيْقَةٌ بَائِنَةٌ وَكَانَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مجوسی میاں بیوی میں سے شوہر قبل از دخول اسلام لے آئے، تو اس کی بیوی پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کر دے تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس کو حق مہر نہیں ملے گا کیونکہ یہ فرقت عورت کی جانب سے واقع ہوئی ہے اور اگر وہ شوہر سے پہلے اسلام لے آئے اور شوہر نے اس کے ساتھ دخول نہ کیا ہو تو شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر اسلام لانے سے انکار کر دے تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور یہ طلاقِ بائنہ ہوگی اور اس عورت کو نصف مہر ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ كل فرقة جاءت من قبلها وهي معصية فلا مهر لها قبل الدخول وتكون طلاقاً وإن كان من قبله يكون طلاقاً ولها نصف الصداق

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں' جو تفریق عورت کی جانب سے ہو اور عورت جرم وار ہو تو قبل از دخول طلاق کی صورت میں اس کو مہر نہیں ملے گا۔ اور وہ طلاق ہوگی، اور اگر طلاق قبل از دخول شوہر کی جانب سے ہو تو عورت کو آدھا مہر ملتا ہے۔

☼ شوہر کی جانب سے ہو تو طلاق ہے، عورت کی جانب سے طلاق نہیں ☼

1259/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا جَاءَ الْفُرْقَةُ مِنْ قِبَلِ الزَّوْجِ فَهِيَ طَلَاقٌ وَإِذَا جَاءَتْ مِنْ قِبَلِهَا فَلَيْسَتْ بِطَلَاقٍ وَلَهَا كَمَالُ الْمَهْرِ إِنْ كَانَ دُخِلَ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دُخِلَ بِهَا فَلَا مَهْرَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب شوہر کی جانب سے تفریق ہو تو یہ طلاق ہے اور جب عورت کی جانب سے تفریق ہو تو یہ طلاق نہیں ہے، اگر دخول ہو گیا ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا، اور اگر دخول نہیں ہوا تو اس کو مہر نہیں ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خصلة واحدة فإنه كان أبو حنيفة يقول إذا ارتد الزوج عن الإسلام لا يكون طلاقاً وبانت منه امرأته فأما في قولنا فهي طلاق

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ سوائے ایک صورت کے (وہ یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جب شوہر اسلام سے مرتد ہو جائے تو یہ طلاق نہیں ہوگی، لیکن عورت بائنہ

(۱۲۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۳) في النكاح : باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

(۱۲۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۴) في النكاح : باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

ہوجائے گی، لیکن ہم کہتے ہیں کہ وہ طلاق ہے۔

☼ عزل کرنے والے یاد رکھیں، اللہ نے جس جان سے عہد لیا ہے، وہ آ کر رہے گی ☼

1260/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ (عَنِ) الْعَزْلِ فَقَالَ لَوْ اَنَّ شَيْئاً اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَهُ قَدِ اسْتَوْدَعَ فِيْ صَخْرَةٍ لَخَرَجَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عزل (انزال کے وقت بیوی سے الگ ہوجانا) کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے کسی پتھر میں بھی کسی چیز سے عہد لے لیا ہے تو وہاں سے بھی نکل آئے گی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) علي بن الحسن بن سعيد (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد عورت سے اس کی اجازت سے اور لونڈی سے بلا اجازت عزل کر سکتے ہیں ☼

1261/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لاَ يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ إِلا بِإِذْنِهَا

(۱۲٦۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۳) في النكاح :باب العزل وعبدالرزاق (۱۲۵٦۸) في الطلاق :باب العزل والطبراني في الكبير (۹٦٦۴) وسعيد بن منصور ۲:۹۸ (۲۲۲۱)

(۱۲٦۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۲) في النكاح :باب من تزوج في الشرك ثم اسلم وعبدالرزاق (۱۲۵٦۳) في الطلاق :باب تستأمر الحرة في العزل ولا تستأمر الامة وابن ابي شيبة ۴:۲۲۲ في النكاح :باب من قال : يعزل عن الامة ويستأمر الحرة

وَاَمَّا الْاَمَةُ فَاعْزِلْ عَنْهَا وَلَا تَسْتَأْمِرُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آزاد عورت سے عزل کرنا ہو تو اس کی اجازت لی جائے لونڈی کے ساتھ عزل (اجازت کے بغیر) کر سکتے ہو اور اس بارے میں اس سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ فإن كانت زوجة لك فلا تعزل عنها إلا بإذن مولاها ولا تستأمر الأمة فى شيء وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ بیوی سے عزل اس کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتے اور لونڈی سے عزل کرنے کیلئے اس کی اجازت ضرورت نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ثیبہ عورت اپنا حق زیادہ رکھتی ہے اور باکرہ سے بھی اجازت لی جائے گی، اس کی خاموشی رضا ہے ☼

1262/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ (عَنْ) نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذِنُ فِيْ نَفْسِهَا وَصَمَاتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حماد بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع ابن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثیبہ عورت اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے اور باکرہ عورت سے اس کی ذات کے بارے میں اجازت لی جائے گی اور اس کا خاموش رہنا اس کا اقرار ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسن على بن محمد بن الخطيب الأنبارى (عن) أبى عمر وعبد الواحد ابن محمد بن المهدى (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) أبى محمد القاسم بن هارون بن جمهور بن منصور (عن) بكار بن الحسن الأصفهانى (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) مالك بن أنس من غير ذكر أبى حنيفة

(قال) ابن خسرو وهكذا ذكره أبو عبيدة بن مخلد العطار فى الذى روى الأكابر عن مالك فقال حماد بن أبى حنيفة عن مالك من غير ذكر أبى حنيفة

(ورواه) ابن خسرو البلخى (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى الفرج الحسين بن على بن عبيد الله الطناجيرى (عن) أبى حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن شاهين (عن) محمد بن مخزوم بالبصرة (عن) جده محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن الأصبهانى (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة رحمه الله

(۱۲۶۲) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۱' واحمد ۱:۱۱۹' ومالک فی الموطا ۲:۵۲۴' والشافعی فی المسند ۲:۱۲' وعبدالرزاق (۱۰۲۸۲)' وسعید ابن منصور (۵۵۶)' وابن ابی شیبة ۴:۱۳۶' والدارمی (۲۱۸۸)

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبي القاسم علي بن إبراهيم البزاز (عن) محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة(عن) أبي حنيفة وسفيان رضي الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن محمد بن خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عبدالواحد بن محمد بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد قاسم بن ہارون بن جمہور بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں ہے۔

○ابن خسرو کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبیدہ بن مخلد عطار نے اکابرین سے روایت کردہ میں اس کو بھی روایت کیا ہے،پھر حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کوحضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوفرج حسین بن علی بن عبید اللہ طناجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد بن عثمان بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مخزوم بن بصرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمران بن عبدالرحمٰن اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن ابراہیم بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کو باپ کا فیصلہ منظور نہیں تھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تفریق کروا کر عورت کی پسند پر شادی کر دی ☼

1263/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اِمْرَاَةً تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا ثُمَّ جَاءَهَا عَمُّ وَلَدِهَا فَخَطَبَهَا فَاَبَى الْاَبُ اَنْ يُزَوِّجَهَا فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ زَوِّجْنِيْ فَاِنَّهُ عَمُّ وَلَدِيْ وَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ فَاَبَى فَزَوَّجَهَا مِنْ آخَرَ فَاَتَتِ الْمَرْاَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَبَعَثَ اِلَى اَبِيْهَا فَقَالَ لَهُ مَا تَقُوْلُ هٰذِهٖ فَقَالَ صَدَقَتْ زَوَّجْتُهَا بِمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَدِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا، پھر اس کے بیٹے کا چچا آیا اور اس نے اس کو پیغام

(۱۲۶۳)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۶۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۲۰:۷ في النكاح :باب ماجاء في نكاح الثيب واحمد ۳۲۸:۶ ومالك في الموطا ۵۳۵:۲ ومن طريقة الشافعي في المسند ۱۲:۲ وابن سعد في الطبقات الكبرى ۴۵۶:۸ والبخاري (۵۱۳۸) وابو داود (۲۱۰۱)

نکاح دیا،اس عورت کے باپ نے اس عورت کا نکاح کرنے سے انکار کردیا۔عورت نے کہا: تم میری شادی کردو اس لئے کہ وہ میرے بچوں کا چچا ہے اور وہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ باپ نے پھر انکار کردیا اور کسی اور آدمی سے اس کا نکاح کردیا، وہ عورت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔حضور ﷺ نے اس کے باپ کو بلوایا اور اس سے فرمایا: یہ عورت کیا کہہ رہی ہے؟ اس نے کہا: یہ عورت سچ کہہ رہی ہے، میں نے اس شخص کے ساتھ اس کی شادی کی ہے جو اس سے بہتر ہے۔حضور ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کروادی اور اس عورت کی شادی اس کے بچوں کے چچا سے کروادی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ البلخی (عن) عتبة بن عبد الله بن يوسف بن عيسى المروزيين كلاهما (عن) الفضل بن موسى عن أبی حنيفة

(ورواه) عن علی بن الحسن بن عبدة النجار البخاری (عن) يوسف بن موسى (عن) الفضل بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) عن هارون بن هشام الكندی (عن) أبی جعفر أحمد بن حفص البخاری

(ورواه) (عن) محمود بن دالان (عن) حامد بن آدم

(ورواه) (عن) إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) جمعة بن عبد الله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه كلهم جميعاً عن أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة غير أنه قال إن أسماء خطبها عم ولدها ورجل آخر إلى أبيها الحديث

(ورواه) (عن) إسرائيل بن السميدع البخاری (عن) يحيى بن أبی النضر (عن) عيسى بن موسى (عن) الحسين بن الحسن بن عطية العَوفی (عن) أبی حنيفة غير أنه قال فيه فزوجها أبوها آخر بغير رضاها الحديث بتمامه

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخی (و) زيد بن الهيثم بن خلف كلاهما (عن) أبی كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبی حنيفة (ورواه(عن) محمد بن رميح بن شريح (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) إسحاق بن إبراهيم ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبی حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ قال الحافظ رواه (عن) أبی حنيفة أسد بن عمرو (و) يونس بن بكير (و) الإمام أبو يوسف القاضی رحمهم الله تعالى

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن الحسن (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) الحسين بن محمد بن حاتم (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) القاضی أبی الحسين محمد بن علی بن محمد

المهتدی باللہ (عن) أبی القاسم عیسی بن علی بن عیسی الوزیر (عن) أبی الحسن محمد بن نوح الجندیسابوری (عن) محمد بن عبدك الصیدلانی (عن) عبد اللہ بن رشید (عن) عبد اللہ بن بزیع (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن یوسف بن عیسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ نجار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن ہشام کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن حفص بخاری'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمود بن دالان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، سب نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ان اسماء خطبھا عم ولدھا ورجل آخر الی ابوھا (حضرت اسماء کے بچوں کے چچا نے یا کسی اور شخص نے ان کے والد سے ان کا رشتہ مانگا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسرائیل بن سمیدع بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابونضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے فزوجھا ابوھا آخر بغیر رضاھا (پھر اس کے والد نے اس کی رضا کے خلاف اس کی شادی کر دی، پھر پوری حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن ہیثم بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن ربیع بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح

بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’اسحاق بن ابراہیم بن مروان رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○حضرت حافظ فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ’’اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ اور حضرت ’’یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ اور حضرت ’’امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا۔

اس حدیث کو حضرت ’’حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت ’’حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسین بن محمد بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ’’مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے حضرت ’’قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوقاسم عیسیٰ بن علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوحسن محمد بن نوح جندیساپوری رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن عبدک صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ بن رشید رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ’’محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ’’خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح حضرت عثمان سے کرنا چاہتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مشورہ دیا ☼

1264/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ حَزِيْنٌ فَقَالَ وَمَا يُحْزِنُكَ قَالَ اَلَا اَحْزُنُ وَقَدِ انْقَطَعَ الصِّهْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى

(١٢٦٤) اخرجه ابن حبان (٤٠٣٩) واحمد ١٢:١ والنسائي ٧٧:٦ في النكاح: باب عرض الرجل ابنته على من يرضى، والطبراني في الكبير ٢٣: (٣٠٢) والبخاري (٥١٢٩) في النكاح: باب من قال: لا نكاح الا بولي، وابن سعد في الطبقات الكبرى ٨١:٨

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ حَدَثَانٌ مَاتَتْ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هَلْ لَكَ اَنْ أُزَوِّجَكَ حَفْصَةَ اِبْنَتِيْ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ حَتّٰى اَسْتَأْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَلَغَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى صِهْرٍ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ عُثْمَانَ وَاَدُلُّ عُثْمَانَ عَلٰى صِهْرٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ زَوِّجْنِيْ حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اِبْنَتِيْ فَقَالَ نَعَمْ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ ابن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بہت غمگین تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے غمگین ہونے کی وجہ سے پوچھی تو انہوں نے فرمایا: میں غمگین کیوں نہ ہوں کہ میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (داماد ہونے کا) جو رشتہ تھا وہ ختم ہوگیا ہے اور یہ حادثہ ہوا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فوت ہوگئی ہیں (وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اپنی بیٹی حفصہ تمہارے نکاح میں دے دوں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کر کے آپ کو بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تجھے ایسے داماد کی راہنمائی نہ کروں جو تیرے لئے عثمان سے زیادہ اچھا ہے؟ اور عثمان کو ایسا سسر نہ دوں جو تجھ سے بہتر ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حفصہ کی شادی میرے ساتھ کردو، میں اپنی بیٹی کا نکاح عثمان سے کر دیتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کرلیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) هارون بن هشام (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کو ہاتھ لگالیا تو بیٹے پر حرام ہوگئی ☼

1265 /(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ قَالَ بِيْعُوْا جَارِيَتِيْ

(۱۲۶۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۴۰) فی النکاح: باب مایحرم علی الرجل من النکاح وعبدالرزاق (۱۰۸۴۲) فی النکاح: باب مایحرم الامة والحرة وابن حزم فی المحلی بالآثار ۹:۱۳۸

هٰذِهٖ اَمَّا اِنِّی لَمْ اُصِبْ مِنْهَا اِلَّا مَا حَرَّمَهَا عَلٰی اِبْنِیْ مِنْ لَمْسٍ اَوْ نَظْرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میری اس لونڈی کو بیچ دو، میں نے اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں کیا ہے تاہم میں نے اس کو ہاتھ لگا کر یا نظر کر کے اپنے بیٹے پر حرام کر دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ إلا إنا لا نری النظر شیئاً إلا أن ینظر إلی الفرج الداخل بشهوة فإن نظر إلیه بشهوة حرمت علی أبیه وابنه وحرمت علیه أمها وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، لیکن دیکھنے کی صورت میں ہم کوئی حرج نہیں سمجھتے ہاں اگر اس کی فرج داخل کی جانب شہوت کے ساتھ دیکھے تو حرمت مصاہرت ثابت ہوگی، اگر اس نے اس کی فرج داخل کی جانب شہوت سے دیکھا تو وہ اس کے باپ اور بیٹے پر حرام ہوگئی، اور اس لونڈی کی ماں اس پر حرام ہوگئی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ساس کا بوسہ لیا یا شہوت سے اس کو چھو لیا تو بیوی حرام ہوگئی ☼

1266 /(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ اُمَّ اِمْرَاَتِهٖ اَوْ لَمَسَهَا مِنْ شَهْوَةٍ حُرِّمَتْ عَلَیْهِ اِمْرَاَتُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کی ماں کا بوسہ لے یا شہوت کے ساتھ اس کو چھو لے تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ خطبہ نکاح ☼

1267/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ یَعْنِی النِّکَاحِ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ

(١٢٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٤٤١) فی النکاح: باب مایحرم الامة الحرة، وعبدالرزاق (١٠٨٣٢) فی النکاح: باب (وربائبکم)، ابن ابی شیبة ٤: ٣٢٤ فی النکاح: باب ماقالوا فی الرجل یقبل المرأة، وسعید بن منصور کما فی المحلی بالآثار ٩: ١٣٨

(١٢٦٧) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٢٥٩) وابویعلی (٥٢٣٣)، واحمد ١: ٤٣٢، وعبدالرزاق (١٠٤٤٩)، و ابو داود (٢١١٨) فی النکاح: باب فی خطبة النکاح، والبیهقی فی السنن الکبری ٧: ١٤٦ فی النکاح: ماجاء فی خطبة النکاح، والبغوی فی شرح السنة (٢٢٦٨)

وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً

﴾﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ حاجت یعنی خطبہ نکاح سکھایا، وہ یہ تھا

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں، اس سے مغفرت مانگتے ہیں، اس سے ہدایت مانگتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور وہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان، اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑ ابنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، تمہارے لئے تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی إسحاق إبراهيم بن مخلد الضرير الشجری (عن) أبی إسحاق بن أبی إسرائيل و (عن) أبی جعفر محمد بن علی بن المهدی بن زياد الكندی (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم الهاشمی (و) عن أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن طريف (و) محمد بن علی الكندی (و) عبد الله بن محمد الكنانی كلهم (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن عبد الله (عن) نصر بن محمد (عن) أبي مالك حاجب البصري (عن) حسان (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في أوله كان رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يخطب الحمد لله وقال في آخره أما بعد ثم قال وكان ابن مسعود لا يتعداها

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن علي بن مهدي بن زياد الكندي (عن) أبي الأسباط يعقوب بن إبراهيم (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) عبد الله بن المبارك (عن) علي بن أحمد بن محمد بن القاسم البندار (عن) محمد بن عبد الرحمن ابن خشنام (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد ابن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن مخلد ضریر شجری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن المہدی بن زیاد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،ان سب نے،انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومالک حاجب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے لیکن اس روایت کے شروع میں یہ الفاظ ہیں کان رسول اللّٰہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يخطب الحمد لله وقال في آخره اما بعد (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کا آغاز ''الحمدللہ'' سے کرتے اور آخر میں فرماتے :امابعد۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کو نہیں چھوڑتے تھے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن علی بن مہدی بن زیاد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن احمد بن محمد بن قاسم بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن

خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ☼

1268/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَجَدْتُّ بِخَطِّ اَبِىْ اَعْرِفُهٗ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهِيْنَا اَنْ نَّاْتِىَ النِّسَاءَ فِىْ مَحَاشِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کی تحریر پائی اور میں اس کو پہچانتا ہوں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہمیں عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمرو بن حميد (عن) سليمان بن عمرو الضبعی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی سعد بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) محمد بن يزيد يعنی العوفی (عن) سويد بن عبد العزيز الدمشقی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو ضبعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید یعنی عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۶۸) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۸۱) والسيوطی فی الدر المنثور ۲:۶۲۴

☼ رسول اکرم ﷺ نے بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1269 /(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حُمَيْدِ بْنِ قَيْسِ الْاَعْرَجِ الْمَكِّيْ (عَنْ) رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَادُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِتْيَانِ النِّسَاءِ فِيْ اَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حمید بن قیس اعرج مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس کا نام ''عباد بن عبدالمجید'' ہے، وہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

ورواه أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد العزيز بن عبيد الله الهاشمي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ☼

1270/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِيْ قُدَامَةَ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةِ الْكُوْفِيْ (عَنْ) ثُمَامَةَ (عَنْ) اَبِي الْقَعْقَاعِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَرَامٌ اِتْيَانُ النِّسَاءِ فِيْ مَحَاشِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوقدامہ منہال بن خلیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقعاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عورتوں کیساتھ ان

(۱۲۷۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۸۳) والدارمي ۱:۲۷۶(۱۱۳۷) وابن ابي شيبة ٤:۲۵۲ والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۱۹۹

کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) الحسن بن محمد العطار (عن) عبد العزيز بن عبيد الله (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف والحسن بن زياد

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي القاسم عبد العزيز العباسي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حنيفة (عن) المنهال بن عمرو الحديث

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي إذناً (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد ابن علي القصري لفظاً (عن) محمد بن أحمد بن حماد بن سفيان (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن محمد بن الحسن القطان البغدادي (عن) عبد العزيز ابن عبيد الله (عن) يحيى بن نصر (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد'' نے بھی روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبدالعزیز عباسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منہال بن عمرو'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی قصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (الفاظ کے ساتھ)، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن حسن قطان بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنواری اور ثیبہ کی شادی سے پہلے ان کی رائے لی جائے، دونوں رضا کا اظہار الگ ہے ☼

1271/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ

(١٢٧١) اخرجه ابو يعلى (٦٠١٣) ومسلم (١٤١٩) في النكاح: باب استئذان الثيب في النكاح، الترمذي (١١٠٧) في النكاح: باب ماجاء في استئمار البكر والثيب، وابن ماجة (١٨٧١) في النكاح: باب استئمار البكر والثيب، والدارمي ١٣٨:٢، وعبد الرزاق (١٠٢٨٦) واحمد ٢٧٩:٢، والبيهقي في السنن الكبرى ١١٩:٧

وَرِضَاهَا سُكُوْتُهَا وَلَا تَنْكِحَ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَأْذِنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے مشورہ نہ کرلیا جائے اور اس کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے اور ثیبہ عورت کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ لے لی جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد الكوفى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبى معاذ (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أبى بكر الرازى أحمد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه خالد بن الهياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فى كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب ابن هانى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أبى إسحاق السمسار (عن) جمعة ابن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) سهيل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (و) أبى شهاب الخياط (و) سليمان بن عمرو النخعى كلهم (عن) أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن رجاء بن قريش البخارى (عن) أبى عبد اله بن يزيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) إبراهيم بن عبد السلام العنبرى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) سابق (عن) أبى حنيفة وزاد فى آخره وكان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة فإن سكتت زوجها(قال) الحافظ رواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات (و) أبو يوسف (و) أسد بن عمرو (و) الحسن بن زياد (و) سعيد بن عبد الله المسروقى (و) أبو عبد الرحمن المقرى (و) خالد بن سليمان (و) محمد بن الحسن (و) عبد العزيز ابن خالد
(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن أبى نصر (عن) أبى محمد عبد العزيز بن أحمد (عن) أبى محمد عبد الرحمن بن عثمان (عن) أبى الحسين خيثمة بن سليمان الطرابلسى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى ميسرة (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه)

القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله البغلانی (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة إلی قوله حتی تستأذن

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر رازی احمد بن محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشہاب خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رجاء بن قریش بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبد السلام عنبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے آخر میں ان الفاظ کا بھی اضافہ ہے وکان النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا ذکرت احدی بناته اتی خدرها فیقول ان فلاناً یذکر فلانه فان سکتت زوجها **(رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ کسی بیٹی کا نکاح کرنا چاہتے تو اس کے پاس تشریف لاتے اور فرماتے 'فلاں آپ کا ذکر کررہا ہے، اگر جواب میں وہ خاموش رہتی تو آپ اُس کے ساتھ اس کی شادی کر دیتے)**

اوراس کے آخر میں یہ اضافہ ہے

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں'اس حدیث کوحضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سعید بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبد العزیز بن خالد'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد العزیز بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد الرحمٰن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین خیثمہ بن سلیمان طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، یہ روایت ان الفاظ تک ہے حتی تستاذن۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادیوں کی شادیاں ان کی رائے لینے کے بعد کی ہیں ☼

1272/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ تَزْوِيْجَ إِحْدٰى بَنَاتِهٖ يَقُوْلُ إِنَّ فُلَانًا يَذْكُرُ فَلَانَةَ ثُمَّ زَوَّجَهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب اپنی صاحبزادیوں میں سے کسی کی شادی کرنا چاہتے تو آپ اپنی بیٹی سے فرماتے ''فلاں شخص آپ کا ذکر کر رہا ہے'' اس کے بعد (اُس کی رائے لے کر) آپ اس کی شادی کر دیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا زوج إحدى بناته دنا من خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم يزوجها

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة بإسناده غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم يزوجها

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن يزيد الرازى (عن) أبيه (عن) خالد بن هياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أبى حفص أحمد بن حفص البخارى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا خطبت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم ذهب فأنكحها

(رواه) (عن) محمد بن صالح الطبرى (عن) على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(١٢٧٢) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٢٦٦) والبيهقى السنن الكبرى ١٢٣:٧ مرسلاً' وعبدالرزاق (١٠٢٧٧) واورده الهيثمى فى مجمع الزوائد

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة (عن) أبي حنيفة (ورواه(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانيء (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (ورواه عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبي فروة (عن) سابق (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) حماد بن أحمد المروزي (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة كلهم بلفظ أسد بن عمرو (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة غير أنه زاد في آخره فإن أذنت زوجها

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے كان النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اذا زوج احدى بناته دنا من خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم يزوجها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے، اس کے پاس تشریف لاتے، اس سے فرماتے ''فلاں شخص تیرا ذکر کر رہا ہے'' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کر دیتے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس میں الفاظ یہ ہیں كان النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اذا ذكرت احدى بناته اتى خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم يزوجها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے، اس کے پاس تشریف لاتے، اس سے فرماتے ''فلاں شخص تیرا ذکر کر رہا ہے'' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کر دیتے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یزید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اما اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اس میں یہ الفاظ ہیں كان النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اذا خطبت احدى بناته اتى خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم ذهب فانكحها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی

صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے ،اس کے پاس تشریف لاتے ،اس سے فرماتے''فلاں شخص تیرا ذکر کر رہا ہے''(اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کر دیتے)

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''کہتے ہیں' میں نے حضرت''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانیء رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''کہتے ہیں'میں نے حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب میں پڑھا ہے۔انہوں نے حضرت''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''چچا رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''سابق رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے سب نے ایک جیسے الفاظ میں حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے،اس کے آخر میں یہ بھی ہے فان اذنت زوجها (اگر وہ اجازت دیتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکاح کر دیتے)

☼ کنواری لڑکی کا نکاح بھی اس کی رائے لئے بغیر نہیں کر سکتے ☼

1273/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ وَرِضَاهَا سُكُوْتُهَا وَقَالَ هِيَ اَعْلَمُ بِنَفْسِهَا لَعَلَّ بِهَا عَيْباً لا يَسْتَطِيْعُ لَهَا الرِّجَالُ مَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کنواری لڑکی کی رائے لئے بغیر اس کا نکاح نہ کیا جائے ،اس کی خاموشی اس کی رضا ہے اور فرمایا: عورت اپنے بارے میں زیادہ جانتی ہے ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی ایسا عیب ہو کہ مرد اس کے ساتھ صحبت نہ کرسکتا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى أن تتزوج البكر البالغة إلا بإذنها زوجها والد أو غيره ورضاها سكوتها وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔کنواری بالغہ لڑکی کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا درست نہیں ہے اس کا والد یا کوئی اور ولی اس کا نکاح کرسکتا ہے، اس کی خاموشی اس کی رضا سمجھی جاتی ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی ایک خاتون پر شفقت اور ان کے جنت جانے کیلئے شرط ☼

1274/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَيُّوْبِ الطَّائِيِّ (عَنْ) مُجَاهِدٍ قَالَ اَتَتْ اِمْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَعَهَا اِبْنٌ رَضِيْعٌ وَابْنٌ هِيَ آخِذَتُهُ بِيَدِهٖ وَهِيَ حُبْلٰى فَلَمْ تَسْاَلْهُ شَيْئاً اِلَّا اَعْطَاهَا اِيَّاهُ رَحْمَةً لَهَا فَلَمَّا اَدْبَرَتْ قَالَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيْمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِيْنَ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّيَاتِهِنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ایوب طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک عورت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی، اس کے ساتھ ایک دودھ پیتا بچہ تھا اور ایک بچہ تھا جس کو اس نے اپنے ہاتھ میں اٹھایا ہوا تھا اور وہ حاملہ تھی، اس نے رسول اکرم ﷺ سے ابھی کچھ بھی نہیں مانگا تھا۔رسول اکرم ﷺ نے اس پر شفقت اور رحمت کرتے ہوئے اس کو عطا فرما دیا، جب وہ عورت لوٹ کر گئی تو فرمایا: یہ حمل والیاں ہوتی ہیں، بچے پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں، رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں، اگر ان کے اندر اپنے شوہروں کی نافرمانی والی بات نہ ہو تو ان میں سے نمازیں پڑھنے والی عورتیں جنت میں ضرور جائیں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۲۷۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۵) وسعيد بن منصور في السنن ۱:۱۵۵ (۵۶۰) وابن ابي شيبة ۴:۱۳۹ في النكاح: باب في اليتيمة من قال: تستأمر في نفسها

(۱۲۷۴)اخرجه ابن ماجة (۲۰۱۳) في النكاح والطبراني في الكبير (۷۹۸۵) والحاكم في المستدرك ۴:۱۷۳ في البر والصلة واحمد ۵:۱۲۲

☼فتح مکہ والے سال عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع کر دیا گیا☼

1275/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) اَبِیْ عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اِبْنِ سَبُرَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوعون محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کیساتھ متعہ (وقتی نکاح) کرنے سے منع فرمایا۔

(أخـرجـه) الـقـاضـي عـمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازي (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عن) الحسن بن علي اللؤلؤي (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الـحـافـظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

1276/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) يُـوْنُـسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) الرَّبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهَنِیِّ (عَنْ) سَبُرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِیُّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ

(۱۲۷۵) قد تقدم فی (۱۱۹۰)

(۱۲۷۶) قد تقدم

(وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) يحيى بن صاعد (و) محمد بن إسحاق كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة فقرأت فيه قال حدثني أبي (و) القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة غير أنه قال عام الحج

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن على بن عبيد أبي عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) الصلت ابن الحجاج (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة غير أنه قال عام الفتح(قال) الصلت بن الحجاج وحدثني يونس بن عبد الله (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه مثله

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) أبي حنيفة غير أنه قال يوم فتح مكة

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافى بن عمران (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده إسماعيل بن يحيى الصيرفي فكان فيه (عن) أبي حنيفة وقال عام فتح مكة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) يحيى بن موسى المقرى (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن على بن الحسين بن على بن قريش البنا (عن) أبي الحسين محمد بن محمد ابن موسى الأهوازى (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) محمود بن على (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي (عن) أبي بكر الأبهرى (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن).أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن على الأنصارى (و) الشريف أبي السعادات أحمد بن أحمد المتوكل على الله كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله ابن على بن ثابت الخطيب (عن) القاضي الإمام أبي عبد الله الصيمرى (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله المعدل (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافى بن عمران (عن) أبي حنيفة (عن) موسى الجهني (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه قال ابن خسرو هكذا قال أبو حنيفة (عن) موسى الجهني وهو وهم وإنما الصواب أبو حنيفة (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة (عن) أبيه قال وقد رواه (عن) أبي حنيفة على الصواب زفر بن الهذيل والقاسم بن معن وعبد الله بن موسى وأبو عبد الرحمن المقرى

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے 'ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے اور حضرت ''قاسم بن معن) رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ حج والے سال کا واقعہ ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں بھی یہ ہے کہ ''یہ فتح مکہ والے سال کا واقعہ ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یونس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ واقعہ فتح مکہ کا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں تھا کہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ واقعہ فتح مکہ والے سال کا ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن علی بن قریش البنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن محمد بن موسیٰ اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن علی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریف ابوسعادات احمد بن احمد متوکل علی اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی امام ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''موسیٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں، حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح حضرت ''موسیٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے اور درست یہ ہے

○حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

1277/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) سَبُرَةَ الْجُهَنِيّ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) أیضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۷۷) قد تقدم

☼ شادی کے نتیجے میں عائد ہونے والی ذمہ داریاں سن کر خاتون نے شادی سے انکار کر دیا ☼

1278/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ زِيَادٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اِمْرَاَةً خُطِبَتْ إِلٰى اَبِيْهَا فَقَالَتْ مَا اَنَا بِمُتَزَوِّجَةٍ حَتّٰى اَلْقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلُهُ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ فَاَتَتْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ قَالَ إِنْ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ مِنْهُ لَمْ يَزَلِ اللّٰهُ يَلْعَنُهَا وَالْـمَلَائِـكَةُ وَالـرُّوْحُ الْاَمِيْـنُ وَخَزَنَةُ الرَّحْمَةِ وَخَزَنَةُ الْعَذَابِ حَتّٰى تَرْجِعَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى الـزَّوْجَةِ قَـالَ إِنْ سَاَلَهَا عَنْ نَفْسِهَا وَهِيَ عَلٰى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا اَنْ تَمْنَعَهُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ قَالَ إِنْ غَضِبَ فَلْتُرْضِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَإِنْ كَانَ ظَالِماً قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كَانَ ظَالِماً قَالَتْ مَا اَنَا بِالْمُتَزَوِّجَةِ بَعْدَمَا اَسْمَعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں، وہ رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کے والد سے اس کا رشتہ مانگا گیا، اس نے کہا: میں اس وقت تک شادی نہیں کروں گی جب تک رسول اکرم ﷺ سے مل کر یہ پوچھ نہ لوں کہ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ پھر وہ عورت رسول اکرم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مرد کا عورت پر حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حق ہے کہ اگر وہ عورت اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکلے تو واپس آنے تک مسلسل اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے، روح الامین، رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے سب اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ فرمایا: یہ کہ اگر وہ شوہر اس عورت کی ذات کو مانگے اور وہ تنور پر (روٹیاں پکا رہی ہو) تب بھی اس کو انکار نہ کرے۔ اس نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ مزید شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر شوہر ناراض ہو تو وہ اس کو منائے۔

قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا: جی ہاں، اگرچہ وہ ظلم کرنے والا ہو۔ عورت نے کہا: حضور ﷺ کے یہ فرمان سننے کے بعد اب تو میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ایک لڑکی نے شادی سے پہلے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر شوہر کے حقوق پوچھے ☼

1279/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ زِيَادٍ الْجَزَرِيِّ اَنَّ اِمْرَاَةً خُطِبَتْ إِلَى اَبِيْهَا فَاسْتَاْذَنَهَا فَقَالَتْ لَسْتُ بِـفَاعِلَةٍ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلَهُ عَنْ حَقِّ الزَّوْجِ فَاَتَتْهُ ذَاكِرَةً ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ

(۱۲۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۴۳) وابو يوسف في الآثار ۲۰۲:۱ (۹۱۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۲۹۲:۷ في النكاح: باب ماجاء في حقه عليها وابن ابي شيبة ۵۵۲:۳ (۱۷۱۱۸) في النكاح: باب ماحق الزوج على الزوجة من حديث ابن عمر وعبد بن حميد في المسند ۲۵۸:۱ (۸۱۳)

(۱۲۷۹) قد تقدم وهو حديث سابقه

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِنْ حَقِّہٖ مُرَاقَبَۃُ اللّٰہِ فِیْہِ نَظْراً وَسَمْعاً وَنُطْقاً وَبَطْشاً وَسَعْیاً وَمَشْرِباً وَمُلْبساً وَمُطْعِماً وَرِعَایَۃٌ لَہٗ فِیْ سَائِرِ ذٰلِکَ وَحِفْظاً وَإِیْثاراً وَمُوَافَقَۃً وَاِحْتِرَاماً لِمَا اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہٗ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحْذُرُ اَنْ اَعْجزَ عَنْ بَعْضِ ذٰلِکَ فَقَالَ اَنْتَ اَعْرَفُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن زیاد جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک لڑکی کے باپ کے پاس اس عورت کا رشتہ آیا، اس کے باپ نے اس لڑکی سے مشورہ کیا تو لڑکی نے کہا: میں جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب تک شوہر کے حق کے بارے میں نہ پوچھ لوں، تب تک شادی کے لئے ہاں نہیں کرونگی۔ وہ عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ دیکھنے میں، سننے میں، بولنے میں، پکڑنے میں، چلنے میں، پینے میں، پہننے میں، کھانے میں، اس کی رعایت کرنے میں، حفاظت کرنے میں، ایثار کرنے میں، موافقت کرنے میں، احترام کرنے میں، سب میں اس کا حق ہے، جب اللہ تعالیٰ اس کے لئے یہ چیز ثابت کردے گا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو یہ ڈر ہے کہ میں ان میں سے کچھ چیزوں سے عاجز ہوں اور ان پر عمل نہیں کر پاؤں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے حالات کو زیادہ بہتر جانتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) حماد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کو ایک طلاق دینے کے بعد آزاد کیا، پھر خرید لیا تو وطی کر سکتا ہے، دو کے بعد نہیں ☼

1280 /(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاھِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ الْاَمَۃَ ثُمَّ یُطَلِّقُھَا وَاحِدَۃً ثُمَّ یَشْتَرِیْھَا قَالَ یَطَأُھَا وَإِنْ طَلَّقَھَا ثِنْتَیْنِ فَلَیْسَ لَہٗ اَنْ یَّطَاھَا حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجاً غَیْرَہٗ وَکَذٰلِکَ لَوْ اَعْتَقَتْ فَإِنْ کَانَ الطَّلَاقُ وَاحِدَۃً فَلَہٗ اَنْ یَتَزَوَّجَھَا وَإِنْ کَانَ ثِنْتَیْنِ فَلَیْسَ لَہٗ اَنْ یَتَزَوَّجَھَا حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجاً غَیْرَہٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے لونڈی سے شادی کر لی پھر اس کو ایک طلاق دے دی، پھر اس کو خرید لیا۔ انہوں نے فرمایا: اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے اور اگر اس کو دو طلاقیں دی ہیں تو یہ اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ لونڈی کسی اور مرد کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ اسی طرح حکم ہے کہ اگر اس کو آزاد کیا گیا ہے اگر طلاق ایک ہے تو اس کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اور دو ہیں تو اس کے ساتھ شادی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک وہ کسی اور مرد سے شادی نہ کر لے۔

(۱۲۸۰) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۲۵) فی النکاح: باب الزوج یتزوج الامۃ ثم یشتریہا او یعتق، وابن ابی شیبۃ ۴: ۱۵۴ فی النکاح: باب الرجل یتزوج الامۃ ثم یشتریہا

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھرحضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ لونڈی دوطلاقوں سے مغلظہ ہوجاتی ہے، اس کی عدت دوحیض ہیں ☼

1281/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْحُرُّ الْاَمَةَ فَإِنَّهَا تَبِيْنُ بِطَلَقَتَيْنِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ إِنْ كَانَتْ تَحِيْضُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيْضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ وَلَا تَحِلُّ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ وَلَوْ طَلَّقَ الْعَبْدُ اِمْرَاَتَهُ وَهِيَ حُرَّةٌ بَانَتْ بِثَلَاثٍ وَعِدَّتُهَا ثَلَاثُ حَيْضٍ إِنْ كَانَتْ تَحِيْضُ وَإِنْ كَانَتْ لَا تَحِيْضُ فَعِدَّتُهَا ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب آزاد مرد اپنی لونڈی بیوی کو طلاق دے دے، تو وہ دوطلاقوں کے ساتھ بائنہ ہوجاتی ہے اور اس کی عدت دوحیض ہیں، اگر اس کو حیض آتے ہوں اور اگر اس کو حیض نہ آتے ہوں تو پھر ایک مہینہ اور آدھا مہینہ ہے اور یہ اس شوہر کے لئے حلال نہیں ہوگی جب تک کسی دوسرے شوہر سے اس کا نکاح نہ ہوجائے اور اگر غلام اپنی بیوی کو طلاق دے اور بیوی آزاد ہو تو وہ تین طلاقوں کے ساتھ بائنہ ہوگی، اس کی عدت بھی تین حیض ہے اگر اس کو حیض آتا ہو۔ اور اگر اس کو حیض نہیں آتا تو اس کی عدت تین مہینہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ الطلاق والعدة بالنساء وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھرحضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: عورتوں کی طلاق اور عدت کی بابت ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کا یہی مذہب ہے۔

☼ کنواری لڑکی کی شادی کے بارے اُس کی رائے لی جائے ☼

1282/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ (عَنْ) رَجُلٍ يُدْعٰى عِبَادُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حمید بن قیس اعرج ﷫'' سے وہ حضرت ''عباد بن عبدالمجید ﷫'' نامی ایک شخص سے، وہ حضرت ''ابوذر ﷛'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے (اس کی شادی کی بابت) رائے لی جائے اور ثیبہ اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے۔

(۱۲۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۶) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها، وعبدالرزاق (۱۲۸۷۸) في الطلاق: باب عدة الامة، وابن ابي شيبة ۵:۸۲ في الطلاق: باب ماقالوا في العبد تكون تحته الحرة او الحر تكون تحته الامة كم طلاقها؟

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد العزيز بن عبد الله بن عبيد الله الهاشمي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب القرشي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن عبد اللہ بن عبید اللہ الہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دو بہنوں کا مالک تھا، ایک سے وطی کر لی، تو دوسری سے وطی کرنے کی شرائط ☼

1283/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَكُوْنُ عِنْدَهُ أُخْتَانِ مَمْلُوْكَتَانِ فَوَطَءَ إِحْدَاهُمَا فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّطَأَ الْأُخْرٰى حَتّٰى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّتِيْ وَطَءَ غَيْرَهُ بِنِكَاحٍ اَوْ بَيْعٍ وَإِنْ كَانَتَا أُخْتَيْنِ إِحْدَاهُمَا اِمْرَاَتُهُ فَوَطَءَ الْاَمَةَ مِنْهُمَا فَلْيَعْتَزِلْ اِمْرَاَتَهُ حَتّٰى تَعْتَدَّ الْاَمَةُ مِنْ مَائِهِ وَإِنَّ الْمَاءَ يَعْنِي الْحَيْضَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: وہ شخص جس کے پاس دو مملوکہ بہنیں ہوں اور اس نے ان میں سے ایک کے ساتھ وطی کر لی ہو تو دسری کے ساتھ وطی کرنا جائز نہیں ہے جب تک کہ جس کے ساتھ اس نے وطی کی تھی کوئی دوسرا مرد اس کو خرید کر یا اس سے نکاح کر کے اس کی شرم گاہ کا مالک نہ ہو جائے۔ اگر وہ دو بہنیں ہیں ان دونوں میں سے ایک اس کی بیوی ہو تو ان میں سے لونڈی کے ساتھ اس نے وطی کر لی ہو تو وہ اپنی بیوی سے الگ رہے جب تک کہ لونڈی کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لا ينبغي له أن يطأ امرأته إذا وطء أختها حتى يملك فرج أختها غيره بنكاح أو ملك بعدما تستبرء بحيضة وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں ایک مزید شرط بھی لگاتے ہیں (وہ یہ کہ) جب مرد نے اپنی بیوی کی بہن سے وطی کر لی ہو تو وہ اپنی بیوی سے اس وقت تک وطی نہیں کر سکتا جب تک کوئی دوسرا مرد نکاح کر کے یا خرید کر مالک نہ بن جائے اور اس کے بعد ایک حیض بھی گزر جائے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ دو بہنیں ایک مرد کی مملوکہ ہیں، ایک سے وطی ہو گئی تو دوسری سے وطی کی شرائط ☼

1284/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَمَتَيْنِ الْأُخْتَيْنِ يَكُوْنَانِ عِنْدَ الرَّجُلِ يَطَأُ

(۱۲۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۹) في النكاح: باب ما يكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك وسعيد بن منصور في السنن ۱:۱۹۵ (۱۷۲۸)

(۱۲۸۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۶۰) في النكاح: باب ما يكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك و عبد الرزاق (۱۲۷۳۳) في الطلاق: باب الجمع بين ذوات الارحام في ملك اليمين وابن ابي شيبة ۴:۱۶۹ في النكاح: باب في الرجل يكون عنده الاختان مملوكتان فيطأهما جميعا وسعيد بن منصور (۱۷۲۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۱۶۵

إِحْدَاهُمَا اَنَّهُ لَا يَطَأُ الْأُخْرٰى حَتّٰى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّتِي وَطَءَ غَيْرُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: دولونڈیاں بہنیں ہوں، دونوں ہی ایک آدمی کی ملکیت میں ہوں، اگر اس نے ایک سے صحبت کر لی تو پھر دوسری کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک کہ جس کے ساتھ اس نے وطی کی ہے اس کی فرج کا کوئی دوسرا بندہ مالک نہ بن جائے

☼ لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بہن، بیٹی، پھوپھی یا خالہ سے وطی نہیں کی جاسکتی ☼

1285/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّطَاَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ وَابْنَتَهَا وَاُخْتَهَا اَوْ عَمَّتَهَا اَوْ خَالَتَهَا وَكَانَ يَكْرَهُ مِنَ الْإِمَاءِ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْحَرَائِرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بیٹی، بہن، پھوپھی یا خالہ کے ساتھ صحبت کرے اور وہ لونڈیوں کے بارے میں بھی وہی امور ناپسند کرتے تھے جو آزاد عورتوں کے بارے ناپسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة كل شيء يكره من النكاح يكره من الإماء إلا خصلة واحدة يجمع من الإماء ما أحب ولا يتزوج فوق أربع حرائر وأربع من الإماء وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔ جو امور نکاح کی بنیاد پر مکروہ ہیں، وہی لونڈی ہونے کی صورت میں بھی مکروہ ہیں، سوائے ایک صورت کے، وہ یہ کہ نکاح کرنا ہو تو صرف چار عورتوں سے کرسکتا ہے، چاہے وہ آزاد عورتوں میں سے ہوں یا لونڈیوں میں سے۔ لیکن لونڈیاں جتنی چاہے رکھ سکتا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ لونڈی کا کسی سے نکاح کر دیا، اس سے پیدا ہونے والے بچے کو بیچ نہیں سکتے ☼

1286/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي تَزَوَّجْتُ وَلِيْدَةً لِعَمِّي فَوَلَدَتْ مِنِّي وَاَنَّهُ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلَدِي مِنْهَا فَقَالَ كَذَبَ لَيْسَ لَهُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے آکر کہا: میں نے اپنے چچا کی لونڈی سے ساتھ شادی کی، اس کے پیٹ سے بچہ پیدا ہوا، اس لونڈی سے پیدا ہونے والے میرے اس بچے کو فروخت کرنا چاہتا

(۱۲۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۶۱) في النكاح: باب مايكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك وعبدالرزاق (۱۲۷۴۸) في الطلاق: باب الجمع بين ذوات الارحام في ملك اليمين، مامعناه!

(۱۲۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۳۱) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق

ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ ہے اس کو یہ حق نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی الحسن محمد بن إبراهيم البغوی (أخبرنا) أبو عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من ملك ذا رحم محرم فهو حر وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جو اپنے کسی ذی رحم محرم کا مالک بنا، وہ اس کی طرف سے آزاد ہو گیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ لونڈی کو طلاق رجعی ہوئی، پھر آزاد کر دی گئی، تو عدت آزاد والی ہوگی، ورنہ لونڈی والی ☼

1287/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْاَمَةَ زَوْجُهَا طَلَاقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَإِنْ أُعْتِقَتْ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ وَإِنْ كَانَ الزَّوْجُ لا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَأُعْتِقَتْ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْاَمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب لونڈی کو اس کا شوہر طلاق رجعی دے پھر اگر اس کو آزاد کر دیا گیا تو اس کی عدت آزاد والی عدت ہے اور اگر شوہر

(۱۲۸۷) قد تقدم فی (۱۲۸۱)

نے طلاق رجعی نہیں دی تھی اور اس کو آزاد کر دیا گیا تو اس کی عدت لونڈیوں والی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ نکاح کرو، نسل بڑھاؤ، میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا ☼

1288/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوْا تَنَاسَلُوْا فَاِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح کیا کرو اور نسل بڑھاؤ، اس لئے کہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نشے کی حالت میں کیا گیا نکاح معتبر ہے ☼

1289/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي السُّكْرَانِ يَتَزَوَّجُ قَالَ يَجُوْزُ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ صَنَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کیا جو شخص نشے میں ہو اس کا نکاح ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس کا کیا ہوا ہر کام معتبر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه(عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا خصلة واحدة إذا ذهب عقله من السكر فارتد عن الإسلام ثم صحا فقال إن ذلك كان منه بغير عقل قبل ذلك منه ولم تبن منه امرأته وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔سوائے ایک صورت کے (وہ یہ کہ) جب نشے کی وجہ سے اس کی عقل

(۱۲۸۸) قد تقدم في (۱۲۱۵)

(۱۲۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٤٢) في النكاح: باب تزويج السكران' وعبدالرزاق (۱۲۳۰۲) في الطلاق: باب طلاق السكران' وسعيد بن منصور في السنن ۱: ۲۷۰ (۱۱۰۳)

بالکل ختم ہوجائے اور وہ اسلام سے مرتد ہوجائے (العیاذ باللہ) پھر وہ درست ہوجائے، اگر اس کو اس معاملہ کی سمجھ نہیں ہے تو اس کی بات قبول کرلی جائے گی اور اس کی بیوی اس سے بائنہ نہیں ہوگی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیچنے والا، ہبہ کرنے والا، صدقہ کرنے والا یا آزاد کرنے والا مملوکہ کی شرمگاہ حلال کرتا ہے ☼

1290/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةِ الْمَكِّيْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْـهُـمَـا اَنَّهٗ قَالَ لَا يَحِلُّ فَرْجُ الْمَمْلُوْكَاتِ إِلَّا لِمَنْ بَاعَ اَوْ وَهَبَ اَوْ تَصَدَّقَ اَوْ اَعْتَقَ يَعْنِيْ بِذٰلِكَ الْمَمْلُوْكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن امیہ مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مملوکہ خواتین کی شرمگاہ کو صرف وہ حلال کرسکتا ہے جس نے اس کو بیچا یا ہبہ کیا یا صدقہ کیا یا آزاد کیا۔ اس سے مراد مملوک ہے۔

(أخـرجـه) الـحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفـضـل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شـاذان (عـن) أبـي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـي سـعـد أحمد بن عبد الجبار (عن) على بن أبي على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن مـحـمـد بـن سعيد الحافظ (عن) جعفر بن محمد (عن) الحسن ابن صالح (عن) إبراهيم بن خالد (عن) يوسف بن يـعـقـوب الصغاني (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۶) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج وابن ابي شيبة ۱۷۵:۴ في النكاح: باب من كره ان يتسرى العبد

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد سے نکاح کی استطاعت نہ رکھنے والے کوزنا کا خدشہ ہوتو لونڈی سے نکاح کرسکتا ہے ☼

1291/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) عَـمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رُخِّصَ فِیْ نِکَاحِ الْاَمَةِ لِمَنْ لاَ یَجِدُ طَوْلاً وَلِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ وَجُعِلَ الصَّبْرُ خَیْراً مِنْ نِکَاحِ الْاَمَةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جوشخص آزاد عورت سے شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اوراس کو زنا میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہو،اس کولونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت ہے لیکن لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے سے صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن عثمان (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی ایام میں ہوتب بھی اس کے ساتھ لیٹنے میں حرج نہیں ہے ☼

1292/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ وَهِیَ حَائِضٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ازواج کے ساتھ مباشرت کرلیا کرتے تھے جب کہ وہ ازواج ایام میں ہوتی تھیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ بیوی ایام میں ہوتو دخول سے بچتے ہوئے کھیل کود کر کے شہوت پوری کرسکتے ہیں ☼

1293/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِنِّیْ لَاَلْعَبُ عَلٰی بَطْنِ الْمَرْاَةِ حَتّٰی اَقْضِیَ شَهْوَتِیْ

(١٢٩١) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ١٧٣:٧في النكاح :باب ماجاء في نكاح اماء المسلمين وعبدالرزاق(١٣١٠٢)في الطلاق :باب نكاح الامة على الحرة وسعيدبن منصورفي السنن(٧٣٩)وابن ابي شيبة٤٥٣:٣(١٦٠٥٢)في النكاح :باب الرجل يتزوج الامة من كرهه!

(١٢٩٢) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٤٥٣)وابن ابي شيبة٥٢٢:٣(١٦٨٠٧)في النكاح :باب في الرجل ماله من امرأته اذا كانت حائضاً واحمد٦:٣٣وابن راهويه في المسند(١٤٩٢)والبخاري(٣٠٢)ومسلم (٢٩٣)(٢)وابوداود(٢٧٣)وابن ماجة(٦٣٥)

وَهِيَ حَائِضٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میری بیوی ایام میں ہوتی تو میں اس کے پیٹ پر کھیلتے ہوئے اپنی شہوت کو پوری کر لیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ جماع کسی بھی انداز میں ہوسکتا ہے جبکہ دخول صرف آگے ہو ☼

1294/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) كَثِيرِ الرَّمَاحِ الْاَصَمِّ الْكُوفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ ذَرَاعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قُبُلاً وَدُبُراً فِي الْمَاْتِيْ عَزْلاً وَضِدَّهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''کثیر الرماح اصم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابو ذراع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں، تو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: آگے سے اور پیچھے سے بھی کر سکتے ہو جبکہ دخول اگلے مقام سے کیا جائے چاہے ایک کروٹ لٹاؤ یا دوسری کروٹ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن الحسن القيسي الزعفراني (عن) سهل بن عثمان (و) محمد بن مروان (و) إبراهيم بن موسى كلهم (عن) وكيع بن الجراح (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسن قیسی زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

(۱۲۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۴) وابن ابي شيبة۳:۵۲۴ (۱۶۸۱۹) قلت: وقد اخرج احمد ۳:۱۳۲ ومسلم (۳۰۲) والترمذي (۲۹۷۷) والطحاوي في شرح معاني الآثار۳:۳۸ عن انس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء الا النكاح

(۱۲۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۱) وابن ابي شيبة۳:۵۱۰ (۱۶۶۷۰) في النكاح: في قوله تعالىٰ: (نساء كم حرث لكم)

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حمل والی عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1295/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ نَسَخَتْ سُوْرَةُ النِّسَاءِ الْقَصْرٰی کُلَّ عِدَّةٍ فِی الْقُرْآنِ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: چھوٹی سورۂ نساء (یعنی سورۃ الطلاق) نے قرآن کریم میں جتنی بھی عدتیں ہیں ان سب کو منسوخ کر دیا ہے اور وہ آیت یہ ہے:

وَ اُولٰتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا جن لیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إذا طلقت أو مات عنها زوجها فولدت بعد ذلك بيوم أو أقل أو أكثر انقضت عدتها وحلت للرجال من ساعتها وإن كانت في نفاسها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ جب کسی عورت کو طلاق ہوئی یا اس کا شوہر فوت ہو گیا، اس کے صرف ایک دن بعد یا اس سے بھی پہلے یا اس کے بعد بچہ پیدا ہو گیا تو اس کی عدت ختم ہو گئی اور وہ اسی وقت کسی بھی شخص سے شادی کر سکتی ہے، اگرچہ وہ نفاس میں ہے۔

☼ حاملہ عورت کو طلاق ہوئی، جیسے ہی اس کا بچہ پیدا ہوا، اس کی عدت ختم ہو گئی ☼

1296/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ ثُمَّ اَسْقَطَتْ سِقْطاً فَقَدْ اِنْقَضَتْ

(١٢٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٤) في الطلاق: باب عدة المطلقة الحامل وعبد الرزاق (١١٧١٦) في الطلاق: باب المطلقة يموت عنها زوجها وسعيد بن منصور في السنن (١٥١٢) والطبراني في الكبير (٩٦٤١) والبيهقي في السنن الكبرى ٤٣٠:٧

عِدَّتُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے پھر اس کے بعد بچہ پیدا ہو گیا تو اس کی عدت ختم ہو گئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لكن لا يكون السقط عندنا سقطاً حتى يستبين شيء من خلقه شعر أو ظفر وغير ذلك فإذا وضعت شيئاً لم يستبن خلقه لم تنقض به العدة وهو قول (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔ اگر کچا بچہ پیدا ہوا، تو اگر اس میں اعضاء بن چکے تھے، اس کے بال اور ناخن وغیرہ پیدا ہو چکے تھے تو اس کی عدت ختم ہو گئی اور اگر ایسا حمل گر گیا جس میں کوئی اعضاء وغیرہ نہیں بنے تو یہ وضع حمل نہیں ہے، اس کی عدت نہیں گزری۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(١٢٩٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٥) في الطلاق: باب عدة المطلقة الحامل، وابن ابي شيبة ٥:٢٧٧ في الطلاق: باب ما قالوا في السقط تنقضي العدة؟

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الطَّلَاقِ

چوبیسواں باب: طلاق کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ سودہ کو طلاق دی تو کہا تھا ''اعتدی'' تو عدت گزار ☼

1297/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ حِيْنَ طَلَّقَهَا اِعْتَدِّیْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو جب طلاق دی تو فرمایا: تم اپنی عدت گزار لو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكريا بن يحيى النيسابوری (عن) الحسين بن بشر بن القاسم (عن) أبيه (عن) عـصـمة بـن ورقـاء (عـن) أبی حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن عبيد الله (عن) أحمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحیٰی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن بشر بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصمہ بن ورقاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورتیں عدت کے ایام میں خیف کے پیچھے سے قضائے حاجت کیلئے جایا کرتی تھیں ☼

1298/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَرُدُّ الْمُتَوَفّٰی عَنْهُنَّ اَزْوَاجُهُنَّ مِنْ ظَهْرِ الْخَيْفِ يَخْرُجْنَ حَاجَاتٍ فِی الْعِدَّةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: وہ ان خواتین کو جن کے شوہر فوت ہو چکے ہوتے ان کو خیف کے پیچھے سے بھیجا

(۱۲۹۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۸۸) والبيهقی السنن الكبری ۲۹۷:۸

(۱۲۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۵۱۲) وابن ابی شيبة ۱۶۲:۴ (۱۸۸۵۸) وعبدالرزاق ۳۲:۷ (۱۲۰۶۸) وسعيد بن منصور فی السنن ۳۵۸:۱ (۱۳۴۲) والبيهقی فی السنن الكبری ۴۳۶:۷

کرتے تھے اور وہ اپنی عدت کے ایام میں قضائے حاجت کے لئے جایا کرتی تھیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن محمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بار بار طلاق دینا اور رجوع کر لینا اللہ کی حدود سے کھیلنے کے مترادف ہے ☼

1299/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ یَلْعَبُوْنَ بِحُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَقُوْلُ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ میں نے تجھے طلاق دے دی اور پھر کہتے ہیں: میں نے تجھ سے رجوع کر لیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أبي عبد الله بن أبي بكر بن أبي خيثمة (عن) عمر بن أبي حاتم بن نصر البصري (عن) محمد بن عباد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

✧اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن ابوبکر بن ابو خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ابو حاتم بن نصر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء سے نکاح ٹوٹ گیا، تجدید نکاح سے ساتھ رہ سکتے ہیں ☼

1300/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ النَّخْعِیِّ اَنَّهٗ آلٰی مِنْ اِمْرَاَتِهٖ ثُمَّ غَابَ عَنْهَا خَمْسَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ قَدِمَ فَوَقَعَ عَلَیْهَا فَخَرَجَ عَلَی اَصْحَابِهٖ وَیَدُهٗ وَرَأْسُهٗ یَقْطُرُ مَاءً قَالُوْا اَصَبْتَ مِنْ فُلَانَةٍ

(۱۲۹۹) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۹۱) وابن حبان (۴۲۶۵) وابن ماجة (۲۰۱۷) في اول الطلاق والبيهقي في السنن الكبرىٰ ۳۲۲:۷

(۱۳۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۳۸) وعبد الرزاق ۴۵۹:۶ (۱۱۶۶۷) في الطلاق: باب الرجل يجهل الايلاء حتى يصيب امرأته أولا يصيب وابن ابي شيبة ۱۳۲:۴ (۱۸۵۵۰) وسعيد بن منصور في السنن ۳۵:۲ (۱۹۳۳) والطبراني في الكبير ۳۸۳:۹ (۹۶۴۰)

قَالَ نَعَمْ قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ آلَيْتَ مِنْهَا قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَإِنَّا نَتَخَوَّفُ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَانْطَلَقُوْا إِلٰى عَلْقَمَةَ فَلَمْ يَجِدُوْا عِنْدَهُ شَيْئاً فَانْطَلَقُوْا إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَذَكَرُوْا اَمْرَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّأْتِيَهَا فَيُخْبِرَهَا بِاَنَّهَا بَانَتْ مِنْهُ ثُمَّ يَخْطِبَهَا فَاَتَاهَا فَاَخْبَرَهَا اَنَّهَا اَمْلَكُ لِنَفْسِهَا ثُمَّ خَطِبَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلٰى مَثَاقِيْلِ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن انس نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی سے ایلاء کرلیا، پھر پانچ مہینے اس سے غائب رہے، پھر آگئے اور اس کے ساتھ صحبت کی، پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئے اور ان کے ہاتھوں اور سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں نے پوچھا: کیا تو نے فلاں کے ساتھ صحبت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے کہا: کیا تو نے اس کے ساتھ ایلاء نہیں کرلیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: ہمیں یہ خوف ہے کہ وہ تجھ سے بائنہ ہوچکی تھی، تمہارا اس کے ساتھ نکاح ٹوٹ چکا تھا، یہ لوگ حضرت علقمہ کے پاس آئے، لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا، تو یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آگئے اور اپنا معاملہ پیش کیا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: اس عورت کے پاس جاؤ اور اس کو اطلاع دے دو کہ اس کا نکاح اس سے ٹوٹ گیا ہے، پھر اس کو پیغام نکاح دو۔ وہ آدمی اس عورت کے پاس آیا اور اس کو بتایا کہ اب وہ اپنے نفس کی خود مالک ہے پھر اس کو پیغام نکاح دیا اور پھر چاندی کی کچھ مثقالوں کے حق مہر کے ساتھ اس سے دوبارہ نکاح کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کی طلاقیں دو ہیں، اس کی عدت دو حیض ہے ☼

1301/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعُوْفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْاَمَةِ ثِنْتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اس کی عدت دو حیض ہیں۔

(١٣٠١) اخرجه ابن ماجة (٢٠٧٩) في الطلاق: باب في طلاق الامة وعدتها والبيهقي في السنن الكبرى ٣٦٩:٧ في الرجعة: باب عدد طلاق العبد ومالك في الموطا (٥٠) في الطلاق: باب ماجاء في طلاق العبد

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) عبد الله بن أبی بکر بن أبی خیثمة أحمد بن محمد بن زهیر (عن) هارون بن حمید (عن) الفضل بن عیینة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابوبکر بن ابوخیثمہ احمد بن محمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق لکھتے ہی ہو جاتی ہے، اگر اس میں پہنچنے کی شرط رکھی تو جب تک نہ پہنچے، نہ ہوگی ☼

1302/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا كَتَبَ الرَّجُلُ بِطَلَاقِ اِمْرَاَتِهِ إِنْ اَتَاكَ كِتَابِي فَاَنْتِ طَالِقٌ فَإِنْ ضَاعَ الْكِتَابُ اَوْ بَدَا لَهُ اَنْ لَا يَبْعَثَ بِهِ فَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا فَلَيْسَتْ بِطَالِقٍ وَإِنْ كَتَبَ اَمَّا بَعْدُ فَاَنْتِ طَالِقٌ فَهِيَ طَالِقٌ اَتَاهَا اَوْ لَمْ يَأْتِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کی طلاق لکھ لے (اور اس کی تحریر یہ ہو) ''اگر تجھ تک میری تحریر پہنچے تو تجھے طلاق ہے''۔ پھر اگر وہ تحریر ضائع ہو جائے یا اس نے تحریر بھیجنے کا فیصلہ منسوخ کر دیا، اس طرح وہ طلاق اس عورت تک نہ پہنچی تو اس عورت کو طلاق نہ ہوئی اور اگر اس کی تحریر یہ تھی ''امابعد تو طلاق والی ہے'' اس کو (فوراً) طلاق ہو جائے گی، چاہے طلاق اس تک پہنچے یا نہ پہنچے۔

(أخرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان القطیعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ''تو تین طلاق والی ہے ان شاء اللہ'' کہا، طلاق نہ ہوئی ☼

1303/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِاِمْرَاَتِهِ اَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثاً إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلَاقُ

(١٣٠٢) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٤٩٨) وابن ابی شیبة ٨١:٤ (١٧٩٩٣) فی الطلاق باب فی الرجل یکتب طلاق امرأته وعبدالرزاق ٤١٣:٦ (١١٤٣٤) ابن حزم فی المحلی بالآثار ٤٥٤:٩ فی الطلاق وسعید بن منصور ٣٨٦:١ (١١٨٥) باب الرجل یکتب بالطلاق امرته۔

(١٣٠٣) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٥١٤) وابن ابی شیبة ٨٤:٤ (١٨٠١٦) فی الطلاق وعبدالرزاق ٣٨٩:٦ (١١٣٢٧) ابن حزم فی المحلی بالآثار ٤٨٥:٩ فی الطلاق

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'انہوں نے ایسے شخص کے بارے فرمایا: جس نے اپنی بیوی سے کہا ہو''تو تین طلاق والی ہے ان شاء اللہ''۔فرمایا: اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا کان موصولاً بمشئیة قدمه أو أخره

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔''ان شاء للہ'' کے الفاظ چاہے پہلے کہے یا بعد میں، اگر متصل کہے تو طلاق نہ ہوئی۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج کو اختیار سونپا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرلیا، یہ طلاق نہ تھی ☼

1304/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يُعَدَّ ذٰلِكَ طَلَاقاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرلیا، اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عزیر القطان المروزی (عن) محمد بن المهاجر (عن) أبی عاصم (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمدابن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابو عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن

(۱۳۰۴)اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار(۵۴۶)والبخاری (۴۹۶۲)و(۴۹۶۳)فی الطلاق:باب من خیر ازواجه ومسلم (۱۴۷۷)فی الطلاق:باب التخییر واحمد۶:۴۵والدارمی فی السنن۲:۸۵(۲۲۷۴)فی الطلاق:باب فی الخیار والترمذی۳:۴۷۴(۱۱۷۹)وعبدالرزاق۷:۱۱(۱۱۹۸۴)ابن ابی شیبة۵:۵۹

شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ مرد اپنی بیوی کے کسی حصے کا مالک بنا، بیوی شوہر کے کسی حصے کی مالک بنی، نکاح فاسد ہو گیا ☼

1305/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلَ شَيْئاً مِنْ اِمْرَاَتِهِ فَسَدَ النِّكَاحُ وِإِذَا مَلَكَتْ شَيْئاً مِنْ زَوْجِهَا فَقَدْ فَسَدَ النِّكَاحُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب بندہ اپنی عورت کے کسی حصے کا مالک بنا تو اس کا نکاح فاسد ہو گیا اور اگر عورت اپنے شوہر کے کسی حصے کی مالکہ بنی تو نکاح فاسد ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ سودہ کو ''تو عدت گزار'' کہہ کر طلاق دی ☼

1306/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ حِيْنَ طَلَّقَهَا اِعْتَدِّیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو جب طلاق دی تو اسے فرمایا: تو عدت گزار۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو ابن حميد (عن) سلم بن سالم

(۱۳۰۶) قد تقدم في (۱۲۹۷)

(عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ آقا کا رجوع جماع ہے ☼

1307/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّ الْمَوْلٰى فَيْئُهُ الْجِمَاعُ إِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ بِهٖ عُذْرٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' بے شک آقا کا رجوع جماع ہے، سوائے اس صورت کے اس کو کوئی عذر ہو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد بن الخطيب (عن) علی بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنيفة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے ☼

1308/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَرَاجَعَهَا فَلَمَّا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا طَلَّقَهَا فَاحْتَسَبَ الطَّلْقَةَ الَّتِيْ كَانَ اَوْقَعَ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے، وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس وقت وہ ایام میں تھی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ملامت کی گئی تو انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا، جب اس کا حیض ختم ہو گیا، تب انہوں نے طلاق دی۔ جو طلاق حیض کی حالت میں دی گئی تھی اس کو بھی طلاق ہی شمار کیا گیا۔

(۱۳۰۷) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۱۰) وعبدالرزاق۶:۴۶۲ (۱۱۶۷۶) و (۱۱۶۷۷) فی الطلاق وسعید بن منصور فی السنن ۲:۵۴ (۱۹۰۱) وابن ابی شیبة۴:۱۳۵ (۱۸۵۸۹)

(۱۳۰۸) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۹۰) وابن حبان (۴۲۶۳) واحمد۲:۵۴ والنسائی ۶:۱۳۷ فی اول الطلاق و۶:۲۱۲ باب الرجعة والدارقطنی ۴:۷ والطیالسی (۱۸۵۳) وابن ابی شیبة۵:۲-۳ ومسلم (۱۴۷۱) (۲) فی الطلاق: باب تحریم طلاق الحائض والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۵۳

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله النهروانی (عن) سلیمان بن الفضل (عن) داود ابن أسد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نری أن یطلقها فی طهرها من الحیضة التی طلقها فیها ولکنه یطلقها إذا طهرت من حیضة أخری

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری سے، انہوں نے عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد ابن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس حیض میں عورت کو طلاق دی، اس کے بعد والے طہر میں دوسری طلاق نہ دے، بلکہ جب اگلے حیض سے پاک ہو تو اس کو طلاق دے۔

☼ طلاق دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق دے ☼

1309/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ یُّطَلِّقَ اِمْرَاَتَهٗ لِلسُّنَّةِ تَرَكَهَا حَتّٰی تَحِیْضَ وَتَطْهُرَ مِنْ حَیْضَتِهَا ثُمَّ یُطَلِّقُهَا تَطْلِیْقَةً مِنْ غَیْرِ جِمَاعٍ ثُمَّ یَتْرُكُهَا حَتّٰی تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا ثَلَاثاً عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِیْقَةً حَتّٰی یُطَلِّقَهَا ثَلَاثاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق سنت دینا چاہے تو اس کو چھوڑے رکھے یہاں تک کہ اس کو حیض آئے اور پھر حیض سے بھی پاک ہو جائے، پھر اس کو ایک طلاق دے اور اس طہر میں اس سے ہمبستری نہ کرے، پھر اس کو اسی حال پر رہنے دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے، اور اگر وہ تین طلاقیں دینا چاہے تو ہر طہر کے بعد ایک طلاق دے یہاں تک کہ (تین حیضوں کے بعد تین طہروں میں) اس کی تین طلاقیں مکمل ہو جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ طلاق سنت یہ ہے کہ ہر ماہ ایک طلاق دے ☼

1310/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ یُّطَلِّقَ اِمْرَاَتَهُ الْحَامِلَ لِلسُّنَّةِ فَلْیُطَلِّقْهَا عِنْدَ غُرَّةِ كُلِّ هِلَالٍ

(۱۳۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۶۳) وابن ابی شیبة ۵:۴ فی الطلاق: باب مایستحب من طلاق السنة وکیف هو؟ وعبد الرزاق ۳۰۱:۶ (۱۰۹۲۱) فی الطلاق: باب المبارء ة وابن حزم فی المحلی بالآثار ۴۰۱:۹ فی الطلاق

(۱۳۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۶۴) وابن ابی شیبة ۵۸:۴ (۱۷۷۴۳) فی الطلاق: ماقالوا فی الحامل کیف تطلق؟

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب بندہ اپنی حاملہ بیوی کو طلاق سنت دینا چاہے تو وہ اس کو ہر نیا چاند طلوع ہونے پر طلاق دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة أما في قولنا طلاق الحامل للسنة طلقة واحدة في غرة الهلال أو متى شاء ويتركها حتى تضع حملها وكذلك بلغنا عن الحسن البصری (و) جابر بن عبد الله وبلغنا نحو ذلك عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنهم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ وَوَاور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حاملہ عورت کو طلاق سنت دینے کا یہ طریقہ ہے کہ اس کو مہینہ شروع ہوتے ہی یا جب چاہے، ایک طلاق دے، پھر اس کو بچے کی پیدائش تک اسی طرح رکھے۔ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے ہمیں یہی حدیث پہنچی ہے۔ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی ہمیں ایسی ہی حدیث پہنچی ہے۔

☼ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1311/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ سَبِيعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيَّةِ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَلَدَتْ لِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ يَوْماً فَمَرَّ بِهَا اَبُو السِّنَابِلِ فَقَالَ لَنَا تَزَيَّنْتِ وَتَصَنَّعْتِ تُرِيْدِيْنَ الْبَاءَ ةَ كَلَّا وَرَبَّ الْكَعْبَةِ حَتّٰى يَبْلُغَ اَقْصَى الْاَجَلَيْنِ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبَ اَبُوْ السَّنَابِلِ إِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَآذِنِيْنَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''سبیعہ بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ عنہا'' کا شوہر فوت ہوگیا، ان کی وفات کے پچیس دن بعد ان کے ہاں ولادت ہوگئی، ابوسنابل اس کے پاس آئے اور اس سے کہا: تو نے زینت اختیار کر رکھی ہے اور خوبصورتی اختیار کر رکھی ہے کیا تو دوسری شادی کرنا چاہتی ہے۔ نہیں، رب کعبہ کی قسم (تو اس وقت تک شادی نہیں کرسکتی) جب تک کہ دو عدتوں میں سے بڑی عدت پوری نہ ہوجائے۔ وہ خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بات بتائی)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ن فرمایا: ابوسنابل نے جھوٹ بولا ہے، جب ایسا معاملہ ہوتو، تو ہمیں بتا دینا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسين بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) حامد بن سهل البغوى (عن) هوذة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة غير أنه قال ولدت بعد وفاته بسبع عشرة ليلة الحديث

(ورواه) (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن ابن رشيق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن سہل بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے ولدت بعد وفاته بسبع عشره ليله (اس کے شوہر کی وفات کے ۱۷دن بعد بچہ پیدا ہوگیا) اس کے اگلی حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کی ہے۔

☼ جس میاں بیوی میں لعان ہوگیا، وہ کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتے ☼

1312/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَلَاعِنَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ اَبَداً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن میسب رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو لعان کرنے والے کبھی بھی آپس میں جمع نہیں ہوسکتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی وإبراهيم بن الجراح (عن) أبی سعيد (عن) أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ انت طالق البتة کہا، نیت تین کی تھی تو تین ہوئیں، ورنہ ایک بائنہ ☼

1313/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ اَرْسَلَ إِلٰى شُرَيْحٍ وَهُوَ اَمِيْرٌ عَلٰى

(۱۳۱۲) اخرجه البيهقی فی السنن الكبری ۴۰۹:۷، ومسلم (۱۴۹۳) عن ابن جبير عن ابن عمر: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: حسابكما على الله احد كما كاذب لا سبيل لك عليها، والبخاری (۵۳۱۲) وابن حبان (۴۲۸۷)

الْكُوْفَةِ فَسَأَلَهُ يَقُوْلُ الرَّجُلِ لِإِمْرَاتِهِ اَنْتِ طَالِقٌ اَلْبَتَّةَ فَقَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا ثَلَاثًا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا وَاحِدَةً وَهُوَ اَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ فَمَا تَقُوْلُ اَنْتَ قَالَ شُرَيْحٌ اَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَا فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِمَا قُلْتَ فِيْهَا قَالَ شُرَيْحٌ اُرَاهُ قَدْ خَرَجَ مِنْهُ الطَّلَاقُ وَقَوْلُهُ اَلْبَتَّةَ بِدْعَةٌ فَنِيَّتُهُ عِنْدَ بِدْعَتِهِ فَاِنْ كَانَ اَرَادَ ثَلَاثًا فَثَلَاثًا وَاِنْ كَانَ اَرَادَ وَاحِدَةً فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَهُوَ خَاطِبٌ ثُمَّ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَقَوْلُ شُرَيْحٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ قَوْلِهِمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب ایک مکتوب لکھا، وہ اس وقت کوفہ کے امیر تھے، ان سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے ''انت طالق البتۃ'' (تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کو تین طلاقیں قرار دیا کرتے تھے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ایک طلاق قرار دیتے تھے۔ وہ شخص رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے

حضرت عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ان دونوں کا مؤقف آپ کو بتا دیا ہے۔ حضرت عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ اپنی رائے بتائیے۔ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرا یہ مؤقف ہے کہ طلاق اس (کے ہاتھ) سے نکل چکی ہے اور اس نے جو ''البتۃ'' کا لفظ بولا ہے، یہ بدعت ہے، تو اس بدعت کے وقت اس کی نیت دیکھی جائے گی، اگر اس نے تین کا ارادہ کیا تھا تو تین ہونگیں اور اگر ایک کا ارادہ کیا تھا تو ایک بائنہ طلاق ہوگی اور وہ آدمی دوبارہ پیغام نکاح بھیج سکتا ہے

پھر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کا مؤقف ان دونوں کے مؤقف سے اچھا لگا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کا شوہر صحبت کرنے کے قابل نہ ہو، اس کو اختیار دیا جاتا ہے شوہر کے ساتھ رہنے نہ رہنے کا ☼

1314/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمِ الْبَصَرِيْ وَيُعْرَفُ بِالْمَكِّيْ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ اِمْرَاَةً ذَكَرَتْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ زَوْجَهَا لَا يَقْرُبُهَا فَاَجَلَهُ حَوْلًا فَلَمْ يَقْرُبْهَا فَخَيَّرَهَا

(۱۳۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۹۷) وعبد الرزاق ۶:۳۵۶ (۱۱۱۷۶) في الطلاق: باب طلاق البتة والخلية وابن ابي شيبة ۱: ۳۸۲ (۱۶۶۴) في الطلاق: باب البتة والبرية والخلية والحرام وسعيد بن منصور في السنن ۱:۴۲۹ (۱۶۶۴)

فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَهَا تَطْلِيْقَةً بَائِنَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''اسماعیل بن مسلم بصری رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کو مکی کے نام سے پہچانا جاتا ہے) وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کو بتایا کہ اس کا شوہر اس کے قریب نہیں آتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ایک سال کی مہلت دی لیکن اس نے پورا سال اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو اختیار دیا، اس عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی گئی اور اس تفریق کو ایک طلاق بائنہ قرار دیا گیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون عن أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

و (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الحافظ (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی زوجہ نے حق مہر والا باغ واپس کر کے خلع لیا ✿

1315/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ كَيْسَانَ الْبَصْرِيِّ اَنَّ اِمْرَاَةَ ثَابِتِ ابْنِ قَيْسِ بْنِ

(١٣١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٩٣) والبيهقي في السنن الكبرى ٢٢٦:٧ في النكاح: باب اجل العنينين، وسعيد بن منصور في السنن ٧٢:٢ (٢٠١٠) ابن ابي شيبة ٤٩٤:٣ (١٦٤٨٦) في الطلاق: باب ماقالوا في امرأة العنين، وعبد الرزاق ٢٥٣:٦ (١٠٧٢٠) و (١٠٧٢٢) في الطلاق: باب اجل العنين

شَمَاسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا يَجْمَعُنِيْ وَثَابِتٌ سَقْفُ اَبَدًا فَقَالَ اَتَخْتَلِعِيْنَ مِنْهُ بِحَدِيْقَتِهِ الَّتِيْ اَصْدَقَكِ قَالَتْ اَجَلْ وَزِيَادَةٌ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَّا الزِّيَادَةُ فَلَا ثُمَّ اَشَارَ اِلٰى ثَابِتٍ فَفَعَلَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ابوبکر ایوب بن ابی تمیمہ کیسان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ'' کی بیوی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آ کر کہا: میں اور ثابت کبھی بھی جمع نہیں ہوتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس نے جو باغ تمہیں حق مہر کے طور پر دیا تھا، خلع لینے کیلئے تو وہ چھوڑنے پر تیار ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں بلکہ کچھ زیادہ بھی دوں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا (کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور دیا ہوا باغ واپس لے) تو انہوں نے اس پر عمل کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن)(محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم ابن أيوب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) الحسن بن محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) عبد الصمد بن علي بن أحمد (عن) محمد بن أحمد بن نصر بن أحمد البلدي (عن) صالح بن أحمد الترمذي (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) أبي علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن علی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نصر بن احمد بلدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱۳۱۵) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۰۱) وابن حبان (۴۲۸۰) ومالك في الموطا۲:۵۶۴في الطلاق :باب ماجاء في الخلع ومن طريق مالك اخرجه الشافعي ۲:۵۰-۵۱واحمد۶:۴۳۲وابو داود (۲۲۲۷) في الطلاق:باب في الخلع وابن الجارود في المنتقي (۷۴۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۳۱۳

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ غلام دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، اور اس کے پاس دو طلاقوں کا حق ہے ☼

1316/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَنْكِحُ الْعَبْدُ زَوْجَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيْقَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: غلام دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے اور دو طلاقیں دے سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق کی تعداد اور عدت کی مدت میں عورتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے ☼

1317/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدِ الْمَكِّيْ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ الطَّلَاقُ بِالنِّسَاءِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم بن یزید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے

(١٣١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٢٧) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق' وفي الموطا ١٨٧ (١٥٥٨)' ابن ابي شيبة ٥:٨١ في النكاح: باب ما قالوا في العبد تكون تحته الحرة او الحر تكون تحته الامة' كم طلاقهما' وعبد الرزاق (١٢٩٥٥) في الطلاق: باب طلاق الحرة' وسعيد ابن منصور ١:٣١٦ (١٣٤٠)

(١٣١٧) قد تقدم

حضرت "عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ" کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: طلاق بھی عورتوں کے لحاظ سے ہے اور عدت بھی عورتوں کے لحاظ سے ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت المرأة حرة فطلاقها ثلاث وعدتها ثلاث حيضحراً كان زوجها أو عبداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب عورت آزاد ہو تو اس کی طلاقیں تین اور اس کی عدت تین حیض ہے۔ اس کا شوہر خواہ آزاد ہو یا غلام۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ دوسرے شوہر کی وطی دو طلاقوں کا اثر بھی ختم کر دیتی ہے اور تین کا بھی ☼

1318/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ إِذْ أَتَاهُ آتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَأَتَهُ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتّٰى اِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ زَوْجاً غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا أَوْ مَاتَ عَنْهَا ثُمَّ أَرَادَ الْأَوَّلَ أَنْ يَّتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لِيْ أَسَمِعْتَ فِيْهَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ شَيْئاً فَقُلْتُ لَا وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ يَهْدِمُ جِمَاعُ الْآخَرِ الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ إِذَا لَقِيْتَ ابْنَ عُمَرَ فَسَلْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص نے آ کر ان سے مسئلہ پوچھا: اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی ہیں، پھر اس کو چھوڑے رکھا اور اس کی عدت گزر گئی، اس عورت نے کسی اور مرد سے شادی کر لی، اس آدمی نے اس کے ساتھ ہمبستری بھی کی، پھر اس کو طلاق دے دی یا فوت ہو گیا، پھر پہلے شوہر نے اس کے ساتھ نکاح کرنے کا ارادہ کیا (تو کیا پہلا شوہر اس کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟)۔ انہوں کہا: کیا آپ نے اس بارے میں حضرت "عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما" سے بھی کوئی بات سن رکھی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "دوسرے آدمی کا ہمبستری کرنا دو طلاقوں کو بھی ختم کر دیتا ہے اور تین طلاقوں بھی ختم کر دیتا ہے"۔ انہوں نے کہا: جب آپ ابن عمر سے ملو تو ان سے اس بارے میں پوچھنا۔ پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا تو ان سے پوچھا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جیسا مسئلہ کے جواب دیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله كان يأخذ أبو حنيفة أما قولنا فهي على ما بقي من طلاقها إذا بقي منه شيء وهو قول عمر بن الخطاب وعلي بن أبي طالب ومعاذ بن جبل وأبي بن كعب وعمران بن حصين وأبي هريرة رضي الله عنهم

(١٣١٨)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٤٦٧)وابن ابي شيبة(١٨٣٨٠)في الطلاق:باب من قال:هي عنده على طلاق جديد وعبدالرزاق(١١١٦٨)والبيهقي في السنن الكبرى٣٥٥:٧

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اس تمام کو مانتے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں: اگر اس کی ایک یا دو طلاقیں باقی تھیں، تو جب وہ دوسرے شوہر سے طلاق لے کر آئے گی تو ان باقی ماندہ طلاقوں کا حق تب بھی اس پہلے شوہر کے پاس موجود ہوگا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ عدت کے دوران رجوع عدت کو باطل کر دیتا ہے دوبارہ طلاق ہوئی تو عدت نئے سرے سے ہوگی ☼

1319/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ ثُمَّ رَاجَعَهَا فَقَدْ اِنْهَدَمَ مَا مَضَى مِنْ عِدَّتِهَا فَإِنْ طَلَّقَهَا اِسْتَأْنَفَتِ الْعِدَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے، پھر اس سے رجوع کرے تو اس کی عدت کے جتنے ایام گزر چکے ہوتے ہیں، وہ ختم ہو جاتے ہیں، اس کے بعد اگر وہ پھر طلاق دے تو وہ نئے سرے سے عدت شروع کرے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کو ایک یا دو طلاق رجعی دیں عدت گزرنے سے پہلے جماع کر لیا، رجوع ہو گیا ☼

1320/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ الْفَيْءَ الْجِمَاعُ وَعَزِيْمَةُ الطَّلَاقِ اِنْقِضَاءُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مقسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: بے شک رجوع جماع ہے اور طلاق کی پابندی یہ ہے کہ چار ماہ گزر جائیں۔

(١٣١٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٦٧) وعبدالرزاق ٣٠٦:٦ (١٠٩٤٦) في الطلاق باب الرجل يطلق المرأة ثم يراجعها في عدتها ثم يطلقها من اي يوم تعتد؟

(١٣٢٠) اخرجه ابن ابي شيبة ١٣٦:٤ (١٨٥٩٦) في الطلاق وسعيد بن منصور ٥٣:٢ (١٨٩٣) والبيهقي في السنن الكبرى ٣٧٩:٧

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبی یوسف القاضی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنهما (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) القاضی أبی القاسم علی بن أبی علی (عن) أبی القاسم ابن الثلاج (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن الحارث الخجندی (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن المغیرة المروزی (عن) محمد بن مزاحم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مغیرہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼لونڈی کو آزاد کر دیا گیا، تو اس کو شوہر کے ساتھ رہنے، نہ رہنے کا اختیار ملے گا☼

1321/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ الْاَمَةَ فَتُعْتَقُ قَالَ تُخَیَّرُ فَإِنْ اِخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَهِیَ اِمْرَاَتُهُ وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَلَیْسَ لَهُ عَلَیْهَا سَبِیْلٌ وَإِنْ مَاتَ وَقَدْ اِخْتَارَتْهُ فَعِدَّتُهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٍ وَلَهَا الْمِیْرَاثُ وَإِنْ مَاتَ وَقَدِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَعِدَّتُهَا ثَلَاثُ حَیْضٍ وَلَا مِیْرَاثَ لَهَا

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے لونڈی سے شادی کی، پھر اس کو آزاد کر دیا گیا، آپ فرماتے ہیں' اس لونڈی کو اختیار دیا جائے گا، اگر وہ عورت اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو وہ بدستور اس کی بیوی رہے گی اور اگر وہ اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ان دونوں کے درمیان کوئی گنجائش نہیں ہے اور اگر وہ آدمی فوت ہو جائے اور عورت اس کو اختیار کر چکی تھی تو اس عورت کی عدت چار مہینے، دس دن ہے اور اس کو اس شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اگر شوہر فوت جائے اور اس سے پہلے عورت اپنے آپ کو اختیار کر چکی تھی تو اس کی عدت تین حیض ہیں اور اس کو میراث بھی نہیں ملے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو (قول) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

(۱۳۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۲۸) فی النکاح: باب یتزوج الامة ثم یشتریها او یعتق، وابن ابی شیبة ۱۶۸:۵ فی الطلاق: باب ماقالوا فی الامة تکون للرجل فیعتقها تکون علیها عدة؟

☼ شادی شدہ لونڈی کو آزادی ملے تو شوہر کے بارے میں بھی اختیار ملتا ہے ☼

1322/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْمَمْلُوْكَةُ وَلَهَا زَوْجٌ خُيِّرَتْ فَإِنْ اِخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا كَانَ الصَّدَاقُ لِمَوْلَاهَا وَإِنْ اِخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا صَدَاقٌ مِنْ يَوْمِهَا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' جب کسی مملوکہ کو آزاد کر دیا جائے اور اس کا اس وقت کوئی شوہر بھی موجود ہو تو عورت کو اختیار دیا جائے گا، اگر وہ اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو ان دونوں کا نکاح برقرار رہے گا اگر وہ عورت مدخول بہا ہے تو اس کے آقا کے ذمے اس کا مہر ہے۔ اور اگر وہ عورت اپنے آپ کو اختیار کر لے اور وہ مدخول بہانہ ہو تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس عورت کو اس سے مہر نہیں ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ لونڈی کو عدت طلاق کے دوران آزاد کر دیا گیا، لونڈیوں والی عدت گزارے ☼

1323/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْاَمَةِ يَمُوْتُ عَنْهَا زَوْجُهَا فَتُعْتَقُ فِيْ عِدَّتِهَا اَنَّهَا تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْاَمَةِ وَلَا تَرِثُ وَإِنْ طَلَّقَهَا تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَتْ اِعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْاَمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' کسی لونڈی کا شوہر فوت ہو جائے اور دوران عدت اس لونڈی کو آزاد کر دیا جائے تو وہ لونڈی لونڈیوں والی عدت گزارے گی اور وراثت نہیں پائے گی اور اگر اس کے شوہر نے اس کو دو طلاقیں دی تھیں پھر اس کو آزاد کر دیا گیا تھا تو تب بھی وہ لونڈیوں والی عدت گزارے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

(۱۳۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۹) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها اويعتق، وعبدالرزاق (۱۳۰۰۴) باب الامة تعتق عند العبد، وابن ابي شيبة ۵:۹۷ في الطلاق: باب ماقالوا في الامة تخير فتختار نفسها

(۱۳۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۳۰) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها اويعتق، وابن ابي شيبة ۵:۱۶۸ في الطلاق: باب ماقالوا في الامة تكون للرجل فيعتقها تكون عليها عدة؟

☼ عورت کو ایک طلاق ہوئی اور وہ عدت گزرنے سے پہلے فوت ہوگئی ☼

1324/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ تَطْلِيْقَةً فَحَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ اِرْتَفَعَ حَيْضُهَا سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْراً ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ غَيْرَهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ عَلْقَمَةُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ هٰذِهِ اِمْرَاَةٌ حَبَسَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهَا عَلَيْكَ فَكُلْهُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، پھر اس کو ایک حیض آیا، پھر ۱۷ مہینے اس کو حیض نہ آیا، پھر وہ عورت دوسرا حیض آنے سے پہلے مرگئی (اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) اس بات کا ذکر حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ ایسی عورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی میراث تم سے روک دی ہے اس کو تو استعمال کر۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

ثم قال محمد وبه نأخذ تعتد بالحيض أبداً حتى تئس من المحيض فتعتد بالشهور ويرثها زوجها ما كانت في عدته وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک وہ حیض سے مایوس نہیں ہوتی، وہ مسلسل حیضوں کے ذریعے ہی عدت گزارے گی، جب وہ حیض سے مایوس ہوجائے تب وہ مہینوں کے لحاظ سے عدت گزارے گی، اگر وہ عدت میں فوت ہوگی تو اس کا شوہر اس کا وارث بنے گا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٢٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٧٨) والبيهقي في السنن الكبرى ٤١٩:٧ وسعيد بن منصور في السنن ٢٤٨:١ (١٣٠٠) و(١٣٠١) وابن ابي شيبة ١٧٣:٤ (١٨٩٩٣) في الطلاق وعبد الرزاق ٣٤٢:٦ (١١١٠٤) في الطلاق

☼ طلاق ثلاثہ کے بعد عورت جب تک دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے، اس کیلئے حلال نہیں ☼

1325/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَطَاءٍ عَـنْ اِبْـنِ عَبَّـاسٍ رَضِـیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ طَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ ثَلَاثًا فَقَالَ عَصَيْتَ رَبَّكَ وَحَرَّمْتَ عَلَيْكَ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آ کر کہا: میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے اور وہ عورت اب تجھ پر حرام ہے جب تک کہ وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کر لے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال) الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) أبي حنيفة فقال (عن) عبد الله بن أبي حسين (عن) عمرو (عن) عطاء (عن) ابن عباس والأول أصح

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اسی حدیث کو حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے، روایت کیا ہے۔ پہلی روایت صحیح ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۸۶) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۴۲:۲ والبيهقي في السنن الكبرى ۳۳۷:۷ في الطلاق وابوداؤد ۲۶۰:۲ (۲۱۹۷) في الطلاق باب نسخ المراجعة وعبدالرزاق ۳۹۷:۶ (۱۱۳۵۲) في الطلاق

☼ پاگل کی طلاق نافذ نہیں، باقی سب طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں ☼

1326/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ (عَنْ) اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُلُّ الطَّلَاقِ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقُ الْمَعْتُوهِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المومنین ''حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تمام طلاقیں جائز ہیں، سوائے پاگل کی طلاق کے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عمر بن عثمان الحراني (عن) أبيه (عن) علي بن الربيع (عن) أبيه قال كنت عند أبي حنيفة فسئل (عن) طلاق السكران فقال حدثني الهيثم الصيرفي (عن) عامر وشريح أنهما قالا طلاق السكران جائز فقلت له قال الأعمش (عن) إبراهيم (عن) عامر ابن ربيعة (عن) علي رضي الله عنه قال كل طلاق جائز إلا طلاق المعتوه فقال أبو حنيفة هذا أحسن مما في يدنا ثم ذهب إلى سليمان الأعمش فسأله عن هذا الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عثمان حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، ان سے نشے والے کی طلاق کے بارے پوچھا گیا، انہوں نے فرمایا: مجھے حدیث بیان کی ہے، حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ دونوں کہتے ہیں: نشے میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا: حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر ابن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا پاگل کے سوا ہر شخص کی دی ہوئی طلاق ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ روایت اُس سے بہتر ہے جو ہمارے پاس ہے۔ پھر وہ حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب چلے گئے، اور ان سے اس حدیث کے بارے پوچھا۔

☼ نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے ☼

1327/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) هَيْثَمِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرٍ وَشُرَيْحٍ اَنَّهُمَا قَالَا طَلَاقُ السُّكْرَانِ جَائِزٌ

(۱۳۲۶) اخرجه عبدالرزاق (۱۲۲۷۶) وابن ابی شیبة ۷٤:٤ (۱۷۹٦) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۹۵:۷ (۱۵۱۱۰) وفی المعرفة ٤۹۸:۵ (٤٤۷۹) وقد ذکره البخاری تعلیقاً فی الطلاق: باب الطلاق فی الاغلاق وسعید بن منصور ۳۱۰:۱ (۱۱۱۳) وابن الجعد فی المسند ۱۲۰:۱ (۷٤۳)

(۱۳۲۷) اخرجه ابن ابی شیبة ۷۸:٤ (۱۷۹٦٤) فی الطلاق: باب طلاق السکران وعبدالرزاق ۸۳:۷ (۱۲۳۰۲) ابن حزم فی المحلی بالآثار ٤۷۳:۹

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا: نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہوجاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي بالإسناد السابق إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء کیا، چار ماہ گزرے، رجوع نہ کیا، ایک طلاق بائنہ ہوگئی، تین حیض عدت گزارے ☼

1228/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا آلٰی الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ وَانْقَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَلَمْ يَفِیْءْ إِلَيْهَا بَانَتْ مِنْهُ بَتَطْلِيْقَةٍ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ ثَلَاثُ حَيْضٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے اور چار مہینے گزر جائیں اور وہ اس کے ساتھ رجوع نہ کرے تو اس کو ایک طلاقِ بائنہ ہوجائے گی اور اس کے اوپر تین حیض عدت لازم ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم ابن طهمان (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة غير أنه زاد في آخره بانت منه بتطليقة وكان خاطبها في العدة ولا يخطبها في العدة غيره

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) أبي عبيد الله أحمد بن محمد بن يوسف (عن) الحسين بن يحيى بن عباس (عن) أبي علي الحسن بن أحمد (عن) أبي نصر احمد بن اشكاب (عن) محمد بن ربيعة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم وأخيه عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة في مسنده باللفظ الذي رواه محمد بن الحسن رحمهم الله

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد

(۱۲۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۲۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۳۸۹:۷ وعبد الرزاق ۴۵۴:۶ (۱۱۶۴۱) في الطلاق: باب انقضاء العدة وابن ابي شيبة ۳۱:۴ (۱۸۵۳۷) في الطلاق: باب ماقالوا في الرجل يؤلي من امرأته فتمضي عدة الايلاء وسعيد بن منصور في السنن ۵۱:۲ (۱۸۸۶)

بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبیدہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے بانت منه بتطليقه وكان خاطبها فى العده ولا يخطبها فى العده غيره (اس کو ایک طلاق بائنہ ہوگئی، عدت کے دوران اس کا شوہر اس کو پیغام نکاح دے سکتا ہے، اور کوئی نہیں دے سکتا)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبیداللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن یحییٰ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ دونوں حضرت ''احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے، جیسے اس کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر نے عورت کو جو کچھ دیا، خلع کی صورت میں اس سے زیادہ واپس لینا ناپسندیدہ ہے ☼

1329/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارِ الْجُهَنِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ تَخْلَعَ الْمَرْاَةُ بِاَكْثَرِ مِمَّا اُعْطِيَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمار بن عبداللہ بن یسار جہنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اس بات کو ناپسند جانا ہے کہ عورت سے خلع کے بدلے میں اس کو دیئے گئے عطیات سے زیادہ لیا جائے۔

(۱۳۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۲۲) وابن ابي شيبة ۴:۸ ۱۲ (۱۸۵۰۷) (۱۸۵۰۸) وعبدالرزاق ۶:۵۰۲ (۱۱۸۴۴) و (۱۱۸۴۵) وابن حزم في المحلى بالآثار ۹:۵۱۹ في الخلع

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن محمد بن عبد الله بن سعيد الكندي (عن (عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن عبد اللہ بن سعید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء کیا، چار ماہ گزر گئے، قربت نہ کی، عورت کو ایک طلاق بائنہ ہو گئی ☼

1330/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ بَذِیْمَةَ (عَنْ) اَبِیْ عُبَیْدَةَ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا آلٰی الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ فَمَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَلَمْ یَفِیْءُ اِلَیْهَا بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِیْقَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علی بن بذیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی شوہر اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر چار مہینے گزر جائیں اور وہ اس کے قریب نہ جائے، اس عورت کو ایک طلاقِ بائنہ ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۳۰) اخرجه ابن ابی شیبة ۱۳۲:۴ (۱۸۵۴۶) وسعید بن منصور ۵۲:۲ (۱۸۸۹)

☼ تین کی نیت سے ایک طلاق صریح دی، ایک واقع ہوئی ☼

1331/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـوْسَـى بْـنِ عَـقِيْلٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ مَنْ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ وَاحِدَةً يَنْوِى ثَلاثًا فَهِىَ وَاحِدَةٌ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''موسیٰ بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے تین طلاق کی نیت سے اپنی بیوی کو ایک طلاق (صریح) دی، ایک ہی طلاق واقع ہوئی۔

(وأخـرجـه) الـحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن علي بن الأخشيد (عن) القاضي القـاسم بن كائن (عن) الربيع بن سليمان وسليمان ابن الربيع كلاهما عن أبي مطيع البلخي (عن) موسى بن عقيل قـال سـألت أبا حنيفة عن رجل طلق امرأته واحدة ينوى ثلاثاً قال هي ثلاث فحدثته عن عمرو بن عبيد عن الحسن أنها واحدة فكان يفتي أنها واحدة بعد ذلك

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن علی بن اخشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی قاسم بن کائن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: ایک شخص اپنی بیوی کو تین کی نیت کر کے ایک طلاق صریح دیتا ہے (تو کتنی طلاقیں واقع ہوتی ہیں؟) آپ نے فرمایا: تین۔ پھر میں نے ان کو حضرت ''عمرو بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات بتائی کہ وہ ایک طلاق قرار دیتے ہیں، اس کے بعد آپ یہی فتویٰ دیا کرتے تھے کہ ایک طلاق ہوئی ہے۔

☼ جس عورت کے بارے میں کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تو اسے طلاق ☼

1332/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِىِّ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ وَعَامِرِ الشَّعْبِىِّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَـزِيْدٍ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِامْرَاَةٍ ذُكِرَتْ لَهٗ اِنْ تَزَوَّجْتُهَا فَهِىَ طَالِقٌ فَلَمْ يَرَ الْاَسْوَدُ ذٰلِكَ شَيْئًا وَسَاَلَ اَهْلَ الْحِجَازِ فَلَمْ يَرَوْا ذٰلِكَ شَيْئًا فَتَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ بِهَا فَذُكِرَتْ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّخْبِرَهَا اَنَّهَا اَمْلَكُ بِنَفْسِهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے سامنے ایک خاتون کا تذکرہ کیا گیا، اس نے کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تو اس کو طلاق ہے۔ اس بارے میں حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے تو کوئی فتویٰ نہیں دیا اور اہل حجاز سے پوچھا: تو انہوں نے بھی اس سے کسی طلاق کا حکم نہیں دیا۔ اس آدمی نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کر لی، پھر اس بات ذکر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ اس عورت کو بتادو، وہ اپنے نفس کی مالک

(۱۳۳۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۴:۱۱۵ (۱۸۳۶۲) عن الحسن

(۱۳۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۰۸) وابن ابی شیبة (۱۷۸۳۸) فی الطلاق: باب من کان یوقعه علیه ویلزمه الطلاق اذا وقعت

ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الأخوين عبد الله وأبي القاسم ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' (دونوں بھائیوں) سے (دونوں حضرت ''احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا، اس پر کفارہ ظہار نہیں ہے ☼

1333/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ خُوَيْطَرِ بْنِ طَرِيْفٍ (عَنْ) اِبْنِ اَبِيْ مَلَيْكَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلْتُهُ اَنْ لاَ كَفَّارَةَ عَلٰى مَنْ ظَاهَرَ مِنْ اَمَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوخویطر بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو چاہے میں اس کے ساتھ اس بات پر مباہلہ کرنے کیلئے تیار ہوں، کہ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا، اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي خويطر نفسه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن

(۱۳۳۳) اخرجه ابویوسف فی الآثار۱۵۱ (۶۹۷) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۸۳:۷ فی الظهار والدارقطنی فی السنن۱۹۱:۳ (۳۸۱۶) فی النکاح

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوخویطر'' سے روایت کیا ہے۔

سیدہ سودہ کو طلاق ہوئی، ان کی گزارش پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کرلیا

1334/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ اِعْتَدِّیْ فَقَعَدَتْ لَهٗ عَلٰی طَرِیْقٍ وَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ رَاجِعْنِیْ فَاِنِّیْ قَدْ وَهَبْتُ یَوْمِیْ فِی الْقَسْمِ لِعَائِشَةَ فَرَاجَعَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''ہیثم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ''سودہ'' سے فرمایا: تو عدت گزار۔ وہ راستے میں بیٹھ گئیں اور کہا: اے اللہ کے نبی! آپ مجھ سے رجوع فرمالیں، میں اپنی باری کا دن عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ہبہ کرتی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے رجوع کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبی الحسين علی بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی بن يعقوب الواسطی (عن) أبی بكر أحمد ابن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد ابن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایلاء بھی کیا، طلاق بھی دی، جو پہلے پہنچ گیا، وہ واقع ہوگیا

1335/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) زَیْدِ بْنِ الْوَلِیْدِ (عَنْ) اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا آلٰی الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَالطَّلَاقُ وَالْاِیْلَاءُ کَفَرَسَیْ رِهَانٍ اَیُّهُمَا سَبَقَ وَقَعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زید بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور پھر اس کو طلاق دے تو طلاق اور ایلاء مقابلے میں دوڑنے والے دو گھوڑوں کی طرح ہیں جو آگے نکل گیا، وہ واقع ہوجائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد

(۱۳۳٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٥١٦) والحصكفی فی مسند الامام (٢٨٩) والبيهقی فی السنن الكبری ٢٩٧:٧ وابن سعد فی الطبقات ٥٣٠:٨

(۱۳۳٥) وسعيد بن منصور ٥٨:٢ (١٩٢٦) وعبدالرزاق ٤٦٦:٦ (١١٦٩٧) عن ابن مسعود موقوفاً وابن ابی شيبة ١٣٨:٤ (١٨٦١٦) عن علی ...

(عن) أیمن (عن) یونس بن بکیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایمن سے، انہوں نے یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پی کر طلاق دینے والے کے بارے امام اعظم، سفیان ثوری اور شریک کا موقف ☼

1336/(اَبُو حَنِیْفَةَ) جَاءَ إِلَیْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ یَا اَبَا حَنِیْفَةَ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَبِیْذاً فَلاَ اَدْرِیْ اَطَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ اَمْ لَا فَقَالَ لَهُ الْمَرْاَةُ اِمْرَاَتُكَ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَنَّكَ طَلَّقْتَهَا قَالَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلٰی سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ فَسَاَلَهُ عَنْهُ فَقَالَ رَاجِعْهَا فَإِنْ كُنْتَ قَدْ طَلَّقْتَهَا فَقَدْ رَاجَعْتَهَا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَدْ طَلَّقْتَهَا فَلاَ تَضُرُّكَ الْمُرَاجَعَةُ شَیْئاً ثُمَّ تَرَكَهُ وَجَاءَ إِلٰی شَرِیْكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَبِیْذاً فَلاَ اَدْرِیْ اَطَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ اَمْ لَا فَقَالَ اِذْهَبْ فَطَلِّقْهَا ثُمَّ رَاجِعْهَا ثُمَّ جَاءَ إِلٰی زُفَرَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ هَلْ سَاَلْتَ اَحَداً قَبْلِیْ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ قَالَ اَبَا حَنِیْفَةَ قَالَ مَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِی اَلْمَرْاَةُ اِمْرَاَتُكَ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَنَّكَ قَدْ طَلَّقْتَهَا اَمْ لَا قَالَ اَلصَّوَابُ مَا قَالَ لَكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ سَاَلْتَ غَیْرَهُ قَالَ سُفْیَانَ الثَّوْرِیْ قَالَ فَمَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِیْ اِذْهَبْ فَرَاجِعْهَا قَالَ مَا اَحْسَنَ مَا قَالَ قَالَ هَلْ سَاَلْتَ غَیْرَهُ قَالَ شَرِیْكَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَمَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِیْ اِذْهَبْ فَطَلِّقْهَا ثُمَّ رَاجِعْهَا قَالَ فَضَحِكَ زُفَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ لَاَضْرِبَنَّ لَكَ مَثَلاً رَجُلٌ تَوَضَّاَ مِنْ مَشْعَبٍ یَسِیْلُ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ ثَوْبُكَ طَاهِرٌ وَصَلاَتُكَ تَامَّةٌ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَمْرَ الْمَاءِ وَقَالَ سُفْیَانُ اِغْسِلْهُ فَإِنْ كَانَ نَجِساً فَقَدْ طَهُرَ وَإِنْ لَمْ یَكُنْ نَجِساً فَقَدْ زِدتَّهُ طَهَارَةً وَقَالَ شَرِیْكُ بُلْ عَلَیْهِ ثُمَّ اغْسِلْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مروی ہے' ان کے پاس ایک آدمی آیا اور ان سے کہا: اے ابوحنیفہ! میں نے گزشتہ رات نبیذ پیا، مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے یا نہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے کہا: وہ عورت تیری بیوی ہے جب تک کہ تجھے یہ یقین نہ ہو جائے کہ تو نے واقعی اس کو طلاق دی ہے۔

راوی کہتے ہیں: آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور وہ حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے آ کر مسئلہ پوچھا: تو انہوں نے کہا: تو اس کے ساتھ رجوع کر لے۔ اگر تو نے طلاق بھی دی ہوگی، تو نے رجوع کر لیا ہوگا اور اگر تو نے طلاق دی ہی نہیں ہے تب بھی کوئی نقصان نہیں ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔ وہ آدمی حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آیا اور کہا: اے عبدالرحمٰن! میں نے گزشتہ رات شراب پی اور مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی یا نہیں دی۔ انہوں نے کہا: تو جا اور جا کر طلاق دے دے اور پھر اس سے رجوع کر لے۔

وہ آدمی پھر حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور آ کر ان سے مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: کیا تو نے یہ مسئلہ مجھ سے پہلے بھی کسی سے پوچھا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کس سے؟ اس نے کہا: ابوحنیفہ سے۔ انہوں نے پوچھا: حضرت امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے کیا جواب دیا؟ اس نے کہا: انہوں نے مجھے یہ کہا ہے "جب تک تجھے یہ یقین نہ ہو کہ تو نے اس کو طلاق دے دی ہے، تب تک وہ عورت تیری بیوی ہے۔

حضرت امام زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: انہوں نے جو کچھ فرمایا: وہ درست ہے۔ پھر حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے ان کے علاوہ بھی کسی سے پوچھا ہے؟ اس نے کہا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا ہے۔ حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے کہا: تو جا کر اس سے رجوع کر لے۔ حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: انہوں نے جو کچھ کہا ہے کتنا ہی اچھا کہا ہے۔

پھر امام زفر رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: کیا ان کے علاوہ بھی کسی سے مسئلہ پوچھا ہے؟ اس نے کہا: حضرت شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا ہے۔ حضرت زفر رضی اللہ عنہ نے کہا: شریک نے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: شریک بن عبداللہ نے کہا: تو جا اور جا کر اس کو طلاق دیدے اور پھر رجوع کر لے۔

وہ کہتے ہیں: یہ سن کر حضرت امام زفر رحمۃ اللہ علیہ ہنس پڑے۔ پھر فرمایا: میں تجھے ایک مثال سناتا ہوں، ایک آدمی نے گزرگاہ میں بہتے ہوئے پانی سے وضو کیا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تیرا کپڑا پاک ہے اور تیری نماز مکمل ہے یہاں تک کہ تجھے پانی کے بارے میں یقین ہو جائے۔

حضرت سفیان نے کہا: اس کو دھولو، اگر وہ نجس ہوگا تو پاک ہو جائے گا اور اگر نجس نہیں ہے تو دھونے کا تو تجھے کوئی نقصان نہیں ہے۔

حضرت "شریک رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: تو اس پر پہلے پیشاب کر دے اس کے بعد اس کو دھوڈال۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي الحسين بن المهتدي بالله (عن) أبي حفص عمر ابن إبراهيم الكناني (عن) أبي بكر أحمد بن عبد الرحمن بن الفضل الدقاق (عن) عبد الله بن أيوب الخزاز المقرى عن سعيد بن يحيى الآمدي (عن) عبد الرحمن ابن مالك بن مغول (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت "قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوحفص عمر ابن ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبکر احمد بن عبدالرحمٰن بن فضل دقاق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن ایوب خزاز مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سعید بن یحییٰ آمدی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دیں، ان میں سے تین ہو گئیں

1337/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَجُلاً اَتَى شُرَيْحاً فَقَالَ لَهُ اِنِّىْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ عَدَدَ النُّجُوْمِ فَقَالَ لَهُ يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ ثَلَاثٌ فَقَالَ بَيِّنْ لِىْ فَاِنِّىْ تَرَكْتُ رَاحِلَتِىْ فَقَالَ اِئْتِ رَاحِلَتَكَ

(۱۳۳۷) وابن ابی شیبة ٤:٦٤ (۱۷۸۰٦) فی الطلاق و عبد الرزاق ٦

فَشَدَّ عَلَيْهَا ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰى تَحِلَّ بِوَادِيَ النَّوْكِيْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص حضرت ''شریح کے رحمۃ اللہ علیہ'' پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ان میں سے تیرے لئے تین کافی ہیں۔ اس نے کہا: مجھے بتایئے، کیونکہ میں نے اپنی سواری کو چھوڑا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تو اپنی سواری کے پاس جا اور اس کے اوپر سامان باندھ اور چلا جا یہاں تک کہ تو ''وادیٔ نوکی'' میں پہنچ جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي على الحسين بن على بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ نے چاہا تو تجھے طلاق ہے، طلاق نہ ہوئی، اس کے ارادے سے تجھے طلاق ہے، ہوگئی ☼

1338/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَاتِهٖ اَنْتِ طَالِقٌ بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ اَوْ بِاِرَادَةِ اللّٰهِ الْمَشِيْئَةُ خَاصَةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى لَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ وَالْإِرَادَةُ يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا ''انت طالق بمشية الله اوبارادة الله'' (تو اللہ کی مشیت اور اس کے ارادہ کے ساتھ طلاق والی ہے) مشیت خاص اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتی ہے اس کے ساتھ طلاق واقع نہیں ہوتی اور ارادہ کے (الفاظ بولنے کے) ساتھ طلاق ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن)

(۱۳۳۸) رواه ابن حزم في المحلى بالآثار ۹:۴۸۵ عن ابراهيم

محمد بن علی بن أحمد المقری (عن) محمد بن إسحاق القطیعی (عن) أبی حامد أحمد بن حامد بن أحمد البلخی (عن) محمد بن صالح البلخی (عن) أبی سلیمان الجوزجانی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحامد احمد بن حامد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی عورت کو اختیار دیا، تو وہ اسی مجلس میں استعمال کرسکتی ہے، اٹھ گئی تو اختیار جاتا رہا ☼

1339/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَيَّرَ اِمْرَاَتَهُ لَهَا الْخِيَارُ مَا دَامَتْ فِيْ مَجْلِسِهَا فَإِذَا قَامَتْ فَلاَ خِيَارَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی عورت کو اختیار دیا گیا تو اسے، اُسی مجلس میں اختیار ہے، اگر وہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار جاتا رہا۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فی مسنده (عن) الحسن بن محمد الکوفی (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین علی بن أیوب القزاز (عن) أبی القاسم عبد اللہ بن أحمد بن عثمان (عن) أبی بکر محمد ابن إسماعیل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیه عن نصر بن مزاحم (عن) الأبیض بن الأغر عن الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن ایوب قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد ابن اسماعیل بن عباس وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''نصر بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق سے رجوع کیا، پھر طلاق دی، عدت نئی شروع ہوگی ☼

☼ رجوع نہ کیا، ایک اور طلاق دی، عدت پہلی طلاق والی سے شمار ہوگی ☼

1340/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ وَلَمْ يُرَاجِعْهَا وَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً أُخْرٰى

(۱۳۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۲۳) وسعید بن منصور فی السنن ۱:۳۷٦ (۱٦٤۰) باب: الرجل أمر امرأته بیدها والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۳٤۷ فی الخلع والطلاق: باب ماجاء فی التملیک وابن ابی شیبة ٤:۹۲ (۱۸۱۰۷) عبد الرزاق ٦:۵۲۵ (۱۱۹۳۵)

فَعِدَّتُهَا مِنْ اَوَّلِ التَّطْلِيْقَتَيْنِ وَإِنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ ثُمَّ طَلَّقَ فَعِدَّتُهَا عِدَّةٌ مُؤْتَنِفَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس سے رجوع نہ کرے اور پھر دوسری طلاق بھی دیدے تو اس کی عدت دونوں طلاقوں میں سے پہلی سے ہی ہے۔ اور اگر طلاق دے پھر رجوع کر لے اور پھر طلاق دے تو پھر اس کی عدت نئے سرے سے شروع ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

✿ غیر مدخول بہا کو طلاق ثلاثہ دی، وہ مغلظہ ہوگئی، الگ الگ الفاظ سے دی تو ایک بائنہ ہوگئی ✿

1341/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ ثَلاثاً قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا بَانَتْ بِهِنَّ جَمِيْعاً وَكَانَتْ حَرَاماً عَلَيْهِ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ وَإِذَا فَرَّقَ بَانَتْ بِالْاُوْلٰى وَوَقَعَتِ الثَّانِيَةُ عَلٰى غَيْرِ اِمْرَاَتِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، وہ عورت مدخول بہا نہ تھی، آپ نے فرمایا: ان تمام طلاقوں کے ساتھ وہ بائنہ ہوگئی ہے اور اس آدمی پر حرام ہے جب تک کہ وہ کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے، اگر وہ جدا جدا کر کے طلاقیں دے دیگا تو پہلی طلاق کے ساتھ وہ بائنہ ہو جائے گی اور دوسری (اور تیسری) ضائع ہو جائیں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

✿ عورت عدت میں تھی، شوہر فوت ہوگیا، اب وہ عدت وفات گزارے گی، وراثت بھی پائے گی ✿

1342/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ مَرِيْضٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا اَنَّهَا تَرِثُهُ وَتَعْتَدُّ عِدَّةَ الْوَفَاةِ

(۱۳۴۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۷۴) في الطلاق: باب من طلق ثم راجع من اين تعتد؟

(۱۳۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۷۵) في الطلاق: باب من طلق ثلاثا قبل ان يدخل بها' وابن ابي شيبة ۵:۲۴ في الطلاق: باب في الرجل يقول لامرأته: انت طالق' انت طالق' انت طالق' قبل ان يدخل بها' متى يقع عليها؟ وعبد الرزاق (۱۱۰۶۸) في الطلاق: باب طلاق البكر' وسعيد بن منصور (۱۰۷۸) باب التعدي في الطلاق

(۱۳۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۷۱)' وابن ابي شيبة ۴:۱۷۷ (۱۹۰۳۲)' وعبد الرزاق ۶:۳۴۲ (۱۱۱۰۶) في الطلاق

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مریض نے اپنی بیوی کو طلاق دی، اس کی عدت نہیں گزری تھی، شوہر مر گیا، وہ عورت اس کی وارث بھی بنے گی اور عدتِ وفات گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان طلاقاً يملك الرجعة فإن كان الطلاق بائناً فعليها من المدة بعد الأجلين من ثلاث حيض من يوم طلق ومن أربعة أشهر وعشراً من يوم مات وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب ایسی طلاق ہو، جس میں شوہر رجوع کا حقدار ہوتا ہے، اگر وہ طلاق بائن ہے تو وہ لمبی عدت گزارے گی، چاہے وہ طلاق والے دن سے تین حیض ہوں یا اس کی وفات سے چار ماہ دس دن ہوں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مرض الموت میں طلاق دی، عدت گزرنے سے پہلے شوہر مر گیا، عورت وارث ہوگی ☼

1343/ (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرِيْضِ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ ثَلَاثاً فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ فَإِنْ مَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا وَرِثَتْ وَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فَإِذَا اِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ لَمْ تَرِثْهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا عِدَّةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مریض نے مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں، عورت کی عدت نہیں گزری تھی، شوہر مر گیا، عورت وارث بھی ہوگی اور عدتِ وفات گزارے گی۔ اگر اس کے مرنے سے پہلے طلاق والی عدت ختم ہوگئی تو وہ عورت نہ تو اس کی وراث بنے گی اور نہ ہی اس کے ذمے اب عدتِ وفات ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ إلا في خصلة واحدة إذا ورثت اعتدت بأبعد الأجلين كما وصفت لك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے ہیں۔ تاہم ایک صورت میں ہمارا موقف مختلف ہے، جب وہ وارث ہوگی تو لمبی عدت گزارے گی جیسا کہ پہلے بیان کر دیا گیا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت نے مریض شوہر سے خلع لیا، عدت میں شوہر فوت ہوگیا، عورت وارث نہیں ☼

1344 /(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اِخْتَلَعَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ مَرِيْضٌ فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ فَلَا مِيْرَاثَ لَهَا

(١٣٤٣) قد تقدم

(١٣٤٤) أخرجه عبد الرزاق ٥:٦٥ (١٢٢١١) (١٢٢١٣) في الطلاق: باب من تختلع من زوجها وهو مريض أو تقول: لا صداق لها، وابن أبي شيبة ٥:١٢٧ في الطلاق: باب ما قالوا فيه إذا اختلعت من زوجها وهو مريض فمات في العدة؛

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر سے خلع لے اور اس کا شوہر مریض ہو اور اسی مرض میں وہ مرجائے تو عورت کو میراث نہیں ملے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأنها طلبت ذلك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق کیا مطالبہ خود عورت نے کیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک لمحے کیلئے بھی بچے کا اقرار کرلیا پھر انکار کی گنجائش نہیں ☼

1345/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهٖ طُرْفَةَ عَيْنٍ لَمْ يَكُنْ لَهٗ اَنْ يَّنْفِيَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب آدمی ایک لمحے کے لئے بھی اپنے بچے کا اقرار کرلے تو اس کے بعد وہ اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم أحمد البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نابالغہ کو طلاق ہوئی تو عدت مہینوں کے مطابق گزارے ☼

1346/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ وَهِيَ جَارِيَةٌ لَمْ تَحِضْ فَلْتَعْتَدَّ بِالشُّهُوْرِ فَإِنْ حَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَمْضِيَ الشُّهُوْرُ لَمْ تَعْتَدَّ بِالشُّهُوْرِ وَاعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کی بیوی اتنی کم سن ہو کہ اس کو حیض آنا شروع نہ ہوا ہو تو اس کی عدت مہینوں کے ساتھ ہوگی، پھر مہینوں والی عدت پوری ہونے سے پہلے اس کو حیض آنا شروع ہو جائے تو اب وہ مہینوں والی عدت نہیں بلکہ حیضوں کے ساتھ عدت پوری کرے گی۔

(۱۳۴۵)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الحجة على اهل المدينة ٤:٩٧ وعبدالرزاق ٧:٦٥(١٢٢١١)عن الثوري

(١٣٤٦)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٤٧١)في الطلاق:باب طلاق الجارية التي لم تحض وعدتها وعبدالرزاق(١١١٠٧)وابن ابي شيبة ٥:٤٤في الطلاق:باب الجارية تطلق ولم تبلغ المحيض ماتعتد؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس کے حیض ختم ہو چکے، وہ عدت مہینوں کے مطابق گزارے ☼

1347/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ وَقَدْ یَئِسَتْ مِنَ الْحَیْضِ اِعْتَدَّتْ بِـالشُّهُـوْرِ فَـإِنْ هِـیَ حَـاضَـتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِالْحَیْضِ فَإِنْ هِیَ یَئِسَتْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَسْتَكْمِلَ عِدَّةَ الْحَیْضِ اِسْتَأْنَفَتْ بِالشُّهُوْرِ فَإِنْ هِیَ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِمَا مَضٰی مِنْ حَیْضَتِهَا الْأُوْلٰی

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ عورت حیض سے مایوس ہو چکی ہو (یعنی سن ایاس کو پہنچ چکی ہو) تو وہ عورت مہینوں کے ساتھ عدت گزارے گی، اگر اس کے بعد اس کو حیض آ جائے تو پھر وہ حیضوں کے ساتھ عدت گزارے گی، اگر وہ عدتِ حیض گزارنے سے پہلے آیسہ ہو گئی (یعنی اس کے حیض آنا بند ہو گئے) تو وہ نئے سرے مہینوں کے ساتھ عدت شروع کرے گی، اگر اس کے بعد پھر اس کو حیض آ جائے تو پہلے حیضوں کے ساتھ جو عدت گزار چکی تھی ان کو بھی شمار کر کے حیضوں والی عدت پوری کرے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک دو حیض گزار کر حیض آنا بند ہو گئے، تو مہینوں کے مطابق عدت گزارے ☼

1348/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ فَاعْتَدَّتْ بِشَهْرٍ اَوْ شَهْرَیْنِ ثُمَّ حَاضَتْ حَیْضَةً اَوْ ثِنْتَیْنِ ثُمَّ یَئِسَتْ اِسْتَأْنَفَتِ الشُّهُوْرَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِمَا مَضٰی مِنَ الْحَیْضِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ ایک مہینہ یا دو مہینے عدت گزار چکی ہو پھر اس کو ایک یا دو حیض آ جائیں پھر اس کے حیض آنا بند ہو جائیں تو نئے سرے سے عدت شروع کرے گی اور مہینوں کے ساتھ عدت گزارے گی اور اگر اس کے بعد پھر حیض

(۱۳۴۷) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۸۱) فی الطلاق: باب عدة المطلقة التی قد یئست من المحیض' و عبدالرزاق (۱۱۰۹۹) فی الطلاق: باب المرأة یحسبون ان یکون المحیض قد ادبر عنہا

(۱۳۴۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۸۶) فی الطلاق: باب عدة المطلقة التی قد یئست من الحیض

آجائے تو گزشتہ حیضوں کوشمار کر کے حیضوں والی عدت گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت کو بیماری کا خون آتا ہو، وہ عدت کیلئے اپنے حیضوں کے ایام شمار کرلے ☼

1349/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ اِمْرَأَتَهُ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ قَالَ تَعْتَدُّ بِأَيَّامِ إِقْرَائِهَا قَالَ وَكَذٰلِكَ إِذَا اسْتَحَاضَتْ بَعْدَمَا طَلَّقَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس وقت وہ بیماری کے خون میں مبتلا تھی (یعنی اس کے حیض کا خون رکتا ہی نہیں تھا) آپ نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے ایام کو شمار کرے گی اور فرمایا: اسی طرح اس عورت کا حکم ہے جس کو طلاق ہو جانے کے بعد استحاضہ شروع ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ استحاضہ والی عورت کو طلاق ہوئی، وہ حیض والے ایام شمار کر کے عدت گزارے ☼

1350/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ تَعْتَدُّ الْمُسْتَحَاضَةُ بِأَيَّامِ إِقْرَائِهَا فَإِذَا فَرَغَتْ حَلَّتْ لِلْاَزْوَاجِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے ایام کو شمار کرے گی، جب ان سے فارغ ہوگئی تو وہ دوسری جگہ شادی کرنے کے لئے حلال ہوگئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

(١٣٤٩)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٦) في الطلاق،باب عدة المستحاضة وابن ابي شيبة ١٥٨:٥ في الطلاق،باب ماقالوا في الرجل يطلق امرأته وهي مستحاضة بما تعتد؟

(١٣٥٠)قد تقدم وهو الاثر السابق

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ تیسرے حیض کا خون بند ہوگیا، ابھی غسل نہیں کیا، شوہر نے رجوع کرلیا، رجوع ہوگیا ☼

1351/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَتْهُ اِمْرَاَةٌ فَقَالَتْ طَـلَّـقَـنِـيْ زَوْجِـيْ وَحِـضْـتُ حَـيْـضَـتَـيْـنِ وَدَخَلْتُ فِي الثَّالِثَةِ حَتّٰى اِنْقَطَعَ دَمِيْ وَدَخَلْتُ مُغْتَسَلِيْ فَاَدْنَيْتُ مَائِيْ وَوَضَعْتُ ثَوْبِيْ اَتَانِيْ فَقَالَ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَبْلَ اَنْ اُفِيْضَ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قُلْ فِيْهَا فَقَالَ اَرَاهُ اَمْـلَكَ بِـرَجْـعَتِهَا لِاَنَّهَا حَائِضٌ بَعْدُ لَمْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ فقَالَ عُمَرُ وَاَنَا اَرَى ذٰلِكَ اَيضاً فَرَدَّهَا عَلٰى زَوْجِهَا وَقَالَ كَنِيْفٌ مَمْلُوْءٌ عِلْماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میرے شوہر نے مجھے طلاق دیدی ہے اور میرے دو حیض گزر چکے ہیں اور اب میں تیسرے حیض میں داخل ہوچکی ہوں، اب میرے تیسرے حیض کا خون آنا رک گیا، میں غسل خانے میں گئی، پانی کے قریب ہوئی اور اپنا کپڑا ہٹانا ہی چاہتی تھی کہ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے تجھ سے رجوع کیا ہے، ابھی میں نے پانی اپنے اوپر ڈالا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس کا جواب دیجئے۔ آپ نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ وہ آدمی رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے، کیونکہ یہ عورت ابھی حائضہ ہے، ابھی اس کے لئے نماز حلال نہیں ہوئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی رائے یہی ہے۔ چنانچہ انہوں نے وہ عورت اس کے شوہر کو واپس کردی اور فرمایا: یہ چھپا رستم ہے، یہ علم سے بھرپور ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الزوج أحق برجعتها حتى تغتسل من حيضتها الثالثة فإن أخرت الغسل حتى يمضي وقت الصلاة قد كانت تقدر فيه على الغسل قبل أن يمضي فقد انقطعت الرجعة وحلت للرجال ووجب عليها الصلاة وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک عورت اپنے تیسرے حیض کا غسل نہیں کرلیتی تب تک شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے، اگر اس نے غسل کرنے میں دیر کردی اور نماز کا وقت گزر گیا، جبکہ اس وقت میں اتنی گنجائش تھی کہ وہ وقت گزرنے سے پہلے غسل کرسکتی تھی تو رجوع کرنے کا حق ختم ہوگیا، وہ دوسرے مردوں کیلئے حلال ہوگئی، اس پر نماز فرض ہوچکی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۳۵۱)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٨)في الطلاق:باب من طلق ثم راجع في العدة،وعبدالرزاق (١٠٩٨٨)في الطلاق:باب الاقراء والعدة،وابن ابي شيبة۱۹۲:۳في الطلاق:باب من قال هو احق برجعتها مالم تغتسل من الحيضة الثالثة،والطبراني في الكبير (٩٦١٦)،والبيهقي في السنن الكبرى٤١٧:٧

☼ رجوع کا بیوی کو نہ بتایا، اس نے دوسری شادی کرلی، پھر پہلا شوہر آ گیا ☼

1352/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ اَبَا كَنَفٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ تَطْلِيقَةً ثُمَّ غَابَ عَنْهَا وَاَشْهَدَ عَلٰى رَجْعَتِهَا فَلَمْ يَبْلُغْهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَزَوَّجَتْ فَجَاءَ وَقَدْ هَيَّئَتْ لِتَزِفَّ إِلٰى زَوْجِهَا فَاَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَكَتَبَ إِلٰى عَامِلِهٖ اَنْ اَدْرَكَهَا فَإِنْ وَجَدتَّهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَإِنْ وَجَدتَّهَا وَقَدْ دَخَلَ بِهَا فَهِيَ اِمْرَاَتُهُ قَالَ فَوَجَدَهَا لَيْلَةَ الْبِنَاءِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا وَغَدَا إِلٰى عَامِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَخْبَرَهُ فَعَلِمَ اَنَّهُ جَاءَ بِاَمْرٍ بَيِّنٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کہ ابو کنف نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دیدی اور پھر کہیں غائب ہوگیا اور اس کے ساتھ رجوع کرنے پر اس نے گواہ قائم کئے، لیکن اس بات کی اطلاع بیوی تک نہ پہنچائی۔ دوسری طرف اس کی بیوی نے دوسری جگہ شادی کرلی، پھر وہ شوہر بھی آ گیا، اس وقت وہ عورت دلہن بن کر تیار ہو چکی تھی اور نئے شوہر کے گھر روانہ ہونے والی تھی۔

وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور سارا واقعہ بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عامل کی جانب یہ مکتوب لکھا کہ اگر تو اس عورت کو اس حالت میں پائے کہ دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو تو پہلا شوہر اس عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے اور اگر دوسرا شوہر اس کے ساتھ ہمبستری کر چکا ہو تو پھر یہ اس کی بیوی ہے۔

راوی کہتے ہیں: عامل وہاں پہنچا تو عروسی والی رات اس کا دوسرا شوہر اس سے صحبت کر چکا تھا۔ پھر اگلے دن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس عامل کے پاس گیا، اور صحبت کے بارے بتا دیا اس سے حضرت عمر کے عامل کو معلوم ہوگیا کہ وہ واضح دلیل لایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رجوع کا علم نہ تھا، عورت نے دوسری شادی کرلی، وہ پہلے کو لوٹائی جائے گی ☼

1353/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِي بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ ثُمَّ اَشْهَدَ عَلٰى رَجْعَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا وَلَمْ يَعْلَمْهَا حَتّٰى اِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَتَزَوَّجَتْ فَإِنَّهُ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَهِيَ اِمْرَاَةُ الْاَوَّلِ تُرَدُّ عَلَيْهِ وَلَا يُقَرِّبُهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا مِنَ الْآخَرِ

(۱۳۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۸۹) فی الطلاق: باب من طلق وراجع ولم تعلم، وعبدالرزاق (۱۰۹۷۷) فی الطلاق: باب ارتجعت ولم تعلم حتی نکحت، وابن ابی شیبة ۱۹۴:۵ فی الطلاق: باب ماقالوا فی الرجل یطلق امرأته فیعلمها الطلاق، وسعید بن منصور ۳۱۱:۱ (۱۳۱۴)

(۱۳۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۹۰) فی الطلاق: باب من طلق وراجع ولم تعلم، وعبدالرزاق (۱۰۹۷۹) فی الطلاق: باب ارتجعت وفلم تعلم حتی نکحت، وابن ابی شیبة ۱۹۴:۵، سعید بن منصور ۳۱۲:۱، والبیهقی فی السنن الکبری ۳۷۳:۷

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' امیر المومنین حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے' جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے پھر اس کی عدت گزرنے سے پہلے اس کے ساتھ رجوع کرے اور رجوع پر گواہ قائم کرلے اور اس عورت کو پتا نہ چلے اور اس کی عدت گزر جائے اور وہ نکاح کر لے تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے گی اور اس عورت کو حق مہر ملے گا کیونکہ اس شوہر نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اور یہ پہلے شوہر کی بیوی ہے اسی کی طرف لوٹائی جائے گی لیکن وہ اس کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہیں کرے گا جب تک دوسرے شوہر کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبقول علی رضی الله عنه يجب الأخذ وهو أحب إلينا من القول الأول وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو اپنانا ضروری ہے، اور ہمارے نزدیک پہلے قول کی بہ نسبت یہ قول زیادہ بہتر ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِس وَالْعِشْرُوْنَ فِی النَّفَقَاتِ

پچیسواں باب: نفقہ کے بیان میں

☼ تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا ہے ☼

1354/(اَبُـو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِیْكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی الفضل جعفر بن محمد بن أحمد (عن) یعقوب بن شیبة (عن) عیسی بن موسی اللیثی من أهل البحرین (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل جعفر بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ اہل بحرین سے ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مطلقہ ثلاثہ کیلئے رہائش اور نفقہ کا حکم دیا ☼

1355/(اَبُـو حَـنِیْـفَۃَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ فِی الْمُطَلَّقَۃِ ثَلَاثًا اِنَّا لَا نَدَعُ کِتَابَ رَبِّنَا بِقَوْلِ اِمْرَاَۃٍ لَا نَدْرِیْ اَصَدَقَتْ اَمْ لَا فَجَعَلَ لَھَا النَّفَقَۃُ وَالسُّکْنٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے تین طلاق یافتہ عورت کے بارے میں فرمایا: میں ایک ایسی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب کو نہیں چھوڑ سکتا جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہی نہیں ہے کہ وہ سچ بول رہی ہے یا جھوٹ؟ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے لئے نان ونفقہ اور رہائش کا حکم دیا۔

(۱۳۵۴) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۴:۱۵۷(۶۱۵۰)وفی مشکل الآثار۲:۱۵۸(۱۷۲۸)والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۴۸وابن ماجة (۲۲۹۲)فی التجارات

(۱۳۵۵) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۲:۴۳۲(۴۴۳۲)فی الطلاق ومسلم (۱۴۸۰)(۳۶)والترمذی ۳:۴۸۴(۱۱۸۰)فی الطلاق واحمد۶:۴۱۵الدارمی (۲۲۷۷)والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۴۷۵فی النفقات

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا المقرى (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر اپنے اہل وعیال کو جو کچھ کھلاتا ہے، اس پر اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے ☼

1356/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتّٰى اَللُّقْمَةِ تَرْفَعُهَا اِلٰى فِىْ اِمْرَاَتِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اللہ کی رضا کے لئے جو بھی خرچہ کرے گا اس پر تجھے ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٥٦) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٠٢) والطحاوي في شرح معاني الآثار: ٤:٣٧٩ وابن حبان (٤٢٤٩) واحمد ١:١٧٩ والحميدي (٦٦) وابن سعد في الطبقات الكبرى ٣:١٤٤ والبخاري (٦٧٣٣) في الفرائض: باب ميراث البنات ومسلم (١٦٢٨) (٥) في مالايجوز للموصي بماله وابن ماجة (٢٧٠٨) في الوصايا: باب الوصية بالثلث

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے، اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہے ☆

1357/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَهِبَةُاللّٰهِ لَكُمْ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذَّكُوْرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لئے تحفہ ہے۔

یَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنٰثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ

''جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) الحسين بن عبد الله بن شاكر (عن) عمه أحمد بن شاكر (عن) أبي معاذ النحوي عن أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد لا بأس إذا كان محتاجاً أن يأكل من مال ولده بالمعروف وإذا كان غنياً فأخذ منه شيئاً فهو دين عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر) انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبداللہ بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''احمد بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ نحوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب باپ ضرورتمند ہوتو وہ اپنی ضرورت کے مطابق اپنی اولاد کے مال میں سے کھا سکتا ہے، جب باپ مال دار ہو اور اولاد کے مال میں سے کچھ لے گا تو وہ اس کے ذمہ قرضہ ہوگا، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(١٣٥٧) اخرجه ابن ماجة (٢٢٩٠) الطيالسي (١٥٨٠) والحميدي (٢٤٦) واحمد ٣١:٦ والدارمي (٢٥٤٠) وابوداود (٣٥٢٨) وابن حبان (٤٢٥٩) والحاكم في المستدرك ٤٦:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ٤٧٩:٧

٭ ہر ذی رحم کونفقہ پر مجبور کیا جاسکتا ہے ٭

1358/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ أُجْبِرَ عَلَی النَّفْقَةِ کُلُّ ذِیْ رَحْمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: ہر ذی رحم کونفقہ پر مجبور کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد أما نحن فلا نجبر علی النفقة إلا کل ذی رحم محرم وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم صرف ذی رحم محرم رشتہ داروں کونفقہ پر مجبور کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

٭ باپ کھانے، پینے لباس کا ضرورتمند ہوتو وہ بقدر ضرورت اپنی اولاد کے مال میں سے لے سکتا ہے ٭

1359/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَیْسَ لِلْاَبِ مِنْ مَالِ الْاِبْنِ شَیْءٌ إِلَّا اَنْ یَّحْتَاجَ إِلَیْهِ مِنْ طَعَامٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ کِسْوَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: باپ کے لئے بیٹے کے مال میں کوئی حق نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ کھانے، پینے یا لباس کا ضرورت مند ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

٭ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مطلقہ ثلاثہ کیلئے رہائش اور نفقہ کا حکم دیا ٭

1360/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا نَدَعُ کِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اِمْرَاَةٍ لَا نَدْرِیْ اَصَدَقَتْ اَمْ کَذَبَتْ اَلْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السُّکْنٰی وَالنَّفْقَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ

(۱۳۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۰۷) فی المیراث: باب من احق بالولد ومن یجبر علی النفقة، وابن حزم فی المحلی بالآثار ۹: ۲۷۰

(۱۳۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۷۶)

(۱۳۶۰) قد تقدم فی (۱۳۵۵)

حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کسی ایسی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہی نہیں ہے کہ اس نے سچ بولا ہے یا جھوٹ بولا ہے۔ جس کو تین طلاقیں ہوگئی ہیں اس کو رہائش بھی ملے گی اور اس کو خرچہ بھی ملے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) الحسن بن حماد بن حکیم الطالقانی (عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین الزیات (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاملہ عورت کو طلاق ہوئی، خلع لیا، ایلاء ہوا، عدت وضع حمل ہے ☼

1361/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُخْتَلِعَةِ وَالْمُوْلٰى مِنْهَا إِنْ كَانَتْ حُبْلٰى اَوْ غَيْرَهَا اَنَّ لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ حَتّٰى تَضَعَ إِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ زَوْجُ الْمُخْتَلِعَةِ عِنْدَ الْخُلْعِ اَنْ لاَ نَفْقَةَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس کو طلاق دی گئی یا جس نے خلع لیا یا جس کے ساتھ ایلاء ہوا، یا کوئی اور صورت ہو، وہ حاملہ ہو تو اس کو رہائش بھی ملے گی اور اس کو خرچہ بھی ملے گا، یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے، ہاں اگر خلع دیتے وقت شوہر یہ شرط رکھ دے کہ وہ نفقہ نہیں دے گا۔ (ایسی صورت وہ رہائش اور خرچے کی اہل نہیں ہے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ماں بیٹا غلام ہوں، بیٹے کو ماں سے الگ کر کے نہ بیچا جائے ☼

1362/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلٰى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَاماً مِنَ الرَّقِيْقِ لاَ مَعَ اُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ وَقَالَ مَالِىْ اَرٰى هٰذِهٖ وَالِهاً قَالَ اِحْتَجْنَا إِلٰى نَفْقَةٍ فَبِعْنَا اِبْنَهَا فَاَمَرَهٗ اَنْ يَرُدَّهٗ

(۱۳۶۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۷۰) فی الطلاق: باب من طلق امرأته وهی حبلی وعبدالرزاق (۱۱۸۶۵) فی الطلاق: باب نفقة المختلعة الحامل وسعید بن منصور ۱:۳۲۷ (۱۳۸۹) باب ماجاء فی نفقة الحامل وابن ابی شیبة ۵:۱۲۰ فی الطلاق: باب ماقالوا فی المختلعة تکون لها نفقة أم لا؟

(۱۳۶۲) اخرجه عبدالرزاق ۸:۳۰۷ (۱۵۳۱۶) فی البیع وابن ابی شیبة ۴:۵۲۷ (۲۲۷۹۷) فی البیوع

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حضرت ''زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ'' یمن سے کچھ غلام لائے، پھر ان پر خرچہ کرنے کے لئے نفقہ کی ضرورت پڑی، ان غلاموں میں سے ایک غلام بیچ دیا، لیکن اس کی ماں کو اپنے پاس رکھا۔ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غلاموں کو بہت غور سے دیکھا، پھر فرمایا: کیا وجہ ہے؟ میں اس کو پریشان حال دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا: ہمیں نفقہ کی ضرورت تھی تو ہم نے اس کا بیٹا بیچ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: اس کا بیٹا اس تک واپس پہنچاؤ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا، اس پر اس کے حصے سے خرچہ کیا جائے ☼

1363/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ (عَنِ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا يُنْفِقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيْبِهَا وَاِنْ كَانَتْ حُبْلٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبد اللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو، اس عورت پر اس کے حصے میں سے خرچ کیا جائے اگرچہ وہ حاملہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ مطلقہ ثلاثہ کو رہائش اور نفقہ نہیں ملے گا ☼

1364/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ ثَلَاثًا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ نَفَقَةً وَلَا سُكْنٰى

(١٣٦٣) اخرجه عبد الرزاق ٣٧:٧ (١٢٠٨٢) في الطلاق وسعيد بن منصور (١٣٧٦) وابن حزم في المحلى بالآثار ٨٦:١٠ في العدة وابن ابي شيبة ١٧١:٤ (١٨٩٧٦) في الطلاق

(١٣٦٤) اخرجه ابن حبان (٤٢٩٠) ومالك في الموطا ٥٨:٢ في الطلاق: باب ما جاء في نفقة المطلقة والشافعي في المسند ١٨:٢ واحمد ٤١٢:٦ ومسلم (١٤٨٠) (٣٦) وابو داود (٢٢٨٤) والطبراني في الكبير ٩١٣:٢٤ والبيهقي في السنن الكبرى ١٣٥:٧

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ '' فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے نہ نفقہ ملے گا اور نہ ہی رہائش ملے گی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الله الحسين بن أيوب بن عبد الله الهاشمي (عن) أبي العباس يحيى ابن علي بن محمد بن هاشم الحراني (عن) جده لأمه محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي المعالي ثابت بن بندار (عن) أبي علي الحسن النعماني (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن علي اليقطيني (عن) يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن إبراهيم (عن) أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن بن عبد العزيز الظاهري (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن علي اليقطيني عن أبي العباس يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن ایوب بن عبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے نانا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعالی ثابت بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن نعمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوطاہر عبدالباقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن عبدالعزیز ظاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تین طلاق والی عورت کو عدت میں نفقہ دینے کا فیصلہ کیا

1365/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاثاً هَلْ لَهَا سُكْنٰى وَنَفَقَةٌ قَالَ قَـالَـتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِیْ زَوْجِیْ ثَلاثاً فَلَمْ يَجْعَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِیْ سُكْنٰى وَلاَ نَـفَـقَةً فَـقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لا نَدَعُ كِتَابَ اللّٰهِ بِقَوْلِ امْرَاَةٍ لا نَدْرِیْ اَصَدَقَتْ اَمْ كَذَبَتْ قَالَ فَجَعَلَ عُمَرُ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاثاً اَلسُّكْنٰى وَالنَّفَقَةَ مَا دَامَتْ فِی الْعِدَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: جس عورت کو تین طلاقیں دے دی جائیں تو کیا وہ رہائش اور نان ونفقہ کی مستحق ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے کہا تھا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رہائش اور نفقہ کی مستحق قرار نہیں دیا تھا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کسی عورت کے کہنے کی وجہ سے کتاب اللہ کو نہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ اس نے سچ کہا ہے یا جھوٹ۔ آپ فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین طلاق یافتہ عورت کے لئے رہائش اور خرچے کا حکم دیا جب تک کہ وہ عدت میں ہو۔

(أخـرجـه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۶۵) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۲:۴۳۲،ومسلم (۱۴۸۰)(۳۶)،واحمد۶:۴۱۵،والدارمی (۲۲۷۷)،والبیہقی فی السنن الکبری۷:۷۵،فی النفقات،وقد تقدم

اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْن فِی الْعِتَاقِ

چھبیسواں باب: غلام آزاد کرنے کے بارے میں

☼ عبداللہ بن رواحہ نے لونڈی کو تھپڑ مار دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو ☼

☼ جس نے خدا کو آسمانوں میں جانا حضور ﷺ کو نبی پہچانا، حضور ﷺ نے اس کے ایمان کی گواہی دی ☼

1366/(اَبُـو حَـنِـیْـفَـةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَـدَّثُـوْهُ اَنَّ عَبْـدَ الـلّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَتْ لَهٗ رَاعِیَةٌ تَتَعَاهَدُ غَنَمَهٗ وَاَمَرَهَا اَنْ تَتَعَاهَدَ شَاةً مِنْ بَیْنِ الْغَنَمِ فَتَعَاهَدَتْهَا حَتّٰـی سَمِنَتِ الشَّاةُ وَاشْتَغَلَتِ الرَّاعِیَةُ عَنِ الْغَنَمِ فَجَاءَ الذِّئْبُ وَاخْتَلَسَ الشَّاةَ وَقَتَلَهَا فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةِ وَفَـقَـدَ الشَّـاةَ فَاَخْبَرَتْهُ الرَّاعِیَةُ بِاَمْرِهَا فَلَطَمَهَا ثُمَّ نَدِمَ عَلٰی ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَـلَّـمَ فَـعَـظَـمَ الـنَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَقَالَ ضَرَبْتَ وَجْهَ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ اِنَّهَا سَوْدَاءٌ لاَ عِلْمَ لَهَا فَـاَرْسَـلَ اِلَیْهَـا رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَاَلَهَا اَیْنَ اللّٰه قَالَتْ فِی السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ اَنَا قَالَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاَعْتِقْهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ'' کے پاس ایک بکریاں چرانے والی تھی، جو باقاعدگی کے ساتھ بکریاں چراتی تھی۔ انہوں نے اس کو کہا: ریوڑ میں سے ایک بکری کا خصوصی خیال رکھے۔ اس نے اس کا خصوصی خیال رکھا اور دیکھ بھال کی، تو وہ بکری خوب موٹی ہوگئی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ وہ بکریاں چرانے والی عورت ریوڑ سے کہیں دور تھی کہ بھیڑیا آیا اور بکری پر حملہ کیا اور اس کو مار ڈالا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آئے تو وہ بکری نظر نہ آئی، بکریاں چرانے والی عورت نے واقعہ بتایا تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے اس کو تھپڑ رسید کر دیا، اس کے بعد ندامت ہوگئی، اس بات کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، حضور ﷺ نے اس کو بہت برا جانا۔ فرمایا: تو نے ایک مؤمنہ کے چہرے پر مارا؟ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ کالے رنگ کی ہے اور علم بھی نہیں رکھتی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو بلوایا اور اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمانوں میں۔ حضور ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ کہا: اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمنہ ہے تو اس کو آزاد کر دے۔

(۱۳۶۶) قلت: وقد اخرج احمد ۵:۴۴۷ وابن حبان (۱۶۵) والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۵۷ والطبرانی فی الکبیر ۱۹:۹۳۸ من حدیث معاویہ بن الحکم السلمی قال: کان لی غنیمة ترعاها جاریة لی فی قبل احد والجوانیة فاطلعت علیها ذات یوم وقد ذھب الذئب منھا بشاة

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن سعید النیسابوری (عن) محمد بن حمید (عن) هارون بن المغیرة (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده عن ابن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) ابن منیع (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن نصر بن اشکاب البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن سعید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن نصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک غلام دو افراد کے مابین مشترک ہو، ایک نے آزاد کیا تو اس کا حصہ آزاد ہو گیا ☼

1367/(اَبُو حَنِیْفَةَ) قَالَ قَدِمَ عَلَیْنَا رَبِیْعَةُ الرَّأی (وَ) یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ قَاضِیَ الْکُوْفَةِ فَقَالَ لِرَبِیْعَةَ اَلَا تَعْجَبُ لِهٰذَا الْمِصْرِ إِذَا اِجْتَمَعَ اَهْلُهَا عَلٰی رَأیِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاَرْسَلْتُ إِلَیْهِ زُفَرَ وَیَعْقُوْبَ فَقَالَ یَعْقُوْبُ مَا یَقُوْلُ الْقَاضِیْ فِیْ عَبْدٍ بَیْنَ اِثْنَیْنِ اَعْتَقَهُ اَحَدُهُمَا فَقَالَ لَا یَنْفِذُ عِتْقُهُ لِاَنَّهُ ضَرَرٌ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِی الْإِسْلَامِ فَقَالَ یَعْقُوْبُ فَإِنْ اَعْتَقَهُ الْآخِرُ قَالَ نَفَذَ عِتْقُهُ فَقَالَ لَهٗ تَرَکْتَ الْقَوْلَ الْاَوَّلَ قَالَ وَلِمَ قَالَ لِاَنَّ الْکَلَامَ الْاَوَّلَ لَمْ یَنْفِذْ وَلَمْ یَقَعْ بِهٖ عِتْقٌ وَقَدْ اَعْتَقَهُ الثَّانِیْ وَهُوَ عَبْدٌ وَلَا فَرْقَ بَیْنَ الْحَالَتَیْنِ فَاَلْقَمَهُ حَجَراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت ''ربیعہ رائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ کوفہ کے قاضی ہیں) وہ آئے، انہوں نے حضرت ''ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کیا تجھے اس شہر سے تعجب نہیں ہے؟ کہ یہاں کے رہنے والے ایک آدمی کی رائے پر جمع ہو جاتے ہیں۔ تو میں نے ان کی جانب حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت یعقوب رحمۃ اللہ علیہ کو بھیج دیا۔ حضرت یعقوب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: قاضی اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان دونوں میں سے ایک اس کو آزاد کرے؟ قاضی نے کہا: اس کا عتق نافذ نہیں ہے کیونکہ اس میں تو نقصان ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: اسلام میں نقصان پہنچانے کی اور کسی کو حرج میں مبتلا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

یعقوب نے کہا: اگر دوسرا ابھی اس کو آزاد کردے؟ اس نے کہا: اس کا عتق نافذ ہوجائے گا۔ اس نے کہا: آپ نے پہلے قول کو چھوڑ دیا۔ اس نے پوچھا: وہ کیسے؟ انہوں نے کہا: اس لئے کہ پہلے کا کلام نافذ نہیں ہوا اور اس کے ساتھ آزادی لاحق نہیں ہوئی اور دوسرے کے کلام سے وہ آزاد ہوگیا جبکہ وہ (اب بھی تو) غلام تھا۔ اور ان دونوں حالتوں میں فرق تو کوئی نہیں ہے۔ اس طرح ان کو لاجواب کردیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عمر بن جعفر المدني (عن) إبراهيم بن محمد الزارع (عن) يوسف بن خالد قال سمعت أبا حنيفة يقول قدم علينا الخ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن جعفر مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد زارع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمارے پاس تشریف لائے۔ (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

☼ آزاد کئے ہوئے کی ولاء، اس کے آزاد کنندہ کے لئے ہوتی ہے ☼

1368/(اَبُو حَنِيْفَةَ)-(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا اِنَّ مَالَكَ لَنَا وَلٰكِنْ سَنَدَعُهُ لَكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمران بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنا غلام آزاد کیا اور پھر کہا: بیشک تیرا مال، ہمارا ہے، لیکن عنقریب وہ بھی ہم تیرے لئے چھوڑ دیں گے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي محمد رزق الله بن عبد الوهاب بن عبد العزيز (عن) أبي الحسين علي بن محمد بن بشر (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن أحمد (عن) أحمد بن يحيى بن خالد بن حسان (عن) زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد رزق اللہ بن عبدالوہاب بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن خالد بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہیر بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٦٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٦٤) باب: فضل العتق، وابن ابي شيبة (٢١٥١٠) و(٢١٥١٣) في الرجل يعتق العبد وله مال، وعبد الرزاق (١٤٦١٨) باب بيع العبد وله مال، والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣٢٦ في البيوع: باب ماجاء في مال العبد، وابن ماجة (٢٥٣٠) باب: من اعتق عبدا وله مال

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی دو کنیزوں کو مدبر بنایا تھا ☼

1369/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ کَانَ یَطَأُ جَارِیَتَیْنِ اَعْتَقَهُمَا عَنْ دَبَرٍ مِنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے پاس دو کنیزیں تھیں، وہ دونوں سے صحبت کیا کرتے تھے، ان دونوں کے بارے میں فرمادیا کہ میری وفات کے بعد آزاد ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخلال (عن) إبراهيم ابن سليمان التيمي (عن) الصلت بن العلاء (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده

(ورواه) عن أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخلال عن إبراهيم بن سليمان التيمي عن صلت بن العلاء الكوفي عن الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن جعفر خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن جعفر خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن علاء کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٦٩) اخرجه مالك في الموطا ٢:٨١٤ في المدبر: باب مس الرجل وليدته اذا دبرها، ومن طريقه الشافعي في الام ٨:٢٩ وابن حجر في تلخيص الحبير ٤:٥١٥، والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:٣١٥ وفي المعرفة ٧:٥٣٠

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد اپنی مسند میں حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کی شادی کرادی، پیدا ہونے والا بچہ شوہر کا ہے، آقا اسے بیچ نہیں سکتا ☼

1370/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) سَـلَـمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ وَلِيْدَةً لِعَمِّیْ فَوَلَدَتْ مِنِّیْ وَاَنَّهٗ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلْدِیْ قَالَ كَذِبَ لَيْسَ لَهٗ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنے چچا کی لونڈی سے شادی کی تھی، وہ فوت ہوگئی ہے، اب میرا چچا میرے بیٹے کو بیچنا چاہتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ جھوٹا ہے ایسا نہیں ہوسکتا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابن مسعود نے غلام آزاد کیا، فرمایا: تیرا مال میرا ہے، لیکن میں وہ تیرے لئے چھوڑ جاؤں گا ☼

1371/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عِـمْـرَانَ بْـنِ عُمَيْرٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ اَعْتَقَ عَبْداً فَقَالَ اِنَّ مَالَكَ هُوَ لِیْ وَلٰكِنْ سَادَعُهٗ لَكَ وَفَعَلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے غلام آزاد کیا اور پھر کہا: تیرا مال میرا ہے، لیکن میں عنقریب وہ تیرے لئے چھوڑ دونگا۔ پھر انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن محمد ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر بن موسى (عن) عمه بشر بن غياث (عن) القاضي أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من أعتق

(١٣٧١) قد تقدم في (١٣٦٨)

مملوكاً وكاتبه فماله لمولاه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد ابن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''بشر بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جس نے کسی مملوک کو آزاد کیا یا اسے مکاتب بنایا،تو اس کا مال اس کے آزاد کنندہ کا ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آزادی کے فضائل سن کر مرد،غلام کو اور عورتیں لونڈیاں آزاد کرنا پسند کرتے تھے ☼

1372/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ اَعْتَقَ نَسْمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتّٰى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهٖ وَالْمَرْاَةُ تَعْتِقُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جس نے غلام آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء دوزخ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ مرد،غلام کو آزاد کرنا پسند کرتے تھے کیونکہ اس میں (مردوں والے) اعضاء مکمل ہیں اور عورتیں چاہتیں تھیں کہ وہ کنیز آزاد کریں، کیونکہ اس میں (عورتوں والے) اعضاء مکمل ہیں۔

(۱۳۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٦٥) والطحاوي في مشكل الآثار ١:٣١٠ والبخاري (٦٧١٥) في كفارات الايمان :باب قول الله تعالىٰ :(وتحرير رقبة) ومسلم (١٥٠٩) (٢٣) في العتق :باب فضل العتق والترمذي (١٥٤١) في النذور والايمان :باب ماجاء في ثواب من اعتق رقبة واحمد ٢:٤٢٠

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼مدبر غلام کو بیچنے کے بارے ایک روایت☼

1373/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهِ عَنْهُمَا اَنَّ عَبْداً كَانَ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ نُعَيْمِ النَّحامِ دَبَّرَهُ ثُمَّ اِحْتَاجَ اِلٰى ثَمَنِهٖ فَبَاعَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَمَان مِائَةَ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم بن نعیم نحام رحمۃ اللہ علیہ'' کا ایک غلام تھا، اس کو انہوں نے مدبر بنالیا پھران کورقم کی ضرورت پڑی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے خرید لیا تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور من قبل

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼لونڈی کو مدبر بنانے کے باوجود اس سے ہمبستری کی جاسکتی ہے☼

1374/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِىِّ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَتْ لَهُ جَارِيَتَانِ فَدَبَّرَهُمَا فَكَانَ يَطَؤُهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: ان کی دو لونڈیاں تھیں، انہوں نے ان دونوں کو مدبر بنادیا، اس کے بعد بھی وہ ان سے ہمبستری کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن

(۱۳۷۳) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۰٤) والبخاری (۲۵۳٤) فی العتق: باب بیع المدبر والترمذی (۱۲۱۹) فی البیوع: باب بیع المدبر وابن ماجة (۲۵۱۳) فی العتق: باب بیع المدبر والحمیدی ۲: ۵۱۳ (۱۲۲۲) وابو یعلی (۱۸۲۵)

(۱۳۷٤) قد تقدم فی (۱۳٦۹)

الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼مدبرہ کنیز کی اولاد اور تدبیر کی حالت میں پیدا ہونے والی بچی، ماں کے حکم میں ہے☼

1375/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَوْلَادُ الْمُدَبَّرَةِ وَالْمَوْلُوْدَةِ فِیْ حَالِ تَدْبِيْرِهَا بِمَنْزِلَهَا

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مدبرہ کی اولاد اور وہ بچی جو اس کی تدبیر کی حالت میں پیدا ہوئی وہ مدبرہ کی طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ام ولد کو بیچنا حرام ہے، وہ بچہ پیدا کرنے کے بعد آزاد ہو جاتی ہے☼

1376/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يُنَادِیْ عَلٰی مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَيْعِ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ اَنَّهٗ حَرَامٌ إِذَا وُلِدَتْ لِسَيِّدِهَا عَتَقَتْ وَلَيْسَ عَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ رِقٌّ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر یہ اعلان کیا کرتے تھے کہ بچوں کی ماؤں کو بیچنا حرام ہے، جب وہ آقا کے لئے بچہ پیدا کر دیتی ہے تو آزاد ہو جاتی ہے اور اس کے بعد وہ کبھی بھی غلام نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۳۷۵)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۶۶۶) وابو يوسف فی الآثار (۱۹۴) وعبد الرزاق (۱۳۲۵۹) باب عتق ولد ام الولد والبيهقی فی السنن الكبری (۱۰۳۴۹) فی عتق امهات الاولاد: باب ولد ام الولد من غير سيدها بعد الاستيلاد وابن ابی شيبة (۲۲۶۰۳) فی ولد المكاتبة اذا ماتت وبقی عليها

(۱۳۷۶)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۶۶۸) والدارقطنی (۴۲۰۵) فی المكاتب وابن ابی شيبة ۴: ۴۰۴ (۲۱۴۷۱) و (۲۱۴۷۲) فی بيع ام الولد اذا اسقطت وعبد الرزاق (۱۳۲۲۴) باب بيع امهات الاولاد والبيهقی فی السنن الكبری ۱۰: ۳۴۸ فی عتق امهات الاولاد: باب الخلاف فی امهات الاولاد

☼ جس حمل کا منہ، آنکھ، انگلیاں واضح نہ ہوئی ہوں، اس کے گرنے سے ''ام ولد'' نہیں بنتی ☼

1377/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي السِّقْطِ مِنَ الْاَمَةِ اَنَّهُ مَا كَانَ لَا يَسْتَبِيْنُ مِنْهُ اِصْبَعٌ اَوْ عَيْنٌ اَوْ فَمٌ فَإِنَّهَا لَا تُعْتَقُ وَلَا تَكُوْنُ بِهٖ اُمُّ وَلَدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' لونڈی کا جو بچہ ضائع ہو جائے جس کے اعضاء میں منہ، آنکھ اور انگلیاں واضح نہ ہوں، وہ عورت آزاد بھی نہیں ہوگی اور اس کی بنیاد پر وہ ''ام ولد'' بھی قرار نہیں پائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ام ولد زنا کا ارتکاب کرے تو اس حالت میں اس کو بیچنا نہیں چاہئے ☼

1378/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ تَفْجُرُ قَالَ لَا تُبَاعُ بِحَالٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کوئی ''ام ولد'' ہو اور وہ بدکاری کرے تو (اس کا کیا کیا جائے؟) آپ نے فرمایا: اس کو اس حال میں نہ بیچا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ام ولد کا نکاح غلام سے کیا، بچے پیدا ہوئے، آقا مر گیا، کنیز اور اس کے بچے آزاد ہیں ☼

1379/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ يُزَوِّجُ اُمَّ وَلَدِهٖ عَبْداً لَهٗ فَتَلِدُ اَوْلَاداً ثُمَّ يَمُوْتُ قَالَ هِيَ حُرَّةٌ وَاَوْلَادُهَا اَحْرَارًا وَهِيَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَتْ كَانَتْ مَعَ الْعَبْدِ وَاِنْ شَاءَتْ لَمْ تَكُنْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی اپنی ''ام ولد'' کا نکاح اپنے غلام سے کر دے پھر کچھ بچے پیدا کرے، پھر وہ آدمی فوت ہو جائے۔ فرمایا: وہ آزاد ہے اور اس کے بچے آزاد ہیں اور اس عورت کو اختیار ہے، اگر غلام کے ساتھ رہنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے اور نہ رہنا چاہتے تو تو بھی ٹھیک ہے۔

(۱۳۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۲۳) وفي الطلاق: باب عدة ام الولد و عبد الرزاق ۲۹۶:۷ (۱۳۲۴۵) في الطلاق: باب مايعتق بها السقط

(۱۳۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۷۰) و ابن ابي شيبة (۲۱۵۹۳)

(۱۳۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۷۱)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مشترکہ غلام کا ایک مالک موجود نہ تھا، حاضرین نے آزاد کردیا، تو غیر موجود کو تاوان دیں ☼

1380/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدَ السَّلَمِیِّ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ نَفَراً مِنَ النَّخعِ اِنْطَلَقُوْا حَجَّاجاً فَلَمَّا قَضَوْا تَفَثَهُمْ اَرَادُوْا عِتْقَ رَقَبَةٍ فِیْهَا نَصِیْبٌ لِغَائِبٍ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهُمْ بِعِتْقِهٖ وَاَنْ یَّضْمِنُوْا نَصِیْبَ الْغَائِبِ وَلَهُمْ وِلَاؤُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' نخع قبیلے کا ایک وفد حج کرنے کے لئے آیا، جب انہوں نے حج کے ارکان پورے کر لئے تو انہوں نے ایک غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا، جس میں ایک ایسے شخص کا حصہ تھا جو وہاں پر موجود نہیں تھا۔اس بات کا ذکر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا۔انہوں نے مشورہ دیا کہ اس کو آزاد کردیں جو یہاں موجود نہیں ہیں اس کے حصے کا تاوان دیں اور سب کے لئے اس کی ولاء ہوگی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح البلخي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن داود بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صباح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن داؤد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد کئے گئے مشترکہ غلام میں نابالغوں کا حصہ تھا، ان کی بلوغت تک آزادی ملتوی ہوگی ☼

1381/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّهٗ اَعْتَقَ مُمْلُوْكاً بَیْنَهٗ وَبَیْنَ أُخْوَةٍ لَهٗ صِغَارٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهٗ اَنْ یُّقَوِّمَهٗ وَاَنْ یُّرْجِئَهٗ حَتّٰی تُدْرِكَ الصَّبِیَّةُ فَإِنْ شَاؤُوْا اَعْتَقُوْا وَإِنْ شَاؤُوْا ضَمِنُوْا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت

(۱۳۸۰) قلت: وقد اخرج احمد ۲:۲۵۵ والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۸۰ والحمیدی (۱۰۹۳) وابن ابی شیبة ۶:۴۸۱ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۰۷ وابن حبان (۴۳۱۸) عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: من کان له شقص فی مملوك فاعتق نصفه فعلیه خلاصه ان کان له فان لم یکن له مال استسعی العبد فی ثمن رقبته غیر مشقوق علیه

(۱۳۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۲) فی العتق: باب العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۷۸

اسود رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے ایک مملوک کو آزاد کر دیا، وہ اس کے اور اس کے چھوٹے بہن بھائیوں کے درمیان مشترک تھا۔ اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے حکم دیا کہ اس غلام کی قیمت کا تخمینہ لگایا جائے اور اس کی آزادی کو ملتوی کر دیا جائے یہاں تک کہ چھوٹے بچے بالغ ہو جائیں، بالغ ہو کر ان کی مرضی ہے چاہے اس کو آزاد کر دیں اور چاہیں تو اس کا ضمان لے لیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة إذا كان المعتق موسراً وأما في قولنا فإذا أعتق أحدهم فقد صار العبد حراً كله ولا سبيل للباقين إلى عتقه بعد ذلك فإن كان المعتق موسراً ضمن حصص أصحابه وإن كان معسراً سعى العبد لأصحابه في حصصهم من قيمته

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ یہ اس وقت ہے کہ آزاد کنندہ خوشحال ہو۔ اور ہمارا جو یہ موقف ہے کہ اگر ان میں سے ایک نے بھی آزاد کر دیا تو پورا غلام آزاد ہو جائے گا اور اس کے بعد دوسرے شریکوں کا آزاد کرنے میں کوئی اختیار نہیں رہے گا۔ اگر آزاد کنندہ خوشحال ہو تو وہ باقیوں کے حصے کا تاوان دے گا اور اگر تنگدست ہو تو غلام خود اپنے دیگر مالکوں کو ان کے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

☼ مشترکہ غلام ایک مالک نے آزاد کر دیا، دوسروں کو ان کے حصے کا تاوان دے ☼

1382/(اَبُو حَنِیفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیمَ فِی الْعَبْدِ بَیْنَ اِثْنَیْنِ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِیبَهٗ قَالَ الْآخَرُ بِالْخِیَارِ اِنْ شَاءَ اَعْتَقَ وَکَانَ الْوِلَاءُ بَیْنَهُمَا وَاِنْ شَاءَ یَضْمَنُهٗ وَیَکُوْنُ الْوِلَاءُ لِلضَّامِنِ وَاِنْ کَانَ مُعْسِراً اِسْتَسْعَیٰ وَکَانَ الْوِلَاءُ بَیْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، انہوں نے فرمایا: دوسرے کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو آزاد کر دے اور اس صورت میں ولاء دونوں کے درمیان ہوگی اور اگر چاہے تو اس (آزاد کرنے والے) سے ضمان لے، ایسی صورت میں ولاء ضمان دینے والے کے لئے ہوگی اور اگر وہ (آزاد کرنے والا) تنگدست ہے تو (آزاد ہونے والا خود) محنت مشقت کرے (اور اپنی قیمت ادا کرے)۔ اور ایسی صورت میں ولاء دونوں (آزاد کنندہ اور آزاد کردہ) کی ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة فأما في قولنا فلا سبيل إلى عتقه بعد عتق صاحبه فصار حراً حين أعتقه صاحبه فإن كان المعتق موسراً ضمن حصة صاحبه وإن كان معسراً استسعى العبد في حصة صاحبه ليس له غير ذلك والولاء في الوجهين جميعاً للمعتق الأول

(۱۳۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۳) في العتق: باب العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه وعبد الرزاق (۱۶۷۲۰) في المدبر: باب من اعتق شركاله في عبد وابن ابي شيبة ۶:۴۸۴ في البيوع والاقضية: باب العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ ہم نے جو کہا ہے کہ جب ایک مالک نے مشترک غلام کو آزاد کر دیا تو پھر اس کی آزادی کا دوسرے کے پاس کوئی اختیار نہیں رہے گا، وہ اسی وقت آزاد ہو جاتا ہے جس وقت ایک مالک نے آزاد کیا۔ اگر آزاد کنندہ خوشحال ہو تو اپنے دوسرے شریک کو اس کی قیمت کا تاوان ادا کرے اور اگر تنگدست ہو تو غلام خود محنت مزدوری کر کے اُس کے حصے کی قیمت خود ادا کرے۔ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں ہے۔ دونوں صورتوں میں پوری ولاء معتق اول کی ہوگی۔

☼ صحت کے عالم میں غلام کا جتنا حصہ آزاد کیا تھا، اتنا ہی آزاد ہے، بقیہ حصے کیلئے وہ خود کوشش کرے ☼

1383/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ نِصْفَ عَبْدِهٖ فِيْ صِحَّتِهٖ لَمْ يُعْتَقْ مِنْهُ إِلَّا مَا أُعْتِقَ مِنْهُ وَسَعٰى فِي الْبَاقِي الَّذِيْ لَمْ يُعْتَقْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی اپنی صحت کے عالم میں اپنا آدھا غلام آزاد کر دے تو وہ اتنا ہی آزاد ہوا ہے جو اس نے آزاد کیا ہے، باقی کے بارے میں وہ خود محنت مزدوری کرے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قولنا إذا أعتق منه جزء أعتق كله ولم يسع له في شيء

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ جب کسی غلام کا ایک حصہ آزاد کر دیا جاتا ہے تو وہ مکمل ہی آزاد ہو جاتا ہے، اس کے کسی حصہ میں بھی کسی کی ملکیت نہیں رہتی۔

☼ ام ولد کو اس کا بچہ آزاد کروا دیتا ہے، اگرچہ نامکمل ہو ☼

1384/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـيْ سُـفْيَـانَ (عَنْ) شَرِيْكٍ (عَنْ) حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ أُمِّ الْوَلَدِ يُعْتِقُهَا وَلَدُهَا وَإِنْ كَانَ سِقْطاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسین معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ام ولد کے بارے میں فرمایا: اس کا بچہ اس کو آزاد کروا دیتا ہے اگرچہ وہ نامکمل ہو۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) محمد بن أحمد البلخي (عن) أبيه (عن) عصام بن يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(۱۳۸۳) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۴) في العتق: باب عتق نصف عبده، وابن ابي شيبة ۴۹۶:۶ في البيوع والاقضية: باب اذا اعتق بعض عبده في مرضه

(۱۳۸۴) اخرجه عبدالرزاق (۱۳۲۴۳) باب مايعتقها السقط، والبيهقي في السنن الكبرى ۳۴۶:۱۰ في عتق امهات الاولاد: باب الرجل يطئي امته بالملك فتلد له، وسعيدابن منصور ۳:(۲۰۴۶)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزادی کے بعد عورت کو شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار ملتا ہے ☼

1385/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِي بَرِيْرَةَ فَتُعْتِقُهَا فَقَالَ مَوَالِيْهَا لاَ نَبِيْعُهَا إِلَّا اَنْ تَشْتَرِطِيْ لَنَا وِلاَءَ هَا قَالَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلْوَلاَءُ لِمَنْ اَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ فَاَعْتَقَتْهَا وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلٰى لِآلِ اَبِيْ اَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے ''بریرہ'' کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، ان کے موالی نے کہا: ہم بریرہ آپ کو اس شرط پر بیچیں گے کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اسی کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے تو اس کو خرید لے اور خرید کر آزاد کردے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خریدا اور اس کو آزاد کردیا۔ آلِ ابی احمد میں اس کا شوہر تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا تو بریرہ نے اپنے آپ کو اختیار کرلیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تفریق کردی۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٨٥) اخرجه ابن حبان (٤٢٧١) والبيهقي في السنن الكبرى ٢٢٣:٧ واحمد ١٨٦:٦ والبخاري (٢٥٣٦) في العتق :باب بيع الولد وهبه وابو داود (٢٩١٦) في الفرائض :باب في الولاء والترمذي (١٢٥٦) في البيوع :باب ماجاء في اشتراط الولاء والطحاوي في شرح معاني الآثار ٨٢:٣

اَلْبَابُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَكَاتِبِ

ستائیسواں باب: مکاتب کے بیان میں

☼ صدقہ اس کیلئے ہے جس کو صدقہ دیا گیا، وہ آگے دے تو یہ ہدیہ ہے ☼

1386/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ تُصُدِّقَ عَلٰی بَرِیْرَةَ بِلَحْمٍ فَرَآهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدْیَةٌ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بریرہ کے پاس گوشت صدقہ آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا اور فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ ہے ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی عن هلال بن یحیی (عن) یوسف بن خالد السمتی (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہلال بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بدل کتابت کا ایک درہم بھی باقی ہو تو وہ مکاتب ہی ہے ☼

1387/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یَقُوْلُ الْمَكَاتِبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ مِنَ الْكِتَابَةِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں، وہ فرمایا کرتے تھے: مکاتب اس وقت تک بھی غلام ہے جب تک بدلِ کتابت کا ایک درہم بھی اس کے ذمے ہے۔

(۱۳۸۶) اخرجه ابن حبان (۴۲۶۹) واحمد ۶:۴۵-۴۶ ومسلم (۱۰۷۵) (۱۷۲) فی الزکاة: باب اباحة الهدیه للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ولبنی هاشم وبنی عبدالمطلب والنسائی ۶:۱۶۲ فی الطلاق: باب خیار الأمة

(۱۳۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۷۹) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۱۲ وابن ابی شیبة (۲۰۵۵۹) فی المكاتب: باب عبد مابقی علیه شیء وعبدالرزاق (۱۵۸۲۱) باب عجز المكاتب وغیر ذلك والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰:۳۲۴ فی المكاتب: باب المكاتب عبد مابقی علیه درهم وفی المعرفة (۶۰۹۹) فی المكاتب: باب المكاتب عبد مابقی علیه درهم

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ مکاتب نے جتنا بدل کتابت ادا کر دیا، اتنا آزاد ہو گیا، باقی غلام ہے ☼

1388/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَدّٰى وَيُرَقُّ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا عَجَزَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے مکاتب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: اس کا اتنا حصہ ادا ہو جاتا ہے جتنی وہ ادائیگی کر دیتا ہے اور جتنے سے وہ عاجز رہا اتنا حصہ اس کا غلام رہتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ مکاتب جب بدل کتابت ادا کر دے تو آزاد ہے ☼

1389/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ قَالَ إِذَا اَدّٰى قِيمَةَ رَقَبَتِهٖ فَهُوَ حُرٌّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن

(۱۳۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۷۷) وعبد الرزاق ۸:۴۰۶ (۱۵۷۲۱) باب عجز المكاتب وغير ذلك والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰:۳۳۱ في المكاتب: باب موت المكاتب وفي المعرفة في المكاتب: باب موت المكاتب وابن ابي شيبة (۲۰۵۷۷) باب من قال: اذا ادى مكاتبته فلا رد عليه في الرق

(۱۳۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۷) عبد الرزاق (۱۵۷۲۱) وابن ابي شيبة (۲۰۵۶۸) من قال: اذا ادى مكاتبته فلا رد عليه في الرق والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰:۳۲۶ والبغوي في شرح السنة في ذيل (۲۴۲۲) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۱۱۲ (۴۷۱۹) في العتاق: باب المكاتب متى يعتق؟

مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مکاتب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: جب اس نے اپنی گردن کی قیمت ادا کر دی تو وہ آزاد ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقول زيد بن ثابت أحب إلينا وإلى أبي حنيفة من قول علي وعبد الله بن مسعود رضي الله عنهما قال أبو حنيفة وهو قول عائشة رضي الله عنها فيما بلغنا وبه نأخذ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے کتاب الآثار میں، حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، ہمیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو حضرت ''علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کی بہ نسبت حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کا قول زیادہ پسند ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جو مرویات ہم تک پہنچی ہیں، ان کے مطابق ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا بھی یہی موقف ہے اور ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ مشترک غلام کو ایک مالک مکاتب بنانا چاہے تو اپنے شریک سے اجازت لے ☼

1390/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لا يَجُوزُ مُكَاتَبَةُ اِحْدٰهُمَا إِلَّا بِإِذْنِ شَرِيكِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ مملوک جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہے، ان میں سے اگر ایک شخص اس کو مکاتب بنانا چاہے تو اپنے شریک کی اجازت کا محتاج ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ دو مشترکہ غلاموں کا ایک مالک اپنے حصے کو شریک کی اجازت کے بغیر مکاتب نہیں بنا سکتا ☼

1391/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَكَاتَبَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهٗ قَالَ لِشَرِيكِهٖ اَنْ يَرُدَّ الْمُكَاتَبَةَ إِذَا عَلِمَ وَإِذَا كَانَ الْمَمْلُوكُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ فَاَرَادَ اَحَدُهُمَا اَنْ يُكَاتِبَهٗ عَلٰى نَصِيبِهٖ قَالَ لاَ يَجُوزُ مُكَاتَبَتُهٗ عَلٰى نَصِيبِهٖ إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو، ان میں سے ایک نے اپنے حصے کا مکاتب کر دیا اور دوسرے شریک کو جب پتا چلے تو وہ

(۱۳۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۷۵) وابو يوسف في الآثار ۱۹۱

(۱۳۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۷۶) وابو يوسف في الآثار ۱۹۱

مکاتبت کو مسترد کرسکتا ہے اور جب مملوک دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہوں اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو مکاتب کرنا چاہے تو فرمایا: وہ اپنے حصے کو بھی مکاتب نہیں بنا سکتا جب تک کہ اس کا شریک اجازت نہ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مکاتب پورا بدل ادا کئے بغیر مر گیا، بقیہ بدل اس کے مال سے ادا کریں جو بچے وارثوں کو دیں ☼

1392/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَشُرَیْحٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ وَفَاءً اُخِذَ مِمَّا تَرَكَ مَا بَقِیَ مِنْ مُكَاتَبَتِهٖ فَدُفِعَ إِلٰی مَوْلَاهُ وَصَارَ مَا بَقِیَ بَعْدَهُ لِوَرَثَةِ الْمُكَاتَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' رضی اللہ عنہ اور حضرت ''شریح رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ سب کہا کرتے تھے: جب مکاتب مر جائے اور کچھ چھوڑے تو اس کا جتنا بدلِ کتابت رہتا ہو اس کے ترکہ میں سے لے کر اس کے مولیٰ کی جانب لوٹایا جائے گا اور اس کے بعد جو باقی بچے گا وہ مکاتب کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی غلام مکاتب ہونے کی گزارش کرے تو اس کو موقع دو ☼

1393/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْراً) قَالَ إِنْ عَلِمْتُمْ عِنْدَهُمْ اَدَاءً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

(۱۳۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۰) وابن ابي شيبة (۲۱۵۰۹) في البيوع والاقضية: باب في مكاتب مات وترك ولدا احرارا

(۱۳۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۱) وعبدالرزاق (۱۵۵۷۵) في المكاتب: باب قوله للمكاتب: (ان علمتم فيهم خيراً) وابن ابي شيبة ۵۳۱:٤ (۲۲۸٤۰) في البيوع والاقضية والبيهقي في السنن ۳۱۸:۱۰

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا

''جو یہ چاہیں کہ کچھ مال کمانے کی شرط پر انہیں آزادی لکھ دو تو لکھ دو اگر ان میں کچھ بھلائی جانو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم ان کے پاس ادائیگی کی گنجائش جانو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ دو غلاموں کو دو ہزار پر ایک میعاد پر مکاتب کیا، آزادی کیلئے دونوں ہزار ادا کریں ☼

1394/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدَيْهِ عَلٰى اَلْفِ دِرْهَمٍ مُكَاتَبَةً وَاحِدَةً وَجَعَلَ نَجُوْمَهُمَا وَاحِدَةً وَقَالَ اِنْ اَدَّيَا فَهُوَ حُرَّانِ وَاِنْ عَجِزَا رُدَّا فِي الرِّقِّ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لا يَعْتِقَانِ حَتّٰى يُؤَدِّيَانِ جَمِيْعاً اَلْاَلِفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ایک آدمی جس نے اپنے دو غلاموں کو ایک ہزار درہم پر یکبارگی مکاتب بنایا اور ان کی ایک میعاد مقرر کر دی اور کہا: اگر وہ دونوں ادا کر دیں تو دونوں آزاد ہیں اور اگر وہ دونوں عاجز رہے تو وہ دونوں غلامی میں لوٹائے جائیں گے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: وہ جب تک دونوں ہزار ہزار ادا نہیں کریں گے آزاد نہیں ہونگے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دو غلاموں کو ایک ہزار درہم پر مکاتب بنایا، ایک غلام فوت ہو گیا، اس میں تفصیل ہے ☼

1395/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا كَاتَبَ غُلَامَيْنِ لَهُ عَلٰى اَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُمَا اَنَّهُ اِنْ كَانَ قَالَ إِذَا اَدَّيْتُمَا الْاَلْفَ فَاَنْتُمَا حُرَّانِ وَاِلَّا فَاَنْتُمَا مَمْلُوْكَانِ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُمَا فَإِنَّهُ يَأْخُذُ مِنَ الْحَيِّ الْاَلِفَ كُلَّهَا فَاِنْ كَاتَبَهُمَا عَلَى الْاَلِفِ وَلَمْ يَشْتَرِطْ فَإِنَّهُ لا يَأْخُذُ اِلَّا بِالْحِصَّةِ بِنِصْفِ الْاَوَّلِ اَوْ بِقِيْمَةِ الْبَاقِيْ

(۱۳۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۲) وابو يوسف في الآثار ۱۹۱ وعبدالرزاق (۱۵۶۴۵) في المكاتب :باب كتابته وولده فمات منهم احد او اعتق

(۱۳۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۳) وعبدالرزاق (۱۵۶۴۵) في المكاتب :باب كتابته وولده فمات منهم احد او اعتق

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی جب دوغلاموں کو ایک ہزار درہم پر مکاتب بنائے پھران دونوں میں سے ایک مرجائے تو اگر طے یہ ہوا تھا کہ جب تم دونوں ایک ہزار ادا کردو تو تم دونوں آزاد ہو ورنہ تم دونوں مملوک ہو پھران دنوں میں سے ایک مرجائے تو وہ زندہ رہ جانے والے پورے کا پورا ہزار لے سکتا ہے اور اگر ان دونوں کو ایک ہزار پر مکاتب بنایا تھا لیکن کوئی شرط نہیں رکھی تھی تو وہ پہلے نصف کا حصہ لے سکتا ہے یا باقی کی قیمت۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في جميع الحديث إذا لم يشترط شيئاً ومات أحدهما قسمت المكاتبة على قيمتهما فيبطل من المكاتبة حصة قيمة الميت ووجب على الآخر حصة قيمته وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔پوری حدیث میں یہ ہے کہ جب اس نے کوئی شرط نہیں رکھی تھی اور ان میں سے ایک فوت ہو گیا تو مکاتبت کو ان کی قیمت پر تقسیم کیا جائے گا اور فوت شدہ کے حصے کی مکاتبت باطل ہو جائے گی اور جو زندہ رہا اس پر اپنی قیمت کے حصے میں آتی مکاتبت لازم ہوگی۔اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ مکاتبت کی کفالت جائز نہیں ہے ☼

1396/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْكَفَالَةِ فِي الْمُكَاتَبَةِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَالُكَ كُفِلَ لَكَ بِهِ وَذٰلِكَ أَنَّهُ لَوْ عَجزَ وَقَدْ أُخِذَتْ مِنَ الْكَفَالَةِ بَعْضُ مُكَاتَبَتِهِ رُدَّ الْمُكَاتَبِ فِي الرِّقِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ مَا أُخِذَتْ لِأَنَّ مَا أُخِذَتْ مِنْهُمْ فَهُوَ مِلْكٌ لَهُمْ وَفِي رَقَبَةِ عَبْدِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مکاتبت کی کفالت کے بارے میں فرمایا: یہ کچھ بھی نہیں ہے، بے شک وہ تیرا مال ہے تیرے لئے اس کی کفالت کی گئی ہے اور اس کی وجہ ہے کہ اگر وہ (بدل کتابت ادا کرنے سے) عاجز ہو جائے اور کفالت کے کھاتے سے اس کی مکاتبت کا کچھ حصہ ادا کر دیا گیا ہو تو (عجز کی وجہ سے) مکاتب کو غلامی میں دوبارہ لوٹا دیا جائے گا اور جو کچھ بدل کتابت کفالت کے حساب سے دیا گیا اس میں سے تجھے کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ جو لے لیا گیا وہ ان (آقاؤں) کی ملکیت ہے اور تیرے غلام کے گردن میں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كفل الرجل الرجل بالمكاتبة عن مكاتبه فالكفالة باطلة وهو قول أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب کوئی شخص کسی کی مکاتبت کا ضامن بنتا ہے، تو یہ ضمانت باطل ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(١٣٩٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٤) وابو يوسف في الآثار ١٩١ و١٩٦

اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْوَلَاءِ

اٹھائیسواں باب: ولاء کے بارے میں

☼ آزاد کردہ فوت ہوئی، ایک بیٹی چھوڑی، اس کو نصف دے کر باقی آزاد کنندہ کا ہے ☼

1397/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْـحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ اَنَّ اِبْنَةً لِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَعْتَقَتْ مَمْلُوْكاً فَمَاتَ وَتَرَكَ بِنْتاً فَاَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النِّصفَ وَاَعْطَى اِبْنَةَ حَمْزَةَ النِّصْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ'' کی بیٹی نے ایک مملوک کو آزاد کیا، وہ مرگیا اور اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کو نصف دیا اور باقی حضرت حمزہ کی بیٹی (جو کہ اس کی آزاد کنندہ تھی) کو دے دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علی (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علی (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن علی بن هاشم قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه (حدثنا) يحيى بن الحسن (حدثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب الزيات أخبرنا أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم

(١٣٩٧) اخرجه احمد٦:٤٠٥ وابن ابی شيبة١١:٢٦٧ ومن طريقه ابن ماجة(٢٧٣٤) والطبرانی فی الكبير٢٤(٨٧٤) والنسائی فی الكبرى (٦٣٩٨) والحاكم فی المستدرك ٤:٧١٦ وسعيد بن منصور(١٧٤) وابو داود فی المراسيل (٣٦٤) وعبدالرزاق(١٦٢١١)

(عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبد (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبیه (عن) الإمام أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنهما

(وأخرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن میمون (عن) الشریف أبی عبد الله العلوی (عن) جعفر بن محمد ابن الحسین بن الحاجب إذناً (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب قالت سمعت أبی یقول هذا کتاب حمزة ابن حبیب فقرأت فیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) القاسم بن محمد بن عمر (عن) أبی بکر عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن زکریا (عن) أحمد بن عثمان بن حکیم (عن) عبید الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی

کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعبداللہ علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ولاء نسبی رشتہ داری کی طرح ہے، اس کو بیچا بھی نہیں جا سکتا، ہبہ بھی نہیں کیا جا سکتا ☼

1398/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْوِلَاءُ لُحْمَةٌ کَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا یُبَاعُ وَلَا یُوْهَبُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولاء نسبی رشتہ داری کی طرح ایک رشتہ داری ہے اس کو نہ بیچا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس محمد ابن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج بن رشيد بن سعيد (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد بن الحسن صاحب أبي يوسف (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهم

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فيمسنده عن أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي قاضي بيمارستان (عن) أبي الفتح عبد الكريم بن محمد بن أحمد بن المحاملي (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) أبي العباس محمد بن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق الرزاز (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهم

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس محمد بن احمد بن عمرو بن عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حجاج بن رشید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان خمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن صاحب ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی قاضی بیمارستان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفتح عبدالکریم بن محمد بن احمد بن محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن احمد بن عمرو بن عبدالخالق رزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان خمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ موالی میں ولاء کے حقدار صرف مرد ہوتے ہیں ☼

1399/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَلْوَلَاءُ لِلْبَنِيْنَ الذُّكُوْرِ دُوْنَ الْإِنَاثِ فَإِذَا دَرَجُوْا وَذَهَبُوْا رَجَعَ الْوَلَاءُ إِلَى الْعَصَبَةِ

(۱۳۹۸) اخرجه حصكفي في مسند الامام (۳۰۶) وابن حبان (۴۹۴۸) والبخاري (۲۵۳۵) في العتق: باب بيع الولاء وهبته والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰: ۲۹۲ وابو داود (۲۹۱۹) في الفرائض: باب في بيع الولاء واحمد ۲: ۷۹ والطيالسي (۱۸۸۵) ومسلم (۱۵۰۶) في العتق: باب النهي عن بيع الولاء وهبته

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ولاء مردوں کو ملتی ہے عورتوں کو نہیں ملتی، اس لئے جب کسی کے موالی میں مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی ہوں تو ولاء مردوں کی طرف لوٹتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی ذمی کسی مسلمان کو اپنی ولاء کا مالک بنا سکتا ہے ☼

1400/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا تَوَلَّاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَعَلَيْكَ عَقْلُهُ وَلَكَ مِيْرَاثُهُ وَلَهُ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب تجھے کوئی شخص اہل ذمہ میں سے اپنی ولاء دے تو تیرے ذمے اس کی دیت بھی ہے اور اس کی میراث بھی تجھے ملے گی اور وہ اپنی ولاء کسی اور کی طرف منتقل کرنے کا حق بھی رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1401/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى بَيْعَ الْوِلَاءِ وَهِبَتَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۹۳) وابن ابي شيبة (۳۱۵۰۲) في الفرائض: فيما ترث النساء من الولاء وما هو؟ وعبدالرزاق (۱۶۲۶۱) في الولاء: باب ميراث الموالي للمرأة والبيهقي في السنن الكبرى ۳۰۶:۱۰ في الولاء: باب لا ترث النساء الا من اعتقن

(۱۴۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۵) في الميراث: باب ميراث المولى وعبدالرزاق (۹۸۷۳) في الولاء: باب النصراني يسلم على يد رجل

(۱۴۰۱) قد تقدم في (۱۳۹۸)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) المنذر بن محمد (عن) إبراهیم بن یوسف (عن) یونس بن بکیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ولاء اس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا☼

1402/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ لِتُعْتِقَهَا فَقَالَ لَهَا مُوَالِيْهَا لَا نَبِيْعُهَا إِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوِلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے آزاد کرنے کے لئے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے آقاؤں نے کہا: ہم صرف اس کو اس شرط پر بیچیں گے کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء تو اس کے لئے ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) أحمد بن یعقوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمیر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش (عن) أبی عبد اللہ محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة وزاد فی آخره واشترتها عائشة وأعتقتها ولها زوج مولی لآل أبی أحمد فخیرها رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فاختارت نفسها ففرق بینهما

(ورواه) أیضاً بهذا الإسناد أطول من هذا فقال أرادت عائشة أن تشتری بریرة فتعتقها فأبی أهلها أن یبیعوها إلا ولهم ولاؤها فذكرت ذلك للنبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فقال لا یمنعك ذلك فإنما الولاء لمن أعتق (قال) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو قال أبو عبد اللہ محمد بن شجاع التأویل فی ذلك عند أهل العلم أنهم أرادوا شیئاً لا یجوز فقال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا یمنعك الذی قالوا فإنه لا یجوز فلما أخبروا بأنه لا یجوز رجعوا وباعوا علی أن الولاء لمن أعطی الثمن

(أخرجه) الحسن ابن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۰۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۰۵) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۸۲ وابن حبان (۴۲۷۱) والبیهقی فی السنن الكبری ۷:۲۲۳ والبخاری (۶۷۵۴) فی الفرائض: باب میراث السائبة واحمد ۶:۱۸۶ وابوداود (۲۹۱۶) فی الفرائض: باب فی الولاء والترمذی (۱۲۵۶) فی البیوع: باب ماجاء فی اشتراط الولاء

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے واشتـرتهـا عـائشه واعتقتها ولها زوج مولى لآل ابواحمد فخيرها رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فاختارت نفسها ففرق بينهما (پھر ام المومنین اس کو خرید کر آزاد کر دیا، آل ابواحمد کے موالی میں اس کا شوہر تھا، رسول اکرم ﷺ نے بریرہ کو اختیار عطا کیا، بریرہ نے خود کو اختیار کر لیا، حضور ﷺ نے ان میں تفریق کروا دی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد پہلی اسناد سے بھی طویل ہے اس متن یہ ہے) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، اس کے آقاؤں ولاء مشروط کئے بغیر بیچنے سے انکار کر دیا، ام المومنین نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا، حضور ﷺ نے یہ شرط تسلیم کروا کر بھی وہ ولاء تیرے پاس آنے سے روک نہیں سکتے، کیونکہ ولاء تو اس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا ہو۔

○حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اہل علم کے نزدیک اس کی تاویل یہ ہے کہ انہوں نے ایک ناجائز چیز کا ارادہ کیا تھا، تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو انہوں نے کہا ہے تو تمہیں روک نہیں سکتا کیونکہ وہ ناجائز ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتا چلا کہ ان کا مطالبہ غیر شرعی ہے تو انہوں نے رجوع کر لیا اور اسی بنیاد پر بریرہ کو بیچ دیا کہ جو ہمیں اس کی قیمت دے گا، اس کی ولاء اس کیلئے ہوگی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سیدہ صفیہ کے ساتھ ان کے آزاد کردہ کی ولاء کے بارے اختلاف ☼

1403/(اَبُـو حَـنِـيْـفَـةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اِخْتَصَمَا فِيْ مَوْلًى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَاتَ وَهِيَ عَمَّةُ عَلِيٍّ وَاُمُّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَ عَلِيٌّ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) عَمَّتِيْ وَاَنَـا عَـصَـبَتُـهَـا اَعْـقِـلُ عَـنْـهَـا فَلِيَ وِلَاءُ مَوَالِيْهَا اَنَا اَرِثُهُ وَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هِيَ اُمِّيْ اَنَا اَرِثُهَا فَلِيْ وِلَاءُ مَوَالِيْهَا اَنَا اَرِثُهُ فَقَضَى عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) بِالْمِيْرَاثِ لِلزُّبَيْرِ وَبِالْعَقْلِ لِعَلِيٍّ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' کا حضرت ''صفیہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا'' کے آزاد کردہ کے بارے میں تنازع ہو گیا، ان کا انتقال ہو گیا اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پھوپھی ہیں اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میری پھوپھی ہیں اور میں اس کا عصبہ ہوں، میں اس کا ذمہ دار ہوں لہذا اس کے آزاد کردہ کی ولاء بھی میرے لئے ہوگی، میں ہی اس کا وارث ہوں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میری والدہ ہے میں اس کا وراث ہوں، اس کے موالی کی ولاء بھی میرے لئے

(۱۴۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۲) في الميراث: باب ميراث المولى وعبد الرزاق (۱۶۲۵۵) في الولاء: باب ميراث المرأة والعبد بمتاع نفسه و (۱۶۲۹۵) باب الرجل يلد الأحرار وهو عبد ثم يعتق وسعيد بن منصور ۱:۹۴ (۲۷۴)

ہوگی اور میں ہی اس کا وراث ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے حق میں وراثت کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا بھی یہی مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ ذمی نے جس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، ذمی کی ولاء اس کیلئے ہے ☼

1404/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَاَسْلَمَ عَلٰى يَدِى اِبْنِ عَمِّ مَسْرُوْقٍ وَتَوَلَّاهُ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالاً فَانْطَلَقَ مَسْرُوْقُ فَسَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) مِيْرَاثِهٖ فَاَمَرَهٗ بَاَكْلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں: اہل ذمہ کا ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت "مسروق رضی اللہ عنہ" کے چچا کے بیٹے کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور اس کو اپنی ولاء کا مستحق بنایا، وہ فوت ہوگیا اور اس نے کچھ مال چھوڑا۔ حضرت "مسروق رحمۃ اللہ علیہ" گئے اور جا کر حضرت "عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ" سے اس کی میراث کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی میراث لے سکتا ہے۔

☼ ذمی نے جس کو اپنی ولاء کا مالک بنایا، وہ دیت کا ذمہ دار بھی ہے اور اس کا وارث بھی ہے ☼

1405/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا تَوَلَّاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَعَلَيْكَ عَقْلُهٗ وَلَكَ مِيْرَاثُهٗ وَلَهٗ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهٖ مَا لَمْ يَعْقِلْ عَنْهُ فَاِذَا عَقَلْتَ عَنْهُ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۱۴۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۴) في الميراث: باب ميراث المولى

(۱۴۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۵) في الميراث: باب ميراث المولى وعبدالرزاق (۹۸۷۳) في كتاب اهل الكتاب: باب من اسلم على يد رجل فهو مولاه

فرماتے ہیں: جب کوئی ذمی تجھے اپنا والی بنائے تو تیرے ذمے اس کی دیت ادا کرنا بھی ہے اور اس کی میراث بھی تجھے ملے گی۔ اور اس کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ اپنی ولاء کسی اور کو دے سکتا ہے جب تک کہ اس کی طرف سے دیت وغیرہ نہ دی گئی ہو۔ اگر تو نے اس کی طرف سے دیت دے دی ہے تو پھر وہ اپنی ولاء کو بھی تبدیل نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو (عن) الأخوين أبي القاسم (و) عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ دونوں بھائی ہیں)، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْجَنَایَاتِ

انتیسواں باب: جنایات کے بارے میں

☼ جس نے قتل معاف کر دیا، اس کو جنت سے کم کوئی ثواب نہیں دیا جائے گا ☼

1406/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) عَـطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَفَا عَنْ دَمٍ لَمْ یَکُنْ لَهٗ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قتل معاف کر دیتا ہے اس کے لئے ثواب صرف جنت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن إسحاق الصغانی (عن) أحمد بن أبی ظبیة (عن) أبی إسحاق الفزاری (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جان بوجھ کر قتل کیا، آلہ قتل دھاری دار نہ تھا، یہ قتل شبہ عمد ہے، دیت غلیظہ واجب ہے، قصاص نہیں ☼

1407/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَا تَعَمَّدَ بِهِ الْاِنْسَانُ بِغَیْرِ حَدِیْدَةٍ فَقَتَلَهٗ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمَدِ تَغْلُظُ فِیْهِ الدِّیَةُ وَلَا یُقْتَلُ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: کوئی انسان دھاری دار چیز کے بغیر جان بوجھ کر جس کو قتل کرے، اس کا قتل شبہ عمد ہے اس میں دیت غلیظہ ہے اور اس کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن

(١٤٠٦) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٤٨٦) والخطیب فی (تاریخ بغداد) ٣٩:٤ والسیوطی فی الدر المنثور ٣٨٩:٢ وعلی المتقی فی الکنز (٣٩٨٥٤)

(١٤٠٧) اخرجه عبد الرزاق ٢٨٠:٩ (١٧٢٠٦) فی العقول: باب شبه العمد وابن ابی شیبة ٤٢٧:٥ (٢٧٦٧٣) فی الدیات: من قال: العمد بالحدید

الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی طرح ہے ☼

1408/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیُّ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ دِيَةُ الْيَهُوْدِیُّ وَالنَّصْرَانِیُّ مِثْلَ دِيَةَ الْمُسْلِمِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی علی الدقاق (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الهمدانی (عن) أبی علی الحسن ابن يزداد الخشاب الهمدانی (عن) محمد بن عبيد الهمدانی (عن) أبی حذيفة إسحاق بن بشر البخاری (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن یزداد خشاب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک ذمی مقتول کی دیت بیت المال سے ادا کی گئی ☼

1409/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِیْ شَيْبَانَ قَتَلَ رَجُلاً نَصْرَانِياً مِنْ أَهْلِ الْجِزْيَةِ فَكَتَبَ وَالِی الْكُوْفَةِ إِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْ إِدْفَعْهُ إِلٰی أَوْلِيَاءِ الْقَتِيْلِ فَإِنْ شَاءُوْا قَتَلُوْهُ وَإِنْ شَاؤُا عَفَوْا عَنْهُ ثُمَّ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ أَفْدِهِ بِالدِّيَةِ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ وَذٰلِكَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهُ

(۱۴۰۸) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۸۷) والبيهقی فی السنن الكبری ۱۰۲:۸ فی الديات :باب دية اهل الذمة عن الزهری مرسلاً

(۱۴۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۵۹۰) وابن ابی شيبة ۴۰۸:۵ (۲۷۴۵۴) فی الديات:من قال: اذا قتل الذمی المسلم قتل به وابن عبدالبر فی الاستذكار ۱۲۲:۸ وعبدالرزاق ۱۰۱:۱۰ (۱۸۵۱۵) فی العقول:باب قود المسلم بالذمی والبيهقی فی السنن الكبری ۳۲:۸

فَارِسٌ مِنْ فُرْسَانِ الْعَرَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: بنی شیبان کے آدمی نے جزیہ دینے والے ایک نصرانی کو قتل کردیا، کوفہ کے گورنر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب اس معاملے میں خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں لکھا ''اس قاتل کو مقتول کے وارثوں کے سپرد کردو وہ چاہیں تو اس کو قتل کردیں اور چاہیں تو معاف کردیں''۔ پھر ان کی جانب یہ خط لکھا ''اس کی دیت بیت المال میں سے ادا کردو' یہ اس لئے ہوا کہ ان تک یہ بات پہنچی تھی کہ وہ (قاتل) شخص عرب کے شہسواروں میں سے ایک ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ذمی کے بدلے مسلمان کو قتل کروادیا ☼

1410/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّأْیِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْلِماً بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ اَنَا اَحَقُّ مَنْ وَفٰى بِذِمَّتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن رائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن سلیمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معاہدے والے شخص کے بدلے میں مسلمان کو قتل کروایا اور فرمایا: جو شخص اپنا ذمہ پورا کرتا ہے اس کا حق میں دلواؤں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخي (عن) محمد بن عبدة بن الهيثم (عن) شبابة بن سوار (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شبابہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٤١٠) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار٣:١٩٥ (٥٠٤٥) فی الجنایات:باب المومن یقتل الکافر متعمداً ' والبیہقی فی السنن الکبری ٨:٣٠' وعبدالرزاق ١٠:١٠١ (١٨٥١٤)' وابن ابی شیبة ٥:٤٠٧ (٢٧٤٥١)' والدارقطنی ٣٢١٩:١٦٦ فی الحدود والدیات

☼ ذمی کے قاتل مسلمان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم پر مقتول کے وارثوں کے سپرد کر دیا گیا ☼

1411/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِیْ شَيْبَانَ قَتَلَ نَصْرَانِياً مِنْ اَهْلِ الْجِزْيَةِ فَـكَتَـبَ وَالِی الْكُوْفَةِ فِیْ ذٰلِكَ إِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ اَنْ اَدْفَعَهُ إِلٰی اَوْلِيَائِهٖ فَإِنْ شَاءُوْا قَتَـلُـوْهُ وَإِنْ شَـاءُ وْا عَـفَـوْا عَـنْـهُ فَـدَفَعَهُ إِلٰی وَلِیٍّ يُقَالُ لَهُ حُنَيْنٍ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ لَهُ اُقْتُلْ فَيَقُوْلُ حَتّٰی يَجِیْءَ الْغَضَبُ فَقَالُوْا لَهُ ذٰلِكَ مِرَاراً كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ حَتّٰی يَجِیْءَ الْغَضَبُ ثُمَّ قَتَلَهُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: بنی شیبان کے ایک آدمی نے اہل جذیہ کے ایک نصرانی کو قتل کر دیا، کوفہ کے گورنر نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب ایک مکتوب لکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں یہ ہدایت کی کہ اس کو مقتول کے ورثاء کے سپرد کردو وہ چاہیں تو اس کو قتل کردیں اور چاہیں تو معاف کر دیں۔ گورنر نے وہ آدمی اس کے وارث کے سپرد کر دیا، اس کا نام ''حنین'' تھا۔ وہ لوگ اس کو کہنے لگے: اس کو قتل کر دے۔ لاس نے کہا: مجھے غصہ آنے دو۔ انہوں نے کئی مرتبہ اس کو یہی کہا، وہ ہر مرتبہ یہی کہتا رہا کہ مجھے غصہ آنے دو، پھر اس کو قتل کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے، زخم لگانے والے سے قصاص نہیں لیا جائے گا ☼

1412/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يُسْتَقَادُ مِنَ الْجَرَّاحِ حَتّٰی تَبْرَاَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زخم لگانے والے سے اس وقت تک قصاص نہیں لیا جائے گا جب تک زخمی کا زخم ٹھیک

(١٤١١) قد تقدم في (١٤٠٠)

(١٤١٢) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٨٨) والطحاوي في شرح معاني الآثار ١٨٤:٣ باب الرجل يقتل الرجل كيف يقتل؟ والبيهقي في السنن الكبرى ٦٦:٨ وابن ابي شيبة ٣٦٩:٩ والدارقطني ٨٩:٣ والطبراني في الصغير ١٣٥:١

نہ ہو جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) محمد بن إبراهيم بن عبد الحميد أبی بكر القاضی بحلوان عن مهدی بن جعفر (عن) ابن المبارك (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن عبدالحمید ابوبکر قاضی حلوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مہدی بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دیت میں دیئے جانے والے اونٹوں کی مختلف اقسام کا بیان ☼

1413/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ دِيَةِ الْخَطَاِ عَلٰی اَهْلِ الْبَعِيْرِ مِائَةُ بَعِيْرٍ عِشْرُوْنَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُوْنَ اِبْنَةَ لَبُوْنٍ وَعِشْرُوْنَ اِبْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرُوْنَ حِقَّةً وَعِشْرُوْنَ جَذْعَةً وَفِی شِبْهِ الْعَمَدِ اَرْبَاعٌ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ اِبْنُ مَخَاضٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ اِبْنَةُ لَبُوْنٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ حِقَّةٌ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ جَذْعَةٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے قتلِ خطا کی دیت کے بارے میں فرمایا: اونٹ والے لوگ ایک سو اونٹ دیں، جن میں سے بیس اونٹنیاں ایک سالہ ہوں۔ بیس اونٹنیاں دو سالہ ہوں، بیس اونٹ ایک سالہ ہوں، اور بیس اونٹ تین سالہ ہوں، بیس اونٹ چار سالہ ہوں۔ اور شبہ عمد کے بارے میں فرمایا: اس کے چار حصے ہیں پچیس اونٹ ایک سالہ، پچیس اونٹنیاں ایک سالہ، پچیس اونٹ تین سالہ اور پچیس اونٹ چار سالہ دیئے جائیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٤١٣) اخرجه ابو داود٤:١٤٨(٤٥٤٥)'والترمذی ٤:١٠'فی الديات:باب ماجاء فی الدية كم هی من الابل؟' والنسائی فی المجتبی٨:٤٣(٤٨٠٢)'وابن ماجة(٢٦٣١)فی الديات:باب دية الخطأ'واحمد١:٣٨٤'والدارمی (٢٣٧٢)

☼ جوجس نوعیت کے مال کا مالک ہے، اس پر اسی انداز میں دیت لازم ہے ☼

1414/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَأِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فِيْ اَهْلِ الْإِبِلِ وَعَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَا بَقَرَةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْغَنَمِ اَلْفَا شَاةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرَقِ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے قتل خطا کی دیت کے بارے میں فرمایا: اونٹ والے لوگ ایک سو اونٹ دیں، گائے والے لوگ ۲۰۰ گائے دیں، اور بکریوں والے ۱۰۰۰ بکریاں دیں۔ اور درختوں والے لوگ دس ہزار درہم دیں اور سونے والے لوگ ایک ہزار دینار دیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) أبي علي بشر بنموسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آدھی ہے جبکہ قتل کی دیت برابر ہے ☼

1415/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِّسَاءِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا دُوْنَ النَّفْسِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی

(۱۴۱۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۵۴) وابن عبدالبر في التمهيد ۱۷:۳۴۲ والحارث بن ابي اسامة في مسند الحارث زوائد الهيثمي ۲:۵۷۲ باب الديات والطبراني في الكبير ۷:۱۵۰ (۱۶۶۶۴) وعبدالرزاق ۹:۲۹۱ (۱۷۲۵۵) في العقول :باب كيف أمر الدية وابن ابي شيبة ۵:۳۴۴ (۲۶۷۱۸) في الديات

(۱۴۱۵) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ۸:۹۶ في الديات: في جراحات الرجال والنساء

طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: عورتوں کے زخم کی دیت مردوں کے زخموں سے آدھی ہے، جب تک کہ جان نہ ماری جائے (اگر جان ماری جائے تو عورت کی دیت مرد کی دیت کے برابر ہوتی ہے)۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دانت اور چہرے کے زخم کے علاوہ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آدھی ہے ☼

1416/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ تَسْتَوِىْ جَرَاحَاتُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فِي السِّنِّ وَالْمُوْضِحَةِ وَمَا كَانَ مِمَّا سِوٰى ذٰلِكَ فَالنِّسَاءُ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورت کے دانت یا چہرے پر لگے زخم کی دیت مرد کی دیت کے برابر ہے، اس کے علاوہ ہر زخم کی دیت مرد کی دیت سے آدھی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده بالإسناد السابق سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک دیت کے ایک تہائی سے کم میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابر ہے ☼

1417/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِّسَاءِ مِثْلُ

(١٤١٦) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ٩٦:٨ في الديات :باب ماجاء في جراح المرأة وابن ابي شيبة ٤١١:٥ (٢٧٤٨٦) في الديات :باب في جراحات الرجال والنساء'

(١٤١٧) اخرجه ابي شيبة ٤١١:٥ (٢٧٤٨٩) في الديات:باب في جراحات الرجال والنساء'والبيهقي في السنن الكبرى٩٦:٨ في الديات:باب ماجاء في جراح المرأة

جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا بَيْنَهُا وَبَيْنَ ثُلُثِ الدِّيَةِ فَإِذَا زَادَتِ الْجَرَاحَةُ عَلَى الثَّلَاثِ كَانَتْ جَرَاحَاتُ الْمَرْاَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: عورتوں کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت کی طرح ہے اس کے اور ایک دیت کے ثلث کے درمیان۔ جب زخموں کی دیت ایک دیت کے تیسرے حصے سے بڑھ جائے تو پھر عورت کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت سے آدھی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده بالإسناد المذكور سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ دوسرے کی زمین میں گڑھا کھودا، جانور گر کر مر گیا، تاوان دے ☼

1418/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ اِحْتَفَرَ بِئْراً بِفَنَاءِ دَارِ اُسَامَةَ فَعَطَبَ فِيْهَا فَرَسٌ فَرُفِعَ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ عَمْرٌو إِنَّمَا اِحْتَفَرْتُهَا لِاَصْلُحَ وَاَنْصَفَ بِهَا الطُّرُقَ فَقَالَ شُرَيْحٌ صَدَقْتَ إِنَّمَا تَضْمَنُ الْفَرَسَ مَرَّةً وَاحِدَةً فَضَمِنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسامہ رضی اللہ عنہ'' کی حویلی میں ایک کنواں کھودا، اس کے اندر ایک گھوڑا گر گیا، یہ معاملہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تو کنواں اس لئے کھودا تھا تا کہ اس کو درست کروں گا اور اس کے ساتھ راستہ واضح کروں گا۔ حضرت شریح نے کہا: تو سچ کہہ رہا ہے لیکن ایک دفعہ تو گھوڑے کی ضمان دے گا تو انہوں نے ضمان دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقرى (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی الحسين علی بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی الواسطی (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبی حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنویں میں لاش ملی، قریبی بستی کے ۵۰ لوگوں سے قسمیں لی گئیں ☼

1419/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ وَجَدَ قَتِيلَ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ بِئْرٍ لَا يَدْرُوْنَ مَنْ قَتَلَهُ بَيْنَ وَادِعَةٍ وَجِيْرَانٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ فَكَتَبَ اَنْ قِيْسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَاَيُّهُمَا كَانَ اَقْرَبَ إِلَى الْقَتِيْلِ يُخْرَجُ مِنْهُمْ خَمْسُوْنَ رَجُلاً فَيَقْسِمُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا نَعْلَمُ لَهُ قَاتِلاً وَعَلَيْهِم الدِّيَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک کنویں میں ایک مقتول ملا، اس کے قاتل کا پتا نہیں تھا، یہ کنواں ''وداعہ'' اور ''جیران'' قبیلوں کے درمیان تھا، اس بات کا علم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہوا، تو انہوں نے یہ خط لکھا کہ ان دونوں کی جانب زمین کی پیمائش کرو، جو علاقہ مقتول سے زیادہ قریب ہوگا اس بستی میں پچاس آدمی نکالو اور وہ سب اللہ کی قسم کھائیں کے ہم نے نہ اس کو قتل کیا ہے اور نہ ہی اس کے قاتل کو جانتے ہیں اور ان کے ذمے دیت ہوگی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

(١٤١٩) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار٣:٢٠١(٥٠٥٤) فى الجنايات:باب القسامة كيف هى؟ والبيهقى فى السنن الكبرى٨:١٢٣ فى الديات:باب أصل القسامة والبداية فيها مع اللوث بايمان المدعى والدارقطنى فى السنن ٣:١٦٩ وعبد الرزاق١٠:٣٥(١٨٢٦٦) وابن ابى شيبة ٥:٤٤٠(٢٧٨٠٤) فى الديات:باب ماجاء فى القسامة

''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ غلام کو قتل کر دیا، اس کی قیمت آزاد کی دیت کے برابر نہیں دی جائے گی ☼

1420/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لا يَبْلُغُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ إِذَا قُتِلَ دِيَةُ الْحُرِّ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: غلام قتل کر دیا گیا تو اس کی قیمت، آزاد کی دیت تک نہیں پہنچ سکتی۔

(أخرجه) الحسين بن خسرو في مسنده بإسناده السابق إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ جہاں آزاد کی دیت ہے، غلام کی آدھی دیت ہے اور آزاد کی آدھی دیت سے کم میں فرق نہیں ☼

1421/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيهِ الدِّيَةُ فَهُوَ مِنَ الْعَبْدِ فِيهِ الْقِيمَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيهِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَهُوَ مِنَ الْعَبْدِ فِيهِ نِصْفُ الْقِيمَةِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آزاد کے جس معاملے میں دیت ہوتی ہے غلام کے اس معاملے میں قیمت ہوتی ہے اور آزاد کے جس معاملے میں نصف دیت ہوتی ہے، غلام میں بھی نصف قیمت ہوتی ہے۔

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ذمی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے ☼

1422/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا قَالَا دِيَةُ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

(١٤٢١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٨١) وعبد الرزاق ١٠:٨ (١٨١٦٨) باب جراحات العبد وابن ابي شيبة ٣٨٧:٥ (٢٧٢١٧) في الديات: باب في سن العبد وجراحه

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "زہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ دونوں فرماتے ہیں: ذمیوں کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي هلال (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت "لال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ قاتل کے تنخواہ دار رشتہ داروں سے دیت لی جائے گی ہر شخص کی تنخواہ سے ۴ درہم منہا کئے جائیں ☼

1423/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَلعَقْلُ عَلٰى اَهْلِ الْعَطَاءِ يُؤْخَذُ مِنْ عَطَاءِ كُلِّ رَجُلٍ اَرْبَعَةٌ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، دیت اہل عطاء (تنخواہ دار طبقے) پر ہے ہر آدمی کی ہر تنخواہ سے چار درہم لئے جائیں گے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد العتيقي (عن) أبي حامد أحمد بن الحسين بن علي المروزي (عن) عباس بن أحمد بن الحارث بن محمد بن عبد الكريم المروزي العبدي (عن) أبي جعفر محمد بن عبد الكريم (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت "قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوحسن احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوحامد احمد بن حسین بن علی مروزی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عباس بن احمد بن حارث بن محمد بن عبدالکریم مروزی عبدی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوجعفر محمد بن عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے ☼

1424/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ دِيَةَ الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِ الْمُسْلِمِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "ابوعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "زہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ

(۱۴۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۸۹) وعبد الرزاق ۱۰:۹۵ (۱۸۴۹۱) في العقول: باب دية المجوسي والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۱۰۲ في الديات: باب دية اهل الذمة وابن ابي شيبة ۵:۴۰۶ (۲۷۴۴) في الديات: من قال دية اليهودي والنصراني مثل دية المسلم!

(۱۴۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۷۱) وعبد الرزاق ۹:۴۱۰ (۱۷۸۱۵) في العقول: باب عقوبة القاتل وابن ابي شيبة ۵:۴۰۵ (۲۷۴۳۰) في الديات: الدية في كم تؤدى!

(۱۴۲۴) تقدم في (۱۴۲۲)

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مکان سے آگے جو شیڈ بڑھایا، اگر کسی کو لگ گیا اور نقصان ہوا تو مالک مکان تاوان دے گا ☼

1425/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلٰى حَائِطَةِ الصَّخْرَةَ يَسْتَتِرُ بِهَا مِنَ الْحَمُوْلَةِ اَوْ يُخْرِجُ الْكَنِيفَ إِلَى الطَّرِيقِ قَالَ يَضْمَنُ كُلَّ شَيْءٍ اَصَابَ هٰذَا الَّذِيْ ذُكِرَ لِاَنَّهُ اَحْدَثَ شَيْئاً فِيمَا لَا يَمْلِكُ فَقَدْ ضَمِنَ مَا اَصَابَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو شخص اونٹوں سے بچاؤ کیلئے اپنے باغ کی دیوار پر پتھر رکھ دے یا وہ اپنے مکان کا اوپر چھجا باہر کی طرف نکالے، یہ پتھر اور چھجا جس کو لگ گیا (اور اس کا نقصان ہو گیا تو) یہ اس کا تاوان دے گا، کیونکہ یہ اس نے اپنی غیر ملکیتی جگہ پر تصرف کیا ہے لہٰذا جو نقصان ہوگا، اس کا تاوان دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کنویں میں گر کر مرا، جانور کے حملہ کر دینے سے مرا، اس کا خون رائیگاں گیا ☼

1426/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْعُجَمَاءُ جُبَارٌ وَالْقَلِيْبُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

(۱۴۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۷) وابن ابي شيبة ۵:۳۹۸ (۲۷۳۴۵) في الديات: باب الرجل يخرج من حده شيأ فيصيب انساناً و ۵:۴۲۳ (۲۷۶۳۰) في الديات: الحائط المائل يشهد على صاحبه

(۱۴۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۵۷) وفي الموطأ (۶۷۷) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۲۰۳ وابن حبان (۶۰۰۵) والبغوي في شرح السنة (۱۵۸۶) والدارمي ۱:۳۹۳ والبخاري في الزكاة: باب في الركاز الخمس وابن خزيمة (۲۳۲۶) والبيهقي في السنن الكبرى ۴:۱۵۵ واحمد ۲:۲۳۹

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کسی جانور نے حملہ کر کے مار دیا، اس کا خون رائیگاں ہے۔ جو کسی کنویں میں گر کر مر گیا اس کا خون رائیگاں ہے۔ جس کو جانور نے پاؤں سے کچل دیا اس کا خون رائیگاں ہے۔ معدن میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے اور رکاز کے اندر پانچواں حصہ دینا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّلَاثُوْنَ فِی الْحُدُوْدِ

تیسواں باب: حدود کے بیان میں

1427/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَدْرِؤُا الْحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مقسم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: شبہ کی بناپر حدنافذ ٹال دو۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر الجرمی (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼مشروبات میں سے نشہ آور اور شراب ذاتی طور پر حرام ہے☼

1428/(اَبُو حَنِیْفَةَ) وَمِسْعَرِ بْنِ کُدَّامٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَیَّاشٍ کُلُّهُمْ (عَنْ) اَبِیْ عَوْنٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ (عَـنِ) الـنَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَیْنِهَا اَلْقَلِیْلُ مِنْهَا وَالْکَثِیْرُ وَالْمُسْکِرُ مِنْ کُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابو عوف رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: شراب بعینہ حرام کی گئی ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور ہر نشہ آور مشروب بھی حرام کیا گیا ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمدبن عبد الباقی الأنصاری (عن) القاضی هناد بن إبراهیم (عن) أبی محمد جعفر بن محـمـد بـن الـحسین الأبهری (عن) أبی عبد الله محمد بن علی بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن)

(١٤٢٧) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٣١٧) وعلی المتقی فی الکنز (١٣٩٧٣)

(١٤٢٨) اخرجه الطبرانی فی الکبیر (١٠٨٣٧) و(١٠٨٣٩) وابونعیم فی الحلیة (تقریب البغیة بترتیب الحلیة ٢٩٢:٢ (٢٢٨٧) والنسائی ٢٨٥:٨-٢٨٧ فی الاشربة: باب ذکر الاخبار التی اعتل بها من اباح شراب المسکر، والدار قطنی ١٤٦:٢ (٤٦١٩) فی الاشربة وغیرها

أحمد بن محمد بن يحيى الجبائي (عن) أبيه وحماد بن أبي حنيفة ومسعر وعبد الله بن عياش (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن حسین ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ جبائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والداور حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼شراب تو ذاتی طور پر حرام ہے جبکہ مشروبات میں سے نشہ آور بھی حرام ہیں☼

1429/(اَبُو حَنِيْفَةَ) وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ (عَنْ) عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عون بن ابی جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور مشروبات میں سے نشہ آور بھی حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن ثابت الضبعي (عن) محمد بن صبيح (عن) أبي حنيفة وسفيان(قال) الحافظ المحفوظ (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (عن) عبد الله بن شداد (عن) ابن عباس على ما حدثنا صالح بن أحمد بن ملاعب (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (قال) وأخبرنا إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (قال) وأخبرنا ابن مخلد (عن) العباس بن محمد (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ثابت ضبعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محفوظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کی اسناد یوں بیان کی ہے، امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، جیسا کہ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''صالح بن احمد بن ملاعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ''اسحاق بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن

(۱۴۲۹) اخرجہ ابن حبان (۵۳۵۶) واحمد ۳۱۶:۱ الطبرانی فی الکبیر (۱۲۹۷۶) والحاکم فی المستدرک ۱۴۵:۴ وعبد بن حمید (۶۸۶) والحافظ المنذری فی الترغیب والترھیب ۲۵۰:۳

مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

☼ دباء اور حنتم نامی برتنوں میں تیار کیے گئے مشروب کو پینے کا حکم ☼

1430/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَقِيْعِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے) اور حنتم (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی) میں تیار کیے گئے مشروب سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح (عن) محمد بن نصر التاجر (عن) خالد بن خداش (عن) حماد بن زيد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر تاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام کے پاس حد والا کیس آئے تو حد نافذ کیے بغیر نہ اٹھے ☼

1431/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلْاِمَامِ اِذَا رُفِعَ اِلَيْهِ حَدٌّ اَنْ لَا يَقُوْمَ حَتّٰى يُقِيْمَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام کے پاس کسی حد کا فیصلہ پہنچ جائے وہ حد نافذ کیے بغیر نہ اٹھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد بن علي الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن

(۱۴۳۰) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۲۵:۴ واحمد ۳:۲ وابن ابی شیبة ۶۹:۵ (۲۳۷۷۶) فی الاشربة: باب ماذكر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما نهی عنه من الظروف، ومالك فی الموطا ۸۴۳:۲ والشافعی فی المسند ۳۱۲:۲ ومسلم (۱۹۹۷) (۴۸) و۴۹، وابن ماجة (۳۴۰۲)

(۱۴۳۱) اخرجه البیهقی فی السنن الكبری ۳۳۱:۸ فی الاشربة: باب ماجاء فی الستر علی اهل الحدود، وابویعلی (۵۴۰۱) وفی المقصد الاعلی ۷۴۳:۲ (۲۸۳۲) فی الحدود: باب العفو عن الحدود مالم تبلغ السلطان، واحمد ۴۳۸:۱ والحمیدی ۴۸:۱ (۸۹)

اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب حد کا مقدمہ بادشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حدروکنے کی کوئی صورت نہیں ہے ☼

1432/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ الْكُوفِيِّ الْجَابِرِ (عَنْ) اَبِىْ مَاجِدِ الْحَنَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى الْحَدُّ إِلَى السُّلْطَانِ فَلاَ سَبِيْلَ إِلٰى دَرْئِهٖ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ تیمی کوفی جابر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حد کا مقدمہ بادشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حدروکنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک ہی نوعیت کے متعدد جرائم کی حدایک دفعہ نافذ ہوگی ☼

1433/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِىْ رَجُلٍ قَذَفَ رَجُلاً بِالْكُوْفَةِ وَآخَرُ بِالْبَصْرَةِ وَآخَرُ بِوَاسِطٍ فَضَرَبَ الْحَدَّ قَالَ هُوَ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذٰلِكَ إِنْ سَرَقَ غَيْرَ مَرَّةٍ مِنْ أُنَاسٍ شَتَّى وَقُطِعَ كَانَ الْقَطْعُ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذٰلِكَ الزِّنَا وَكَذٰلِكَ شُرْبُ الْخَمْرِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے آدمی پر تہمت لگائی تھی، ایک دفعہ کوفہ میں، ایک دفعہ بصرہ اور ایک دفعہ واسط میں۔ آپ نے حد نافذ کی اور فرمایا: یہ سب جرموں کی سزا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کئی مرتبہ متعدد لوگوں کی چوری کرے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے تو وہ ہاتھ کاٹنا اس کی تمام چوریوں کے بدلے ہے اسی طرح زنا کا حکم ہے اور اسی طرح شراب پینے کا۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) أبي إسرائيل (عن) أبيه (عن) أبي مطيع قاضي بلخ (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۴۳۲) قد تقدم

(۱۴۳۳) اخرجه ابن ابی شیبة ۵:۴۷۵ (۲۸۱۱۶) فی الحدود: فی الرجل یسرق ویشرب الخمر ویقتل و ۵:۴۷۸ (۲۸۱۶۱) فی الحدود: فی الرجل یسرق مراراً ویزنی ویشرب ما علیه؟ وعبد الرزاق ۱۰:۱۹ (۱۸۲۱۷) باب الذی یأتی الحدود ثم یقتل

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع قاضی بلخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ پینا جائز ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

1434/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَأْكُلُ طَعَاماً ثُمَّ دَعَا بَنَبِيْذٍ فَشَرِبَ فَقُلْتُ لَعَمْرُكَ تَشْرَبُ النَّبِيْذَ وَالْأُمَّةُ تَقْتَدِىْ بِكَ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ النَّبِيْذَ وَلَوْلَا اَنِّىْ رَاَيْتُهُ يَشْرَبُهُ مَا شَرِبْتُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے نبیذ منگوا کر پیا۔ میں نے کہا: تمہیں تمہاری عمر کی قسم ہے تم نبیذ پی رہے ہو اور امت آپ کی اقتداء کرے گی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ پیتے ہوئے دیکھا ہے اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی نہ پیتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) محمد بن إسرائيل البلخی (عن) أبی معاذ النحوی (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسرائیل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ نحوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب خور کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جوتے مروائے ☼

1435/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ أُتِىَ بِسُكْرَانَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَضْرِبُوْهُ بِنِعَالِهِمْ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ اَرْبَعُوْنَ رَجُلاً فَضَرَبَهُ كُلُّ وَاحِدٍ بِنَعْلَيْهِ فَلَمَّا وَلِىَ اَبُوْ بَكْرٍ أُتِىَ بِسُكْرَانَ فَاَمَرَهُمْ فَضَرَبُوْهُ بِنِعَالِهِمْ فَلَمَّا وَلِىَ عُمَرُ وَاسْتَخْرَجَ النَّاسُ ضَرَبَ بِالسَّوْطِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالکریم بن ابومخارق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نشہ والے شخص کو لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو جوتے مارو، اس دن چالیس آدمی موجود تھے، ہر شخص نے اپنے جوتے اس کو مارے، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس خلافت آئی تو ان کے پاس بھی ایک نشہ والے شخص کو لایا گیا، آپ نے ان

(١٤٣٤) اخرجه احمد١:٤٥٠، وعبدالرزاق (٦٩٣) والشاشى (٨٢٨) والطبرانى فى الكبير (٩٩٦٣) وابن ابى شيبة ١:٢٥، وابوداود (٨٤) وابن ماجة (٣٨٤) عن ابن مسعود قال: كنت مع النبى صلى الله عليه وسلم ليلة لقى الجن فقال: امعك ماء؟ فقلت: لا فقال: ماهذافى الاداوة؟ قلت: نبيذ قال أرنيها تمر طيبة وماء طهور فتوضأ منها ثم صلى بنا

(١٤٣٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٤١) واحمد٥:٣٥٠، وابن ابى شيبة٣:٣٤٢، ومسلم (٩٧٧) (١٠٦) والنسائى ٤:٨٩، وابوعوانة (٧٨٨٣) وابن حبان (٥٣٩١) والبيهقى فى السنن الكبرى ٨:٢٩٨

لوگوں کوحکم دیا کہ اپنے جوتے مارو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوخلافت ملی تو آپ نے کوڑے مارنا شروع کردیئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ نرى الحد على السكران من النبيذ أو غيره ثمانين جلده بالسوط يحبس حتى يصحو أو يذهب عنه السكر ثم يضرب الحد ويفرق على الأعضاء ويجرد إلا أنه لا يضرب الفرج ولا الوجه ولا الرأس وضربه أشد من ضرب القاذف

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعدحضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔ہمارے نزدیک نبیذ یا کسی اور چیز کا نشہ کرنے والے کو ۸۰ کوڑے مارے جائیں گے اوران کواس وقت تک قید رکھا جائے گا جب تک ان کا نشہ نہ اتر جائے۔پھران پرحدلگائی جائے گی،مختلف اعضاء پر مارا جائے گا،اور کپڑا ہٹا کر مارا جائے گا،سر،چہرے اورشرمگاہ پرنہیں مار سکتے ،اس کی مارتہمت لگانے والے کی مار سے سخت ہے۔

☼ شراب کا ایک گھونٹ پینے پر بھی حد لگے گی ☼

1436/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا شَرِبَ حَسْوَةً مِنْ خَمْرٍ ضُرِبَ الْحَدُّ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اگر کوئی شخص شراب کا ایک گھونٹ بھی پیئے گا اس کوحدلگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة يضرب الحد في الحسوة من الخمر فأما من السكر فلا يحد حتى يسكر ولكنه يعزر وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعدحضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔شراب کا ایک گھونٹ پینے پر بھی حدلگائی جائے گی،اوردیگرنشہ آورمشروبات پینے پراس وقت تک حدنہیں لگائی جائے گی جب تک وہ بالفعل نشہ نہ دے،تاہم اس کوتعزیز کےطور پرسزاتو بہرحال ملے گی۔اوریہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچنے کے بعداس میں سفارش کرنے والے پرلعنت ہے ☼

1437/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَابِرِ الْكُوفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْحَدُّ السُّلْطَانَ فَلَعَنَ اللّٰهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفَّعَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ جابر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابوماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچ جائے تو اس وقت شفاعت کرنے والے کے لئے بھی لعنت ہے اورجس کے حق میں سفارش کی جائے اس پربھی لعنت ہے۔

(۱۴۳۶)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۶۳۶)في الحدود:باب حد السكران

(۱۴۳۷)قد تقدم في (۱۴۳۱)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

کسی قوم میں مجہول طور پر کہنا: تم میں ایک زانی ہے، اس سے حد لاگو نہیں ہوتی

1438/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِیْ رَجُلٍ لَقِیَ قَوْماً فَقَالَ اَحَدُکُمْ زَانٍ قَالَ لاَ حَدَّ عَلَیْهِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک ایسا شخص جو کسی قوم سے جا کر ملتا ہے اور کہتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص زانی ہے۔ فرمایا: اس پر حد نہیں لگے گی۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبی العوام السعدی فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن حماد (عن) أحمد بن منصور الرمادی (عن) محمد بن سعید الأصفهانی (عن) ابن المبارك (عن) عیسی بن ماهان (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه (وأخرجه) الحافظ أیضاً بلفظ آخر (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) محمد بن شجاع (عن) إسحاق بن سلیمان الرازی (عن) أبی حنیفة (عن) حماد (عن) إبراهیم فی رجل لقی ثلاثة فقال أحدکم زان قال لا حد علیه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے الفاظ کے تغیر کے ہمراہ حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ایک شخص تین افراد سے ملا اور ان سے کہا: تم میں سے ایک زانی ہے، اس پر حد لاگو نہیں ہوتی۔

شراب بنانے اور بنوانے والے، بیچنے اور خریدنے والے، پینے اور پلانے والے پر لعنت

1439/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لُعِنَتْ اَلْخَمْرُ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَسَاقِیْهَا وَشَارِبُهَا وَبَائِعُهَا وَمُشْتَرِیْهَا

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: شراب پر لعنت کی گئی ہے، اس کے بنانے والے پر، بنوانے والے پر، پینے والے پر، پلانے والے

(۱۴۳۹) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار (۳۲۴۳) وابن ماجة (۳۳۸۰) فی الاشربة: باب لعنت الخمر عشرة أوجه وابن ابی شیبة ۴۴۷:۶ واحمد ۲۵:۲ وابو داود (۳۶۷۴) والحاکم فی المستدرک ۱۴۴:۴ والبیهقی فی السنن الکبری ۲۸۷:۸ وابو یعلی (۵۵۹۱) والطبرانی فی الصغیر (۷۵۳)

پر، بیچنے والے پر، خریدنے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) سهل بن بشر الكندی البخاری (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سہل بن بشر کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور اور منقع کوملاکر مشروب تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1440/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لاَ بَأْسَ بِالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ يَخْلُطَانِ وَإِنَّمَا يَكْرَهُ ذٰلِكَ لِشِدَّةِ الزَّمَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: اس معاملے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کھجور اور منقع کوملالیا جائے۔ یہ حکم حالات کی تنگی کی وجہ سے ناپسند کیا گیا تھا۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی يعقوب القاضی الشنوی (عن) علی بن عجرة (عن) داود بن الزبرقان (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده هذا إلی أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب قاضی شنوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عجرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(١٤٤٠)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(٨٤١)فی الاشربة:باب الاشربة والانبذة والشراب فانشاؤمايكره فی الشراب

روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کیلئے کھجور اور منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا، آپ ﷺ پیا کرتے تھے☼

1441/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) عَـنْ نَـافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يُنْبَذُ لِابْنِ عُمَرَ الزَّبِيْبَ وَالتَّمَرَ جَمِيْعاً فَيَشْرَبُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے کھجور اور منقع کو ملا کر نبیذ تیار کیا جاتا تھا اور وہ پیا کرتے تھے۔

(أخـرجـه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي القاسم الحسين بن محمد بن بشر بن داود (عن) جعفر بن مـحـمـد بـن سـواء بـن سنان النيسابوري (عن) علي بن عجرة (عن) داود بن الزبرقان قال سئل أبو حنيفة عن الـخـليطين خليط البسر والتمر وخليط الزبيب والتمر فقال حدثنا حماد (عن) إبراهيم أنه كان لا يرى بذلك بأساً فـقلت له هل كان إبراهيم يحدث فيه برخصة كما كان يحدث في نبيذ التمر وقد قيل ما قيل في نبيذ التمر قال لا أعلمه قلت ما تصنع بحديث إبراهيم وقد جاء النهي فيه عن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قال أبو حنيفة أما إني أزيدك حدثني نافع أن ابن عمر خلطهما إنما صنع ذلك مرة واحدة من وجع رأسه وقيل من وجع أصاب صدره

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله البلخي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم حسین بن محمد بن بشر بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن سواء بن سنان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عجرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر یا منقع اور تمر کھجوروں کو ملا کر جو نبیذ تیار کیا جاتا ہے (اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں) انہوں نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ وہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے، میں نے ان سے کہا: کیا حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس اس کے جواز پر رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث موجود ہے؟ جیسے وہ نبیذ تمر کے بارے حدیث بیان کرتے ہیں، حالانکہ نبیذ تمر کے بارے بہت ساری دیگر آراء بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا: مجھے علم نہیں ہے۔ پھر آپ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات پر کیسے عمل کر سکتے ہیں جبکہ رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے اس بارے ممانعت موجود ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں تمہیں مزید سناتا ہوں، مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کے سر یا سینے میں درد ہوا تو انہوں نے ان دونوں کا نبیذ تیار کروایا تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حضرت ''جعفر بن محمد بن سواء بن سنان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۴۰) في الاشربة: باب الانبذة وما يكره في الشراب

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی مشروب سے نشہ آ جانا حرام ہے ☼

1442/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَوْلُ النَّاسِ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ خَطَأٌ مِنَ النَّاسِ إِنَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَقُوْلُوْا اَلسُّكْرُ حَرَامٌ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'لوگوں کا یہ کہنا ''ہر نشہ آور حرام ہے'' غلط ہے۔ ان کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر پی جانے والی چیز سے جو نشہ آتا ہے وہ حرام ہے۔

(أخـرجـه) الإمام الحافظ الحسين بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبـی مـنـصـور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعی (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله بن يزيد المقری (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع کا نبیذ پرانا ہو جائے تو شراب بن جاتی ہے ☼

1443/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِذَا عَتَقَتْ نَبِيْذَ الزَّبِيْبِ فَهِيَ الْخَمْرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جب منقع کا نبیذ پرانا ہو جائے تو وہ شراب بن جاتی ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ الحسين بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعی (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله

(١٤٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٨٥٣) فی الاشربة: باب الشرب فی الأوعية والظروف والجر وغيره

(١٤٤٣) اخرجه ابن ابی شيبة ٥:٧٥ (٢٣٨٢٩) و (٢٣٨٣٢) فی الاشربة: فی نقيع الزبيب ونبيذ العنب قلت: وقد اخرج ابن حبان (٥٣٨٤) ومسلم (٢٠٠٤) (٨٣) فی الاشربة: باب اباحة النبيذ الذی لم يشتد ولم يصر سكراً عن ابن عباس مرفوعاً فكان ينبذ له من الليل فيبيع فيشربه يومه ذلك وليلة التی يستقبل ومن الغد حتی يمسی فاذا امسی فشرب وسقی فاذا اصبح منه شیء اهراقه

بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عجوہ کھجور اور منقع کے نبیذ سے حضرت عبداللہ بن مسعود پر اتنا اثر ہوا کہ گھر پہنچنا دشوار ہو گیا تھا ☼

1444/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيْ (عَنْ) اِبْنِ زِيَادٍ اَنَّهُ اَفْطَرَ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَسَقَاهُ شَرَاباً لَهُ فَكَانَّهُ اَخَذَهُ فِيْهِ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا هٰذَا الشَّرَابُ مَا كِدْتُ اَنْ اَهْتَدِى إِلٰى مَنْزِلِىْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا زِدْنَاكَ عَلٰى عَجْوَةٍ وَزَبِيْبٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس روزہ افطار کیا، انہوں نے اپنا مشروب ان کو پلایا، ان پر اس کا اثر ہو گیا، جب صبح ہوئی تو انہوں نے فرمایا: یہ کیسا مشروب تھا؟ مجھے گھر تک پہنچنا مشکل ہو گیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے تو صرف عجوہ کھجور اور منقع کے علاوہ اور کچھ اس میں ڈالا ہی نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کیلئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا، انہوں نے اس میں کھجوریں ڈلوائیں ☼

1445/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ نُبِذَ لَهُ نَبِيْذُ الزَّبِيْبِ فَلَمْ يَكُنْ يَسْتَمْرِئُهُ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اِطْرِحِىْ فِيْهِ تَمَرَاتٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا، لیکن وہ ان کو کچھ زیادہ مزیدار نہ لگا، انہوں نے اپنی لونڈی سے کہا: اس کے اندر کھجوریں ڈال دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة

(١٤٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٣٩) فى الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما او مايكره فى الشراب

(١٤٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٤٠) فى الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما او مايكره فى الشراب

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پہلے زمانے میں کھجور یا منقع کا نبیذ حالات کی شدت کی وجہ سے منع تھا

1446/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ بَأْسَ بِشُرْبِ نَبِيْذِ التَّمْرِوَالزَّبِيْبِ إِذَا خَلَطَهُمَا فَإِنَّهُمَا إِنَّمَا كُرِهَا لِشِدَّةِ الْعَيْشِ فِي الزَّمِنِ الْاَوَّلِ كَمَا كُرِهَ السَّمَنُ وَاللَّحْمُ فَاَمَّا إِذَا وَسَعَ اللّٰهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَلاَ بَأْسَ بِهٰذَا

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کھجور اور منقع کو ملا کر تیار کئے ہوئے نبیذ کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پہلے زمانے میں حالات کی شدت کی وجہ سے ناپسند تھے جس طرح کہ گھی اور گوشت ناپسند تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر وسعت کر دی ہے تو اب اس کے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری نے حضرت انس بن مالک کیلئے مٹکے کا نبیذ منگوایا

1447/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ بِوَاسَطٍ فَبَعَثَ بِرَسُوْلٍ إِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِىَ لَهُ النَّبِيْذَ مِنَ الْخَوَابِىْ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس واسط میں گئے، انہوں نے ایک خادم کو بازار بھیجا تاکہ ان کے لئے بڑے مٹکے کا نبیذ خرید کر لائے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد ابن عبد الحميد بن محمد الحارثي (عن) محمد بن عمر بن عتبة (عن) عبد الرحمن بن معن أبي زهير الدوسي الرازي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبدالحمید بن

(۱۴۴۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۴۱) في الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما وما يكره في الشراب

محمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو زہیر الدوسی رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد نبیذ پیا کرتے تھے ☼

1448/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ كُنْتُ اَتَّقِى النَّبِيْذَ فَدَخَلْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَطَعَمْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَنِىْ قَدْحاً فِيْهِ نَبِيْذٌ فَلَمَّا رَآنِىْ اَتَعَافٰى عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَلْقَمَةُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ كَانَ رُبَمَا طَعَمَ عِنْدَهُ ثُمَّ دَعَا بِنَبِيْذٍ لَهُ تَنْبِذُهُ لَهُ سِيْرِيْنُ اُمُّ وَلَدِهٖ فَشَرِبَ وَسَقَانِىْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نبیذ سے بچا کرتا تھا، پھر میں حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا، وہ کھانا کھا رہے تھے، میں نے بھی ان کے ہمراہ کھانا کھایا، انہوں نے مجھے ایک پیالہ دیا، اس میں نبیذ تھا، جب انہوں نے مجھے پہلوتہی کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ مجھے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ہے کہ وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا کھایا، پھر انہوں نے نبیذ منگوایا جو ان کے لئے ان کی ام ولد ''سیرین'' نے بنایا تھا پھر انہوں نے خود بھی پیا اور مجھے بھی پلایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة وأبي يوسف

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک سبز مٹکا تھا، اس میں ان کیلئے نبیذ تیار کیا جاتا تھا ☼

1449/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ اِنْطَلَقَ اِلَيْهِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ فَاَرَاهُ جَرَّةً خَضْرَاءَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَتْ لَهُ يُنْبَذُ فِيْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مزاحم بن زفر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ آئے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وہ سبز مٹکا ان کو دکھایا جس کے اندر وہ نبیذ پیا کرتے تھے۔

☼ حضرت عمر نے فرمایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیذ ہی ہضم کروا سکتا ہے ☼

1450/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِىْ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يَقْطَعُ لُحُوْمَ هٰذِهِ الْاِبِلِ فِىْ بُطُوْنِنَا اِلَّا النَّبِيْذُ الشَّدِيْدُ

(۱۴۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۲) وابو يوسف في الآثار ص۲۲۳ وابن حزم في المحلى بالآثار ۱۸۹:۶

(۱۴۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۳) وعبد الرزاق ۲۰۷:۹ (۱۶۹۵۱) في الاشربة: باب الظروف والاطعمة وابن ابي شيبة ۸۲:۵ (۲۳۹۰۳) في الاشربة: من رخص في نبيذ الجر الاخضر

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے پیٹ میں صرف شدت والا نبیذ ہی ہضم کرواسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ مشروب کو پکا کر جب تیسرا حصہ باقی بچ جاتا، حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ وہ پیا کرتے تھے ☼

1451/(أَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ قَدْ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ وَيَجْعَلُ لَهُ مِنْهُ نَبِيذٌ فَيَتْرُكُهُ حَتّٰى يَشْتَدَّ ثُمَّ يَشْرَبُهُ وَلَمْ يَرَ بِذٰلِكَ بَأْساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے جس کا دوتہائی ختم ہو چکا ہو اور ایک تہائی بچا ہو اور ان کے لئے اسی سے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔ وہ اس کو چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ اس میں شدت آجائے اور پھر اس کو پیتے تھے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں محسوس کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے ☼

1452/(أَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حَرِيْثٍ (عَنْ) أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ولید بن سریع عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ کے مولیٰ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے۔جس کو پکا پکا صرف آدھا باقی بچا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولا ينبغي

(١٤٥٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٤٤) في الاشربة: باب النبيذ الشديد، وابن ابي شيبة ١٤٢:٧ في الاشربة: باب في الرخصة في النبيذ ومن شربه، والطحاوي في شرح معاني الآثار ٢١٨:٤ في الاشربة: باب مايحرم من النبيذ

(١٤٥١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٧) وابن ابي شيبة ٨٩:٤ (٢٣٩٨٥) في الاشربة: في الطلاء، من قال: اذا ذهبت ثلثاه فاشربه؛

(١٤٥٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٨) والطبراني في الكبير ٢٤٢:١ (٦٧٢) وابن ابي شيبة ٩٣:٥ (٢٤٠٢٧) في الاشربة: من رخص في شرب الطلاء على النصف؛

أن يشرب من الطلاء إلا ما ذهب ثلثاه وبقي ثلثه وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، اور ایسا مشروب نہیں پینا چاہئے جس کو پکا کر دو تہائی ختم ہو چکا ہو اور صرف ایک تہائی باقی بچا ہو۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد نبیذ پیا ☼

1453/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ قَالَ رُبَمَا دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مَنْزَلَهُ وَطَعَمْتُ عِنْدَهُ ثُمَّ يَدْعُوْ بِنَبِيْذٍ تَنْبِذُهُ لَهُ سِيْرِيْنُ اُمُّ وَلَدِهِ فَيَشْرَبُ وَشَرِبْتُ مَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر گیا، ان کے ساتھ کھانا کھایا، انہوں نے نبیذ منگوایا، وہ ان کے لئے ان کی ام ولد سیرین نے بنایا تھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ پکانے سے دو تہائی ختم ہو گیا، ایک تہائی باقی بچا، نشہ موجود نہ ہو، مٹھاس ہو، جائز ہے ☼

1454/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ اِنْتَهَى إِلَيَّ شَرَابٌ مِنَ الشَّامِ مِنْ عَصِيْرِ الْعِنَبِ وَقَدْ طُبِخَ وَهُوَ عَصِيْرٌ قَبْلَ اَنْ يَّغْلِيَ حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ فَذَهَبَ شَيْطَانُهُ وَبَقِيَ حُلْوُهُ وَحَلَالُهُ فَهُوَ شَبِيْهٌ بِطَلَاءِ الْإِبِلِ فَمُرْ مِنْ قِبَلَكَ فَلْيَتَوَسَّعُوْا بِهِ شَرَابَهُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا، یہ اس وقت کوفہ میں ان کے گورنر تھے، خط کی تحریر یہ تھی:

(١٤٥٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٢) وابو يوسف في الآثار ص٢٢٣ وابن حزم في المحلى بالآثار ٦:١٨٩

(١٤٥٤) اخرجه ابن ابي شيبة ٥:٨٩ (٢٣٩٧٨) (٢٤٠٠٠) في الاشربة: في الطلاء، من قال: اذا ذهب ثلثاه فاشربه؛

''امابعد! میرے پاس شام کے انگوروں کے رس کی شراب پہنچی ہے اس کو پکایا گیا ہے اور یہ ابلنے سے پہلے پہلے مشروب ہے یہاں تک کہ ابل کر اس کا دوتہائی ختم ہو کر ایک تہائی رہ جائے، اس کا شیطان (یعنی اس کا نشہ) چلا جاتا ہے اور اس کی مٹھاس باقی رہتی ہے اور یہ حلال ہے۔ یہ اونٹوں کے طلاء کے مشابہ ہے اپنی طرف سے یہ حکم دے دو کہ لوگ اپنے مشروبات میں وسعت کرلیں''۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسروفي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جوس کو پکایا، ایک تہائی باقی رہ گیا، اگر جوش نہیں آیا، تو پینا جائز ہے ☼

1455 /(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طُبِخَ الْعَصِيْرُ فَذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ قَبْلَ اَنْ يَّغْلِيَ فَلَا بَأْسَ بِشُرْبِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب رس پکا لیا جائے، دوتہائی ختم ہوجائے اور ایک تہائی باقی بچے تو اس کے جوش مارنے سے پہلے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد

(۱۴۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۳۶) ابن ابی شیبة ۸۹:۵ (۲۳۹۸۱) فی الاشربة :فی الطلاء من قال: اذا ذهب ثلثاه فاشربه؛

وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گاڑھا مشروب پسند کرتے تھے، نبیذ سے نشہ ختم کر دیا جائے تو پینا جائز ہے

1456/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أُتِيَ بِأَعْرَابِيٍّ قَدْ سَكِرَ فَطَلَبَ لَهُ عُذْراً فَلَمَّا اَعْيَاهُ قَالَ فَاحْبِسُوْهُ فَإِنْ صَحَّا فَاجْلِدُوْهُ وَدَعَا عُمَرُ بِفَضْلِهِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ فَكَسَرَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَسَقَى جُلَسَاءَهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَاكْسِرُوْهُ بِالْمَاءِ إِذَا غَلَبَكُمْ شَيْطَانُهُ قَالَ وَكَانَ يُحِبُّ الشَّرَابَ الشَّدِيْدَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دیہاتی کو لایا گیا، وہ نشے میں تھا، آپ نے اس سے عذر پوچھا، وہ صحیح طور پر بول نہیں پا رہا تھا فرمایا: اس کو قید کر دو جب اس کا نشہ اتر جائے تو اس کو کوڑے مارو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بچی ہوئی شراب منگوائی اور پانی منگوایا اور اس کے اوپر پانی بہا دیا، اس طرح اس (کے نشے کے اثر) کو توڑ دیا پھر پیا اور وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو بھی پلایا پھر فرمایا: جب نبیذ نشہ آور ہو جائے تو اس کو پانی کے ساتھ اس طرح اس کا اثر توڑ دیا کرو۔ فرمایا: وہ گاڑھا مشروب زیادہ پسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بالإسناد السابق إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

نبیذ کے جس پیالے سے نشہ آیا وہ حرام ہے

1457/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَشْرَبُ النَّبِيْذَ حَتّٰى يَسْكَرَ مِنْهُ قَالَ الْقَدَحُ الْاٰخِيْرُ الَّذِيْ سَكِرَ مِنْهُ هُوَ الْحَرَامُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبیذ پیا، اس سے اس کو نشہ آ گیا، فرمایا: آخری پیالہ جس سے اس کو نشہ آیا ہے وہ حرام ہے۔

(١٤٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٤٥) وابن ابي شيبة ١٤٦:٧ عن ابن عمر والبيهقي في السنن الكبرى ٣٠٥:٨ في الاشربة: باب ماجاء في الكسر والماء.

(أخرجه) الحافظ الحسن بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بإسناده المذکور إلیأبی حنیفة رضی الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ایسے شخص کے ہاتھ جوس بیچنا جو شراب بناتا ہے، جائز ہے☼

1458/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَصِيْرِ لاَ بَأْسَ بَاَنْ تَبِيْعَهُ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خَمْراً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ،حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایسے شخص کے ہاتھ جوس بیچنا جو شراب بناتا ہے، جائز ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼بذریعہ شراب یرقان کا علاج جائز نہیں☼

1459/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ سَعِيدٍ اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ بِهِ صَفَرٌ فَسَالَهُ عَنِ السُّكْرِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ان کے پاس ایک آدمی آیا جس کو یرقان کی بیماری تھی، اس نے ان سے نشے کے بارے میں پوچھا (وہ شراب کے ذریعے اپنی بیماری کا علاج کرانا چاہتا تھا) تو انہوں نے اس سے منع فرمادیا۔

(اخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نشہ آور مشروب مت پیو☼

1460/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حمَّادٍ (عَنْ) عَلْقَمَةَ بنِ مرْثَدِ الكوْفِي (عَنْ) عبدِ الله بنِ بُرَيْدَةَ الاَسْلَمِيّ (عَنْ)

(١٤٥٨)اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٧٥٢)'ابن ابي شيبة٤:٤٦٤(٢٢١٣٦)في البيوع والاقضية: باب في بيع العصير

(١٤٥٩)اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٨٤٩)'ابن ابي شيبة٧:٢٣في الاشربة:باب في السكرماهو؟ والبيهقي في السنن الكبرى١٠:٥في الضحايا:باب النهي عن التداوي بالسكر'وعبدالرزاق٩:٢٥٠(١٧٠٩٧)في المناسك:باب التداوي بالخمر

اَبِیهِ(عَنْ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لاَ تَشْرَبُوْا مُسْکِراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت علقمہ بن مرثد کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نشہ آور مشروب مت پیو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن إسماعيل الترمذی (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) عبد الله بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) القاضی أبی الحسين بن المهتدی بالله (و) أبی يعلی محمد بن الحسين بن الفراء كلاهما (عن) عيسی بن علی الوزير (عن) أبی الحسن محمد بن نوح الجنديسابوری (عن) الفضل ابن العباس الشيسينی (عن) يحيی بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویعلیٰ محمد بن حسین بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن علی الوزیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن نوح جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل ابن عباس شیسینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور کے ساتھ بدفعلی کی شریعت میں کوئی مقررہ سزا نہیں ہے ☼

1461/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِیْ رَزِیْنٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَتٰی بَهِیْمَةً لَا حَدَّ عَلَیْهِ

(۱۴۶۰) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۲۳) وابن حبان (۳۱۶۸) ومسلم (۹۷۷) والترمذی (۱۰۵۴) والطیالسی (۸۰۷) والحاكم فی المستدرك ۱:۳۷۵ واحمد ۵:۳۵۹ وابوداود (۳۲۲۵) والبیهقی فی السنن الكبری ۴:۷۶

(۱۴۶۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۲۵) وعبدالرزاق ۷:۳۶۶ (۱۳۴۹۷) باب الذی یأتی البهیمة وابن ابی شیبة ۵:۱ (۸۵۵۲) فی الحدود: باب من قال: لا حد علی من اتی بهیمة والبیهقی فی السنن الكبری ۸:۲۳۴ فی الحدود: باب من اتی البهیمة

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو شخص کسی جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پر حد نہیں ہے (بلکہ اس کو تعزیراً سزا دی جائے گی)۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان عن القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دباء، حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں تیار کیا گیا مشروب پینے میں حرج نہیں ہے جبکہ وہ نشہ آور نہ ہو ☼

1462/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِسْحَاقِ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) أَبِيهِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَا غَزَا غَزْوَةَ تَبُوْكٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ يُزَفِّتُوْنَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا أَصَبْنَا مِنْ شَرَابٍ لَهُمْ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَشْرَبُوْا مَا اشْتَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ رَاجِعاً مِنْ غَزَاتِهِمْ شَكَوْا إِلَيْهِ مَا لَقُوْا مِنَ التُّخْمَةِ فَأَذِنَ لَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوْا مَا يُنْبَذُ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَشْرَبُوْا مُسْكِراً

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسحاق بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے، آپ ایک قوم کے پاس سے گزرے رال سے برتن بھر رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں ان کے مشروبات ملے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس بات سے منع فرمادیا کہ وہ دباء، حنتم اور مزفت میں بنائے گے مشروبات مت پیئں، جب اس غزوے سے واپسی پر ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی کہ ان کو بدہضمی کی شکایت ہوگئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی کہ دباء حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں جو نبیذ تیار کیا جاتا ہے وہ پی سکتے ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نشہ آور مشروب پینے سے منع فرمادیا۔

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی۔
مزفت: شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے۔)

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم

(١٤٦٢) وفي جامع الآثار (٢١٥٥)

عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کورجم کیا گیا، ان کا جنازہ پڑھا گیا، تدفین بھی کی گئی ☼

1463/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْاٰخَرَ قَدْ زَنٰى فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَرَدَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَرَدَّهٗ ثُمَّ اَتَى الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَرَدَّهٗ ثُمَّ اَتَى الرَّابِعَةَ فَقَالَ اِنَّ الْاٰخَرَ قَدْ زَنَا فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ هَلْ تُنْكِرُوْنَ مِنْ عَقْلِهٖ شَيْئاً قَالُوْا لَا قَالَ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ فَارْجُمُوْهُ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهٖ فَرَجَمَ سَاعَةً بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا اَبْطَاَ عَلَيْهِ الْقَتْلُ اِنْصَرَفَ اِلٰى مَكَانٍ كَثِيْرِ الْحِجَارَةِ فَقَامَ فِيْهِ فَاَتَاهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَمَوْهُ بِالْحِجَارَةِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا خَلَّيْتُمْ سَبِيْلَهٗ فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْهِ فَقَالَ قَائِلٌ هٰذَا مَاعِزٌ اَهْلَكَ نَفْسَهٗ وَقَالَ قَائِلٌ اَنَا اَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ مَوْتُهٗ سَبَبَ تَوْبَتِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ اَصْحَابَهٗ طَمِعُوْا فِيْهِ فَسَاَلُوْهُ مَا يَصْنَعُ بِجَسَدِهٖ قَالَ اِنْطَلِقُوْا فَاصْنَعُوْا بِهٖ مَا تَصْنَعُوْنَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْكَفَنِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَالدَّفْنِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهٖ اَصْحَابُهٗ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد روایت کرتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہا: بے شک وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں، آپ ان پر حد نافذ کردیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا۔ وہ دوسری مرتبہ آئے اور آکر پھر اسی طرح عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پھر واپس بھیج دیا، وہ تیسری مرتبہ پھر آئے اور اسی طرح عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پھر واپس بھیج دیا۔ وہ چوتھی مرتبہ

(۱۴۶۳) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۱۸) والطحاوي في شرح معاني الآثار (۴۳۲) و (۴۳۷) واحمد ۵:۳۴۷ والدارمي (۲۳۲۰) وابوعوانة (۶۲۹۴) ومسلم (۱۶۹۵) (۲۳) وابوداود (۴۴۳۴) والحاكم في المستدرك ۴:۳۶۲

آئے اور کہا: بے شک ایک آدمی نے زنا کیا ہے، اس پر حد نافذ کر دیجئے۔ حضور ﷺ نے ان کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم اس کی عقل میں کچھ فتور پاتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور جا کر رجم کر دو۔

راوی کہتے ہیں: ان کو لے جایا گیا اور ایک میدان کے اندر پتھروں کے ساتھ اس کو رجم کر دیا گیا۔ جب ان کے قتل میں کافی دیر ہو گئی تو وہ بہت سارے پتھروں والی جگہ پر آ گئے اور وہاں آ کر رک گئے، وہاں پر مسلمان جمع ہو گئے اور اس کو پتھر مارنے لگے، یہاں تک کہ اس کو مار ڈالا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کا راستہ کیوں نہ چھوڑ دیا۔ لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہو گیا، کوئی یہ کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو مارا ہے۔ اور کوئی کہتا: ہم امید رکھتے ہیں کہ اس کی موت اس کی توبہ کا سبب بن گئی ہو گی۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر تمام لوگوں پر یہ توبہ تقسیم کر دی جائے تو ان کی طرف سے قبول کر لی جائے۔ جب اس بات کی اطلاع آپ کے اصحاب تک پہنچی تو انہوں اس بارے میں بہت طمع کیا اور حضور ﷺ سے پوچھا، ان کی لاش کا ہم کیا کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا تم جاؤ اور اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم اپنے فوت شدگان کے ساتھ کرتے ہو یعنی اس کو کفن بھی دو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کرو، اس کی تدفین بھی کرو۔ راوی کہتے ہیں: پھر حضور ﷺ کے صحابہ ان کو لے کر گئے اور ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن علي البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد الترمذي (و) محمد بن الميسر أبي سعد الصغاني كلاهما (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عباس بن عزير القطان (عن) بشر بن يحيى (عن) عبد الله بن المبارك وأسد بن عمرو والنضر بن محمد (عن) أبي حنيفة إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن جابر ابن أبي خالد البخاري (عن) أبي الحسين عمر بن شقيق (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة بتمامه

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل من درب أبي هريرة ببغداد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة إلى قوله فأمر به فرجم به

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیر قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک هلا خلیتم سبیله روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن جابر ابن ابوخالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بغداد میں دربِ ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ ھلا خلیتم سبیلہ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ فامر به فرجم به تک روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ماعز اسلمی رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہے ☼

1464/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيهِ قَالَ لَمَّا هَلَكَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَلَكَ مَاعِزٌ وَاَهْلَكَ نَفْسَهُ وَقَالَ قَائِلٌ تَابَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مِكْسٍ لَقُبِلَ مِنْهُ اَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ.

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو رجم کر دیا گیا تو ان کے بارے میں لوگوں کا اختلاف ہو گیا، کوئی کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔ کوئی کہتا: ان کی توبہ قبول ہے۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر صاحب مکس (عشر میں خرد برد کرنے والا) بھی توبہ کرے تو اس کی طرف سے قبول ہو جائے یا لوگوں کی جماعت کی طرف سے بھی قبول ہو جائے۔

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبيه (عن) أحمد بن حفص (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة الحديث بتمامه إلى قوله والصلاة عليه والدفن ففعلوا

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخى (عن) أبى كريب (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة مثله

(ورواه) (عن) الحسن بن سفيان النسوى (و) على بن محمد السمسار كلاهما (عن) أبى بكر بن أبى شيبة (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة إلا آخر الحديث من قوله ما نصنع به

(١٤٦٤) قد تقدم فى (١٤٦٣)

(ورواه) كذلك أيضاً (عن) حاتم بن زيد بن الخطاب (و) محمد بن مكتوم بن ثعلب الترمذيان كلاهما (عن) الجارود بن معاذ (عن) أبي معاوية (عن) الإمام أبي حنيفة إلى آخر الحديث من قوله لما هلك ماعز قالوا ما نصنع به

(ورواه) أيضاً (عن) إبراهيم بن علي بن يحيى النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة (عن) أبيه الحديث بتمامه من أوله إلى آخره

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب الزيات قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب الزيات فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة الحديث إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) أحمد بن محمد (عن)(المنذر بن محمد (عن) أبيه كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علي قال هذا كتاب الحسين بن علي فقرأت فيه (أخبرنا) يحيى بن الحسن (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدي محمد بن مسروق فقرأت فيه أخبرنا أبو حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة مختصراً ومطولاً

(قال) الحافظ ورواه (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر وأبو يوسف والحسن وأيوب بن هاني وأبو عبد الرحمن الخراساني ومصعب ابن المقدام رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده(عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث والصلاۃ علیہ والدفن ففعلوا تک روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوبکر بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے ان آخری الفاظ تک ما نصنع بہ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حاتم بن زید بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مکتوم بن ثعلب ترمذی ان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''جارود بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آخری ان الفاظ تک لما ھلك ماعز قالوا ما نصنع به روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے شروع سے آخر تک مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، یہ روایت ھلا خلیتم سبیله کے الفاظ تک ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا ﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق ﷫'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' نے خبر دی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ حمانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ مختصر بھی اور طویل حدیث بھی روایت کی ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام ابو حنیفہ ﷫'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات ﷫'' اور حضرت ''زفر ﷫'' اور حضرت ''ابویوسف ﷫'' اور حضرت ''حسن ﷫'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی ﷫'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی ﷫'' اور حضرت ''مصعب بن مقدام ﷫'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' اور حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی عورت سے جبراً زیادتی کی، حد یا مہر میں سے ایک چیز لازم ہوگی ☼

1465/(اَبُـو حَـنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ حُرّاً اَوْ مَمْلُوكاً غَصَبَ اِمْرَاَةَ نَفْسِهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلاَ صَدَاقَ عَلَيْهِ قَالَ وَإِذَا وَجَبَ الصَّدَاقُ دَرَاَ عَنْهُ الْحَدُّ وَإِذَا ضَرَبَ الْحَدُّ سَقَطَ عَنْهُ الصَّدَاقُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے

(١٤٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦١٢) وفي الموطأ ٣٠٩ وعبدالرزاق ٧: ٤١٠ في الطلاق: باب الامة تستكره وابن ابي شيبة ٥: ٥٠١ (١٨٤١٨) في الحدود: في المستكره

ہیں: لوگوں میں سے کوئی شخص آزاد ہو یا غلام ہو اور کسی عورت پر جبراً زیادتی کرے اس پر حد ہے اور اس پر کوئی حق مہر نہیں ہے اور جب اس نے مہر لازم کرلیا تو اس سے حد ختم ہوگئی اور جب حد لگ گئی تو اس سے مہر ساقط ہوگیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا كله قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چار گواہوں کی گواہی کی بنیاد پر حد زنا یا رجم ثابت ہوتا ہے ☼

1466/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ بِالزِّنَا اَحَدُهُمْ زَوْجُهَا أُقِيْمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ وَإِذَا شَهِدُوْا وَاَحُدُهُمْ زَوْجُهَا رُجِمَتْ إِنْ كَانَ زَوْجُهَا دَخَلَ بِهَا وَجَازَتْ شَهَادَتُهُمْ إِذَا كَانُوْا عَدُوْلاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: جب چار آدمی زنا کی گواہی دے دیں اور ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو تو اس عورت پر حد قائم کی جائے اور جب وہ لوگ گواہی دیں اور ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو تو اس عورت کو رجم کیا جائے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ دخول کیا تھا۔ اور ان لوگوں کی گواہی قابل قبول تب ہوگی جب وہ لوگ عادل ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا وقول أبي حنيفة إذا كان دخل بها زوجها رجمت وإلا جلدت مائة جلدة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی ہمارا بھی مذہب ہے اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی مذہب ہے۔ جب وہ عورت مدخول بہا ہو تو اس کو رجم کیا جائے گا، ورنہ ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے۔

☼ کنوارا مرد کنواری لڑکی سے زنا کرے، ان کو کوڑے ماریں اور ایک سال کیلئے شہر بدر کردیں ☼

1467/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فِي الْبِكْرِ يَفْجُرُ بِالْبِكْرِ اَنَّهُمَا يُجْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ سَنَةً وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَفْيُهُمَا مِنَ الْفِتْنَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کنواری لڑکی کے بارے میں فرمایا: جب کنوارا آدمی اس کے ساتھ زنا کرے تو ان کو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے ان کو شہر بدر کردیا جائے۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو شہر بدر کرنا فتنے کی

(۱۴۶۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۱۳) وابو يوسف في الآثار ۱۶۵، وعبدالرزاق ۳۳۱:۷ (۱۳۳۶۷) في الطلاق: باب الرجل يقذف امرأته ويجيء بثلاثة يشهدون وابن ماجة ۵۵:۹ (۸۷۴۹) في الحدود: باب في اربعة شهدوا على امرأته بالزنا احدهم زوجها وسعيد بن منصور ۳۶۴:۱ (۱۵۸۰)

(۱۴۶۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۱۴) وعبدالرزاق ۳۱۲:۷ (۱۳۳۱۳) باب البكر، و (۱۳۳۲۷) باب النفي والبيهقي في المعرفة ۳۲۵:۶ (۵۰۷۱) في الحدود: باب جلد البكر ونفيه

وجہ سے ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ شہر بدر کرنے کے حوالے سے آزمائش ہی کافی ہے ☼

1468/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كَفٰى بِالنَّفْيِ فِتْنَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: شہر بدر کیلئے آزمائش ہی کافی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد قلت لأبي حنيفة ما يعني إبراهيم بقوله كفى بالنفي فتنة أي لا ينفيا قال نعم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وقولنا نأخذ بقول علي بن أبي طالب رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے کہا: حضرت ''ابراہیم ﷫'' کے اس قول کفی بالنفی فتنہ کا مطلب یہ ہے ناں؟ ''ان کو شہر بدر نہیں کیا جائے گا'' انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا یہی مذہب ہے، جب کہ ہم حضرت علی ابن ابی طالب ﷜ کا قول اپناتے ہیں۔

☼ مسلمان کسی یہودی یا عیسائی عورت سے شادی نہ کرے، بلکہ صرف مسلمان خاتون سے کرے ☼

1469/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لَا يَحْصِنُ الْمُسْلِمُ بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ وَلَا يَحْصِنُ إِلَّا بِالْمُسْلِمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: مسلمان یہودیہ اور نصرانیہ کے ساتھ شادی نہ کرے بلکہ وہ صرف مسلمان خاتون کے ساتھ شادی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

(١٤٦٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٤) في الحدود: باب البكر يفجر بالبكر

(١٤٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٩) في النكاح: باب من تزوج اليهودية والنصرانية انها لا تحصن الرجل وعبد الرزاق (١٣٣٠٠) في الطلاق: باب الاحصان بالمرأة من اهل الكتاب وابن ابي شيبة ٦٥:١ [illegible] في الرجل يتزوج الامة فيفجر ماعليه!

☼ شرک کی حالت میں شادی کی، پھر مسلمان ہوا، زنا کا مرتکب ہو گیا، محصن نہیں ہے ☼

1470/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الَّذِىْ يَتَزَوَّجُ فِي الشِّرْكِ وَيَدْخُلُ بِامْرَاَتِهٖ ثُمَّ اَسْلَمَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَزْنِي اَنَّهٗ لَا يُرْجَمُ حَتّٰى يَحْصِنَ بِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ شخص جو حالت شرک میں شادی کرے اور پھر اپنی بیوی سے دخول بھی کر لے، اس بعد ساتھ اسلام لے آئے پھر وہ زنا کا مرتکب ہو تو اس کو رجم نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ کسی مسلمان عورت کے ساتھ شادی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ زیارتِ قبور اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا، پہلے منع تھا، پھر جائز کر دیا گیا ☼

1471/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ نَهَيْنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ وَقَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هَجْرًا وَعَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ اَنْ تُمْسِكُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَاِنَّمَا نَهَيْنَاكُمْ لِيُوْسِعَ مُوْسِعُكُمْ عَلٰى فَقِيْرِكُمْ فَكُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَاشْرَبُوْا فَاِنَّ الظَّرْفَ لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهٗ وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم نے تمہیں زیارتِ قبور سے روکا تھا، جب کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت دی گئی ہے، اب تم قبروں کی زیارت کر لیا کرو لیکن وہاں جا کر نازیبا گفتگو مت کرو اور ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک روکنے سے منع کیا تھا اس کی وجہ یہ تھی تاکہ تم میں سے مال دار لوگ فقراء پر وسعت کریں۔ اب تم کھا بھی لیا کرو اور جمع بھی کر لیا کرو۔ ہم تمہیں حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں پینے سے منع کرتے تھے اب تم (ان برتنوں میں کھا) پی لیا کرو، اس لئے کہ برتن کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتا البتہ نشہ آور چیز مت پیو۔

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

(١٤٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم' وعبدالرزاق (١٣٣٠٢) في الطلاق: باب الرجل يحصن في الشرك ثم يزني في الاسلام

(١٤٧١) قد تقدم في (١٤٦٠)

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (و) محمد بن عمر التيمي كلاهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد بن صالح (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم ابن سليمان الزيات (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبي حنيفة غير أنه قال نهيتكم عن ثلاث عن زيارة القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم أن تمسكوالحوم الأضاحي فوق ثلاثة أيام فامسكوها وتزودوا فإنما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقيركم ونهيتكم أن تشربوا في الدباء والمزفت فاشربوا فيما بدا لكم من الظروف فإن الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر وأحيد بن الحسين كلهم (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة غير أنه زاد فيه الحنتم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) العباس السغدي الأنطاكي ومحمد بن إسماعيل بن يوسف كلاهما (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث بن سعد قال العباس (عن) أبي عبد الله الخراساني وقال محمد بن إسماعيل (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن سعيد (عن) أحمد ابن جنادة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي مطيع البلخي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن علي بن شاذان التنوخي (عن) حامد بن آدم (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده فقرأت فيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد قال أعطاني الحسين بن علي كتاب الحسين بن علي فقرأت فيه حدثنا يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه لحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد المسروقي قراءة قال وجدت في كتاب جدي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح ابن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد عن حماد بن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البلخي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) حسين بن إبراهيم المقرى (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ (عن) عبد الله بن أحمد المكي (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن المتوكل الشيباني البخاري (عن) محمد ابن سلام (عن) القاسم بن عبادة الترمذي (و) الحسن بن عبد الأول (وعن) بدر ابن الهيثم (عن) أبي كريب كلهم (عن) أبي معاوية الضرير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة
ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ لا بأس بزيارة القبور والدعاء للميت لتذكيره الآخرة وهو قول أبي حنيفة ثم قال محمد الدباء القرع والحنتم جرار خضر كان يؤتى بها من مصر
(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة بسماعه (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) ابن بريدة (عن) أبيه لكن بلفظ آخر قال خرجنا مع النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ في جنازة فأتى قبر أمه فجاء وهو يبكي أشد البكاء حتى كادت نفسه تخرج من بين جنبيه قال قلنا يا رسول الله ما يبكيك قال استأذنت ربي في زيارة قبر أمي فأذن لي فاستأذنته في الشفاعة فأبى علي
(ورواه) بهذا اللفظ (عن) بدر بن الهيثم الحضرمي (عن) أبي كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة إلى قوله ولا يحرمه (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الأول من أوله إلى آخره
(ورواه) (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر والنضر ابن محمد والحسن بن زياد
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أبي الغنائم محمد بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن الہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں

نهيتكم (عن) ثلاث (عن) زيارة القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم ان تمسكوا لحوم الاضاحی فوق ثلاثه ايام فامسكوها وتزودوا فانما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقيركم ونهيتكم ان تشربوا فی الدباء والمزفت فاشربوا فيما بدا لكم من الظروف فان الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

میں نے تمہیں تین چیزوں سے روکا تھا، زیارت قبور سے، اب تم زیارت کرلیا کرو لیکن وہاں کوئی نازیبا بات مت کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک روک کر رکھنے سے منع کیا تھا، میرے منع کرنے کی وجہ یہ تھی تاکہ مالدار لوگ غریبوں پر صدقہ کریں۔ میں نے تمہیں دباء اور حنتم نامی برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا، اب تم جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، کیونکہ برتن کی وجہ سے کوئی مشروب جائز یا ناجائز نہیں ہوتا، تاہم کسی بھی نشہ آور مشروب کو مت پیئو۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (سابقہ الفاظ میں روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس روایت میں حنتم کے الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس سغدی انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسماعیل بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد

بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن شاذان تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحییٰ نے اپنے دادا کی کتاب دی، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (قراءت کے طور پر) وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں یہ پایا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ابراہیم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن متوکل شیبانی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبادہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بدر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب پر عمل کرتے ہیں۔ہم زیارت قبور میں اور میت کیلئے دعا مانگنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے ، کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: دباء کریدا ہوا پیالہ ہوتا ہے اور سبز رنگ کا مٹکا ہوتا ہے جو کہ مصر سے لایا جاتا تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (سماعت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے لیکن اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں۔

خرجنا مع النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فی جنازه فاتی قبر امه فجاء وهو یبکی اشد البکاء حتی کادت نفسه تخرج من بین جنبیه قال قلنا یا رسول اللّٰه ما یبکیك قال استاذنت ربی فی زیاره قبر امی فاذن لی فاستاذنته فی الشفاعه فابی علی

ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں نکلے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ محترمہ کی قبر مبارک پر تشریف لے گئے اور واپس تشریف

لائے تو بہت شدید گریہ زاری فرمائی، یوں لگتا تھا کہ آپ ﷺ کی روح پرواز کر جائے گی، ہم نے گریہ کی وجہ پوچھی، حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت عطا فرما دی، میں نے ان کی شفاعت کی اجازت مانگی، تو اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کے الفاظ وہی ہیں اور اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے ان الفاظ ولا یحرمہ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ الفاظ کے ہمراہ شروع سے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ کسی پر حد کے نفاذ کی قلب مصطفیٰ کو کتنی تکلیف ہوتی ہے ☼

1472/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ بِابْنِ اَخٍ لَهُ نَشْوَانُ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ فَاَمَرَ بِهٖ فَحُبِسَ حَتّٰى إِذَا صَحَا دَعَا بِالسَّوْطِ فَقَطَعَ ثَمَرَتَهُ ثُمَّ دَقَّهُ وَدَعَا جَلَّاداً فَقَالَ لَهُ اجْلِدْهُ عَلٰى جِلْدِهٖ وَارْفَعْ يَدَكَ فِيْ جِلْدِكَ وَلَا تُبْدِ ضَبْعَيْكَ قَالَ وَاَنْشَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعِدُ حَتّٰى اَكْمَلَ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً خَلّٰى سَبِيْلَهُ فَقَالَ الشَّيْخُ يَابَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللّٰهِ اَنَّهُ لَابْنُ اَخِيْ وَمَالِيْ وَلَدٌ غَيْرُهُ فَقَالَ بِئْسَ الْعَمُّ وَاللّٰهِ وَالِي الْيَتِيْمِ اَنْتَ كُنْتَ وَاللّٰهِ مَا اَحْسَنْتَ اَدَبَهُ صَغِيراً وَلَا سَتَرْتَهُ كَبِيْراً ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ إِنَّ اَوَّلَ حَدٍّ اُقِيْمَ فِي الْإِسْلَامِ لَسَارِقٌ اُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ قَالَ انْطَلِقُوْا بِهٖ فَاقْطَعُوْهُ فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهٖ لِيُقْطَعَ نُظِرَ إِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا سُفِيَ عَلَيْهِ الرَّمَادُ فَقَالَ بَعْضُ جُلَسَائِهٖ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا قَدْ اشْتَدَّ عَلَيْكَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ يَّشْتَدَّ عَلَيَّ اَنْ تَكُوْنُوْا اَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلٰى اَخِيْكُمْ قَالُوْا فَلَوْلَا خَلَّيْتَ سَبِيْلَهُ قَالَ اَفَلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَإِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهٰى إِلَيْهِ الْحَدُّ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يُعَطِّلَهُ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی اپنے بدمست بھتیجے کو لایا، اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی، اس کو حکم دیا گیا کہ اس کی عقل ٹھکانے آنے تک اسے قید رکھا جائے، جب وہ تندرست ہو گیا تو اس کو بلوایا، اور کوڑا منگوایا، اس کے سرے کی گرہ کاٹ دی اور اس کو باریک کر دیا اور جلاد کو بلایا اور اس کو کہا: اس کی جلد پر کوڑے مارو اور کوڑا مارنے میں اپنے ہاتھ کو اونچا کرو لیکن تمہاری کہنیاں پہلوؤں سے جدا نہیں ہونی چاہیں۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے گنتی شروع کی جب ۸۰ کوڑے پورے ہو گئے تو اس کو چھوڑ دیا، شیخ نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! اللہ کی قسم! یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے علاوہ میرا اور کوئی بیٹا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کتنا ہی برا چچا ہے اللہ کی قسم! اس یتیم کی کفالت کا نوالہ کتنا ہی برا ہے۔ اللہ کی قسم! تو نے نہ تو اس کو بچپن میں ادب سکھایا اور نہ ہی اس کے بڑا ہونے پر تو نے اس کو چھپایا۔ پھر انہوں نے فرمایا: بے شک پہلی حد جو اسلام کے اندر قائم کی گئی جب (متعلقہ شخص کو) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا، جب اس کے خلاف گواہی قائم ہو گئی تو فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو، جب اس کو ہاتھ کاٹنے کیلئے لے

(۱۴۷۲) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۱۵) واحمد ۱:۴۱۹ والطبراني في الكبير (۸۵۷۲) والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۳۳۱ والحميدي (۸۹) وابو يعلى (۵۱۵۵) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۶:۲۷۵ والمتقي الهندي في الكنز (۱۲۹۶۰)

جایا جار ہا تھا تو کسی نے رسول اکرم ﷺ کے چہرے کی جانب دیکھا (غم کی وجہ سے یوں لگ رہا تھا) جیسے چہرے خاک بکھیری گئی ہو۔ وہاں بیٹھے ہوئے کسی شخص نے کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ ﷺ یہ آپ کے اوپر بہت شاق گزرا ہے۔ فرمایا: مجھ پر شاق کیوں نہ گزرے؟ تم لوگ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار رہو۔ لوگوں نے کہا: آپ نے اس کا راستہ کیوں نہیں چھوڑ دیا؟ فرمایا: یہ میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں ہوگیا؟ اس لئے کہ جب امام کے پاس حدوالا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر وہ اس کو معطل نہیں کرسکتا پھر یہ آیت پڑھی:

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

''اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب الحسين بن على (حدثنا) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن الميسر أبي سعد الصغاني (عن) أبي حنيفة (عن) يحيى التيمي

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن

ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ التیمی'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نشے میں بدمست ایک شخص کو حد لگنے کا واقعہ ☼

1473/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِیْ مَاجِدٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً أُتِیَ بِابْنِ اَخٍ لَهُ سَكْرَانَ فَقَالَ تَرْتِرُوْه وَمَزْمِزُوْهُ وَاسْتَنْكِهُوْهُ فَتَرْتَرُوْه وَمَزْمَزُوْهُ وَاسْتَنْكَهُوْهُ فَوَجَدُوْا مِنْهُ رَائِحَةَ شَرَابٍ فَاَمَرَ بِحَبْسِهٖ فَلَمَّا صَحَا دَعَا بِهٖ وَدَعَا بِسَوْطٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقَطَعَتْ ثَمْرَتَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی اپنے بھتیجے کو نشے کی حالت میں لے کر آیا اور اس نے آ کر کہا: جلدی کرو، اس کو ہلاؤ، اس کے منہ کی بو سونگھو۔ چنانچہ اس کو ہلایا، اس کے منہ کی بو سونگھی، تو انہوں نے اس سے شراب کی بو پائی تو اس کو قید کرنے کا حکم دیا، جب وہ صحیح ہو گیا تو اس کو بلوایا اور ایک کوڑا منگوایا اور حکم دیا کہ اس سے کی رسی کاٹ دو، اس کے بعد لمبی حدیث بیان کی۔

(وأخـرجـه) الـحـافـظ طـلـحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) بـالـلفظ الأخير (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبيد الله بن محمد بن علي (عن) محمد بن موسى (عن) أبي سعد محمد بن الميسر الصغاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الـحـافـظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عـمـر (عـن) عبـد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بـن خـالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابو عباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے، اس میں الفاظ دوسرے ہیں) حضرت ''ابو عباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۷۳) قد تقدم

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پینا بھی حرام ہے،اس کو بیچ کراس کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے ☼

1474/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِیْ ثَقِيْفٍ يُكْنٰی اَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهْدِی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ فَاَهْدَی لَهُ فِی الْعَامِ الَّذِیْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِيْهِ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ كَمَا كَانَ يُهْدِيْهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَابَا عَامِرٍ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا فِیْ خَمْرِكَ فَقَالَ خُذْهَا وَبِعْهَا وَاسْتَعِنْ بِثَمَنِهَا عَلٰی حَاجَتِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: بنی ثقیف کا ابوعامر نامی ایک شخص تھا جورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرسال شراب کا ایک مٹکا تحفہ دیا کرتا تھا،اس نے اس سال بھی تحفہ بھیجا جس سال شراب حرام کی گئی اس نے شراب کا مٹکا بھیجا جس طرح کہ پہلے بھیجا کرتا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعامر! اللہ تعالیٰ نے شراب حرام فرمادی ہے، اب ہمیں تمہاری شراب کی ضرورت نہیں ہے۔اس نے کہا: آپ اس کو لے کر بیچ دیں اوراس سے ملنے والی رقم کو اپنی ضرورتوں میں خرچ کر لیجئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کا پینا بھی حرام کیا ہے اوراس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے اوراس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام کیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الأخوين عبد الله وأبي القاسم ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(١٤٧٤) اخرجه ابويعلى (٢٤٦٨) واحمد ١:٢٣٠ والدارمي في السنن ٢:١١٤ في الاشربة: باب النهي عن الخمر وشرائها ومالك (١٢) في الاشربة: باب جامع تحريم الخمر ومسلم (١٥٧٩) (٦٨) في المساقاة: باب تحريم الخمر والبيهقي في السنن الكبرى ٦:١١ في البيوع: باب تحريم التجارة في الخمر

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شراب، جوا، بانسری، شطرنج اور دف ناپسندیدہ ہیں ☼

1475/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَرِهَ لَكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسَرَ وَالْمِزْمَارَ وَالْكُوْبَةَ وَالدَّفَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم بن ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے شراب اور جوا اور بانسری شطرنج اور دف ناپسند کئے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح ابن أبي رميح (عن) محمد بن أبي محمد (عن) سليمان

(ورواه) (عن) نجيح بن إبراهيم (عن) شريح بن سلمة (عن) هياج بن بسطام (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریح بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ پیؤ اگرچہ وہ ایسی کشتی میں ہو، جس میں تارکول ملا ہوا ہے ☼

1476/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَامِرِ بْنِ شَرَاحِيْلِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهٗ قَالَ يَا نُعْمَانَ اِشْرَبِ النَّبِيْذَ وَاِنْ كَانَ فِيْ سَفِيْنَةٍ مُقَيَّرَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عامر بن شراحیل شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' اے نعمان! نبیذ پیؤ اگرچہ وہ تارکول ملی ہوئی کشتی میں ہو۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن

(١٤٧٥) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣١٤) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:٢٢٣ وابن حبان (٥٣٦٥) واحمد ١:٢٧٤ وفي الاشربة (١٩٢) وابو داود (٣٦٩٦) في الاشربة: باب في الاوعية والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:٢٢١

أحـمـد بـن حـنبـل (عـن) إبـراهيم بن سعيد الجوهرى (عن) أبى معاوية الضرير (عن) الإمام أبى حنيفة(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سعید جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع کا نبیذ پینا مشکل تھا،حضرت ابن عمر نے اس میں کھجوریں بھی شامل کروائیں ☼

1477/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اَلْقِيْ فِيْهِ تَمَرَاتٍ فَاِنِّيْ لا اَسْتَمْرِئُهُ وَحْدَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا،آپ نے اپنی خادمہ سے کہا: اس کے اندر کچھ کھجوریں بھی ڈال دیا کرو اس لئے کہ یہ اکیلا پینا مشکل ہے

(أخـرجـه) الـحـافـظ طـلـحة بـن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ضحاک بن مزاحم کو ابن عمر کا وہ مٹکا دکھایا جس میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا ☼

1478/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ اَنَّهُ قَالَ اَدْخَلَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَنْزِلَهُ فَاَرَانِيْ الْجَرَّ الَّذِيْ كَانَ يُنْبَذُ فِيْهِ لِعَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مزاحم بن زفر رحمۃ اللہ علیہ سے ،وہ حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت ''ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' مجھے اپنے گھر لے گئے اور مجھے حضرت عبداللہ کا وہ مٹکا دکھایا جس کے اندران کے لئے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔

(١٤٧٧) اخـرجـه مـحـمـد بـن الـحـسـن الـشـيـبـانـى فى الآثـار (٨٤٠) فى الاشربة:باب الاشربة والانبذة والشرب قائماً ومايكره فى الشراب

(١٤٧٨) اخـرجـه مـحـمـد بـن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٤٣) فى الاشربة:باب النبيذ الشديد وعبدالرزاق (١٦٩٥١) فى الاشربة :باب الظروف والاشربة والاطعمة وابن ابى شيبة ١٥٠:٧ فى الاشربة:باب من رخص فى نبيذ الجر الاخضر

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر وأخيه أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة ثم قال الحسن بن زياد في مسنده كان أبو حنيفة يأخذ بهذه الأحاديث ويقول لا بأس بشرب نبيذ التمر ونبيذ الزبيب إذا طبخ بالنار ثم يجعل فيه الدردي ثم يترك حتى يشتد فلا بأس بشربه ما لم يسكر منه وما لم يجلسوا حولهم الرياحين كما يصنع الشياطين وكان يكره الاجتماع وقال الحسن بن مالك سمعت الشافعي يسأل أبا يوسف رضي الله عنهما هل في نفسك شيء من النبيذ فقال أبو يوسف كيف لا يكون فينفسي شيء من النبيذ وقد اختلف فيه أصحاب رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ في نفسي منه مثل الجبال

قال الحسن بن أبي مالك إذا وضع النبيذ وأراد الشارب أن يسكر منه فالقليل منه حرام كالكثير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن احمد بن عمر ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں فرمایا: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' انہی مرویات کو اپناتے تھے اور فرماتے تھے''تمر کھجوروں اور منقع کا اکٹھا نبیذ تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس اس کو آگ پر پکایا جائے، پھر اس میں تلچھٹ ڈال دو پھر اس کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ گاڑھا ہو جائے، اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ نشہ آور نہ ہو، اور جب تک اس کے اردگرد نشئی لوگ جمع نہ ہوں، جیسا کہ نشئی لوگ کرتے ہیں، یوں اکٹھے ہو کر اس کو پینے کو آپ مکروہ قرار دیتے ہیں۔ اور حضرت''حسن بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: کیا آپ کے دل میں نبیذ کے بارے کچھ ہے؟ تو حضرت امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے دل میں نبیذ کے بارے میں بات کیوں نہ ہو، جبکہ اس کے بارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں اختلاف ہے۔ میرے دل میں اس کے بارے پہاڑوں کی مثل خیالات ہیں۔ حضرت ''حسن ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب نبیذ رکھا گیا ہو، اور پینے والے کا ارادہ اس سے نشہ حاصل کرنے کا ہو تو اس کا ایک گھونٹ بھی اسی طرح حرام ہے جیسے اس کو زیادہ مقدار میں پینا حرام ہے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شراب تو قلیل و کثیر سب حرام ہے باقی مشروب نشہ آور حد تک حرام ہیں ☼

1479/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَمَا بَلَغَ السُّكْرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''ابوعون محمد بن عبداللہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''

(١٤٧٩) قد تقدم في (١٤٢٩)

سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: شراب تھوڑی اور زیادہ حرام ہے اور ہر وہ مشروب جونشہ دینے کی کیفیت تک پہنچ جائے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبى شيبة (و) أحمد بن زياد البزار كلاهما (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) أبى هشام الرافعى (عن) يحيى بن اليمان (عن) أبى حنيفة بلفظ آخر قال حرمت الخمر بعينها قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) إسحاق بن أبى إسرائيل (عن) إسحاق الطالقانى (عن) الهياج بن بسطام (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبى غالب محمد بن سعيد العطار (عن) أبى قطن عمرو بن الهيثم القطيعى (عن) أبى حنيفة مثله

(ورواه) (عن صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) أحمد بن ملاعب بن حيان (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول حرمت الخمر قليلها وكثيرها وما بلغ السكر من كل شراب

(ورواه) (عن) أبى محمد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة فقرات فيه حدثنا أبى (و) القاسم بن معن (عن) الإمام أبى حنيفة بإسناده أنه قال حرمت الخمر قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

قال الشيخ أبو محمد البخارى قد حدث (عن) أبى حنيفة بهذا اللفظ جماعة

(منهم) الأبيض بن الأغر على ما أخبرنا أحمد بن محمد الهمدانى (عن) يعقوب بن يوسف (عن) نصر بن مزاحم (عن) الأبيض (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد ابن عثمان بن كرامة وإبراهيم بن هانى وأحمد بن حازم كلهم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة(ومنهم) أسد بن عمرو على ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(ومنهم) زفر على ما حدثنا حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا أحمد بن عمر النجار (عن) الحسن بن حماد (عن) ابن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) حبان بن على على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) النضر بن محمد على ما أخبرنا سعيد بن مسعود الخجندى (عن (عبد الواحد بن حماد (عن) أبيه (عن)

النضر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) سعيد بن أبي الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) حمزة بن حبيب على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن ملاعب (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد عن أحمد بن حرب (عن) هوذة ابن خليفة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلانى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أحمد ابن محمد بن ثابت قال وجدت في كتاب جدى محمد بن ثابت (عن) محمد بن صبيح (عن) الإمام أبي حنيفة وسفيان

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبي الحسين ابن المقرى (عن) القاضى أبي عبد الله الحسين بن هارون بن محمد الضبى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يحيى بن زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان ابن على (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن زیاد بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہشام رافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں حرمت الخمر بعينها قليلها و كثيرها والسكر من كل

شراب (شراب حرام کی گئی ہے، یہ تھوڑی، زیادہ سب حرام ہے، اور باقی تمام مشروبات میں جونشہ آور ہوں، وہ حرام ہیں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد عبداللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغالب محمد بن سعید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقطن عمرو بن ہیثم قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ملاعب بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں۔ حرمت الخمر قلیلها و كثيرها وما بلغ السكر من كل شراب (شراب قلیل وکثیر سب حرام ہے اور باقی مشروبات جب نشہ کی حد تک پہنچ جائیں تو حرام ہیں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابومحمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے ''شراب حرام کردی گئی ہے، یہ قلیل وکثیر سب حرام ہے اور باقی تمام مشروبات میں جونشہ آور ہوں، وہ حرام ہیں۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کے اسماء بمع اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت '' احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''الابوض رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو حنیفہ سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حازم'' سے، ان سب نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابویوسف علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''اسد بن عمرو نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''زفر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن عمر النجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سعید بن مسعود خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد الواحد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲) حضرت ''حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان غزال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ملاعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے حضرت ''محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت سفیان'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین بن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن ہارون بن محمد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پینا بھی حرام ہے اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام ہے ☼

1480/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـحَـمَّدِ بْنِ قَيْسٍ (عَنْ) اَبِیْ مَخْرَمَةَ الْهَمْدَانِیِّ اَنَّهُ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُـمَا يُسْئَلُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُـوْدَ حُـرِّمَـتْ عَلَيْهِمِ الشُّحُوْمُ فَحَرَّمُوْا اَكْلَهَا وَاسْتَحَلُّوْا اَكْلَ ثَمَنِهَا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَشُرْبَهَا وَاَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابومخرمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے شراب پینے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو کھانا تو حرام سمجھ لیا لیکن اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا حلال سمجھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو بیچنا بھی حرام کیا ہے اور اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) علي بن أبي مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن) الحسين بن علي الصيمري (عن) عبد الله ابن محمد بن عبد الله الحلواني (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد ابن عبد الله بن الصباح (عن) علي بن أبي مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

(١٤٨٠) تقدم في (١٤٣٩)

حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے. انہوں نے حضرت ''حسین بن علی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن محمد بن عبداللہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک غلام کو تہمت کی سزا کے طور پر چالیس کوڑے مارے گئے ☼

1481/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ضَرَبَ عَبْداً فِيْ فِرْيَةٍ اَرْبَعِيْنَ سَوْطاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک غلام کو تہمت لگانے (کی سزا) میں چالیس کوڑے مارے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک غیر محصنہ لونڈی کو زنا کی حد میں پچاس کوڑے لگائے گئے ☼

1482/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ مَعْقَلَ بْنِ مَقْرَنٍ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ فِيْ اَمَةٍ لَهُ زَنَتْ فَقَالَ اَجْلِدْهَا خَمْسِيْنَ قَالَ إِنَّهَا لَمْ تُحْصِنْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبْداً لِيْ سَرَقَ مِنْ عَبْدٍ لِيْ آخَرَ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ وَمَالُكَ بَعْضُهُ فِيْ بَعْضٍ قَالَ إِنِّي حَلَفْتُ اَنْ لَا اَنَامَ عَلَى فِرَاشٍ

(١٤٨١) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ٢٥١:٨ باب العبد يقذف حرا' وعبدالرزاق ٤٣٧:٧ (١٣٧٨٨) في ابواب القذف: باب العبد يفترى على الحر

(١٤٨٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٧) في الحدود: باب حد الامة اذا زنت' وعبدالرزاق ٣٩٤:٧ (١٣٦٠٤) في الطلاق: باب زنا الامة' وابن ابي شيبة ٥١٤:٩ و٥٤٠:٩ في الحدود: باب في الرجل يزني مملوكه يقام عليه الحد ام لا؟ وباب في العبد والامة يزنيان' والبيهقي في السنن الكبرى ٢٤٣:٨ في الكبير (٩٦٩١)

اَبَـداً أُرِيْـدُ الْعِبَادَةَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَـعْتَـدُوا إِنَّ الـلّٰـهَ لَا يُـحِـبُّ الْـمُعْتَدِيْنَ) قَالَ الرَّجُلُ لَوْلَا هٰذِهِ الآيَةُ لَمْ اَسْاَلْكَ وَإِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِاَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوْسِراً فَاَمَرَهُ اَنْ يَّكْفُرَ بِعِتْقِ رَقْبَةٍ وَاَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ،حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کی ایک لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی تھی، آپ نے فرمایا: اس کو پچاس کوڑے مارو۔لوگوں نے کہا: یہ محصنہ (یعنی شادی شدہ) نہیں ہے۔حضرت عبداللہ نے فرمایا: اس کا اسلام لانا ہی اس کا احصان (شادی شدہ ہونا) ہے۔فرمایا: میرا ایک غلام تھا،اس نے میرے دوسرے غلام کی چوری کر لی۔انہوں نے کہا: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے کیونکہ تیرا مال ان دونوں کے پاس ہے اور فرمایا: میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس بستر کبھی نہیں سوؤں گا جس پر میں عبادت کا ارادہ رکھتا ہوں۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

''اے ایمان والوحرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آدمی نے کہا: اگر یہ آیت نہ ہوتی تو میں آپ سے نہ پوچھتا۔یہ اسی لئے کہا کہ ایک آدمی وسعت والا تھا،اس کو حکم دیا کہ وہ غلام آزاد کر کے کفارہ دے اور بستر پر سوجایا کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لأن الحدود لا يقيمها إلا السلطان فإذا زنى العبد أو الأمة كان السلطان هو الذي يحددون المولى

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے اور ہم بھی اسی کو اپناتے ہیں،سوائے ایک صورت کے۔کیونکہ حدود کا قیام امیر وقت کا کام ہوتا ہے،اس لئے اگر غلام یا لونڈی زنا کے مرتکب ہوں تو اس پر حد قائم کرنے کا حق اس کے آقا کو نہیں ہوگا بلکہ حکمران کو ہوگا۔

☼ مملوک کیلئے تہمت کی حد،آزاد سے آدھی ہے ☼

1483/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (عَنْ) عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ حَدُّ الْمَمْلُوْكِ إِذَا قَذَفَ نِصْفُ حَدِّ الْحُرِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے

(١٤٨٣) اخرجه ابن ابي شيبة ٥:٤٨٣ (٢٨٢١٧) في الحدود: في العبد يقذف الحر كم يضرب؛ وعبد الرزاق ٧:٤٣٧ (١٣٧٨٨) باب العبد يفتري على الحر، والبيهقي في السنن الكبرى ٨:٢٥١ في الحدود: باب العبد يقذف حرا

ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مملوک جب کسی پر زنا کا الزام لگائے تو اس کی حدآزاد کی حد سے نصف ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن ميمون (عن) الشريف العلامة أبي عبد الله محمد بن علي بن عبد الرحمن العلوي (عن) جعفر بن محمد بن حاجب (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف علامہ ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبدالرحمٰن علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میرے والد کہتے ہیں' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کروادیا تھا ☼

1484/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) صَالِحِ بْنِ حَيٍّ (عَنِ) الْفُضَلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ وَقَدْ رَجَمَ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ هَنِيْئاً لَهَا لَا تُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهَا اَبَداً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت فضل بن محمد بن علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کروادیا تھا، انہوں نے کہا: تجھے مبارک ہو، تجھے اس گناہ کے بارے میں کبھی نہیں پوچھا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد ابن

(۱۴۸۴) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳: ۱۴۰ واحمد ۱: ۹۳ والنسائی فی الکبری (۷۱۴۱) وابو القاسم البغوی فی الجعدیات (۵۰۵) وابو نعیم فی الحلیة ۴: ۳۲۹ والحاکم فی المستدرک ۴: ۳۶۵

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لواطت کرنے والا، زنا کرنے والے کی طرح ہے ☼

1485/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَللُّوطِيّ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ انہوں نے فرمایا: لواطت کرنے والا زنا کرنے والے کی طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان محصناً رجم وإن كان غير محصن جلد

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ محصن (شادی شدہ) ہو تو اس کو رجم کیا جائے گا اور اگر غیر محصن (غیر شادی شدہ) ہو تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔

☼ جس نے کسی پر لواطت کا الزام لگایا، اس پر حد لگے گی ☼

1486/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ قَذَفَ بِاللُّوطِيَّةِ ضُرِبَ بِالْحَدِّ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہ فرماتے ہیں: جس نے کسی پر لواطت کا الزام لگایا اس پر حد لگائی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا إذا بين أما إذا قال يا لوطي فهذه لها مصدر غير القذف فلا نحده حتى يبين

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی ہمارا مذہب ہے، جب وہ کھل کر کہے (کہ اس نے لواطت کی ہے) اور اگر اس نے ''اے لوطی'' کہہ کر پکارا، یہ مصدر ہے، یہ تہمت نہیں ہے، لہٰذا اس صورت میں حد قذف نہیں لگے گی۔ جب تک کہ وہ واضح طور پر لواطت کا الزام نہ لگائے۔

☼ جان بچانے کیلئے مجبوری سے زنا کروایا تو عورت پر حد نہیں لگے گی ☼

1487/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَمِيعٍ الزُّهْرِي الْكُوفِيُّ (عَنْ) اَبِي الطُّفَيْلِ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اَنَّ اِمْرَاَةً خَرَجَتْ مَعَ أُخْوَةٍ لَهَا فَاسْتَأْثَرُوا بِالْحُمْلَانِ ثُمَّ بِالطَّعَامِ فَاَجَاعُوْهَا وَبِالشَّرَابِ فَاَعْطَشُوْهَا فَلَمَّا بَلَغَهَا الْجُهْدُ رَجَعَتْ فَلَقِيَهَا رَاعِي غَنَمٍ فَاسْتَسْقَتْهُ فَاَبٰى إِلَّا اَنْ تُمَكِّنَهُ مِنْ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ وَوَقَعَ عَلَيْهَا وَقَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ حُبْلٰى فَاَتٰى بِهَا اِخْوَتُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهَا

(۱۴۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۱۶) وعبد الرزاق ۳۶۳:۷ (۱۳۴۸۷) باب من عمل عمل قوم لوط والبيهقي في السنن الكبرى ۲۳۳:۸ في الحدود: باب ما جاء في حد اللوطي وابن ابي شيبة ۴۹۳:۵ (۲۸۳۳۳) في الحدود: في اللوطي حد كحد الزاني

(۱۴۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۲۶) في الحدود: باب حد اللوطي وابن ابي شيبة ۵۲۴:۹

(۱۴۸۷) اخرجه عبد الرزاق ۴۰۷:۸ (۱۳۶۵۴) باب الحد في الضرورة والبيهقي في السنن الكبرى ۲۳۵:۸ في الحدود: باب من زنى بامرأة مستكرهة

وَلَمْ يُقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوطفیل واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت اپنے بھائیوں کے ہمراہ نکلی، انہوں نے اپنے سامان اس کو نہ دیا، پھر اس کا کھانا پینا بھی روک لیا، جس کی وجہ سے وہ عورت شدید بھوک اور پیاس میں مبتلا ہوگئی، جب وہ بہت پریشان ہوگئی تو واپس آ گئی، راستے میں ایک چرواہے سے اس کی ملاقات ہوئی، عورت نے اس سے پانی مانگا، چرواہے نے انکار کر دیا اور شرط یہ رکھی کہ وہ خود پر اس کو قدرت دے۔ عورت مان گئی۔ اس چرواہے نے اس سے زنا کر لیا پھر وہ عورت جب مدینہ میں آئی تو حاملہ تھی، اس کے بھائی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کو معاف کر دیا اور اس پر حد نافذ نہیں کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن عبيد النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ تمر کھجوروں اور منقع کو ملا کر، بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنا منع ہے ☼

1488/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ نَقِيْعاً وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منقع اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا، اسی طرح بسر اور تمر کھجوروں کو بھی ملانے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) مسعر وأبي حنيفة

(۱۴۸۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۲۶) وابن حبان (۵۳۷۹) وابن ماجة (۳۳۹۵) في الاشربة: باب النهي عن الخليطين ومسلم (۱۹۸۶) (۱۷) و (۱۹) في الاشربة: باب كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين، وابوداود (۳۷۰۳) في الاشربة: باب في الخليطين والبيهقي في السنن الكبرى ۳۰۶:۸ واحمد ۲۹۴:۳

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور أيضاً

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ☼

1489/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جَارِيَةِ اِمْرَاَتِهِ فَقَالَ مَا أُبَالِي أَيَّهَا اَتَيْتُ اَوْ جَارِيَةَ عَوْسَجَةَ وَعَوْسَجَةُ مَنْكِبُ حَيَّةٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان سے پوچھا گیا: کوئی شخص اپنی بیوی کی لونڈی کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا ہوں کہ اس سے ہمبستری کروں یا عوسجہ کی لونڈی سے کروں۔ عوسجہ، حیہ قبیلے کا ایک آدمی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وقولنا جارية امرأته وغيرها سواء إلا أنه إذا أتاها على وجه الشبهة درأنا عنه الحد وكذلك بلغنا (عن) علي بن أبي طالب وابن مسعود ثم روى محمد (عن) سفيان الثوري (عن) مغيرة الضبي (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن بدر (عن) حرقوص (عن) أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه أتته امرأته يعني امرأة حرقوص فقالت زوجي وقع على جاريتي فقال صدقت هي ومالها لي فقال اذهب فلا تعد قال محمد درأ الحد عنه لأنه ادعى شبهة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ اور ہم نے جو کہا ہے: اس کی بیوی کی لونڈی اور کسی اور کی لونڈی برابر ہیں، تاہم اگر وہ شبہ کی بناء پر اس میں مبتلا ہو تو ہم اس سے حد کو روکیں گے۔

یہی حکم ہم تک پہنچا ہے، حضرت ''علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن بدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حرقوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، ان کے پاس اُن کی بیوی یعنی حرقوص کی

(۱۴۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۲۸) في الحدود: باب من اتى فرجاً بشهوة وعبدالرزاق (۱۳۴۲۶) وابن ابي شيبة ۱۰:۱۳ في الحدود: باب الرجل يقع على جارية امرأته

بیوی آئی اوراس نے کہا: میرے شوہر نے میری لونڈی سے جماع کیا۔ اس نے کہا: اس نے سچ کہا۔ وہ اوراس کا مال میرا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تو جا اور دوبارہ ایسے مت کرنا۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس سے حد اس لئے ہٹادی تھی کہ اس نے شبہہ کا دعویٰ کیا تھا۔

☼ مسلمان سے حتیٰ الامکان حد کو ٹالنے کی کوشش کرو ☼

1490/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اَدْرِؤُوْا الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّ الْإِمَامَ اَنْ يَّخْطَءَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَّخْطَءَ فِي الْعُقُوْبَةِ فَإِذَا وَجَدتُّمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجاً فَادْرِءُوْا عَنْهُ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے اہل اسلام سے حدود کو ٹالنے کی کوشش کرو۔ اس لئے کہ امام معاف کرنے میں خطا کرے، یہ اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں خطا کرے۔ جب تم مسلمان کے لئے کوئی بھی راستہ پاؤ تو اس سے حد کو ٹال دو۔

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد کو کوڑے مارے جائیں تو مختلف اعضاء پر مارے جائیں ☼

1491/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ جِلْدِ الْحُرِّ يُفَرِّقُ عَلٰى اَعْضَائِهٖ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے' وہ فرماتے ہیں: آزاد کو کوڑے مارے جائیں اور مختلف اعضاء پر مارے جائیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) سليمان بن شعيب الكيساني (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ''

(١٤٩٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٠) في الحدود: باب درء الحدود' وعبد الرزاق (١٣٦٤١) وابن ابي شيبة ٩:٥٦٧ في الحدود: باب في درء الحدود بالشبهات

سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سلیمان بن شعیب کیسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ یہ کہنا ''میں فلاں کا کچھ نہیں لگتا'' یہ کچھ نہیں ☼

1492/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لَسْتُ لِفُلَانٍ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ،حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جب آدمی کہے کہ میں فلاں کے لئے نہیں ہوں تو یہ کوئی بھی بات نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جس جانور سے بدفعلی کی گئی،اس کو جلا دیا گیا،آدمی پر حد نہیں لگائی گئی ☼

1493/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ اَبِي الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ فَدَرَاَ عَنْهُ الْحَدَّ وَاَمَرَ بِالْبَهِيْمَةِ فَأُحْرِقَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں'وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا،اس نے جانور کے ساتھ بدفعلی کی تھی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے حد کو ٹال دیا اور حکم دیا کہ اس جانور کو جلا دیا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(١٤٩٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٣) في الحدود: باب درء الحدود' وابن ابي شيبة ١٠:٦٣ في الحدود: باب في الرجل يقول للرجل: لست بابن فلانة' وعبدالرزاق (١٣٧٣٥) عن الشعبي

(١٤٩٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٤) وابن ابي شيبة ٥:٥٠٨ (٢٨٤٩٨) في الحدود: من قال لا حد على من اتى بهيمة قلت: وقد اخرج ابو يعلى في المسند (٥٩٨٧) عن ابي هريرة قال' قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وقع على بهيمة فاقتلوها معه

☼ جانور سے بدفعلی کرنے والے پر حد نہیں لگے گی ☼

1494/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِىْ رَزِيْنٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ

✦✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پر حد نہیں لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ اونٹ کا گوشت ہضم کرنے کیلئے اہل عرب گاڑھا نبیذ پیا کرتے تھے ☼

1495/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ إِسْحَاقِ السَّبِيْعِيِّ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ جَزُوْراً وَلِآلِ عُمَرَ فِيْهِ الْعَتِيْقُ وَاَنَّهُ لَا يَقْطَعُ لُحُوْمَ هٰذِهِ الْإِبِلِ مِنْ بُطُوْنِنَا اِلَّا النَّبِيْذُ الشَّدِيْدُ

✦✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ کہا کرتے تھے: مسلمان ہر دن بکری ذبح کرسکتے ہیں اور آل عمر اس میں غلام آزاد کرتے ہیں اور ہمارے پیٹوں میں ان اونٹوں کے گوشت کو صرف گاڑھا نبیذ ہی ہضم کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

(١٤٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٥) وعبدالرزاق ٣٦٦:٧ (١٣٤٩٧) باب الذي يأتي البهيمة وابن ابي شيبة ٥:١٠ (٨٥٥٢) في الحدود: باب من قال: لا حد على من اتى بهيمة والبيهقي في السنن الكبرى ٢٣٤:٨ في الحدود: باب من اتى البهيمة

(١٤٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٤) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٢١٨:٤ والبيهقي في السنن الكبرى ٢٩٩:٨ والدارقطني ٢٥٩:٤ وابن ابي شيبة ٧٨:٥ (٢٣٨٦٥) في الاشربة: في الرخصة في النبيذ ومن تركه

سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼حضرت انس بن مالک گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے☼

1496/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ الْمَخْزُومِيِّ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْكُوفِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ولید بن سریع مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عمرو بن حریث کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے۔ (جس کو اتنا پکایا گیا ہو کہ آدھا باقی بچا ہو)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن الربيع البرجمي (عن) محمد بن عاصم (عن) يوسف بن خالد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) علي بن عبيد كلاهما (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن خالد عن أبي نعيم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبي العلاء بن عمر (عن) سعيد بن موسى الكوفي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد (عن) إبراهيم (عن) أبي الحسن (عن) أبي بكر الشافعي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن

(١٤٩٦) اخرجه في (١٤٥٢)

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’یحییٰ بن ربیع برجمی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’یوسف بن خالد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ’’ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ہیثم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوعلاء بن عمر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’سعید بن موسیٰ کوفی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’ہناد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالثَّلاثُوْنَ فِی السَّرِقَةِ

اکتیسواں باب: چوری کے بیان میں

☆رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں دس درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹ دیئے جاتے تھے☆

1497/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں دس درہم کی چوری کے بدلے میں ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی عن جده (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن حماد بن حکیم (عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن أبی مقاتل (عن) أبیه (عن) أبی مطیع (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن حماد بن حکیم (عن) سلمة بن عبد الرحمن الترمذی(عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی الحسن بن علی بن مالك (عن) أبی سالم بن المغیرة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۴۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۲۸) وابو یوسف فی الخراج ۱۸۲ وعبدالرزاق ۱۰:۲۳۳ (۱۸۹۰) فی اللقطة: باب فی کم تقطع ید السارق، والطبرانی فی الکبیر (۹۷۴۲) وابن ابی شیبة ۵:۴۷۳ (۲۸۰۹۷) فی الحدود: من قال لا تقطع فی اقل من عشرة دراهم، والبیهقی فی السنن الکبری ۸:۲۶۰ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۶۷ فی الحدود: باب المقدار الذی یقطع فیه السارق

انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلمہ بن عبدالرحمٰن ترمذی سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسالم بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ دس درہم کی مالیت کی ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نافذ کردی گئی ☼

1498/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِيْ مِجَنٍّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَشَرَةَ دَرَاهِمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری (کی سزا) میں ہاتھ کاٹ دیئے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اس ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

(۱۴۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٨) في الحدود: باب حد من قطع الطريق او سرق، وعبدالرزاق (١٨٩٥٤)، وابن ابي شيبة ٩:٤٧٥ في الحدود: باب من قال لا تقطع في اقل من عشرة دراهم

(أخرجه) الحافظ الحسن ابن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اسلام میں ہاتھ کاٹنے کی سب سے پہلی سزا سناتے وقت رحمت عالم پر رقت طاری ہوگئی

1499/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَوَّلَ حَدِّ اُقِيْمَ فِي الْإِسْلَامِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِسَارِقٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقُطِعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهٖ نَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا سفى فِيْ وَجْهِهِ الرماد فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ شَقَّ عَلَيْكَ فَقَالَ اَلَا يَشُقُّ عَلٰى اَنْ تَكُوْنُوْا اَعْوَانُ الشَّيْطَان عَلٰى اَخِيْكُمْ قَالُوْا اَفَلَا تَدْعُهُ قَالَ اَفَلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ يُّؤْتَى بِهٖ فَاِنَّ الْاِمَامَ اِذَا رُفِعَ اِلَيْهِ الْحَدُّ فَلَيْسَ يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّدْعُهُ حَتّٰى يَمْضِيْهِ ثُمَّ تَلاَ (وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: سب سے پہلی حد اسلام کے اندر جو قائم ہوئی، وہ یہ تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور کو لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، جب اس کو ہاتھ کاٹنے کیلئے لے جایا جارہا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ (غم کی وجہ سے) یوں تھا جیسے چہرے پر غبار پڑا ہو۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لگتا ہے کہ آپ کو یہ چیز ناگوار گزر رہی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مجھ پر یہ بات ناگوار نہیں گزرے گی کہ تم لوگوں نے اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مدد کردی۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اس کو چھوڑ دیں۔ فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ اس لئے کہ امام کے پاس جب حد کا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اس کو چھوڑے اس کو لازم ہے کہ وہ حد نافذ کرے پھر یہ آیت پڑھی:

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۱۴۹۹) قد تقدم فی (۱۴۷۳)

"اور درگزر کریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله بن المستورد (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الفقيه (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عيسى بن أحمد

(ورواه) (عن) أبيه وسعيد بن ذاكر بن سعيد كلاهما (عن) أحمد بن زهير

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (و) عبد الله ابن محمد بن علی كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله المكی كلهم (عن) المقری (عن) أبی حنيفة الحديث من أوله أن رجلاً أتی بابن أخ له نشوان إلی عبد الله بن مسعود رضی الله عنه فطلب له عبد الله عذراً فلم يجد له عذراً فأمر بحبسه فلما صحا دعا به ودعا بسوط فأمر به فقطعت ثمرته ثم دعا بجلاد فقال اجلده ولا تمد ضبعيك ثم أنشأ عبد الله يعد له حتى إذا أكمل ثمانين جلدة خلی سبيله فقال الشيخ يا أبا عبد الرحمن والله إنه لابن أخی ومالی ولد غيره فقال له عبد الله بئس العم والله والی اليتيم أنت والله ما أحسنت أدبه صغيراً ولا سترته كبيراً ثم أنشأ عبد الله يحدثنا قال إن أول حد أقيم فی الإسلام لسارق أتی به النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث إلی آخره

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة إلا أنه قال جاء بابن أخ له نشوان قد ذهب عقله وقال ارفع يدك فی جلدك ولا تبد ضبيعك وقال أعوان الشيطان علی أخيكم المسلم وقال فليس له أن يعطله حتی يقيمه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال حدثنی أبو عبد الله المسروقی قال هذا كتاب جدی محمد بن مسروق فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة بإسناده (عن) عبد الله التيمی أنه قال إن أول حد أقيم فی الإسلام مثل قول زياد (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) أبی حنيفة

قال الشيخ أبو محمد البخاری اختلف علی أبی حنيفة فی هذا الإسناد فروی بعضهم (عن) أبی حنيفة (عن) يحيی بن عبد الله التيمی (عن) أبی ماجد الحنفی (عن) عبد الله

وروی بعضهم (عن) يحيی بن عبد الله (عن) أبی ماجد

وروی بعضهم (عن) يحيی بن الحارث (عن) عبد الله بن أبی ماجد قال البخاری والصحيح من رواه (عن) يحيی ابن عبد الله التيمی (عن) أبی ماجد الحنفی (عن) عبد الله

كذلك رواه سفيان الثوری وزهير بن معاوية وجرير بن عبد الحميد وسفيان بن عيينة وغيرهم

ومن روی غير هذا فالخطأ منه لا من أبی حنيفة

فأما من روی (عن) أبی حنيفة بمثل ما روی سفيان الثوری وزهير فهو حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن الفرات وأبو يوسف وسعيد بن أبی الجهم وأيوب بن هانی ويونس بن بكير وأبو سعد الصغانی فقالوا (عن) أبی حنيفة

(عن) يحيى بن عبد الله الجابر (عن) أبي ماجد الحنفي (عن) عبد الله بن مسعود
قال أبو محمد البخاري ومن روى غير هذا اللفظ فهو خطأ منه
وأما من روى (عن) يحيى بن الحارث فهو يحيى بن عبد الله أبو الحارث هكذا
قال زهير (عن) يحيى التيمي هو أبو الحارث الجابر أن أبا ماجد رجل من بني حنيفة
قال أبو محمد البخاري وقد حدثنا عبد الله ابن محمد بن نصر المالكي حدثنا الحميدي حدثنا سفيان بن عيينة قيل ليحيى الجابر من أبو ماجد الحنفي قال أعرابي قدم علينا من اليمن

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن زہیر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آغاز سے روایت کیا گیا ہے، کہ ایک شخص اپنے بدمست بھتیجے کو حضرت ''عبدللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس لے کر آیا، حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کیلئے سفارش کی۔ لیکن اس کیلئے کوئی گنجائش نہ بنی، اس کو قید کرنے کا حکم دے دیا گیا جب وہ ٹھیک ہو گیا، تو اس کو بلوایا، اور کوڑا بھی منگوایا، اس کی رسی کاٹ دی گئی، پھر جلاد کو بلوایا اور اس کو کہا: اس کو کوڑے مارو، لیکن بازو او پر مت اٹھانا، پھر حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' ان کو گننے لگ گئے، جب ۸۰ کوڑے پورے ہو گئے، تو اس کو چھوڑ دیا۔ پھر شیخ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اللہ کی قسم! بے شک وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے سوا میرا کوئی بھی بیٹا نہیں ہے۔ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ چچا کتنا برا ہے، اللہ کی قسم، اور تم یتیم کے کتنے ہی برے والی ہو، اللہ کی قسم! تم نے نہ تو بچپن میں اس کی اچھی تربیت کی اور نہ ہی اس کے بڑے ہونے پر اس کو بچایا۔ پھر حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کہا کرتے تھے: اسلام میں سب سے پہلی حد جو نافذ کی گئی، وہ ایک چور کی تھی، ایک چور کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے۔ وہ اپنے بدمست بھتیجے کو لے کر آیا، اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا: اس کو کوڑے مارتے وقت ہاتھ او پر مت اٹھانا اور بازوؤں کو الگ نہیں کرنا۔ اور فرمایا: تم اپنے مسلمان بھائی کے خلاف شیطان کے

مددگار ہو۔اور فرمایا: اس پر حد نافذ کئے بغیر اب کوئی چارہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حدیث بیان کی، حضرت ''ابوعبد اللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ تیمی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' اسلام میں سب سے پہلی حد جو نافذ ہوئی، اس کے بعد حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر اختلاف ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں بیان کیا ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں روایت کیا ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ماجد'' سے روایت کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں روایت کیا ہے حضرت ''یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابو ماجد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''شیخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس بارے میں صحیح روایت وہ ہے جو:

حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔ جن کی روایت اس سے ہٹ کر ہے، وہ ان کی غلطی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی غلطی نہیں ہے۔

جنہوں نے یہ حدیث حضرت ''یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ ابوالحارث رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حدیث ''حضرت یحییٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، اور وہ حضرت ''ابوالحارث جابر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ''ابو ماجد'' بنی حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نصر مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ حضرت ''یحییٰ بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: ابو ماجد حنفی کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ ایک دیہاتی ہیں، یمن سے ہمارے پاس آئے تھے۔

☼ کھجور کی گوند چوری کرنے میں اور پھل چوری کرنے میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے ☼

1500/(اَبُو حَنِیفَۃَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

(١٥٠٠)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٦٣٩)وفي الموطا٢٣٧(٦٨٣)ومالك في الموطا ص٦٠٤ (١٥٣٦) واحمد٢:١٤٠والترمذي (١٤٤٩)وعبدالرزاق(١٨٩١٦)وابن ابي شيبة١٩٩:١٠في الحدود:باب الرجل يسرق التمر والطعام والطبراني في الكبير(٤٢٧٧)والبيهقي ٢٦٣:٨والطحاوي في شرح معاني الآثار في الحدود: باب سرقة التمر والكثر

لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ كَثَرٍ وَلَا ثَمَرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کھجور کی گوند کی چوری اور پھل کی چوری کرنے میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والثمر ما كان في رؤوس النخل والشجر ولم يحرز في البيوت فلا قطع على من سرقه والكثر هو جمار النخل فلا قطع على من سرقه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور ''ثمر'' سے مراد وہ پھل ہیں جو درختوں پر لگے ہوئے ہوں، اور ابھی گھر میں نہ لائے گئے ہوں۔جس نے یہ پھل چرائے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔اور ''کثر'' سے مراد کھجور کے درخت کی گوند ہے اس کی چوری کرنے والے کے ہاتھ بھی نہیں کاٹے جائیں گے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دس درہم یا ایک دینار سے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ☼

1501/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ الْمَسْعُوْدِيِّ (عَنِ) الْقَاسِمِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ اَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ اَوْ دِيْنَارٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ مسعودی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت قاسم کے رحمۃ اللہ علیہ واسطے سے، ان کے والد کے ذریعے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: دس درہم یا ایک دینار سے کم قیمت کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن موسى

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ'' طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(۱۵۰۱) تقدم في (۱۴۹۷)

☼ چور سے چوری کا انکار کروا کر اس سے حد ساقط کر دی ☼

1502/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أُتِيَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيْ بِسَارِقٍ فَقَالَ اَسَرَقْتَ قُلْ لَا فَقَالَ لَا فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا، آپ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ نہیں۔ اس نے کہا: نہیں۔ تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة فقال محمد رحمه الله وأما نحن فنقول لا ينبغي للحاكم أن يقول أسرقت ولكنه يسكت عنه حتى يقر أو ينكر قال وكذلك قال أبو حنيفة في الشاهد يشهد عند الحاكم لا ينبغي أن يقول له اشهد بكذا وكذا ولكنه يسكت حتى يأتي بما عنده فإن كانت الشهادة صحيحة نفذها وإلا ردها وكذلك في الحدود

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم کہتے ہیں' حاکم کیلئے جائز نہیں ہے کہ اس سے پوچھے: کیا تو نے چوری کی ہے؟ بلکہ حاکم چپ رہے، وہ خود ہی اقرار کرے یا انکار کرے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جب گواہ حاکم کے پاس گواہی دے، حاکم کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ اس سے خود پوچھے ''کیا تو اس اس عمل کی گواہی دیتا ہے؟'' بلکہ حاکم خاموش رہے اور اس کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کا موقع دے۔ اگر اس کے پاس صحیح گواہی ہو تو اس کو نافذ کر دے ورنہ رد کر دے، یہی طریقہ کار تمام حدود میں بھی ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورت کا ہاتھ کاٹنے میں بہت احتیاط سے کام لیا ☼

1503/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اَبِيْ كَبْشَةَ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أُتِيَ بِسَارِقَةٍ فَقَالَ اَسَرَقْتِ قُوْلِيْ لَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوْا تُلَقِّنُهَا قَالَ جِئْتُمُوْنَا بِإِنْسَانٍ لَا يَدْرِيْ مَا يُرَادُ بِهِ الْخَيْرُ اَمِ الشَّرُّ لِتُقِرَّ حَتّٰى اَقْطَعَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ابوکبشہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور خاتون کو لایا گیا۔ آپ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ نہیں کی۔ اس نے کہا: نہیں کی۔ لوگوں نے کہا: آپ اس کو تلقین کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے پاس ایسا انسان لائے ہو جس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ساتھ اچھائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا برائی کا، تاکہ یہ اقرار کر لے اور میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں۔

(١٥٠٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٤) وعبدالرزاق ١٠:٢٢٤ (١٨٩٢١) وابن ابي شيبة ٥:٥١٤ (٢٥٨٦٦) في الحدود: في الرجل يؤتى به فيقال: اسرقت! قل: لا والبيهقي في السنن الكبرى ٨:٢٧٦

(١٥٠٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٣) وابن ابي شيبة ١٠:٢٣ (٢٨٤٧٤) في الحدود: باب السارق يؤتى به فيقال: اسرقت ! قل لا وعبدالرزاق ١٠:٢٢٥ (١٨٩٢٢) والبيهقي في السنن الكبرى ٨:٢٧٦

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة غير أنه لم يرفعه إلى عمر بل قال أتى أبو الدرداء وهو على دمشق بجارية سوداء قد سرقت فقال لها أسرقت قولي لا الحديث إلى آخره (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، وہ حدیث حضرت عمر تک نہیں پہنچتی، بلکہ انہوں نے فرمایا: حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' ایک سیاہ فام لونڈی لائے، اس نے چوری کر لی تھی (یہ ان دنوں دمشق کے والی تھے) انہوں نے لونڈی سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ: نہیں۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جھپٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ☼

1504/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ قَالَتْ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُخْتَلِسِ لَا قُطِعَ عَلَيْهِ وَالْمُغْتَسِلُ إِذَا نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ لَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ جُنُباً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ عائشہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جھپٹ کر کوئی چیز چھیننے والے کے بارے میں فرمایا: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے اور غسل کرنے والا جب غسل کے دوران کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائے تو غسل دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے سوائے اس صورت کے کہ وہ جنبی ہو۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد عن الحسن بن الصباح الزعفراني (عن) أسباط عن أبي حنيفة

(ورواه) (عن) علي بن محمد (عن) القاسم وخالد كلاهما (عن) أبي نعيم (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٥٠٤) قلت: وقد اخرج محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٧) وعبدالرزاق ١٠: ٢٠٨ (١٨٨٥١) في اللقطة: باب الاختلاس والبيهقي في السنن الكبرى ٨: ٢٨٠ عن علي ابن ابي طالب رضي الله عنه قال: لايقطع مختلس

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے چوری کی، گرفتار ہوا، چھوٹ گیا، پھر چوری کی، ہاتھ کاٹ دیا جائے ☼

1505/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ سَارِقٍ سَرَقَ فَأُخِذَ فَانْفَلَتَ ثُمَّ سَرَقَ مَرَّةً أُخْرٰى قَالَ يُقْطَعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک چور کے بارے میں فرمایا: جس نے چوری کی تھی وہ پکڑ لیا گیا، لیکن وہ چھوٹ گیا، اس نے دوسری مرتبہ پھر چوری کی۔ آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى عليه إلا قطعاً واحداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ کاٹے جائیں گے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ، دوسری مرتبہ پر پاؤں کاٹا، اس کے بعد قطع کی سزا نہ دی ☼

1506/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْلِمَةَ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَـالِـبٍ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا سَرَقَ الرَّجُلُ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنٰى وَإِنْ عَادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى وَإِنْ عَادَ يُـحْبَـسُ حَتّٰى يَحْدُثَ خَيْراً إِنِّيْ لَاَسْتَحْيِيْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ اَدَعَهُ لَيْسَتْ لَهُ يَدٌ يَأْكُلُ بِهَا وَيَسْتَنْجِيْ بِهَا وَرِجْلٌ يَمْشِيْ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی آدمی چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ کاٹ دیا جائے، پھر اگر دوبارہ چوری کرے تو اس کا بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے، پھر اگر چوری کرے تو اس کو قید کر لیا جائے یہاں تک کہ اس میں بھلائی پیدا ہو جائے (یعنی سدھر جائے)۔ میں اللہ تعالیٰ سے اس بات سے حیاء کرتا ہوں کہ اس کو اس طرح چھوڑوں کہ اس کا

(١٥٠٥)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٥) في الحدود: باب حد من قطع الطريق او سرق وابن ابي شيبة ٤٨٩:٩ في الحدود: باب في الرجل يسرق مراراً

(١٥٠٦)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٠) في الحدود: باب حد من قطع الطريق او سرق وعبد الرزاق ١٨٦:١٠ (١٨٧٦٤) في اللقطة: باب قطع السارق والبيهقي في السنن الكبرى ٢٧٥:٨

کوئی ہاتھ ہی نہ ہو جس کے ساتھ وہ کھائے اور جس کے ساتھ استنجاء کرے اور کوئی ایسا پاؤں نہ ہو جس کے ذریعے وہ چلے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا يقطع من السارق إلا يده اليمنى ورجله اليسرى ولا يزاد على ذلك شيء فإن كرر السرقة مرة بعد مرة يعزر ويحبس حتى يحدث خيراً وهو قول أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ چور کا صرف دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں ہی کاٹا جائے گا، اس سے زیادہ کوئی ہاتھ یا پاؤں نہیں کاٹے جائیں گے اگر اس کے بعد بھی وہ چوری کرے تو اس کو تعزیری طور پر کوئی سزا دی جائے اور اس کو قید رکھا جائے یہاں تک کہ وہ سدھر جائے۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ درختوں پر لگے پھلوں اور کھجور کے درختوں کا گوند چرانے میں قطع ید کی سزا نہیں ہے ☼

1507/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ ثَمَرٍ وَلاَ فِيْ كَثَرٍ قَطْعٌ اَلْكَثْرُ اَلْجُمَّارُ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل میں اور کثر میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی کثر سے مراد جمار (کھجور کے درخت میں پیدا ہونے والا گوند) ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الغنائم بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن بن زرقويه (عن) أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله

(١٥٠٧) قد تقدم فى (١٥٠٠)

عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے:) انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے۔ اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ راہزنی کرنے والے، مال لوٹنے اور قتل کرنے والے کی سزا کا بیان ☼

1508/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ فَقَطَعَ الطَّرِيقَ وَاَخَذَ الْمَالَ وَقَتَلَ فَإِنَّ لِلْوَالِي اَنْ يَقْتُلَهُ اَيَّةَ قِتْلَةٍ شَاءَ إِنْ كَانَتْ قَتْلُهُ صُلْباً وَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ بِغَيْرِ قَطْعٍ وَلَا صُلْبٍ وَإِنْ شَاءَ قَطَعَ يَدَهُ وَرِجْلَهُ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ قَتَلَهُ وَإِنْ اَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ قَطَعَ يَدَهُ وَرِجْلَهُ مِنْ خِلَافٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ اُوْجِعَ عَقُوبَةً وَيَحْبِسُ حَتَّى يَحْدِثَ تَوْبَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی گھر سے نکلا اور، اس نے راستہ روک لیا کسی شخص کا مال لوٹا اور اس کو قتل کر دیا، تو والی کے لئے یہ جائز ہے کہ اس کو جس انداز میں چاہے قتل کروا دے، اگر چاہے تو اس کو پھانسی چڑھا دے، اور اگر چاہے تو اس کو بغیر ہاتھ کاٹے اور بغیر سولی چڑھائے قتل کروا دے اور اگر چاہے تو اس کے ہاتھ اور پاؤں الٹے انداز میں کاٹ دے، پھر اس کو قتل کر دے۔ اور اگر اس نے مال لوٹا تھا لیکن قتل نہیں کیا تھا، تو اس کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دیا جائے گا، اگر اس نے مال بھی نہیں لوٹا تھا اور قتل بھی نہیں کیا تھا، تب بھی اس کو سخت سزا دی جائے گی اور اس کو قید کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ توبہ کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خصلة واحدة إذا قتل وأخذ المال قتل صلباً ولم يقطع يده ولا رجله وإذا اجتمع حدان أحدهما أتى على صاحبه بدء بالذي يأتي على صاحبه ودرء الآخر

(۱۵۰۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٥) وابن ابي شيبة ٤٤٨:٦ (٣٢٧٨٣) في السير: ما قالوا في المحارب اذا قتل وأخذ مالاً والطبراني في التفسير ٢١١:٦

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' ہم اس کو اپناتے ہیں، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی مذہب ہے۔ سوائے ایک صورت کے اور وہ یہ ہے جب اس نے قتل کیا اور مال لوٹ لیا، تو اس کو پھانسی دی جائے گی، اس کے ہاتھ اور پاؤں نہیں کاٹے جائیں گے۔ جب کسی شخص پر دو جرموں کی مختلف حدود لگتی ہوں، تو ایک حد نافذ کردی جائے گی اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔

☼ چور کے پاس سے جتنا سامان ضائع ہوگیا، وہ اس کا تاوان نہیں دے گا ☼

1509/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَا یَضْمَنُ السَّارِقُ مَا ذَهَبَ مِنَ الْمَتَاعِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو سامان ضائع ہوگیا اس کا چور ضامن نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي علي الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چور کا ہاتھ بھی کاٹا جائے گا اور اس کے ہاتھ سے جو مال ضائع ہوا، اس کا تاوان بھی لیا جائے گا ☼

1510/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ یُقْطَعُ السَّارِقُ وَیَضْمَنُ الْهَالِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: چور کا ہاتھ بھی کاٹا جائے گا اور جو مال ہلاک ہوگیا اس کی وہ ضمانت بھی دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا بل يقطع

(۱۵۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۱۴) في الحدود: باب حد من قطع الطريق اوسرق، وعبدالرزاق ۲۱۹:۱۰ (۱۸۹۰۰) في اللقطة: باب غرم السارق، وابن ابي شيبة ۴۸۲:۹ (۸۱۸۶) في الحدود: باب في السارق تقطع يده

السارق ولا يضمن المتاع الهالك وإذا وجدناه رد على صاحبه وهو قول عامر الشعبى وأبى حنيفة رضى الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم اس پر عمل نہیں کرتے ، بلکہ چور کے ہاتھ کاٹے جائیں گے، تاہم ہلاک شدہ مال کا تاوان نہیں لیا جائے گا۔ البتہ اگر اس سے مال برآمد ہو جائے تو اس کے مالک کے سپرد کر دیا جائے گا۔ حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼جس نے کسی کا مال لوٹا، وہ ہم میں سے نہیں☼

1511/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عن) اَبِیْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کا مال لوٹا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى أبى الحسين بن المهتدى بالله (عن) أبى القاسم عبيد الله بن محمد بن إسحاق بن حبابة البزار (عن) عبد الله بن محمد البغوى (عن) أبى موسى (عن) أبى نصر (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن محمد بن اسحاق بن حبابہ بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼جس نے کسی کا مال جھپٹا، اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے☼

1512/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لا يُقْطَعُ مُخْتَلِسٌ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے وہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جھپٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے

(١٥١١) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار ٣:١٧١ وفى شرح مشكل الآثار (١٣١٤) وعبدالرزاق (١٨٨٤٤) وابن ابى شيبة ١٠:٤٥ والدارمى (٢٣١٠) وابوداود (٤٣٩٣) وابن ماجة (٥٩١) وابن حبان (٤٤٥٦)

(١٥١٢) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار (٦٤٦) فى الحدود: باب حد من قطع الطريق اوسرق وابن ابى شيبة ١٠:٤٦ (٨٧١٢) و(٨٧١٣) والبيهقى فى السنن الكبرى ٨:٢٨٠

August-2018
اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کفن چور جب مردوں کے کفن چوری کرے تو اس کے ہاتھ کاٹے جائیں ☼

1513/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ قَالَ فِي النَّبَّاشِ إِذَا نَبَشَ عَلَى الْمَوْتٰى فَسَلَبَهُمْ قِيلَ يُقْطَعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: کفن چور جب مردوں کے کفن چوری کرتا ہے تو ایک قول یہ ہے کہ اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة لا يقطع لأنه متاع غير محرز ولكن يوجع ضرباً ويحبس حتى يحدث توبة قال محمد و كذلك بلغنا (عن) ابن عباس أنه أفتى مروان بن الحكم أن لا يقطع وهو قولنا

◌ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے، کیونکہ یہ غیر محفوظ مال ہے، البتہ اس کو شدید مار پیٹ کی جائے گی۔ اور اس کو اس وقت تک قید رکھا جائے جب تک وہ توبہ نہ کر لے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حکم ہم تک حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' کے حوالے سے ہم تک پہنچا ہے کہ انہوں نے حضرت ''مروان بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فتوی دیا تھا کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں اور یہی ہمارا بھی مذہب ہے۔

(۱۵۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۶۳۸) وعبد الرزاق ۱۰:۲۱۴ (۱۸۸۸۰) فى اللقطة: باب المختفى وهو النباش والبيهقى فى السنن الكبرى ۸:۲۶۹ فى السرقة: باب النباش يقطع اذا اخرج الكفن وابن ابى شيبة ۵:۵۱۸ (۲۸۶۰۹) و (۲۸۶۱۳) فى الحدود: باب ماجاء فى النباش يؤخذ ماحده؟